UNIVERSAL LIBRARY
OU_188877
UNIVERSAL LIBRARY

OUP—390—29-4-72—10,000.

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. 91 Accession No. U 1483

Author مہدی حسن خان

Title سیاحت فرنگ

This book should be returned on or before the date last marked below.

گلگشت فرنگ

یعنی

میرے روزنامچہ یورپ کے چند صفحے

مصنفہ

عالیجناب نواب مہدی حسن خان فتح نواز جنگ بہادر بیرسٹر ایٹ لا

مترجمہ

جناب مولوی محمد عزیز مرزا صاحب بی۔ اے۔ (آنرز ان انگلش لٹریچر اینڈ ہسٹری)

ممبر رائل ایشیاٹک سوسائٹی وغیرہ وغیرہ

می بردرہ بکمال آدمِ خاکی زسفر
میشود کاسۂ گل ساختہ از گردیدن

در مطبع مفید عام آگرہ طبع شد

تمام حقوق محفوظ ہیں کوئی صاحب قصد طبع فرما کر نقصان نہ اوٹھائیں

گلگشت فرنگ

یعنی

میرے روزنامچہ یورپ کے چند صفحے

مصنّفہ

عالیجناب نواب مہدی حسن خان فتح نواز جنگ بہادر بیرسٹر ایٹ لا

مترجمہ

جناب مولوی محمد عزیز مرزا صاحب بی۔ اے۔ (آنرز ان انگلش لٹریچر اینڈ ہسٹری)

ممبر رائل ایشیاٹک سوسائٹی وغیرہ وغیرہ

می برد رہ بکمال آدم خاکی ز سفر
میشود کاسۂ گل ساختہ از گردیدن

در مطبع مفید عام آگرہ طبع شد

تمام حقوق محفوظ ہیں کوئی صاحب قصد طبع فرماکر نقصان نہ اوٹھائیں

عرضداشت بحضور

عالیجناب نواب مشتاق حسین خان بہادر

انتصار جنگ

دام اقبالہ

عالیجناب -

مجکو یاد ہے کہ جب ہم سب لوگ نظام کالج مین مخدومی و مطاعی **نواب مہدی حسنخان بہادر** کو رخصت کرنیکے لئے جمع ہوئے تھے تو اُس افسردہ مگر مسرت بار جلسہ مین آپ نے ایک اسپیچ دی تہی جسمین علاوہ اور دلچسپ پرمغز فقرون کے یہ جملہ بہی تہا کہ "نواب فتح نواز جنگ بہادر سے لایق بیدار مغز لوگون کا ولایت جانا ہزار کانگریسون اور ہزار پولٹیکل جلسون سے زیادہ مفید ہے" یہ جملہ کچھہ ایسا پر اثر تہا کہ ادہر تو آپ کی زبان سے نکلا ادہر میرے دلمین اپنا کام کر گیا۔ جب نواب فتح نواز جنگ بہادر مع الخیر انگلستان سے واپس آئے تو مینے اون سے کہا کہ آپ اپنے ہموطنون کے لئے جنکی پرجوش محبت سے آپ کا دل بہرا ہوا ہے کیا تحفہ اور کیا ہدیہ لائے۔ اونہون نے فرمایا کہ "تحفہ تو کچھہ نہین لایا البتہ اپنے خیالات کو وقتاً فوقتاً ایک مختصر روزنامچہ مین لکھتا رہا ہون اور بعض دوستون کے اصرار سے فقط نذر احباب کے لئے چند جلدین چھپوائی ہین" یہ سنکر مجکو بہی اصرار کی جرأت ہوئی اور آخر کار اونہون نے اُس دلی توجہ نوازش اور مہربانی سے کہ جو ہمیشہ اپنے نیازمندون کے حال پر فرماتے رہتے ہین ارشاد کیا کہ "اچھا اردو مین ترجمہ تو

ہو مگر تو ہی اس کام کو انجام دے"۔ اگرچہ من آنم کہ من دانم کے خیال سے مجھپر بخوبی ظاہر تھا کہ کہان مین اور کہان یہ کام مگر ایسے مربّی و محسن کا ارشاد بہی میرے لئے حکم کا اثر رکہتا ہے اسلئے چار و ناچار ترجمہ شروع کیا اور جسطرح ہوسکا اتمام کو پہنچایا۔ محنت تو بہت کرنی پڑی مگر اس خیال سے کہ مین بہی اپنے بہت سے ہموطنون کے فائدہ پہنچانیکا ذریعہ بنونگا یہ محنت میرے لئے محنت عشق کی طرح خوشگوار تہی اگرچہ روزنامچہ کا طرز ایسا ہی کہ خیالات مین تسلسل اور بیان مین روانی ہو نہین سکتی لیکن پہر بہی اگر طرز عبارت یا طرز ادا مین کوئی خوبی ہو تو اس سے مترجم کی قابلیت یا لیاقت ظاہر نہین ہوتی بلکہ عالی دماغ مصنف کے عالمگیر خیالات کا پرتو ہے کہ وہ ہر لباس مین اپنے ہی رنگ اور اپنی ہی شان سے جلوہ گر ہوتے ہین۔

عالیجناب! جب یہ ترجمہ مع الخیر تمام ہوا تو مجکو فکر ہوئی کہ اسکو کس کے معزز نام سے معنون کرون کہ میری اور میری ناچیز کتاب کی عزت افزائی کا باعث ہو۔ مگر خوش قسمتی سے اس کے ساتھ ہی خیال آیا کہ اگر کوئی شخص "**گلگشت فرنگ**" کے نذر کئے جانے کا مستحق ہے تو وہ مصنف کے دلی دوست اور مترجم کے محسن مربّی اور سرپرست **نواب مشتاق حسین خان انتصار جنگ بہادر** ہین کہ جنکی پبلک اور پرائیوٹ لائف ملک اور قوم کی پیروی کے لئے ایک بیش بہا نمونہ ہے اور جنکا احسان ہمارے قومی لٹریچر پر بہی بہت کچھ ہے۔

اسلئے

مین ادب اور احسان مندی کے پُرجوش خیالات کے ساتھ "**گلگشت فرنگ**" کو آپکے سامنے بطور نذر کے پیش کرتا ہون اور امید کرتا ہون کہ آپ کی خلقی فروتنی اور مہربان قدرشناسی اس ناچیز ہدیہ کو قبول فرماکر اپنے ادنی ترین نیازمند کو معزز و ممتاز کریگی۔ فقط۔

کمترین فرمانبردار
عزیز مرزا

حیدرآباد دکن
۱۵- اگست ۱۸۹۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

ابھی چند روز کی بات ہے کہ ہمارے ہندوستانی دنیا کے اوس حصہ کے نام سے بھی مشکل سے واقف تھے جو سمندر کے اوس پار واقع ہے - سمندر کا سفر عام خیال مین کالے پانی سے مرادف تھا - یہ سچ ہے کہ اس صدی کے وسط مین بعض بیچین طبیعتین رسم و رواج کی سد سکندری کو اپنے پرزور ذی ہمت ہاتھون سے توڑ کر انگلستان پہنچین لیکن جو وہان گیا وہین کا ہو رہا واپس آنیوالون کے نام انگلیون پر شمار ہو سکتے ہین - اور سچ بھی ہے کوئی جانیکا نام لیتا تو کیونکر ایک طرف تو فطری دقتون کے خیال سے رونگٹا کھڑا ہوتا تھا دوسری طرف مذہبی خیالات تھے جو ایک قدم بھی آگے نہ بڑہنے دیتے تھے - انگلستان جانیکے یہ معنی تھے کہ انسان اپنی ذات برادری سے ہاتھ دہو بیٹھے - اوس زمانہ مین جبکہ مغربی علم کی شعاعین ملک مین طلوع بھی ہونے پائی تھین کون شخص ایسے سخت نقصان کو گوارا کرسکتا تھا - جو لوگ کسیطرح انگلستان چلے بھی جاتے تھے وہ واپس آکر کچھ ایسے بنجاتے تھے کہ گویا اس ملک کے باشندے ہی نہین - اونھین کیا غرض تھی کہ وہ اپنے گئے گذرے ہموطنونکو انگریزونکے اخلاق طرز تمدن اور طرق معاشرت سے

آگاہ کرنے کی مصیبت مین پڑتے - اگر اس نظر سے دیکھا جائے تو یورپ کا صرف ایک دلچسپ
سفرنامہ ملیگا کہ جو میرے دوست سر سید احمد نے ۱۸۷۰ء مین لکھا تھا لیکن اونکی تو تعلیم سے ایسی
لو لگی ہوئی تھی کہ اونھون نے اون چیزون کا بہت ہی کم خیال کیا کہ جو اونکے دلفریب مضمون سے
متعلق نہ تھین علاوہ اسکے امتداد زمانہ کے سبب سے اب سے اور تب سے زمین و آسمان کا فرق
ہوگیا ہے جو چیزین کہ اوس زمانہ مین اونکی نگاہ مین حیرت انگیز اور دلچسپ معلوم ہوئی تھین اون سے
اب ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے اسلیئے اونکا حال اس زمانہ مین لکھنا تحصیل حاصل ہے -
انگلستان جانے سے میری اصل غرض یہ تھی کہ دونون قومون کے دقیق اختلافات پر غور کرون اور
اُن وسیع تمدنی اور اخلاقی اصولون کو نگاہ بصیرت سے دیکھون کہ جنکے لحاظ سے انگریز اور ہندوستانی
تمیز کیئے جاتے ہین اور یہ بھی دریافت کرون کہ آیا کوئی ایسا بھی طبقہ ہے کہ جس مین ہم اور وہ
برابری کے ساتھ ملسکتے ہین اور اگر ملسکتے ہین تو کس حد تک - میرا یہ خیال بھی تھا کہ انگلستان
کے رسم و رواج آئین و قوانین کا مطالعہ بھی عمیق نگاہون سے کرون اور اون لوگون کے درجہ
کی نسبت رائے قایم کرون کہ جو ہمپر حکومت کرنیکے لیئے آتے ہین - چونکہ مین بخوبی واقف ہون
کہ بدقسمتی سے ہم انگریزون کے چال چلن طرز و طریق کے ابجد اولے سے بھی واقف نہین ہمارے
اور اونکے طرز خیال مین زمین اور آسمان کا فرق ہے آپس کی غلط فہمیون سے انبار کے انبار
لگ گئے ہین اور کچھ ایسی بارود کی سی خاصیت رکھتے ہین کہ کسیوقت بھبک اوٹھین تو تعجب نہین
اسلیئے میرا ہمیشہ سے خیال ہے کہ ہر ہندوستانی کا جو ملکہ معظمہ کی وفاداری اور ملک کی ہواخواہی
کا دم بھرتا ہے فرض ہے کہ انگلستان جاکر اون دقیق مسئلون کا مطالعہ کرے اور اپنے علم کی روشنی
سے اپنے ہموطنون کی تاریک غلط فہمیون کو دور کرے - اسوقت اگر مجھے افسوس ہے تو یہ ہے
کہ کاش کوئی ایسا شخص اسکام کو اپنے ہاتھ مین لیتا کہ جو بلحاظ اپنے درجہ اور لیاقت اور ذی وجاہتی
کے مجھسے زیادہ اس کا مستحق ہوتا لیکن ہماری ایسی قسمت کہان جو کوئی ایسا عالیدماغ شخص

اس بارعظیم کو اپنی گردن پر لے اس لئے مجبوراً یہ سمجھکر کہ ع قرعۂ فال بنام من بیچارہ زدند میں بھی اس پرانے مقولے پر ع کس بشنود یا نشنود من گفتگوئے میکنم۔ عمل کرتا ہون۔ اور امید کرتا ہون کہ میرے اور قابل ہموطن اپنی پرزور تحریرون سے میری رایون کی وکالت کرینگے اور اون باتونکو کر دکہائینگے جو میرے دلمین ہین۔

مینے انگلستان کی چیزون کو ایک معمولی پیش پا افتادہ مطمح نظر سے نہین دیکھا ہے اور اس لئے مین نے چھوٹی سے چھوٹی بات کے بیان کرنے مین بھی مضایقہ نہین کیا کیونکہ میری سمجھ مین صرف یہی ایک ایسا طریقہ تہا کہ جسکے ذریعہ سے مین اوس حالت کو اپنے ناظرین پر پیدا کر سکتا تہا کہ جو تجربہ نے میرے دل پر کی تہی۔ مین بخوبی جانتا ہون کہ مجھ ایسے کس مپرس ناچیز شخص کو روزنامچہ لکھنے سے کیا تعلق لیکن تاہم مین خیال کرتا ہون کہ شاید اون لوگون کو جو کبھی انگلستان نہین گئے میری وہان کی حالت کی زندہ تصویر دیکھنے اور میرے اُن خیالات مین شریک ہونے سے کہ جو انگلستان اور انگریزون کے متعلق ہین کچھہ نہ کچھہ فائدہ ہو رہے۔

انگلستان کی عام حالت پر ایک اجمالی نظر

خدا نے جیسا عظیم المرتبہ اس قوم کو بنایا ہے ویسا ہی عظیم الشان شہر لندن بھی ہے۔ شہر کا ہیکو ہے میدان حشر ہے نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا کی۔ گاڑیونکا تو ذکر ہی کیا ہے ریل مین بیٹہا گہنٹون سن سن کرتے فراٹے بہرتے چلے جاؤ مگر پھر بھی ہر طرف لندن ہی لندن نظر آئیگا۔ سڑکین وسیع صاف ستھری بیچ مین ستونون پر تختے لگے ہین جنپر لکھا ہے "بائیں ہاتھ" سڑکون پر عجب دلفریب سمان نظر آتا ہے لوگ ہین کہ ابلے کیطرح ٹوٹے پڑتے ہین خوبصورت خوشنما گاڑیان چمکتی جھمکتی بجلی کی طرح ادہر آئین اودہر گئین چھکڑے بھی رینگتے گھسٹتے لدے لدائے جا رہے ہین کرائے کی بنی بنی ٹی گنٹین (آمنی بسین) مسافرون کو بٹہاتی اوتارتی چلی جاتی ہین۔ لندن مین ہزارون

محلے ہین مگر ہر مکان کا پتہ بے کھٹکے لگ جاتا ہے - اپریل تک سردی اور کہر کی انتہا نہین ہوتی - آفتاب ہفتون اپنا جمال جہان آرا نہین دکہاتا نہین معلوم کس کونے مین منہہ چہپائے پڑا رہتا ہے - میری سمجہہ مین تو انگریز ضرور آفتاب پرست ہونگے - اس زمانہ مین درختون کی ننگی شاخون پر ایک پتا نظر نہین آتا لیکن سڑکون کے شور وغل اور کامی لوگونکے پائے استقلال کو کوئی بلا نہین روک سکتی - سردی ہو کہر پڑے برف گرے مگر کیا ممکن جو آمد و رفت مین کمی ہو - کاروبار کی کثرت نے ہر شخص کیوقت کو قیمتی بنا دیا ہے - اگرچہ گاڑیون کی کمی نہین مگر پا پیادہ چلنے کا بہت رواج ہے سڑکون پر اکثر امیر آدمی پیدل جاتے ہوئے ملینگے - چونکہ ہزارون ہی پا پیادہ چلتے ہین اسلئے سڑک کے دونون طرف روشین بنی ہوئی ہین - پہر کرایہ کی آمنی بسین (یہ گاڑی ٹریموے کی گاڑیون کے طور پر ہوتی ہین صرف اسقدر فرق ہے کہ آہنی سڑک نہین ہوتی ہر طرف جاتی ہین کہین ایک لحظہ ٹہیر جائے جہان جانے کا قصد ہے اوسی جگہہ کی آمنی بس موجود ہو جائے گی - بلکہ اس کثرت سے چلتی ہین کہ ٹہیرنے کی ضرورت ہی نہین ہوتی - ہر محلہ کی گاڑی کی جدی رنگت ہے مگر اجنبی آدمی اپنی ناواقفیت کا دفعیہ کوچوانون سے پوچہکر کر لیتے ہین -

آمنی بسون سے سستی کوئی گاڑی نہین - انکے بعد تہ زمین کی ریلین ہین جو ہر اسٹیشن سے چند منٹ کے بعد چہوٹتی رہتی ہین اور بالکل سطح زمین کے نیچے چلتی ہین - اسٹیشنون کی یہ کثرت ہے کہ لندن بہر مین کوئی مقام ریلوے اسٹیشن سے پانچ منٹ کے فاصلہ سے زیادہ نہین - تہ زمین کی ریلونکے علاوہ معمولی ریلین ہین جو اونچی اونچی پہاڑیون پر جنکی سطح مکانون کی چہتون کی برابر ہے چلتی ہین - لندن مین بیشمار ریلین ہین اور آپسمین مقابلہ بہی خوب ہے - ہر مقام سے دوسرے مقام کو جانیکے متعدد راستے ہین - گریٹ ناردرن (شمالی) گریٹ ویسٹرن - لندن اینڈ نارتہہ ویسٹرن - مڈلینڈ (درمیانی) گریٹ ایسٹرن (مشرقی) سوتہہ ایسٹرن (جنوبی مشرقی) سوتہہ ویسٹرن (جنوبی مغربی) لندن برائیٹن اور سوتہہ کوسٹ (ساحل جنوبی) لندن چیٹہم اینڈ

ڈورنارتھہ لنڈن اور بہت سی اور ریلین ہین۔ اِن ریلون کے آخری اسٹیشن پیڈنگٹن یوسٹن کنگز کراس سینٹ پنکراس لورپول اسٹریٹ واٹرلو اسٹریٹ چیرنگ کراس لندن برج وکٹوریہ اور دوسرے مقامات ہین۔ اسٹیشن بلحاظ عمارت کے بہی عالیشان ہین۔ بعض مقامات مین مثلاً وکٹوریہ مین کئی ریلون کا ایک ہی اسٹیشن ہے۔ اسلئے مسافر کو بڑی پریشانی ہوتی ہے پہر ہر اسٹیشن پر کئی پلیٹ فارم ہوتے ہین اس لئے ٹکٹ لیتے وقت یہ بہی دریافت کرلینا چاہئے کہ کونسے پلیٹ فارم سے سوار ہونگے۔ بڑے بڑے اسٹیشنون پر عجب ہنگامہ برپا رہتا ہے ہر لحظہ ہر منٹ یہ حال رہتا ہے کہ ادہر ریلین آئین ادہر گئین۔ اگر آپ لندن اور اوس کے مضافات کے نقشے کو ملاحظہ فرمائین گے تو ریلون کا ایک اچھا خاصہ جال پہیلا ہوا نظر آئیگا۔ لندن اور اوسکے مضافات مین قریباً چہہ سو اسٹیشن ہین۔ صرف کلیپم جنکشن سے ہر روز چودہ سو ٹرینین گذرتی ہین مال گاڑیون کا ذکر نہین۔

ان کے علاوہ کیبین[ل] چار پہیہ کی گاڑیان اور ہنسمین ہین ہنسمین دو پہیہ کی اور ایسی کشادہ ہوتی ہین کہ سیر وتماشے مین حارج نہین ہوتین چوکڑیان بہی بکثرت ہین اکثر بیرونی مقامات کی سیر کو اون مین بیٹہکر جاتے اور سرسبز کہیتون کو لہلہاتے ہوئے سمان کو دیکہکر زندگی کا لطف اوٹہاتے ہین بعض ایسے بہلے مانس بہی ہین کہ ہین تو شوقین مگر اتنا میسر نہین کہ خود چوکڑیان کرایہ کرین اس لئے مالکون کو کچہہ دیکر ہانکنے کی اجازت لے لیتے ہین۔ مالک بہی یہ سمجہتے ہین ہم خرما و ہم ثواب ایک تو کوچبان کی تنخواہ سے بچے دوسرے کچہہ پلے بہی پڑگیا۔

لندن اور اوسکے مضافات مین متعدد باغات ہین مثلاً ہائڈ پارک۔ کنسنگٹن گارڈنس۔ گرین پارک۔ رچمنڈ پارک کیو گارڈنس۔ اور زوالوجیکل گارڈنس (باغ حیوانات) وغیرہ وغیرہ۔ اکثر باغ نہایت خوبصورت خوشنما قابل دید ہین۔ درخت پہول پودہے سب اپنی

[ل] کرایہ کی گاڑیون کے نام ہین۔

فطری حالت پر ہین کہین دست صنعت نے آبشار بنا کر کاریگری دکھائی ہے کہین خوشنما تالاب اپنی سیمین سطح کی جھلک دکھا رہے ہین - ان باغون مین گاڑیون گھوڑون اور پیدل چلنے والون کے لئے علیحدہ علیحدہ سڑکین ہین - ادہر دن ڈہلا اور ادہر ہائڈ پارک مین جان پڑی - ہزارون نفیس گاڑیان جنکے اندر وضعدار لوگ اور کوچ بکس پر کوچبان اور چپراسی خوش وضع وردیان پہنے ہوئے بیٹھے ہوتے ہین نکلتی ہین - کبھی گاڑی گھوڑون کی یہ کثرت ہوتی ہے کہ آمدورفت بالکل بند ہوجاتی ہے - پیدل چلنے والون کی تو یہہ مجال کہان کہ پولس کنسٹبل کی مدد کے بغیر سڑک کے اس سرے سے اوس سرے پر چلے جائین - سڑک کے دونون طرف کرسیان پڑی ہوئی ہین - ہر فرقہ اور ہر درجہ کے ہزارون مرد عورت باغ کی شفاف پیچدار دلفزا روشون پر گلگشت کرتے پھرتے ہین - اور تھک تھک کر کرسیون پر بیٹھ جاتے ہین مجھکو بے اختیار اس سمان کو دیکھکر حکیم قاآنی کے یہ اشعار یاد آگئے جو گویا اوسنے اسی موقع کے لئے لکھے تھے ؎

تو گوئی ساحت بستان بہشت و عدن را ماند
زبس غلمان و حور آنجا قطار اندر قطار آید

یکے بر کف سفد لالہ کہ ترکیب قدح دارد
یکے بر گل کند تحسین کہ زو بوئے نگار آید

یکے با دلبر سادہ بصحن بوستان گردد
یکے با ساغر بادہ بطرف جوئبار آید

یکے بیند چمن را بے تامل مرحبا گوید
یکے بوید سمن را مات صنع کردگار آید

یکے بر لالہ پا کوبد کہ ہے ہے رنگ مے دارد
یکے از گل بوجد آید کہ بخ بخ بوئے یار آید

یکے بر سبزہ می غلطد یکے در لالہ می رقصد
یکے گاہے رود از ہش یکے گہہ ہوشیار آید

بہر جا جشنے و جوشی بہر کامی قدح نوشے
نماند غالبا ہوشی چو فصل نوبہار آید

ہائڈ پارک کی رائٹن رو پر وضعدار لوگ جوہر شہسواری دکھاتے ہین - کیسے کیسے نادر جانور اور کیسے کیسے بانکے جوان نظر آتے ہین - اس ملک مین سائیس ہمارے ہندوستان کی طرح گھوڑے کی دم پکڑے یا پیچھے پر ہاتھہ رکھے بھاگتے دوڑتے گھسٹتے نہین جاتے بلکہ آقا کے برابر دوسرے گھوڑے

پر سوار رہتے ہین -
اتوار کے دن باغون مین بڑی چہل پہل رہتی ہے - لندن کے تمام مزدوری پیشہ محتاج مفلس لوگ جمع ہوتے ہین - بعض لوگ ہواخوری اور سیر فضا آسمان دیکھنے کی خاطر آتے ہین بعض اس غرض سے آتے ہین کہ بڑے بڑے جلسے کرین اور زور شور کے ساتھ تمام مذہبی تمدنی اور سوشیل مسائل پر بحث کر کے جوش کی زیادتی سے علم کی کمی کو پورا کرتے ہین - ریجنٹ پارک اور کیو گارڈنس مین ٹفن کے کمرے ہین جس مین دوستونکی دعوتین ہوا کرتی ہین دریاے ٹیمز مین دخانی کشتیان ہر وقت پہرتی رہتی ہین - اکثر اتوار کے دن دوستون کے چھوٹے چھوٹے گروہ دریا کی ہواخوری کو جایا کرتے ہین - بہت سے مقامات مثلاً ہمٹن کورٹ مین ٹیمز نہایت ہی خوشنما ہے - لندن کے مضافات مین بہت سے دلکش دلربا مقامات ہین جہان اتوار کے دن ہر درجہ اور ہر فرقہ کے لوگ جمع ہوتے ہین -

خالی دل بہلانے کے مقامات بھی بے انتہا ہین - تھیٹر کنسرٹ (سرود خانہ) پکچر گیلری (نگارخانے) میوزک ہال (جہان باجہ بجتا ہے اور گانا ہوتا ہے) عجائب خانے وقس علی ہذا - اور ہین بھی تو اس کثرت سے ہین کہ آپ مہینون لندن مین رہئے اور روز نیا تماشا دیکھئے کبھی ایک مقام کو دوبارہ جانیکی ضرورت نہو گی - سواے اتوار کے ہر روز تھیٹر کہلے رہتے ہین - تماشائیون کی پہر بھی یہ کثرت ہوتی ہے کہ کئی دن پہلے سے ٹکٹ لئے بغیر چارہ نہین - "ڈیوڈ گیرک" کے ناٹک کا تماشا ساتسو رات تک برابر ہوا گر پہر بھی کوئی ایسی کمبخت رات ہوگی جو تمام درجے کرسیان منچین - مونڈھے بھرے ہوئے نہ ہون - سوانگ بھرنیکا فن اب نصف النہار کمال پر پہونچگیا اور فطرت انسانی کے فلسفہ سے متحد ہوگیا ہے - مسٹر ارونگ - مسٹر ونڈہم - مسٹر ولسن بیریٹ - مس میری مور مس میری انڈرسن عجیب غریب کاملین فن ہین - بلا مبالغہ اونھین یہ قدرت حاصل ہے کہ ہنستے کو رُلا دین اور روتے کو ہنسا دین تھیٹر مین جا کر انسان اپنی ہستی کو بالکل محو

کر دیتا ہے اور سمجھنے لگتا ہے کہ جو کچھہ ہو رہا ہے اوس مین مین بھی شریک ہون - ٹایمز مین ہر روز صبح ہی کو دیکھہ لیجئے کہ شام کو کونسا تماشا ہونے والا ہے - ہر معتبر اخبار کے ایڈیٹرون کے طبقہ مین بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہین کہ جنکا صرف یہ کام ہوتا ہے کہ نغمہ سرودا ور ناٹکون پر نکتہ چینی کرین - اُن لوگون کو بڑا فائدہ یہ ہی کہ بلا ٹکٹ ہر تماشے مین جا سکتے ہین -

اب مین مختصر طور پر بیان کرونگا کہ خود انگریز کیسے ہوتے ہین اور کن جسمانی اخلاقی دماغی اور سوشیل صفتون سے موصوف ہین جسمانی لحاظ سے عموماً قوی اور خوبصورت ہوتے ہین - اس اعتبار سے انگلستان کی عورتون کو فرانس کی عورتون پر بدرجہ اولی ترجیح ہے - مدرسون اور کالجون مین جا کر دیکھئے کیسے قوی چست چالاک لڑکے نظر آئینگے - صحت اور مسرت اون کی رگ رگ سے ٹپکتی ہے - ہر انگریز کو کھیل کود اور جسمانی ورزشون سے سچی محبت ہے - بہت سے لوگ بائسکیل (دوپہیہ کی گاڑی جو پاؤن سے چلائی جاتی ہے) ہی کو آلہ ورزش سمجھتے ہین اور براعظم یورپ مین اسی پر ہزارون کوس کا سفر کرتے ہین - بعض لوگ تو اسقدر مشاق ہین کہ پکی ڈلی سے مقام مین بھی کہ جہان آمدورفت کی کثرت سے تل رکھنے کی جگہہ بھی نہین ملتی بے تکلف اپنا لوہے کا گھوڑا دوڑاتے پھرتے ہین - کرکیٹ - کشتی بانی - گھوڑے کی سواری بندوق اور کتون کا شکار یہ سب اون کے غم غلط کرنے والے شغلے ہین - سوشیل اعتبار سے بھی انگریز دنیا کی قومون مین بہت ترقی یافتہ ہین جس مقام کو کہ وہ اپنا "گھر" کہتے ہین وہ امن فراغت اور خانگی خوشی کا مرکز ہوتا ہے - اگر آپ کسی انگریز کے گھر مین جائین تو بی بی خاوند بچے (ساس سسرے بہن بہنوئی اکثر علیحدہ ہی رہتے ہین) سب کے سب خوشحال معلوم ہونگے کونے کونے حقیقی مسرت کی بو آئے گی پیارے پیارے بچے صاف ستھرے لباس پہنے ہوئے خوش فعلیان کرتے پھرتے ہونگے مگر اونکی خوش فعلیان بھی سلیقہ سے خالی نہ ہونگی - یہ پیاری ننھی جانین اپنے والدین کی محبتون کا مرکز اور سارے گھر کی جان ہین - اونکو عموماً ایک علیحدہ کمرہ دیدیا جاتا ہے جب والدین

کام کرتے ہین تو وہ اوس مین کھیلتے کودتے رہتے ہین۔ مین ایک دفعہ ایک دوست کے گھر گیا اونکی چھوٹی لڑکی جسکی عمر دس گیارہ برس کی تھی کمرہ مین کھیل رہی تھی اوس نے دیکھتے ہی بڑہ کر نہایت تپاک سے ہاتھہ ملایا اور پھر ایک شیرین لہجہ مین کہا "اگر آپ ایک منٹ تنہا بیٹھنے کا مضایقہ نفرمائین تو مین امان جان کو ڈھونڈ لاؤن" ہندوستان مین اسی عمر کا بچہ کبھی ایسی خوش اخلاقی اور ایسے تپاک سے پیش نہ آتا۔ انگریزون کے بچون کو ایک عجیب نعمت حاصل ہے۔ وہ اُن کی تعلیم یافتہ ماؤن کی تربیت بار صحبت ہے۔

انگلستان مین ہر درجہ کے لوگون کے مکان اونکی حیثیت کے مطابق نہایت خوبصورتی سے آراستہ ہوتے ہین۔ امرا کے مکانات جو دیہات مین ہین وہ تو بالکل نمونہ بہشت ہین۔ انگریز امیرون اور ہمارے امراء کے مکانات مین کوئی مقابلہ نہین ہوسکتا۔ لندن مین مکانات عموماً کئی منزل کے ہوتے ہین۔ سب سے نیچا قطع بطور تہ خانہ کے ہوتا ہے اوسمین باورچیخانہ ہوتا ہے اور نوکر رہتے ہین۔ پہلی منزل مین عموماً کھانے کا کمرہ دوسری مین ملاقات کا کمرہ اور تیسری اور چوتھی مین سونیکے کمرے ہوتے ہین سیڑھیون اور اندرونی راستون مین موٹی موٹی آواز کش قالین بچھے ہوتے ہین۔ سامنے کا دروازہ مقفل رہتا ہے۔ ملاقاتی گاڑی سے اوتر کر گھنٹی بجاتا ہے ماما یا چپراسی آکر دروازہ کھولتا ہے اور اگر آقا یا میم صاحبہ خالی ہوتی ہین تو ملاقات کے کمرے مین لیجا کر اوسکا نام پکارتا ہے۔ کیا اچھا طریقہ ہے۔ آرام سب کو ہے تکلیف کسی کو بھی نہین۔

انگریز اجنبی لوگون سے نہایت ہی خوش اخلاقی اور فروتنی سے ملتے ہین۔ اونکی کشادہ دلی مہمان نوازی خالص ہوتی ہے۔ دعوتون کے طریقے خاصکر دو ہین یا تو "ڈنر" یا "ایٹ ہوم" جن لوگون سے زیادہ ربط وارتباط ہوتا ہے وہ "ڈنر" پر بلائے جاتے ہین اور امیر لوگ ہر فصل مین دو ایک "ایٹ ہوم" دیتے ہین جو عموماً رات کے دس بجے سے شروع ہوتے ہین

یہہ جلسے بہت عالیشان ہوتے ہین اون کے ذریعہ سے اکثر لوگون کو ایک دوسرے سے ملنے کا موقع ملتا ہے - ایک صاحب رتبہ میزبان اپنے مہمانون کی خاطر اپنے آرام و آسایش کو قربان کردیتا ہے - اگر آپ کسی انگریز کے گھر مہمان رہین تو آپ کو اپنے گھر سے زیادہ آرام ملیگا اور ذرا ذرا سی بات مین بہی آپ کے آرام کا خیال رکھا جائیگا - جسقدر زیادہ رتبہ کا آدمی ہوتا ہے اوسی قدر خوش اخلاقی اور مہربانی سے پیش آتا ہے -

تھیٹر اور دوکانین اور شراب خانے بلا مبالغہ بادشاہون کے محل معلوم ہوتے ہین اور بڑی بڑی ہوٹلین تو نہایت ہی عالیشان ہین -

معلوم ہوتا ہے کہ انگریزون کی باریک نظری ہمیشہ انسان کے آرام و آسایش کے بحر ذخار علم کو مطالعہ کرتی رہتی ہے - مثلاً آرام کرسیان تشریح اعضاے جسم انسان کے لحاظ سے بنائی جاتی ہین اون پر بیٹھکر ہر عضو کو آرام ملتا ہے -

انگریزون کو کلب کا بڑا شوق ہے - لندن مین بہت سے کلب ہین جنمین بعض بہت ہی محدود ہین - بڑی کلبون کی نسبت یہ کہنا اگر ناممکن نہین تو دشوار تو ضرور ہے کہ کونسا کلب سب سے اچھا ہے کیونکہ ہر کلب کی یہ کوشش ہے کہ عمارات کی خوبی فرنیچر کی شوکت اور کہانون کی تعداد اور لذت مین دوسرے کلبون پر فوق لیجائے - بہت سے معزز کلبون مین جنمین اتھی نیم بہی شامل ہے ممبرون کی تعداد محدود ہے - ممبری کے امیدوارون کی ایک فہرست رہتی ہے جب کوئی جگہہ خالی ہوتی ہے تو کمیٹی اون مین سے ایک شخص کو منتخب کرلیتی ہے -

انگلستان مین درجہ کا بہت خیال ہے - خاندان شاہی ایک علیحدہ طبقہ ہے - آزادی اور ہمسری کا خیال روز افزون ترقی کررہا ہے مگر پہر بہی ہر شخص کے معبد دل مین اُنکی پرستش ہوتی ہے - ملکہ معظمہ اور پرنس اور پرنسز آف ویلز بڑی محبت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہین - اصل یہ ہے کہ اونکا اخلاق ایسا دلربا دلفریب جادو اثر ہے کہ ممکن نہین کہ کوئی شخص اونکی ملاقات کی

عزت سے مشرف ہو اور محبت کا دم نہ بہرنے لگے - خاندان شاہی کے بعد امراء کا درجہ ہے جو کہ ایوان سلطنت کے ستون اور عروس انگلستان کے زیور ہین - اوسکے بعد متوسط درجہ کے لوگ ہین جو ملک کی قوت دولت اور دماغی رفعت کے مرکز ہین - سب سے اخیر درجہ مزدوری پیشہ گروہ کا ہے - ہر درجہ دوسرے درجون سے بالکل علیحدہ اور خود مختار ہے اسی وجہ سے ہر شخص اپنی حالت پر قانع اور اوسی مین خوش ہے - ایک متوسط درجہ کا آدمی کبھی کسی خاندانی امیر سے ملنے کی پرواہ نکریگا وہ اپنی حالت سے خوش اور اپنے کام پر نازان ہوگا - مختلف درجون اور فرقون مین ایسی پریشانی اور گڑبڑ نہین ہے جیسی کہ ہمارے یہان ہے اور اسیوجہ سے انگریز بے اطمینانی اور رشک وحسد کے موجزن طوفان سے ایمن ہین - مختلف فرقے ہی نہین بلکہ ہر شخص فرداً فرداً خود مختار ہے اگر کوئی کسی کا محتاج ہے تو خود اپنی قابلیت اور کاردانی کا دست نگر ہے - اسوجہ سے کوئی کسی امیر کی امیدواری جو بہت سے ناپاک غلامانہ خصلتون کی جڑ ہے نہین کرتا - چونکہ صاحب اختیار لوگون کو ستائے جانے کا خیال نہین ہوتا اس لئے وہ سب سے برابری کے ساتھ ملتے ہین - مین بعض ایسے لوگون کو جانتا ہون کہ جنکے برابر دروازے ہین اور اسیطرح مدتین گذر گئی ہین مگر ایک دوسرے سے واقف نہین - دوستی اور ملاقات سے بعض ذمہ داریان پیدا ہوتی ہین اگر انسان مین اون کے برداشت کرنے کی قوت نہ ہو تو اس سے پرہیز کرنا ہی مناسب ہے -

ان چند لفظون سے تو انگلستان کی سوشل حالت معلوم ہوگئی ہوگی اب مین ایک نظر وہان کی دماغی ترقی پر ڈالتا ہون - تعلیم نے اسقدر ترقی کی ہے کہ بیان کرنا مشکل ہے - ادنیٰ درجہ کی تعلیم کی یہ کیفیت ہے کہ کوچبان سائیس ماما سب لکھہ پڑہ سکتے ہین - جب کوچبان خالی ہوتے ہین تو جیب سے اخبار نکالکر پڑہنے لگتے ہین - اخبارات بہی بکثرت ہین سوائے ٹائمز کے سب کی قیمت ایک ایک پینی (تین پیسہ) ہے - بعض کے تو لاکھون پرچے نکلجاتے ہین کیونکہ کوئی

کمبخت ایسا ہوگا جسکو اخبار بینی کا شوق نہ ہو۔ اسکا نتیجہ یہ ہے کہ انگلستان کی عام راے کی پارہ کی سی کیفیت ہے کبھی چڑہتی اور کبھی گھٹتی ہے۔ ہزارون آدمی اخبارات کے لیڈنگ آرٹیکل پڑہتے ہین اور اپنی راے اونکے آرٹیکلون کی نسبت قایم کرتے ہین۔ وہ لوگ بہی جو نان شبینہ کو محتاج ہین اور چیتہڑے لگائے پہرتے ہین وہ بھی تمام اہم پولیٹکل مسائل کی نسبت قطعی فیصلہ کئے ہوئے ہین۔ حیثیت تو ماشاء اللہ۔ آپکی یہ ہو رہی ہے مگر ہائڈ پارک کی بنچ پر بیٹھکر اور ایک بڑا سا ہونڈا پایپ منہہ مین دبا کر پارلیمنٹ کے اخیر مباحثے اور دو کانون کے جلد بند کرنے غرض تمام تمدنی مسائل پر نہایت زور شور سے راے زنی کرتے ہین۔

خانگی معاملات مین بھی اخبارات بہت کام آتے ہین۔ اشتہارون کے بعض کالم محض اُن لوگون کے لئے مخصوص ہین کہ جو نوکری کے خواستگار ہین یا مکان کرایہ لینا یا دینا چاہتے یا شادی کی فکر مین ہین یا کسی یوسف گمشدہ کی تلاش مین ہین وعلی ہذا القیاس۔ علاوہ اسکے ہر مضمون کے لئے علیحدہ علیحدہ اخبار ہین مثلاً بعض علمی ہین بعض گہوڑ دوڑون ورزشون وغیرہ سے متعلق ہین بعض مالی ہین وغیرہ وغیرہ۔ ان تمام اخبارون کا کام دفع الوقتی ہے۔ کلبون ہوٹلون حمامون حجامون کی دوکانون وغیرہ مین اخبارات ایک شایستہ طریقہ سے ایک مقام پر رکھے رہتے ہین جب آپ خالی ہون تو ایک طرف بیٹھکر پڑہئے اور وقت گذاری کیجئے۔ انگلستان مین وقت کی بڑی قدر ہے

اب مین چند لفظ انگلستان کے آئین وقوانین کی نسبت کہونگا۔ گورنمنٹ کے تین شعبے ہین بادشاہ اور "ہوسز آف پارلیمنٹ" بادشاہ سلطنت کا مالک سمجھا جاتا ہے لیکن زمانۂ گذشتہ کے مقابلہ مین اب اوسکے اقتدارات کچھہ بہی نہین ہین۔ بایںہمہ ابہی تک بادشاہ عام قوم کی نگاہون کا مرکز ہے۔ بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ گویا قوم مجسم ہے۔ ہر فرقہ کے لوگون کو ملکہ معظمہ سے دلی محبت ہے اور گو کہ اونکا اثر براہ راست کچھہ زیادہ نہین لیکن معاملات سلطنت مین اسقدر دخیل ہین کہ اوسکا اندازہ کرنا دشوار ہے۔

پارلیمنٹ کے دو ہوس ہین - ہوس آف لارڈز اور ہوس آف کامنز جو عام طور پر بیت اعلےٰ اور بیت ادنیٰ کے لقب سے موسوم ہین - بیت اعلیٰ کو امور ملکی مین چندان دخل نہین - اوس کے ممبرون کی دو قسمین ہین ایک تو امراے روحانی اور ایک امراے دنیاوی - پہلے طبقہ مین کنٹربری اور یارک کے دو آرچ بشپ اور بیس تیس بشپ داخل ہین - یہ لوگ اپنی حین حیات تک ممبر رہتے ہین - امراے دنیاوی کے کئی درجہ ہین ڈیوک (جاہ) مارکوئس (امراء مع صفت خاص مثلاً عمدۃ الامراء) ارل (ملک) دائے کونٹ (دولہ) بیرن (جنگ) اونکی تعداد پانچسو کے قریب ہے - یہہ اعزاز خاندانی ہوتا ہے بعض خاندان تو بہت پُرانے ہین لیکن زیادہ تر نئے ہین - کوئی منحوس سال ہوتا ہے جسمین دو چار شخص پولیٹکل ڈپلومیٹک یا فوجی خدمات کے صلہ مین یا کبھی حیرت کی بات ہے بہت دولتمندی ہونے کیوجہ سے طبقۂ امرا مین داخل نہوتے ہون - گو کہ بیت الامرا بیت العوام کے درجہ کو نہین پہونچتا مگر معاملات ملکی مین اوسے بھی بہت دخل ہے - کوئی مسودہ اوسوقت تک قانون نہین ہوسکتا جبتک امراء اوسکو منظور اور بادشاہ پسند نکرے - مگر بادشاہ کے پسند کا تو اب یہ حال ہے کہ کوئی مسودہ خواہ وہ کیسا ہی ہو اس بزرگی سے محروم نہین رہتا امراء بعض اوقات اون مسودون کو جو ہوس آف کامنز سے آتے ہین منسوخ یا اون مین ضروری ترمیمین کر دیتے ہین -

ہوس آف کامنز (بیت العوام) مین ۶۷۰ ممبر ہین - یہ لوگ رعایاے برطانیہ کے بڑے گروہ کے وکیل ہین - ہر مالک مکان کو ممبرون کے انتخاب مین راے دینے کا حق ہے - ممبرون کے تین بڑے فریق ہین لبرل (آزاد) کنسرویٹو (قدامت پرست) اور آئرش (وکلاے آئرلینڈ) بالفعل کثرت راے کے لحاظ سے کنسرویٹو غالب ہین کیونکہ فریق لبرل کے ہوم رول یعنے آئرلینڈ کے انتظام اندرونی کے لئے علیحدہ پارلیمنٹ قایم کرنیکے مسئلہ کیوجہ سے دو گروہ ہوگئے ہین - کنسرویٹو فریق کی پالسی (حکمت عملی) بحیثیت مجموعی یہ ہے کہ ملک کے آئین وقوانین مین کوئی

ایسی ناگوار اور اہم تبدیلی نہ کیجائے کہ جو حالت موجودہ کی کایا ہی پلٹ دے مسئلہ ہوم رول سے قطع نظر کر کے کنسرویٹیوون اور لبرلون مین صرف یہ فرق ہے کہ کوئی کسی حدتک اصلاح و تغیر جایز رکھتا ہے اور کوئی کسی حدتک - ہوس آف کامنز مین تمام مسائل حکمت عملی اندرونی وخارجی پر بحث اور راے زنی ہوتی ہے - اور ملک کی ضرورتون کے لحاظ سے روپیہ کی منظوری دیجاتی ہے ہوس آف کامنز کا بڑا کام شکایتون کا سننا ہے - ہوس کی توجہ ان امور کیطرف وہ ممبر دلایا کرتے ہین جو گورنمنٹ مین داخل نہین ہوتے - وزراء کا انتخاب اوس فرقہ سے ہوتا ہے جس کیطرف ہوس آف کامنز کی کثرت رائے ہوتی ہے - ملکہ معظمہ غالب فرقہ کے سب سے نامور شخص کو بلاکر انتخاب وزراء کا ایماء فرمادیتی ہین - بارہ وزراء کینبٹ (مجلس شوریٰ) مین داخل ہوتے ہین - انھین کی راے پر گورنمنٹ کی حکمت عملی مبنی ہوتی ہے - کینبٹ مین دونون ہیوت کے ممبر شامل ہوتے ہین -

قوانین انگلستان مین اب بھی امارت کو بہت دخل ہے - ابھی تک ہوس آف لارڈز (بیت الامرا) ذی اختیار ہے ہوس آف کامنز مین بھی بہت سے ممبر بڑے عالیخاندان ہین - لیکن جمہوری گروہ کی جیسی چلتی ہے ویسی کسی کی نہین چلتی - مختلف قوانین اصلاح انتخاب (رفارم بل) کا جو سنہ ۱۸۳۲ء اور زمانہ حال کے مابین منظور ہوے ہین یہ نتیجہ ہوا ہے کہ انتخاب کرنے کی قوت تمام ذکور مالکان مکان اور کرایہ دارونکے متعلق ہوگئی ہے - انتخاب عام عموماً چار یا پانچسال مین ہوتا ہے گو کہ ممبری کی اصل میعاد سات برس ہے - جس زمانہ مین کہ انتخاب ہوتا ہے عام راے جلسون اور اخبارون کے ذریعے سے ظاہر ہوتی رہتی ہے - جلسون مین یا تو گورنمنٹ وقت کی پالیسی کی تائید یا اوس پر جرح کیجاتی ہے - مختصر یہ ہے کہ جس فرقہ کے لوگ جلسہ مین ہوتے ہین اوسی قسم کی رائین ظاہر کیجاتی ہین - اس قسم کے جلسون کے قایم کرنیکا حق نعمت عظمیٰ سمجھا جاتا ہے - مقرر کو اسقدر آزادی حاصل ہے کہ گورنمنٹ کا تو ذکر ہی نہین ملک کے قدیم سے قدیم اور مقدس سے مقدس آئین مثلاً تخت و تاج ارکان مذہب وغیرہ کی نسبت وہ بے نقط اوڑاتے ہین کہ خدا پناہ

ہین رکے گورنمنٹ عالیہ کے علاوہ مقامی گورنمنٹون کا ایک پیچیدہ سلسلہ ہے۔ اکثر شہر ونمین کمیٹیان ہین اور شہر کا اندرونی انتظام اونھین کے سپرد ہے۔ ان شہرون کے باہر بہت سے منتخب شدہ گروہ ہین جو مقامی کامون کو انجام دیتے ہین۔ مجالس محافظان (بورڈ آف گارڈینس) جنکے متعلق محتاج خانون کا انتظام ہے مجالس شوارع عام۔ مجالس حفظ صحت وغیرہ وغیرہ۔ ایک نیا ایکٹ یعنے لوکل گورنمنٹ ایکٹ (قانون انتظام امور مقامی) ابھی پاس ہوا ہے اوسکا خاص یہ منشاء ہے کہ مقامی امور کے انتظام مین جو بے ترتیبی اور فضول پیچیدگی آجکل ہے وہ رفع ہوجائے یہہ مجلسین اس لحاظ سے بہت مفید ہین کہ بہت سے لوگون کو اپنے ملک کے انتظام مین شریک ہونے کا موقع ملتا ہے۔ انگریز لوگ اپنے حاکم آپ ہین یا کم سے کم اگر تکلیف گوارا کرین تو ہوسکتے ہین لیکن اکثر ایسی بدانتظامیان ہوجاتی ہین کہ جنکا باعث صرف یہ ہوتا ہے کہ اوس ضلع کے لوگ اپنے معاملات مین کافی دلچسپی نہین رکھتے۔ ان سے عموماً بددلی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن باوجود ان تمام نقائص کے جو کہ زیادہ تر آلات انتظام سے متعلق ہین پر دکہ دنیا پر کوئی اعلیٰ درجہ کی قوم اتنی آزاد نہین ہے جتنے کہ انگریز ہین۔

علوم وفنون نصف النہار کمال پر پہونچگئے ہین اونکی ترقی نے سحر واعجاز کو بھی گرد کردیا ہے۔ کلون نے وقت اور محنت دونون مین بے انتہا کفایت کردی ہے۔ شاہی دار الضرب اور سلح خانہ اور دوسرے بڑے بڑے کارخانون مین نہایت نازک نازک کامون کو جو معمولی طور پر مہینون مین ہوتے منٹون مین ہوتے ہوئے دیکھکر سخت حیرت ہوتی ہے۔ دار الضرب مین چاندی سونا پگھلایا جاتا ہے سانچون مین ڈہلتا ہے گول ٹکلیون مین کٹتا ہے چرخ پر چڑہتا ہے ٹھپہ لگایا جاتا ہے وزن کیا جاتا ہے اور چلا دیجاتی ہے مگر یہ سب کام بہت ہی تہوڑی دیر مین ہوجاتے ہین۔ ایسی ایسی سچی ترازوئین ہین کہ چاول کے سو وین حصہ کی کمی بیشی بھی معلوم ہوجاتی ہے۔ اشرفیان ایک نلی کی راہ سے ایک کل مین ڈالیجاتی ہین پورے وزن کی ایکطرف جمع ہوجاتی ہین اور کم وبیش وزن کی دوسری

طرف گرتی ہین ایک دوسری کل کے ذریعہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتے ہین۔
ٹائیمز یا کسی دوسرے معتبر اخبار کا چھاپہ خانہ علوم وفنون کی ترقی کی دوسری مثال ہے۔کام کی کثرت کے لحاظ سے بہت ہی کم لوگ کام کرتے ہین ایک کمرہ مین ٹلیفون اور تار ہین جو پارلیمنٹ اور تمام بڑے بڑے مقامات سے ملے ہوئے ہین ادہر تو پارلیمنٹ مین بحث ہو رہی ادھر تمام نامور مقررین کی اسپیچین لفظاً لفظاً چھپ رہی ہین۔بعض خود رو تار کی کلین ہین جو پیامات تار برقی کو کاغذ کے لنبے لنبے پرچون پر لکھدیتے ہین۔گلیون مین بھی یہ کلین لگی ہوئی ہین اسلئے انگریزون کو دنیا کے ہر حصہ مین ہر واقعہ کی اطلاع اوسکے وقوع کے ساتھہ ہی ملجاتی ہے۔چھاپہ کی کلین حیرت انگیز ہین۔ہر کل کے چلانیکے لئے صرف ایک شخص کی ضرورت ہوتی ہے۔رولر خود کاغذ کو کھینچ لیتا ہے۔حروف پر سیاہی لگجاتی ہے کاغذ چھپتا ہے مڑتا ہے مناسب ٹکڑون مین کٹتا ہے تہہ ہوتا ہے اور پرچے گن بھی لئے جاتے ہین۔یہ سب کام خودبخود ہوتا ہے اور اسقدر جلدی ہوتا ہے کہ کئی ہزار پرچے چند منٹ مین تیار ہوجاتے ہین۔
جہازون کی تعمیر کا مرکز گلاسگو ہے۔یہ بھی ایک عجیب حیرت انگیز معجزنما کام ہے۔یہ بننے والے عالیشان محل کنارے پر بنائے اور کلون کے ذریعہ سے سمندر مین ڈالے جاتے ہین۔مانچسٹر مین ایک عجیب حیرت مین ڈالنے والے طریقہ سے چھینٹ چھاپی جاتی ہے۔خوبصورت چھوٹے چھوٹے نمونون کا عکس ایک آئینہ کے ذریعہ سے بڑہا کر دھات کی تختی پر لیتے ہین۔ایک کل کے ذریعہ سے جسکا چلانا اسقدر آسان ہے کہ ایک خوردسال بچے کے سپرد کیا جاسکتا ہے ان تصویرون کو حالت اصلی مین لاکر ایک رولر پر منتقل کرتے ہین۔اس طریقہ سے آناً فاناً پھول پتیون کی ایسی عمدہ نادر تصویر اوتر آتی ہے کہ جو انسان کے صناع ہاتہہ دنون اور ہفتون مین بھی نہ اوتار سکتے جب رولر تیار ہوجاتے ہین تو بات کرنے مین کپڑے کے ہزارون گز چھپ جاتے ہین۔دوسری کلین چھاپتی خشک کرتی اور رنگون کو جلا دیتی ہین اور بعض اور کلون کے ذریعہ سے لوہا لگتا ہے چمکایا نا پا تہہ کیا جاتا ہے

اور پہر دبا کر ایسے گٹھے بنائے جاتے ہین کہ جو آسانی سی تہوڑی سے تہوڑی جگہہ مین دوُر و دراز ملکون کو پہونچ جائین- مجہکو شیفیلڈ مین مسرس برون کی سلاح سازی کے کارخانہ کو دیکہکر اور بہی حیرت ہوئی لوہے اور فولاد کے تودے کے تودے گل گلا کر موٹے موٹے چادرون کی صورت مین منتقل ہوجاتے ہین اور اسمین آدہ گھنٹا ہی نہین لگتا اور نہ اتنی دقت ہوتی ہے کہ جتنی ہمارے کمہارون کو مٹی کے کہلونے بنانے مین ہوتی ہے-

اخلاقی اعتبار سے انگریز عموماً ایماندار اور استباز ہوتے ہین- یہ اونکا قومی تمغہ ہے گو کہ بعض لوگ اس سے محروم بہی ہین- مگر وہ مستثنے ہین ایک دفعہ مین ایک کرایہ کی گاڑی مین تین سو روپیہ کی انگوٹھی رکہکر بہول گیا دو دن کے بعد خود گاڑیوالا آکر واپس کر گیا- ایک اور ہوٹل مین انگوٹہی کہو گئی ایک ماما کو اتفاقاً ملگئی اوسنے فوراً لاکر دیدی-

یہ انگریزون اور لندن کی بیبہا خوبیون کا بہت مختصر اور سرسری بیان ہے- احیاناً کوئی یہ خیال کرے کہ مینے بیجا مدح سرائی کی ہے اس لئے مین بعض اور شہرون اور ملکون کا حال بہی لکھتا ہون جن کے دیکہنے کا مجکو اثنائے سفر مین اتفاق ہوا- سب سے پہلے پیرس کا حال سنئے- عروس البلاد پیرس عجب دلچسپ خوشنما شہر ہے وہان کے بعض بعض مقامات بیشک قابل تعریف ہین- چوڑی چوڑی خوبصورت سڑکین ہین جنکے دونون طرف درخت لگے ہوئے ہین شیمپس الی سیز ہے جہان روشون پر درخت اپنے سبز تازگی بخش پتون سے سایہ کئے ہوئے اور قسم قسم کے شراب خانے ہین اور رات کے وقت برقی روشنی مین تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ؎

اگر فردوس بر روئے زمین است   ہمین است وہمین است ہمین است

بوئے ڈی بلون ایک باغ ہے جسمین بڑے بڑے عظیم الشان درخت اپنے ہری ہری شاخون کو پہیلائے ہوئے ہین- ہر طرف خوشنما روشین ہین اور تہکے ماندون کے لئے جا بجا بنچین بچہی ہوئی ہین- کسی طرف چہوٹے چہوٹے تالاب اور آبشار ہین ہین کہین پانی مین ہزارون مرغابیان گلگشت

لگا رہی ہین - ایک خوبصورت چوک ہے جہان فوارے چھوٹتے ہین اور پتھر کی ہوش ربا تصویرین رکھی ہوئی ہین - اس مقام کا نام پلیس ڈی لاکنکارڈ ہے - پیرس کے یہ مقامات فی الواقع لاجواب ہین - تمام شہر تاریخی اور فرانسسیون کی فتوحات کی یادگارون سے بھرا ہوا ہے - ان لحاظات سے لندن بہت کم مایہ ہے لیکن محنت کاردانی تجارتی ترقی مین لندن سے ٹکر کہانا محال ہے -

تجارت کے اعتبار سے لندن سے پیرس کو وہی نسبت ہے جو دیو کو بالشتئے سے ہے -

فرانسیسی نہایت خلیق اور ملنسار ہوتے ہین - پہلی دفعہ دیکھکر اجنبی شخص کا دل انگریزون کی بہ نسبت اون کیطرف زیادہ کہچتا ہے - مگر وہ ظاہر پرست بہت ہین اون مین وہ متانت تدین اور مروت نہین ہوتی جو انگریزون پر ختم ہے غور کرنے کی بات ہے کہ وہ اپنے ملک کے انتظام اندرونی مین کیا خاک اوڑا رہے ہین - ہر روز پارلیمنٹ مین شرمناک قضیئے ہوتے ہین ذرا ذرا سی باتون پر ایک دوسرے سے لڑ بیٹھتے ہین گو کہ لڑنے والون کو شاباشی دینے کا مقام ہے کہ وہ اتنی ہوشیاری ضرور کرتے ہین کہ کسی کو چوٹ نہ آئے - منتظمان ملک اپنی اپنی بڑائی کی تدبیرون مین مستغرق رہتے ہین اور بیغرضی کے نام سے واقف نہین - انگلستان ممکن ہے کہ تمام خوبیون سے جیسا چاہئے ویسا آراستہ نہو مگر انصاف یہ ہے کہ وہان کے لبرل اور کنسرویٹیو دونون اپنے ملک کے سچے ہواخواہ ہین - انگریزون کی حکمت جب کسی دوسرے ملک مین ہوتی ہے تو وہ ہمیشہ اپنی رعایا کی تعلیم و تربیت تہذیب و شائستگی اور فلاح و بہبودی کی فکر مین رہتے ہین اسکے برعکس فرانسیسی انکو چاہ جہالت من ڈالے رکھتے ہین - مینے یہ چند لفظ فرانس کی نسبت اسوجہ سے لکھی ہین کہ وہ ابھی تک دنیا کا شائستہ ترین حصہ اور اوسکا دارالسلطنت بہترین شہر سمجھا جاتا ہے - یورپ کے دوسرے شہرون مثلاً وینس ٹیورن - میلان - فلاورنس - نیپلز - روم وغیرہ مین بھی خاص باتین پائی جاتی ہین مثلاً کوئی اچھے موقع سے واقع ہے کوئی تاریخی واقعات اور عمدگی عمارات کے لحاظ سے شہرت یافتہ ہے کہین صنعت و حرفت کے عمدہ عمدہ نمونے موجود ہین مگر لندن کے سامنے سب گرد ہین - فقط -

حالات سفر تاریخ وار

فروری - ۲ - آج شبکو افسران ہائیکورت نے مجھکو ڈنر الوداعی دیا - چالیس لوگون کے قریب بلائے گئے تھے قریب قریب حیدرآباد کے تمام مشاہیر لوگ شریک تھے - انتظام بہت خاصہ تہا اور کھانے بہی متعدد اور لذیذ تھے - ڈنر کے ختم ہونے کے بعد سید دلاور علی شاہ رجسٹرار ہائیکورٹ کھڑے ہوئے اور معمولی جامہائے صحت کی تجویز کرنے کے بعد جنکو حاضرین نے نہایت جوش کے ساتھہ نوش کیا - اونہون نے ایک سپاسنامہ پڑہا جسمین میرے زمانہ مجلسی کے مختلف کامون کا ذکر تہا اور میرے عام برتاؤ کی تعریف تہی - اوس کے بعد اونہون نے ایک طول طویل قطعہ پڑہا جسکو حاضرین نے بہت پسند کیا - سپاس نامہ کے جواب مین مینے اپنی ساتھہ کام کرنے والون اور ماتحتون کو یقین دلایا کہ اگر مجھکو درحقیقت کوئی کامیابی حاصل ہوئی تہی وہ اونھین کی مدد کا نتیجہ تہی - نظام کلب جہان جلسہ دعوت ہوا تہا مختلف قسم کی روشنیون سے جگمگا رہا تہا

فروری - ۳ - میرے قابل تعظیم دوست نواب انتصار جنگ بہادر نے آج مجھکو ڈنر دیا - اگرچہ مرض نقرس سے میری یہ بری نوبت تہی کہ قدم بھی نہ اوٹھہ سکتا تہا لیکن ایسے پیارے دوست کی شفقت آمیز مہربانی مجھکو کشان کشان کلب مین لیگئی -

فروری - ۴ - آج شبکو مین مولوی سید علیصاحب بلگرامی ڈائریکٹر معدنیات کے یہان مدعو تہا - گٹھیا مین ابھی تک کوئی کمی کی صورت نہ تہی - چند منتخب دوست شریک تھے لطف صحبت کے ساتھہ جلسہ برخاست ہوا -

فروری - ۶ - مین آج علی الصباح بیدار ہوا لیکن دوستون کی ملاقاتون اور سفر کے انتظام مین تمام وقت ایسے جلدی گذر گیا کہ ریل کے وقت تک مطلق خبر نہ ہوئی - اسٹیشن پہ عجب پُرجوش مجمع تہا - قریب قریب حیدرآباد کے کل مشاہیر عہدہ داران سلطنت اور دوسرے

نامور لوگ موجود تھے ۔ سب کے نام لکھنا تو ممکن نہین لیکن کرنل مارشل کپتان سدر لینڈ نواب
محسن الملک سردار دلیر الملک نواب رفعت یار جنگ نواب انتصار جنگ مسٹر فردونجی ۔
جمشیدجی مولوی افضل حسین صاحب مسٹر ولمٹ مولوی علی رضا خان صاحب مولوی شریف الحسن
صاحب وغیرہ وغیرہ موجود تھے ۔ حاضرین کی پُرجوش محبت نے میرے دل مین شکر گذاری کے
خیالات پیدا کئے اور مجھکو اپنی قسمت پر نازان بنایا ۔ دوستون کی محبت بھری صورتون سے
ابھی دل سیر بھی نہو چکا تھا کہ جدائی کی گھڑی آپہونچی انجن نے سیٹی بجا کر آہستہ آہستہ چلنا شروع
کیا ریل کا چلنا تہا کہ دوستون کی تالیون اور الوداع کی آوازون سے اسٹیشن گونج اوٹھا ۔
ساڑہے چار بجے گلبرگہ پہنچے ۔ نواب یار جنگ اور عہدہ داران ضلع دوستانہ استقبال
کے لئے اسٹیشن پر موجود تھے ۔ آٹھ بجے کھانے کا وقت ہوا ۔ لذیذ کھانون کی یہ کثرت تھی کہ
میزین جھکی جاتی تہین ۔ کہانے کے ختم ہونے پر رائے للتا پرشاد صاحب اول تعلقدار نے ایک
سپاسنامہ پڑہا ۔ اوس مین اون مختلف اصلاحون کا ذکر تہا جو میرے زمانہ میں مجلسی مین صیغہ
عدالت مین ہوئی تہین ۔ اسکا بھی مینے مختصر سا جواب دیا ۔ وکلاء ضلع نے بھی دو سپاس نامے
پیش کئے اور یہ بیان کیا کہ اون کی موجودہ قدر و منزلت میری ہی کوششون کا ثمرہ ہے ۔ انکے
جواب مین مینے اون کو متنبہ کیا کہ ایمانداری کو جو نیکنامی اور عزت کا زینہ ہے کبھی ہاتھہ سے ندو ۔
اور وہ دن قریب ہے کہ مین آپ کے کسی ہمجنس کو اپنے برابر مجلس عالیہ مین بیٹھا ہوا دیکھونگا ۔
معلوم ہوتا تہا کہ میری تقریر نے اونکے دلپر بہت اثر کیا ہے ۔ نواب انتصار جنگ ساڑہے چار بجے
حیدرآباد روانہ ہوئے ۔

فروری ۔ ۸ ۔ سید دلاور علی شاہ اور عزیز مرزا کی معیت سے مین بمبئی پہنچا ۔ واٹسن
ہوٹل مین مقیم ہوئے ۔ راستہ مین چلنے پھرنے کا زیادہ اتفاق ہوا تہا اسلئے آج تمام دن بستر رنجوری پر دراز رہا

فروری ۔ ۹ ۔ آج صبح ڈاکٹر لانگلی کو بلایا اونہون نے ایک نسخہ لکھدیا لیکن آج بھی تمام دن

لیٹے ہوئے گذرا - لیڈی ری کا مینا بازار ہی آج ہی تھا گو کہ مین نہ جاسکا لیکن بعد مین معلوم ہوا کہ بہت ہی خوشنما اور بارونق جلسہ تھا - حافظ احمد رضا خان صاحب ہمراہی میر جعفر حسین میری ملاقات کے لئے اورنگ آباد سے آئے اور جعفر حسین آج تمام دن میرے ہی پاس بیٹھے رہے - تھوڑا وقت حیدر آباد کے دوستون اور عزیزونکو خطوط لکھنے مین صرف ہوا -

فروری - ۱۰ - آخر کار میری روانگی کا دن آپہونچا - اسباب صبح ہی سے درست کر لیا تھا دو بجے کُوک کے لوگون نے جہاز پر رکھدیا - شام کے تین بجے دوستون کے ساتھ ہوٹل سے روانہ ہوئے اور سوا تین بجے دُخانی کشتی پر سوار ہوئے تھوڑی دیر کے بعد ہی کیا دیکھتے ہین کہ ایک عالیشان جہاز پر کھڑے ہوے ہین -

مجھکو حیرت ہوتی ہے کہ مہذب قومون مین علم کو کسقدر ترقی ہوئی ہے فن جہاز رانی تو خصوصاً ترقی کے درجہ کمال پر پہونچگیا ہے - سمندر مین جہاز کا ٹھیک مقام اس آسانی اور صحت سے دریافت کرلیتے ہین جیسے کہ کسی گھوڑا گاڑی کا کرہ زمین پر - کپتان نے مجھسے بیان کیا کہ اگر اس ساحل کے پاس کوئی چیز پھینکدیجائی اور عدن مین جاکر کسی جہاز کے کپتان سے کہدون وہ اوسکو نہایت آسانی سے نکال لیگا - جبکہ برقی تار سمندر کی تہ مین ٹوٹ جاتا ہے تو تار والے تسلسل برقی کے امتحان سے فوراً دریافت کرلیتے ہین کہ کہان ٹوٹا ہے اور جہاز بہیجکر جوڑ دیتے ہین -

فروری - ۱۱ - آج مین علی الصباح بیدار رہا - میرے کمرہ کی کھڑی سے ستارون کی تملاہٹ نظر آرہی تھی اور قطب تارے کی نورانی شعاعین نہایت تیز تیز پڑتی تھین - ایک عجب ہُو کا عالم تھا لیکن انجنون کی ہیبم آوازین بتاتی تھین کہ کسی اور دنیا مین ہین - یاران ہمدم کا خیال بار بار آتا تھا کہ اون سے دم بدم فاصلہ زیادہ ہوتا جاتا ہے - کھڑکی مین سے سمندر کی موجزن سطح تہر تہراتی ہوئی نظر سے دیکھکر یہ خیال بندھا کہ موت نہایت خوفناک بلکہ خوفناک ترین شکل سے سامنے کھڑی ہوئی ہے سوائے اس چھوٹے سے لکڑی کے ٹکڑے کے ہر طرف تباہی اور موت

کی حکومت معلوم ہوتی تہی - سوچتے سوچتے ایسا خیالات مین غرق ہوا کہ نوکرون کے چلنے پہرنے کی آوازنے بتایا کہ اوٹھنے کا وقت آپہنچا - مین بھی آخر آنکھین ملتا ہوا اوٹھا اور تکلیف دہ خیالات سے رہائی پاکر جوتہ پہنا اور اوپر کے تختہ پر پہنچا - لیکن وہ صبح ہی کیا صبح تھی بحر ذخار کی متلاطم موجون سے آفتاب کا سر نکالکر جہانکنا اور اوس پر اوسکی بیقرار شعاعون کی پر لطف مختلف الالوانی سچ یہ ہے کہ ایک ایسا تماشا نظر کے سامنے سے گذر گیا کہ جو کبہی خواب وخیال مین بھی ندیکھا تھا - نہ کہین زمین کا پتہ تہا نہ درخت تھے نہ کوئی پرند تہا جب نگاہ اوٹھا کر دیکھتے تھے ایک طرف آسمان اور چارون طرف پانی ہی پانی نظر آتا تھا -

آٹھہ بجے تک تمام مسافر تختون پر جمع ہو گئے لیکن اون مین سے اکثر انگریز تھے اس بات کو دیکھکر کسقدر تکلیف ہوتی تہی کہ اگر کوئی چہرہ نور اسلام سے منور نظر آتا تہا تو وہ جہاز کے خدمتگار ونکا تہا - قومون کی ترقی وتنزل کی داستان کیسی دلچسپ ہے مسلمان بھی ایک زمانہ مین بحر وبر کے حاکم تہے

فروری ۱۲ - اپنے حساب کے بموجب آج مین چار بجے بیدار ہوا لیکن جس قدر ہم مغرب کی طرف بڑہتے جاتے ہین اصلی وقت اوسیقدر بدلتا جاتا ہے - گرینج کا وقت معیار الاوقات سمجھا جاتا ہے - بمبئی کا وقت گرینج کے وقت سے چار گھنٹے باون منٹ بڑھا ہوا ہے یعنے اگر گرینج مین بارہ بجین گے تو بمبئی مین پانچ بجنے مین آٹھہ منٹ باقی ہونگے - جہاز پر گھنٹے عجب طرح سے بجائے جاتے ہین - ہر روز دوپہر کے وقت وقت بدلا جاتا ہے ساڑھے بارہ بجے ایک بجتا ہے اور ایک بجے دو اسی طرح پر آدہے گھنٹے کے بعد ایک گھنٹہ بجتا ہے یہانتک کہ چار بجے آٹھہ بجتے ہین اور پھر اوسکے بعد ساڑہے چار بجتے ہین - شام کے چھہ بجے پہر چار بجتے ہین اور اوسکے بعد ایک اور شام کے آٹھہ بجے چار - ان بے تعداد گھنٹون نے مجھے شام کیوقت بہت پریشانی مین ڈالا -

مین طوفانی تختون پر بہت دیر تک بیٹھا رہا - اتفاق سے دو ہندوستانیون سے بہی ملاقات ہوئی جو سیکنڈ کلاس مین ہین - ایک پارسی لڑکا ہے جو بیرسٹری کا امتحان پاس کرنے جاتا ہے

1483

اور دوسرا ہندو سوداگر ہے۔ پارسی لڑکے سے مین بہت دیر تک بات چیت کرتا رہا۔ انگریزی بہت اچھی طرح بولتا ہے اور ظاہرا بڑا محب وطن معلوم ہوتا ہے۔ علم ادب مین اوسکا مذاق اچھا ہی لارڈ میکالے کے مضامین کے پڑہنے کا بہت شوق ہے۔ آپ ماشاء اللہ پالٹیکس مین بھی قدم مارتے تھے۔ گورنمنٹ ہند کی نکتہ چینی مین بہت مشاق ہے اور خود مختار گورنمنٹ وغیرہ کے بڑے ہی شوقین ہین۔ مسٹر دادا بہائی نوروجی کے پارلیمنٹ مین داخل ہونے کی بڑی فکر ہے۔ مین مسٹر دادبہائی کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہون گو کہ مجھکو اونکی آزادانہ ریڈیکل رایون سے سرمو اتفاق نہین ہے۔ اس پُر جوش لڑکے کو مینے مشورہ دیا کہ تم بہت اونچے اوڑتے ہو اچھی اعتدال سے کام لو بلکہ مناسب تو یہی ہے کہ بالفعل انتظامات سلطنت کو چھوڑکر تحصیل علم مین دل وجان سے مشغول رہو۔

فروری ۔۔ ۱۳ ۔۔ آج ہی مین بہت سویرے اوٹھا اور دخانی حمام کیا جس سے نقرس کو بہت فائدہ معلوم ہوا۔ جہاز کے کپتان اور انجنیر دوم نے مہربانی سے مجھے تمام جہاز کی سیر کرائی یہ جہاز بھی کیا جہاز ہے عجب صناعی سے کام لیا ہے۔ مین انجنون کے دیکھنے کے لئے جہاز کی تہ تک گیا وہان معلوم ہوا کہ اب ہم سمندر کے سطح سے ۱۲ فٹ نیچے ہین۔ انجن کے پاس ہروقت ایک انجنیر موجود رہتا ہے اور پہیہ کی گردشون کو شمار کرتا رہتا ہے ہر گردش کے ساتھ جہاز ۲۷ فٹ آگے بڑہتا رہتا ہے۔ انجنیر نے مجھے بتایا کہ بمبئی سے روانہ ہونے کے بعد سے پہیہ نے کتنی دفعہ گردش کی ہے۔ ہماری رفتار ابتک فی گھنٹہ ۱۳½ ناٹ رہی ہے۔ دوپہر کیوقت جہاز کا مقام دریافت کیا جاتا ہے اور ایک تختہ پر عرض بلاد وطول بلاد اور چوبیس گھنٹہ مین جو فاصلہ طے ہوا ہے لکھکر لگا دیا جاتا ہے۔ ان باتون مین مجھے عجب لطف آتا تہا خصوصًا ایک آلہ کو جسکو سکسٹنٹ کہتے ہین مینے بہت دلچسپی سے دیکھا۔

فروری ۔۔ ۱۴ ۔۔ کل رات ہی بڑے لطف سے گذری چند لیڈیون اور انگریزون نے ملکر

پیانو بجایا یا اور اوس سے آواز ملا کر گاتے رہے - انگریزون مین ایک یہ عجیب مادہ ہے کہ خواہ کھین ہون اور کسی حالت مین ہون اپنا لطف زندگی ہاتہہ سے نہین جانے دیتے - جہاز پر بھی جہان بیکاری دنون کا طول اور بہی بڑہا دیتی ہے وہ اپنی زندگی خوشی سے بسر کرتے ہین کہین لاٹری پڑتے ہی کہین گانا ہوتا ہے کھین ناچ ہو رہا ہے کہین کچہہ ہو رہا ہے کہین کچہہ - کھانے کے بعد بہی گھر کا لطف موجود بعض تو کہانے کے کمرہ مین شراب خانہ کے پاس جا بیٹھے ہین اور دوستون کی باتون کا لطف اوٹھا رہے ہین بعض چرٹ پینے کے کمرہ مین چلے جاتے ہین اور تاش کھیلتے ہین - لطف صحبت کے پاکیزہ ہنر مین ہمین انگریزون سے بہت کچہہ سیکھنا ہے - اس خیال سے کسقدر تکلیف ہوتی کہ اگر میرے علاوہ جہاز پر بیس مسلمان بھی اور ہوتے تو وہ ایک دوسرے کے لطف زندگی بڑہانے کے لئے خاک کوشش نہ کرتے - اصل یہ ہے کہ یہ سب تعلیم کے مختلف درجون مین ہونے کا نیتجہ ہے چونکہ ہم مین ایک دوسرے کے مذاق اور طرز خیال سے ہمدردی نہین ہوتی اس لئے لطف صحبت سے خواہ مخواہ محروم رہتے ہین -

آج ملاحون نے بطور مشق کے ایک خیالی آگ کو بجہایا اور کشتیان اوتارین - یہ کام انہون نے نہایت سلیقہ سے کیا - کل ہم عدن پہونچین گے اس لئے آج ہی مین ہندوستان کے خطوط تمام کرنا چاہتا ہون -

بعض ہمراہی انگریزون سے بے تکلفی ہو نی جاتی ہے - آج ایک شخص مسٹر یول نامی سے گفتگو ہوئی اونکی ہندوستانیون کی نسبت بہت اچھے فیاضانہ خیالات ہین نیشنل کانگریس کے کل فیصلون سے دلی اتفاق رکھتے اور ہندوستانی کونسل قانونی کے لئے انتخاب کو پسند کرتے ہین -

فروری ۱۵ - اب ہم عدن سے اتنے نزدیک ہین کہ غالبا آج شام کو پہنچ جائین گے پہلے تو ہم سمجھتے تھے کہ سر شام پہونچینگے لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ ہم ساڑہے گیارہ بجے سے ادہر نہین پہنچ سکتے اس لئے سب لوگ چشم با انتظار بیٹھے ہوئے ہین کسی کو نیند نہین آتی - چہہ بجے دوربین

کے ذریعہ سے ساحل عرب نظر آنے لگا - زمین جسقدر نزدیک ہوتی جاتی تھی اوسیقدر جہاز رانون کا خوف بڑہتا جاتا تہا یہانتک کہ خود کپتان بھی سامنے کے پل پر جا کہڑا ہوا - جب ہم عدن کے مقابل پہونچے تو سامنے کی پہاڑی پر ایک توپ چلی اور اوس کی آواز نے ہمارے پہونچنے کی خبر کو مشتہر کیا - دو تین کشتیان کنارے سے ہمارے تار اور خطوط لیکر آئین لیکن اونمین کوئی ایسی بات نہ تھین - بعض مسافر باوجودیکہ اتنی رات گذر چکی تھی کنارہ پر گئے اور مجھے بھی بلانے لگے لیکن مجھپر کاہلی سوار تھی کہان کا جانا اور کہان کا آنا -

فروری - ۱۶ - عدن سے کوئلہ بھرتے تھے اسلئے تمام رات اسقدر شور و غل رہا کہ پلک سے پلک نہ لگی - کمرون کی کہڑکیان کوئلون کے ریزون کے اوڑ اوڑ کر آنے کے خیال سے بند کردی تھین گرمی تھی کہ الامان اسلئے جہاز کے چلنے کے وقت تک یعنے تین بجے تک ہم برابر اوپر ہی کے درجے پر رہے -

مین حسب معمول سویرے اوٹھا - اپنے نبی صلعم اور اپنے آباؤ اجداد کے وطن کی چٹانین سیدہے ہاتھہ کیطرف دیکھکر میرے دلمین عجیب و غریب خیالات پیدا ہوے - یہ وہ بے آب ریتیلے میدان ہین جنکی خاک سے ایک فاتح قوم اوٹھی اور فتح کے جھنڈے اوڑاتی ہوئی تہذیب کے اعلے درجہ پر پہونچی اور پہر اپنی کسبی شان و شوکت کے ساتھہ اُسی خاک مین ملگئی -

باب المندب کو طے کرنے کے بعد ہم چند جزیرون کے پاس سے گذرے - یہ مقام جہاز رانی کے لئے نہایت خطرناک ہے - مین نے بچشم خود دیکھا کہ ایک جہاز جسکا مستول اور انجن نظر آرہا تہا ڈوبا ہوا پڑا ہے - دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ اسکو غرق ہوے تو کئی سال ہوے مگر ابتک یہان پڑا ہوا اون لوگون کی مصیبت اور ہلاکت کی یاد کو تازہ کر رہا ہے کہ جو اوسکی بدولت تباہی مین پڑے ہونگے -

فروری - ۱۷ - آج ہمین چلے ہوئے آٹھہ دن ہوجائینگے - شب کے دو بجے ایک

طوفان آیا اسوجہ سے کمرون کی کھڑکیان پہر بند کرنی پڑین اور گرمی کی یہ نوبت ہوئی کہ برداشت نہو سکتی تھی — ہواؤن کی چیخ پکار پانیکا ہماری کھڑکی کے کواڑون پر ٹکر کہانا رات کی تاریکی اسپر بجلی کی اوچھٹتی ہوئی روشنی کیا کہون کہ دل کا حال کیا کیے دیتی تھی — حافظ کا یہ شعر بار بار یاد آتا تھا

شب تاریک و بیم موج گردابے چنین حائل	کجا دانند حال ما سبکساران ساحل ہا

ناچار گرمی کی سختی نے اوٹھایا اور اوپر کے درجہ کا ارادہ کیا وہان آکر کسیقدر تسکین ہوئی پھر کھانے کے کمرہ مین جاکر تہوڑی دیر آرام لیا — آج ہوا مخالف ہے اور ہماری رفتار صرف ساڑھے بارہ ناٹ ہے گو کہ معمولاً ساڑھے تیرہ ہوتی ہے —

مین اپنے ساتھیون کے مزاج سے واقف ہوتا جاتا ہون ہمیشہ سے ایسی باتون مین میرا بہت جی لگتا ہے — ہمارے ساتھ چار تو جرمن ہین اور ایک جرمن لیڈی ہے — یہ سب لوگ بہت اچھی طرح انگریزی بولتے ہین صرف لہجہ مین فرق ہے — لیڈی کا خاوند بھی ساتھ ہے — یہ لوگ ہمیشہ ساتھ ہی رہتے ہین اور اکثر تاش کھیلتے رہتے ہین مین نے اس لیڈی کو کبھی کسی دوسری لیڈی سے باتین کرتے نہین دیکھا ہان دوچار معمولی جملون کا ذکر نہین — یہ جرمن لوگ کہانے کی میز پر بھی ایک جگہہ بیٹھتے ہین اور ایک دوسرے کو باری باری سے شمپین پلایا کرتے ہین — ایک انگریزی لیڈی کو یہ خبط ہے کہ تمام دن صبح سے شام تک باجے کے کمرہ مین بیٹھی رہتی ہے — اکثر نوجوانون کو بھی اوسکے ہم صحبت رہنے کا بہت اشتیاق رہتا ہے — چونکہ دو مین تو لطف صحبت ہے اور تین مین جنجال اس لئے معاہدہ عام کے بموجب ایک ہی شخص ایک وقت مین لیڈی صاحبہ کی مصاحبت مین رہتا ہے —

فروری ۱۸ — میری راے مین عورتون کو پوری آزادی ہونی چاہئے — کوئی وجہ نہین کہ جب وہ دماغی قابلیتون کے لحاظ سے مردون کے مساوی ہون تو آزادی مین مساوی کیا بہت ہی کم ہون — لیکن جو قومین کہ اسقدر ترقی یافتہ نہین ہین اونمین پرانے ہی رسم و رواج کا

قایم رہنا ضروری ہے اور جب تک وہ حالات نہ بدل جائین جنکے لحاظ سے اونکا رواج ہوا تہا اوس وقت تک اونکا بدلنا بہی خطرہ سے خالی نہین - لیکن یہ بہی ظاہر ہے کہ عورتون اور مردون کا درجہ کسی طرح برابر نہین ہوسکتا کیونکہ عورتون کو دنیا مین ایسی بات کی فکر رکھنی پڑتی ہے کہ جس سے مرد بری ہین یعنے اپنی اخلاقی نیکنامی کی - اسمین شک نہین کہ یہ بات توضرور ہے اور اسلئے اسکو ماننا پڑیگا گو یہ معلوم نہین کہ کیون ہے اور کب سے ہے - یا اس لئے کچہہ ہرج نہین کہ عورتین معصومیت کے ساتہہ مردون کی صحبت کا حظ اوٹھائین لیکن اس مین بہی شرم وحیا کا خیال ہاتہہ سے جانے نہ پائے -

فروری - ۱۹ - موسم بہت ہی عمدہ اور صاف ہے - جہاز کی رفتار بہی معمول سے تیز ہے - کل صبح ڈاکخانہ سات بجے سے آٹہہ بجے تک کہلا رہے گا اس لئے تمام دن خط لکہنے مین گذرا ہے مطلق فرصت نہین ملی -

فروری - ۲۰ - آٹھہ بجے ہونگے دونون طرف سے زمین نظر آرہی ہے آبی پرند منڈلاتے پہرتے ہین اور کبہی کبہی قوت لایموت کی خاطر مچہلیون کی تلاش مین سمندر مین غوطہ لگاتے ہین کیا کہون کسقدر خوبصورت ہین جہاز بہت ہی آہستہ آہستہ چل رہا ہے - لو اب خلیج سویز آتی ہے - ایک دخانی کشتی دور سے نظر آرہی ہے لوگ کہتے ہین کہ اس مین پی اوکمپنی کا ایجنٹ سوار ہے - اب سب مسافر اوپر کے تختہ پر جمع ہوگئے ہین اور اپنے اپنے خطون کے اشتیاق مین بچشم بانتظار ہین - دیکہئے کب ایجنٹ آتا ہے - دیکہئے کب ایجنٹ آتا ہے - ایجنٹ تو نہ آیا لیکن کیا دیکہتے ہین کہ وہ ذات شریف یعنے افسر حافظ صحت آدہمکے - ہمارے ڈاکٹر نے رپورٹ کی کہ سب لوگون کی صحت بہت اچہی ہے لیکن اونہین صرف اتنی ہی بات سے کب اطمینان ہوتا تہا خوب گہومے گہامے ہر طرف گئے ایک ایک چیز کو آنکہین پہاڑ پہاڑ کر دیکہا تب کچہہ سرنگون ہوئے لیکن وہ تو اودہر مصروف تہے ادہر پی - او - کمپنی کی کشتی بہی آپہونچی اور کمپنی کے ایجنٹ

اور چند مسافر اور بعض اخبار فروش جہاز پر آگئے - ایک منٹ مین تمام جہاز مسافرون اور اونکے اسباب کے گٹھون سے بھر گیا - بس اب یہ کیفیت تھی کہ ہمارے بعض ہمراہی تو ایسے بد اوسان ہوئے کہ اوپر کے تختہ پر کھڑے کھڑے ہی اپنے اپنے خطوط مین غرق ہو گئے لیکن مین نے دیکھا کہ بعض نوجوان ادمنگون سے بھری ہوئی لڑکیان کونے کونے کو ڈھونڈھتی پھرتی تہین کہ فرصت سے اون لنبے لنبے خطون کو پڑہین جنکا اونکی چشم مشتاق کو مدت سے انتظار تہا - مینے بھی اپنے اوترنے کا سامان کیا اور اس بات سے اور بھی خوشی ہوئی کہ چار اور صورت آشنا لوگ بھی ساتھہ ہوے - چونکہ پہلے سے تجربہ نہ تہا اس لئے ایک اجنبی ملک مین تن تنہا سفر کرتے ہوے میرا خون خشک ہوتا تہا - کپتان اور بعض مسافرون سے جن سے ایک قسم کا ربط ہو گیا تہا رخصت ہو کر مین دخانی کشتی مین سوار ہو کر سویز کیطرف روانہ ہوا - قاہرہ کو ساڑہے گیارہ بجے ریل جاتی تہی اسلئے فرصت کو غنیمت سمجھکر طعام صبح کہانیکی غرض سے سویز ہوٹل جانیکا قصد کیا - ہم کوئی ساڑہے نو بجے کنارہ پر پہونچے اور بس یہ سمجھنا چاہئے کہ ہماری مشکلون کا پہلا باب اوسی وقت سے شروع ہوا - ہر طرف سے مصری عربون نے آگہیر لیا کوئی تو بچھونا چھینتا ہے کوئی بکس پر ہاتھہ مارتا ہے کوئی گٹھری لئے جاتا ہے کوئی خود مجھی کو اپنی طرف گھسیٹتا ہے اور لطف یہ تہا کہ نہ وہ میری بات سمجھتے تہے اور نہ مین اونکی - اگرچہ مین بقدر ضرورت عربی بھی جانتا ہون مگر اونکی خراب صحرائی زبان کب سمجھہ مین آتی تہی - مگر خوش قسمتی سے اس گڑبڑ مین ایک جنگی کا افسر بھی آپہونچا اوس بیچارے نے مجھکو اِن بلاؤن کے ہاتھہ سے بمشکل نجات دی - اب تو مجھے بھی کشتی سے اوترنے اور اون سے مقابلہ کرنے کی جرات ہوئی - اون مین سے مین نے ایک شخص کو جو سب سے زیادہ مودب معلوم ہوتا تہا منتخب کر کے اپنا اسباب حوالہ کیا - حیرت کی بات ہے کہ میرا اسباب جو کل جمع مین دو بیگون اور ایک بنڈل پر جسمین بچھونے وغیرہ اور چند سفرنامے تہے محدود تہا میرے سب ہمراہیون کے اسبابون سے زیادہ تہا - قلی نے

ایک بیگ تو اپنے ہاتھہ مین لیا دو اور ایک شخص کو حوالہ کئے اور چُنگی کی کچہری کی طرف چلا مین
بھی دیکھتا بھالتا اوسکے پیچھے ہو لیا - چنگی کی کچہری مین جاکر ہمکو صرف اسقدر کرنا پڑا کہ ایک معقول
صورت شخص سے جو عمدہ خوش وضع یونیفارم (وردی) پہنے ہوئے تھا جاکر کہدیا کہ ہمارے
پاس چرٹ یا سگرٹ یا شراب نہین اور اوسنے جانیکی اجازت دیدی - سوئیز ہوٹل چنگی کی
کچہری سے بہت ہی نزدیک ہے ہم پاپیادہ ہی ٹہلتے ٹہلتے چلے گئے -

یہی ہوٹل یہان سب سے زیادہ معزز سمجھی جاتی ہے لیکن اسقدر عمدہ ہے کہ اگر کسی شخص کو
بدقسمتی سے زیادہ دنون ٹھہرنے کا اتفاق پڑے تو مجنون مطلق ہوجانے مین شک نہین - تاریکی
اسقدر ہے کہ قبر کا لطف آتا ہے نوکر نہ انگریزی کا ایک لفظ سمجھتے اور نہ کسی کی پرواہ کرتے ہین
ریل کا تو وقت قریب تھا چلاّتے تھے پکارتے تھے ہزار تدبیرین ہزار جتن کرتے تھے مگر کیا مجال
جو کھانا کسی طرح نصیب ہو - ایک نوکرنے تو اپنی ٹوٹی پہوٹی انگریزی یہ کہکر اپنا گرویدہ ہی تو
کرلیا کہ آپ کے لئے نہایت ہی اعلے درجہ کا کھانا تیار ہو رہا ہے - گیارہ بجنے مین تہوڑی ہی
دیر ہوگی کہ نوکرنے آکر ہمارے سامنے تہوڑا سا سوکھا بکرےکا گوشت اور ایک مچھلی کا قتلا رکھدیا
دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ اسی کا نام "نہایت ہی اعلے درجہ کا کھانا ہے" اور پہر اوس پر
یہ طرہ کہ ہر شخص سے تین تین شلنگ گنوا لئے - ہم پہر بسرعت تمام ریلوے اسٹیشن پر پہونچے
مجھے تو وہان کچھہ زیادہ دقت نہ ہوئی کوک کا ٹکٹ ٹکٹ منشی کے حوالہ کیا اور اوس نے
ریل کا ٹکٹ چپ چاپ دیدیا - لیکن جن لوگون کے پاس کوک کا ٹکٹ نہ تھا اونکو مصری خرچ
کے خریدنے کے وبال مین پڑنا پڑا - ریلوے اسٹیشن ماشاءاللہ کیا معقول جگہہ تھی - کیچڑ اور
پتھرون کا ایک پریشان ڈھیر تھا اوسکا نام پلیٹ فارم رکھا تھا - لیکن ویٹنگ روم (مسافرخانہ)
معاذاللہ کیا نام لیا کہین اسٹیشنون پر بھی ہوا کرتا ہے ؟ ریلوے کی گاڑیان سبحان اللہ!!
کیا بات ہے فرسٹ کلاس کا تو ذکر نہین لیکن اور گاڑیان تو اسقدر گندی نجس ناپاک تھین کہ

مین نے تو کبھی ایسی چیز خواب مین بھی نہین دیکھی۔ ایک موٹے تازے خواہ مخواہ مرد آدمی "پلیٹ فارم" پر ٹہل رہے تھے معلوم ہوا کہ یہی صاحب اسٹیشن ماسٹر ہین - اور ایک نوجوان سگرٹ منہ مین دبائے مستانہ چال سے ادھر اودھر گھومتا پھرتا تھا یہ ہماری ٹرین کا گارڈ تھا - آخر کار ریل چلی اور ایک صحرائے لق و دق مین داخل ہوئے - کہین چھوٹے چھوٹے سے اسٹیشن نمودار ہو جاتے تھے جہان کہین ریل ٹھہرتی تھی بہت سے بچے اور عورتین ہماری گاڑیون کو گھیر لیتی تھین - کوئی "مائی" "مائی" (پانی پانی) کرتی ہوئی پانی کی مشک لئے آتی ہے کسی کے ہاتھ مین نارنگیون کی ٹوکری ہے "انجلینا" کی صدا لگا رہا ہے --- اگر خرید و تو آفت اور اگر نہ خرید و تو بھی چین نہین - خریدنے مین تو یہ دل لگی کہ بڑی انتہا قیمت طلب کیجاتی ہے اور نہ خرید و تو بخشش بخشش کی آوازون سے دیوانگی کی نوبت پہونچتی ہے - معلوم یہ ہوتا ہے کہ مصر کے ادنیٰ درجہ کے لوگ سب فقیر ہین اور فقیر بھی بہت گئے گذرے - ہندوستان مین ایک فقیر سیدھا آپ کے پاس آئیگا اور اپنی غرض کو بیان کریگا مصر مین برخلاف اسکے پہلے اپنی خدمتون کو آپ کے سر کرتے ہین اور پھر آپ سے خیرات لیتے ہین - آپ چاہے خزانہ قارون ہی کیون نہ لٹا دین مگر کیا ممکن جو اُن کی نیت بھرے - بعض لڑکون کی تو یہ کیفیت کہ مٹرک مٹرک برش لئے پھرتے ہین جہان آپ نظر پڑے بس جھک گئے اور جوتا جھپ جھپ صاف کرنے لگے چاہے آپ مانین یا نہ مانین - فقیرون کا تو کوئی خاص گروہ ہی نہین لیکن جیسا کہ مین پہلے بیان کر چکا ہون ہر شخص ادنیٰ درجہ کا فقیر ہی ہے اگر آپ کھین سڑک پر سے گذر جائین تو قہر ہی ہو جائے - ایک لڑکا جو کسی قسم کی گٹھری وغیرہ سر پہ رکھے لئے جاتا ہوگا اپنے کام کو تو بھول جائیگا اور آپ کے پیچھے بخشش بخشش کہتا ہوا دوڑنے لگیگا -

جب ہم اسمعیلیہ مین پہونچے تو زمین شاداب معلوم ہونے لگی - بہت سے لڑکے اور عورتین کھیتونمین کام کر رہی تھین لیکن جب ہی کہ ہماری ریل کو ٹھہرتے دیکھا ہر طرف سے اک بخشش بخشش پکارنے لگے - اسمعیلیہ سے چلکر ہر طرف زرخیز زمین اور سبز سبز کھیت نظر آنے لگے اس سے ہماری آنکھون کو جو اوجاڑ رتیلے میدانون کو دیکھتے دیکھتے تھک گئی تھین عجب طرح کی تسکین ہوئی -

ساڑہے چہ بجے کے قریب ہم قاہرہ پہونچے اور پہر ہماری مصیبتین شروع ہوئین - مین نے اپنے
ہمراہیان جہاز ستلج کے ساتہہ قصد کیا تہا کہ شیپرڈ ہوٹل کو جائین گے لیکن ریل کا اسٹیشن پر پہونچنا تہا کہ
قلیون کی فوج کی فوج ہماری گاڑہی مین گہس آئی اور آپسمین مین لڑنے لگی ایک نے تو یہ غضب کیا
کہ دوسرون سے لڑ ہہگڑ کر میرے دو بکس لیکر سیدہا اسٹیشن کے دروازہ کی طرف بہاگا - اب
اسوقت ہمراہیون کا کسے خیال تہا باقیماندہ بیگ کو لیکر مین بہی اوسکے پیچہے جہپٹا - آخرکار بہاگ دوڑ
کر مینے اوسکو پکڑ لیا اور کہا کہ مین شیپرڈ ہوٹل کو جاتا ہون — وہ اپنی ٹوٹی پہوٹی انگریزی مین "ہان"
کہکر پہر بہاگنے لگا - بہیڑ اسقدر تہی کہ مجہے اوسکا نظر آنا بہی دشوار تہا لیکن خیر اپنی ہڈی پسلیون کو خدا
کے سپرد کرکے مین بہی افتان وخیزان جسطرح بن پڑا چلا ہی تو گیا - آخرکار اوس نے اسباب کو ایک
گاڑی مین رکہدیا اور کہا کہ یہی شیپرڈ کی گاڑی ہے اور دو شلنگ مزدوری مانگنے لگا مجکو انکی مزدوری
پر حیرت ہوئی مگر وہ بہی بڑا پاجی اور گستاخ تہا آخرکار ایک شلنگ لے ہی مرا - اب ایک اور دل لگی
ہوئی کہ وہ گاڑی جس پر مین سوار تہا کسی ہوٹل کی نہ تہی آخر ہم شیپرڈ ہوٹل کو گئے اور وہان جگہہ نہ ملی
مگر مینیجر نے رائل ہوٹل کو بتانے کے لئے ایک شخص کو میرے ساتہہ کر دیا - اب نہین معلوم میرے ساتہیون
پر کیا گذری مین تو یہان رائل ہوٹل مین ٹہیرا ہوا ہون جو ایک معزز ہوٹل ہے لیکن دقت یہ ہے کہ
کوئی شخص انگریزی کا ایک لفظ بہی نہین جانتا اس لئے اشارون اور کنایون سے کام نکالنا
پڑتا ہے -

۲۱ - فروری - علی الصباح بیدار ہوا مگر صبح بہی کیا پاکیزہ نورانی صبح تہی - ہوٹلون مین
یہان صبح کا کہانا نہین ہوتا دس بجے تک کافی - مکہن - ڈبل روٹی میز پر رکہی رہتی ہے جس کے
جیمین آئے پئیے - ہوٹل کے کمرہ وسیع اور صاف ہین لیکن ہمارے ہندوستان کی ہوٹلون کیطرح
ہر کمرہ کے ساتہہ علیحدہ غسلخانہ نہین ہے - فی یوم کہانے اور کمرہ اور نوکرون کی بابت سولہ شلنگ
(بارہ روپیہ) دینے ہوتے ہین - دو وقت کہانے کا معمول ہے ایک تو ٹفن ساڑہے بارہ بجے

اور دوسرا رات کا کھانا شام کے سات بجے - ہر درجہ پر دو نوکر متعین ہین ایک یوروپین اور ایک مصری - یوروپین قریب قریب سب اٹلی کے رہنے والے ہین - مین جب باہر جانے کے ارادہ سے نیچے آیا تو ایک معقول صورت شخص نے مجکو کارڈ دیا جس مین لکھا تھا "مصطفا حسین دریغمان" دریغمان یہان رہبر کو کہتے ہین - گو اس مین شک نہین کہ بیچارے رہبرون سے مسافر کو بہت مدد ملتی ہے لیکن یہ توقع نہ کرنی چاہیئے کہ اون سے کوئی تاریخی حالات معلوم ہوسکین گے - عموماً دو یا تین زبانین جانتے ہوتے ہین اور بہت کچھ حالات بیان کرتے ہین - صرف کتابون ہی سے کام چلنا دشوار ہے - دریغمان کو تمام دن کے لئے چھہ شلنگ (چار روپیہ آٹھہ آنہ) دینے ہوتے ہین - مین نے ہوٹل کے مینیجر سے اس شخص کے حالات دریافت کئے اور اوسکی سفارش سے مقرر کر لیا - قاہرہ کی خوبصورت کشادہ گاڑیان مسافرون کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہین - اون مین عموماً ٹٹوؤن کی جوڑیان لگی ہوتی ہین - اور کوچبان بھی اکثر خوبصورت وردیان پہنے ہوتے ہین - شکل و صورت مین بہت معزز اور شاندار معلوم ہوتے ہین مینے ایک گاڑی تمام دن کے لئے سولہ شلنگ (بارہ روپیہ) پر کرایہ کی - فرسٹ کلاس گاڑی کا معمولاً ایک دن کے لئے اتنا ہی کرایہ ہوتا ہے اور فی گھنٹہ اٹھارہ پنس (اٹھارہ آنہ) شہر کے اندر اور دو شلنگ (سوا روپیہ) شہر کے باہر کے لئے ہوتا ہے - علاوہ اس کے گدہے اور گدہے والے لونڈے ہوتے ہین جو قریب قریب ہر یوروپین زبان سے تہوڑی تہوڑی واقفیت رکھتے ہین - یہ بھی ایک بہت دلچسپ فرقہ ہے - گدہون کا کرایہ عموماً چار شلنگ سے لیکر پانچ شلنگ تک (تین روپیہ سے لیکر پونے چار تک) فی یوم ہوتا ہے - اور شہر ہی مین تہوڑی دور تک جائے تو دو یا تین پیاسٹر دینے ہونگے - قاہرہ کے چلنی سکے بہت ہی بدحواس کرنے والے ہین - آجکل کا مصری پونڈ جسکا عربی نام قروخ مصری ہے سو پیاسٹر کا ہوتا ہے انگریزی پونڈ ۷، ۹ پیاسٹرون کے مساوی ہوتا ہے - پیاسٹر ایک چھوٹا سا چاندی کا سکہ ہوتا ہے لیکن اسکی بھی دو قسمین ہین ایک تو تجارتی پیاسٹر اور دوسرے چلنی پیاسٹر اور اس سے اکثر مسافرون

کو دہوکا بہی ہوجاتا ہے کیونکہ گو چلنی پیاسٹر صورت مین بڑے ہوتے ہین مگر دراصل نصف پیاسٹر کے مساوی ہوتے ہین - یورپ کے تمام سکّے یہان رائج ہین اسی لئے شلنگ اور پونڈ بے تکلف چلتے ہین - لیکن ہمارے حیدرآباد کی طرح ریلوے اور دوسرے سرکاری دفترون مین صرف دیسی سکّہ ہی لئے جاتے ہین -

مین ہوا کہاتا ہوا عجائب خانۂ بلاق مین پہونچا دروازہ مین قدم رکہا تہا کہ ایک عرب صاحب بہی ساتہہ ہولئے اور ہر قسم کے حالات بیان فرمانے لگے جو نہ ٹھیک ہی تھے اور نہ مفید - اس عجائب خانہ مین بہت سی دلچسپ اور ہدایت بار عجائبات مصر قدیم کی رکہی ہین جو اپنا دنیا مین آپ ہی نظیر ہین جو لوگ کہ اُن کو دیکہنا اور سمجہنا چاہین اونکو چاہئے کہ مسو ماس پیرو کی دلچسپ فہرست پہلے سے خرید لین ہزارون برس کی مذہبی تاریخ مدنی اور مختلف اقسام کی یادگارین رکھی ہوئی ہین - یہ سب چیزین قبرون اور پُورانے معبدون سے دستیاب ہوئی ہین - معلوم یہ ہوتا ہے کہ قدماء مصر موت کے لئے ایسا سامان کیا کرتے تہے کہ جو ہم زندگی کے لئے کرتے ہین - مذہبی یادگارون مین دیوتاؤن کے بت ہین جو بطور تعویذ کے پہنے جاتے تہے اور جو سوکہی لاشون کے سینون پر سے یا مقدس کشتیون سے کہ جنپر ملاحون کے جنازے رکہے تہے ملے ہین - پُرانی قبرون کی یادگارین خاصکر کفن ہین - مُردون کی سوکہی ہوئی لاشین ہین مختلف قسم کا فرنیچر ہے اور کہانے پینے اور نمایش کی چیزین ہین -

اشیاء مدنی مین مرتبان اور ہتیار و اوزار وغیرہ شامل ہین - ان چیزون سے موجودہ مصریون کی طرز معاشرت کا پتہ لگتا ہے تاریخی یادگارون مین یا تو بادشاہون کی لعبت ہین یا مرتبان ہین جن پر ایک ایک بادشاہ کا نام کندہ ہے جس سے اون کے زمانون کا نشان ملتا ہے - عجائبخانہ کے باغ مین علاوہ دوسری چیزون کے سامیٹکس ثانی کا جو چہبیسوین خاندان شاہان مصر سے گذرا ہے مدفن ہے - علاوہ اسکے کتنے ہی پتہر ہین جنپر بہت سے کتابے چوپایون اور پرندون کی شکل مین کندہ ہین یہ کتابے حال مین پڑہے گئے ہین - اون سے مصر کی قدیم تاریخ کے متعلق بہت سے دلچسپ

حالات معلوم ہوئے ہین - ایک سُرخ پتھر کی سِل سے جو جبل برقل سے آئی ہے بہت سے حالات اُن مصیبتون کے معلوم ہوتے ہین جو ملک پر زمانہ تسلط خاندان بست و پنجم مین پڑی تہین - ایک سونے کا تاج ہے جو ایک ملکہ کی نعش سے دستیاب ہوا ہے یہہ ملکہ جو خاندان ہفدہم کے کسی بادشاہ کی بی بی تہی - لیکن وہ کمرہ جسمین بادشاہون کی سوکھی نعشین رکھی ہین نہایت ہی دلچسپ ہے - کیا ممکن ہے کہ آپ اوسکے اندر قدم رکھین اور حیرت و استعجاب کے خیالات آپ کے دل پر غالب نہ ہون - کیا مقام عبرت ہے کہ یہہ چہوٹا سا کمرہ اتنے جلیل القدر بادشاہون کی خوابگاہ ہے - وہ بادشاہ جو ہزارون برس ہوئے اس ملک پر حکمران تھے جو لڑائیان لڑتے تہے اور ملکون ملکون چڑہائی کرتے تہے وہ اس سیدہے سادہے چہوٹے سے کمرہ مین ایسے بیخبر پڑے ہین کہ جاگنے کا نام نہین لیتے - وہ ذی رعب سلاطین کہ جنکے نام سے ایک عالم تہرّا اوٹھتا تہا جو ایسے ایسے محلون مین رہتے تہے کہ جنکی نظیر آج پردۂ دنیا پر نہین ملتی جنکی خدمت کے لئے صدہا غلام اور خدمتی موجود رہتے تہے جو بیش قیمت زرتار لباس زیب بدن کرتے تہے اور خوش وضع جواہرات سے اپنے حسن خداداد کی آب و تاب بڑہاتے تہے وہ یہان کھُلی قبرون مین بے کفن پڑے اور بیکار سیاحون کی گستاخ نظرون کا ہدف بن رہے ہین - سچ ہے آخر فنا آخر فنا ! سب سے زیادہ دلچسپ سنتہی اول اور رامسس دوم کی نعشین تہین جو خاندان نوزدہم سے تھے یہہ دونون بڑے دبدبہ والے بادشاہ گذرے ہین - سنتہی اول نے تو اپنے قوت بازو سے ایشیا کے بہی بعض ممالک کو زیر کیا تہا اور رامسس کا نظیر بلحاظ عظمت و جبروت کے شاہان مصر مین نہین ملتا - ان کی نعشون کو دیکھکر آپ کی قوت تخیلہ کو کئی ہزار برس پیچھے جانا پڑتا ہے اور جب کہ آپ کی آنکھین اون کے چہرون پر جمی ہوتی ہین تو دل تمام دنیاوی بکھیڑون سے ہٹ جاتا ہے - اونکے جسم اور اُنکے چہرے اور اُنکے بال اور اونکے ناخن ابہی تک زمانہ کے دست تظلم سے محفوظ و مصئون ہین - کپڑا ابہی تک وہی ہے جسمین اون کی نعشین پہلے لپیٹی گئی تہین اور یہہ کسقدر حیرت کی بات ہے کہ سیدہے سادہے مصالحون کے استعمال نے اونکو ایسا پائدار بنا دیا ہے !!

عجائب خانہ سے ہم مسجد حسن کو دیکہنے گئے جسکی تعمیر سنہ ۱۳۶۱ء مین تمام ہوئی تہی اور جو آج تک مسلمانون کی شائستہ طرز عمارت کی ایک قابل قدر یادگار سمجہی جاتی ہے - اسکے بعد ہم قلعہ کو دیکہنے گئے جو سنہ ۱۱۶۶ء مین نامور سلطان صلاح الدین نے تعمیر کیا تہا - یہ بہی ایک بہت اچہا مقام ہے اور بطور خود ایک چہوٹے سے قصبہ کے برابر ہے - اسمین بہت سی چیزین قابل دید ہین - آجکل انگریزون کے قبضہ مین ہے - یہین محمد علی پاشا کی مسجد اور اوس کا شاندار محل ہے - یہہ دونون عمارتین دیکہنے کے قابل ہین - مسجد بہت اچہی طرح آراستہ وپیراستہ ہے - اسی مین حضرت خدیو نماز پڑہا کرتے ہین - اس مسجد کی دوسری طرف ایک کنوان ہے جسکو چاہ یوسف کہتے ہین اور اوسکا یہ نام اس وجہہ سے پڑا ہے کہ سلطان صلاح الدین کا اصلی نام یوسف ہی تہا - یہ کنوان بہت گہرا ہے پانیکی سطح تک برابر سیڑہیان بنی ہوئی ہین مگر اندر کیطرف بہت اندہیرا ہے - وہان سے ہم قاہرہ کے مشرقی جنوبی حصے مین شاہان ملوک کے مقبرے دیکہنے گئے - مقبرے شکستہ حال ہو رہے ہین لیکن اونکے مینارے اب بہی حسن مجسم کی شبیہہ معلوم ہوتے ہین - یہان سے تہوڑے ہی فاصلہ پر امام شافعی کا مرقد ہے جو ہمارے مذہب کے بڑے پیشوا تھے - ہوٹل کو رات گئے واپس آیا اور کہانا کہا کر تھیٹر خدیویہ کو دیکہنے چلا گیا - یہ ایک بہت عالیشان مکان اور اوسمین ایک خوبصورت آراستہ کمرہ حضرت خدیو کے لئے تیار کیا گیا ہے اوسکے مقابلہ مین ایک اور کمرہ ہے وہ اونکے محلات کے لئے مخصوص ہے - اسکے بعد عورتون اور مردون کے لئے خوبصورت خوشنما کرسیون کی قطارین ایک عمدہ ترتیب سے لگی ہوئی ہین - عورتون کی کرسیون کے سامنے باریک پردے پڑے ہوئے ہین - اگرچہ اس سے اندر کیطرف کسیقدر اندہیرا ہو گیا تہا مگر میری چشم مشتاق نے کسی نہ کسیطرح چند خوبصورت ہوش ربا پیارے بہولے بہالے چہرون کو دیکہہ ہی لیا - مجہے یہان اس بات کو دیکہکر بہت ہی خوشی ہوئی کہ مسلمان عورتین ہندوستان کی طرح بالکل محبوس نہین رہتین - ہمارے یہان تو یہ حال ہے کہ ایک معزز خاندانی بی بی گہر سے قدم تک نہین نکالسکتی تھیٹر کو جانا اور بگہی مین

بیٹھکر ہوا کہانا تو دوسری بات ہے غرض جہان کہین مرد ہوتے ہین وہان عورت کا جانا ایک قبیح
جُرم سمجھا جاتا ہے۔

۲۲- فروری۔ مین آج صبح ہی اوٹھا ہوا سردہی تہی مگر ناگوار نہ تہی آفتاب بادلون مین چھپا
ہوا تہا۔ مین دریغمان کو ساتھہ لیکر اہرام مصری کے دیکھنے کے لئے روانہ ہوا جو کہ ہوٹل سے نیل کے اُس
پار پانچ میل کے فاصلہ پر ہین۔ راستہ بہت لطف کے ساتھہ کٹا جسطرف نگہہ اوٹھا کر دیکہتے سبھے
سبزہ زار نظر آتا تہا صبح کی دہیمی دہیمی روشنی مین اہرام بوالعجب صورت پہاڑ معلوم ہوتے تہے۔ نزدیک
جاکر تین بڑے اور ایک چھوٹا مینار نمودار ہوا جسقدر نزدیک ہوتے جاتے تھے اوسیقدر اونکی بلندی
بہی ہماری نظرون مین بڑہتی جاتی تہی لیکن ہاے یہ کہ بالکل پاس پہونچکر ہی اونکی اصلی بلندی اور
جسامت کی ٹھیک کیفیت معلوم ہوئی۔ بڑے چوکہل مینار کی چوٹی کی بلندی اور اوسکی تعمیر کی عام
خوبی اور استحکام نے مجھکو حیرت مین ڈالدیا۔ گیارہ ایکڑ زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور اسقدر رفیع و باعظمت
ہے کہ مین حیران ہون کہ کن لفظون مین اوس عجیب اثر کو بیان کرون کہ جو اوسکے دیکھنے سے انسان
کے دل پر پڑتا ہے ان مینارون کو اہرام جیزہ کہتے ہین یہان بہت سے ایسے مینار تھے لیکن اب صرف
چار ہی رہ گئے ہین جنمین یہ سب سے بڑا ہے۔ یہ اپنے خاموش مگر سمجھہ مین آنے والے اشارون سے
کہتے ہوئے معلوم ہوتے تہے کہ مصر مین سنہ عیسوی سے دو ہزار برس پہلے بھی ایسے لوگ تھے جو
اتنے اتنے بڑے پتھرون کو اتنی بلندی تک اوٹھا لیجاتے تہے یہ مضبوط اور پائدار یادگارین جنکے
استحکام کو زمانہ کی دست درازیون سے بہی جنبش نہین ہوسکتی ایک وحشت انگیز عالم تنہائی مین بیچارگی
کے ساز و سامان اور موت کی سی جی بٹھانے والی خاموشی کے ساتھہ کھڑی ہوئی ہین۔ مین نے عالم خیال
مین اونکے بانیون کی تلاش مین ہزارہا برس کے سفر کئے اور اون بہادرون مورخون اور فلاسفرون
کو یاد کیا کہ جنہون نے میری ہی سی حیرت کے ساتھہ اون کو دیکھا ہوگا مین نہین بیان کرسکتا کہ اس
خیال نے میرے دل کی کیا حالت کی کہ یہ وہی مقدس مینار ہے جسکے دامن تک سکندر نے اپنا گھوڑا

دوڑایا تھا اور جسکی چوٹی پر حکیم فیثا غورث چڑھا تھا - ایک گھنٹہ تک مین خاموش حیرت زدہ انسان کی جفا کشی کی اس عظیم الشان یادگار کے نیچے کھڑا رہا - لیکن بہت سے محتاج عرب چیتھڑے لگائے ہوئے یہی منتظر کھڑے تھے آخر نہ رُک سکے چڑھنے پر مجبور کرنے لگے - اس مینار پر اوپر تلے چبوترے بنے ہوئے ہین اور چونکہ ایک دوسرے سے چھوٹے ہین اس لئے سیڑھیون کی سی شکل پیدا ہو گئی ہے - میرے پانون مین ابھی تک تھوڑا درد باقی تھا اس لئے چڑھنے کا ارادہ نہ تھا مگر چند بدو آکر لپٹ ہی تو گئے اور کھینچ تان کرنے لگے - مین نے بھی اپنے آپ کو اس حالت بیچارگی مین پا کر رضامندی ہی مین عزت سمجھی اور چوٹی کی طرف اوٹھایا جانے لگا - لیکن چوتھائی راستہ ہی طے کرنے پائے ہونگے کہ میرے دوست اور معین و مددگار بھی میری طرح بیدم ہو گئے اور دم لینے کے لئے ایک بڑے سے پتھر پر بیٹھ گئے - اگرچہ چوٹی ابھی اتنی ہی تین حصے اور بلند تھی مگر یہان سے بھی عربون کے لڑکے بالشتیون کی برابر معلوم ہوتے تھے تھوڑی دیر سستانے کے بعد ہم نے پھر چڑھنا شروع کیا لیکن آدھی بلندی طے کرنے کے بعد میری آگے بڑھنے کی ہمت نہ پڑی دم لینے کے بعد پھر اوسی طرح اوتر آئے

ان مشاق بدوؤن کی مدد کے بغیر اس ناہموار بلندی پر چڑھنے کی جرات کرنا نہایت خطرناک ہے یہ لوگ بہت تجربہ کار ہین اور اسقدر قوی ہین کہ بلا تکلف آپ کو گود مین اوٹھا کر اونچا کر دیتے ہین - ہراڈوٹس یونانی مورخ نے کہ جس کو گذرے دو ہزار تین سو برس ہوے بیان کیا ہے کہ بڑا مینار کیوپس بادشاہ مصر نے سنہ عیسوی سے تین ہزار برس پہلے تعمیر کرایا تھا - اس مینارہ کا دروازہ جو پہلے بالکل بند تھا خلیفہ ہارون الرشید کو دریافت ہوا تھا مگر ممکن ہے کہ اس سے پیشتر رومیون نے دریافت کیا ہو - شمال کی جانب زمین سے ۴۷ فٹ کی بلندی پر یہ دروازہ ہے اور وہان سے نیچے کیطرف ایک تنگ راستہ نیچے تک چلا گیا ہے اور پھر دست راست کی طرف مڑتا ہے اور وہان سے ایک پیچدار چڑھائی بشکل عمود شروع ہوتی ہے - اندر کیطرف بے انتہا اندھیرا ہے اور چونکہ ہوا کے آنے جانے کے لئے کوئی منفذ نہین ہے اس لئے اندر جانے والون کا دم گھٹنے لگتا ہے

مینار اعظم کے بعد بلحاظ جسامت کے مینار سفرن سمجھا جاتا ہے جہانکہ عنقا کی مورت اور ایک رومی معبد ہے یہ دونون قدیم یادگارین حال ہی مین ریت سے نکالے گئے ہین - یہ عنقا کی مورت بھی کچھ اہرام سے کم نہین - اس سے سنگتراش کی ہنرمندی اور معمار کی کاریگری کی بو آتی ہے - طول ایکسو تیتالیس فیٹ اور سر کا گرد ۱۰۲ فیٹ پنجون اور پشت کے ایک حصے کے سوا کل ایک ہی سالم پتھر کی ہے - منہہ کے نیچے ایک چھوٹا سا معبد ہے جہان سے یقیناً اوسکے فراخ نتھنو مین خوشبوؤن کی مہک قدیم زمانہ مین جایا کرتی ہوگی - مینے ہوٹل مین واپس آکر ٹفن کھائی اور وہان سے دو بجے ہزاکسیلنسی سر ایولن بیرنگ کی ملاقات کو گیا - وہ ایک بہت خوش اخلاق شخص ہین اونہون نے مجھے ایک خط بی - پاشا مددگار وزیر صیغہ عدالت کے نام دیا اور سٹرابل سے جو میرے خیال مین اونکے سکرٹری ہین میری ملاقات کرائی - اسکے بعد مین گھوڑ دوڑ مین گیا جہان مجکو حضرت خدیو کے دیکھنے کی عزت حاصل ہوئی - گھوڑ دوڑ کا میدان اسقدر سٹرل ہے کہ مین نے اوس سے بدتر کبھی نہین دیکھا - ہمارے حیدرآباد کے میدان کا تو اس کے مقابلہ مین میدان بہشت ہے - یہان مین بہت سے انگریزون سے بھی ملا -

۲۳ - فروری - نو بجے تک مین مرئی کی کتاب "رہبر مصر" پڑھتا رہا جو کہ ایک مختصر اور مفید کتاب ہے - ساڑھے نو بجے بی - پاشا کے دفتر مین جیسا کہ پہلے ہی قرار پا چکا تھا گیا - مکان شاہانہ ہے سب سے بڑے کمرہ مین ہی جسکا طول ۱۵۰ فٹ تھا قالین کا فرش تھا - کل مکان بہت اچھی طرح آراستہ تھا - محرر و کاتب مختلف کمرون مین بیٹھے ہوئے کام کر رہے تھے - مین پاشا کے پاس گیا وہ نہایت مہربانی اور ادب سے پیش آئے - عربی اور فرنچ بخوبی بول سکتے تھے - مین نے بھی عربی بولنے کی کوشش کی لیکن وہ دیسی یا نحوی زبان کا ایک لفظ نہ سمجھتے تھے - ناچار مجکو اپنی انگریزی پہ بھروسہ کرنا پڑا - تھوڑی دیر بعد پاشا نے ناظم عدالت خفیفہ سے میری ملاقات کرائی اور چونکہ وہ لغوی عربی بخوبی بول سکتے تھے اس لئے بے تکلف گفتگو ہونے لگی - پاشا نے پھر ایک خط

مسٹر پی گریل وکیل سرکار کے نام دیا اور اسکے بعد ایک کافی کا پیالہ عنایت فرمایا - پیالے اسقدر چھوٹے تھے کہ صرف ایک گھونٹ آتا تھا - آداب بجا لاکر کافی کا گھونٹ پیا اور پھر رخصت ہوا - اُنھون نے ناظم صاحب کو میرے ہمراہ کیا عدالتون کی طرف روانہ ہوئے ناظم صاحب نے میری ملاقات وکیل سرکار سے کرائی جو کہ بلجیم کے رہنے والے ہین اور سوائے اپنی مادری زبان اور مصری عربی کے دوسری زبان نہین جانتے - اب بڑی دقت یہ تھی کہ آپسمین بات چیت ہونیکی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی - آخر ایک انگریزی دان کو بلا کر اپنا ترجمان بنایا - مکان معقول تھا جن کمرون مین حکام بیٹھے تھے وہ کچھہ ایسے ہی تھے جیسے کہ ہندوستان مین ہوا کرتے ہین - مین پہلے ہائیکورٹ مین گیا - پانچ ججون کا اجلاس تھا وکیل گفتگو کر رہے تھے جج یا وکیل کسی قسم کا جُبّہ وغیرہ پہنے نہ تھے - ہائیکورٹ مین ہمیشہ پانچ ججون کا اجلاس ہوا کرتا ہے اور سرکاری تختون کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اونھون نے ۵۰۰ مقدمات فوجداری و دیوانی پچھلے مہینے مین فیصل کئے تھے - پانچ مین سے دو جج یعنے چیف جسٹس اور ایک اور جج عیسائی ہین عدالت مین بہت بھیڑ بھاڑ تھی - جج کے سیدھے ہاتھہ کی طرف وکیل سرکار کے محرر بیٹھے تھے جو کہ پوری رُوئداد لکھتے جاتے تھے اور اولٹے ہاتھہ کی طرف سررشتہ دار تھا - کسی جج نے میری طرف نگاہ اوٹھا کر بھی نہین دیکھا اگرچہ مین اون کے پیچھے ہی بیٹھا ہوا تھا - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بڑے کامی آدمی ہین اور اپنے فرائض منصبی کو خوب سمجھتے ہین

قوانین فوجداری و دیوانی کے باضابطہ مجموعہ ہین اور ایک مجموعہ تعزیرات بھی ہے - اونکا قانون بالکل مجموعۂ قوانین نپولین کی بنیاد پر بنایا گیا ہے اور شرع کی پابندی صرف مقدمات نکاح و وراثت و شفع مین کیجاتی ہے جسکے لئے حیدرآباد کی طرح ایک علیحدہ قاضی کی عدالت ہے -

مین بسرعت تمام ہوٹل کو واپس آیا چہانکہ مسٹر بائل میری ملاقات کو آنے والے تھے مین اونکے آنے سے تھوڑے پہلے پہنچا ہونگا - ہم ہوٹل سے سفیر انگریز کے مکان پر گئے جہان سے کہ پہلے پانچ شلنگ دیکر شہر کے تمام مذہبی مقامات مین جانے کا اجازت نامہ لیا پھر ہم جامع اظہر کو دیکھنے گئے جو

ایک بہت وسیع اور شاندار عمارت ہے - اس مسجد کو ۹۷۰ء مین المعز باللہ فاطمی کے قائد
ابوالحسن جوہر نے تعمیر کیا تھا یہ بلحاظ عمارت کے کچھ بہت دلچسپ نہین ہے - لیکن اسلامی دنیا مین
بلحاظ دارالعلم ہونے کے بہت باعظمت ہے - جبکہ ہم باب المو ذنین کے پاس پہنچے تو ایک نورانی
صورت شیخ جنکا نام عبدالرحمن ہماری طرف بڑہے اور مسٹر بائل سے نہایت جوش کے ساتھ باتین
کرنے لگے - مسٹر بائل کے بڑے ہی دوست معلوم ہوتے تھے - اس سے مجکو سخت حیرت ہوئی کیونکہ
میری نظر مین شیخ جی بڑے ہی پرلے سرے کے گنوار معلوم ہوتے تھے - دروازہ مین داخل ہوتے
ہی ایک شخص نے بڑہکر کھجور کے موزے بوٹ پر پہننے کے لئے دئے - شیخ جی آگے آگے ہوئے اور ہم
پیچھے پیچھے لیکن مین ازراہ خوش اخلاقی مسٹر بائل کے پیچھے ہولیا اونہون نے نہایت اصرار کے ساتھ
انکار کیا جسکو مین نے خوش اخلاقی پر محمول کیا - لیکن جب مین کسی طرح مانا ہی نہین تو اونہون نے
میرے کان مین کہا کہ رسم ورواج ملک کے بموجب کوئی غیر مذہب والا مسلمان کے آگے نہین چلسکتا -
اسلئے مین ہی آگے ہولیا مگر میرے دلمین مسٹر بائل کی عجب طرح کی عزت پیدا ہوگئی کہ وہ اُن لوگون
کے رسم ورواج کا جنمین وہ رہتے ہین کسقدر خیال رکھتے ہین اس سے اون کی اور اونکی قوم کی
شائستگی معلوم ہوتی ہے -

ہم جامع ازہر مین داخل ہوئے اور ہماری آنکھون نے ایک عجب تکلیف دہ تماشا دیکھا - قریباً
دس ہزار مسلمان طالب علم تعلیم و تربیت کے لئے دنیا کے مختلف ممالک سے آکر جمع ہوئے ہین اور یہان
آکر کاہلی اور پست ہمتی کا سبق پڑہ رہے ہین - تعلیم نہایت ہی دقیانوسی قسم کی دیجاتی ہے اور اگر
گورنمنٹ کوئی تبدیلی کرنی چاہتی ہے تو ہر طرف سے مخالفت کا بازار گرم ہوتا ہے - طالب علم نہایت
ہی قلاش اور نجس معلوم ہوتے تھے - ہر قوم کے طالب علمون کے لئے علیحدہ علیحدہ حجرے بنے ہوئے
ہین - ترکون کے حجرے ایک طرف ہین عربون کے ایک طرف اور علی ہذا القیاس - ہر طالب علم
کو بچھونا کھانا اور کپڑے وقف سے ملتے ہین - چند ملّا مسجد کے ستونون کے پاس بیٹھکر فقہ وحدیث کا

درس دیا کرتے ہین - مجھکو اپنے اتنے ہم مذہبون کی بربادی اور اتنے روپیہ کی تباہی کا بہت افسوس ہوا - میرے خیال مین مسٹر بلنٹ کو اس مدرسہ کا مدرس اعلی بنا دینا چاہئے کیونکہ وہ ہندوستان مین اسی قسم کے مدرسون کے بنائے جانے کے بڑے موئد ہین - شیخ جی نے نہایت جوش کے ساتھہ ہر چیز کو دکھایا جسکا مین نے بہت شکریہ ادا کیا - لیکن چلتے وقت فرمانے لگے کہ میرے شایان عزت یہ ہے کہ وہ بھی میرے ہمراہ ہوٹل تک جائین مین نے تو اس خیال کو دل ہی دل مین بہت برُا کہا کیونکہ ہماری وکٹوریہ فٹن مین تیسرے شخص کی مشکل ہی سے گنجائش تھی لیکن میرے دوست مسٹر بائل نے اسکی بہت تائید کی چار و ناچار مجھے بھی راضی ہونا پڑا - آگے کی طرف ایک چھوٹا سا تختہ لگا تھا جس پر مسٹر بائل فوراً ڈٹ گئے اور شیخ جی کو میرے ساتھہ صدر پر بٹھایا - مین نے اسپر اعتراض کیا اور کہا کہ آپ میری جگہہ پر بیٹھیئے - گر وہ کہنے لگے کہ مین مصر کو خوب جانتا ہون آپ کے سمجھانے بجھانے کی ضرورت نہین - مسٹر بائل اس عمدگی سے عربی بولتے ہین کہ اونکی مادری زبان معلوم ہوتی ہے - اگر ہمارے ہندوستان کے انگریز ہمارے علم ادب اور ہماری زبان کے سیکھنے مین کاش اسکی آدھی تکلیف بھی گوارا کیا کرتے تو وہ ہمارے رسم و رواج سے واقف ہو کر اور بھی آسانی کے ساتھہ انتظام ملک کر سکتے تھے -

واپس آکر کھانا کھایا اور پھر سیر کی سوجھی چونکہ اسکندریہ جانیکا ارادہ ترک کر دیا تھا اسلئے مین کوک کے دفتر مین گیا اسکندریہ کا ٹکٹ واپس کیا اور اوسکی بجائے اسمعیلیہ کا ٹکٹ خریدا - یہ سب کام بہت ہی تھوڑی دیر مین ہو گئے - کوک سے بھی مسافرون کو بہت آرام ملتا ہے - اس مختصر کام سے فارغ ہو کر مین قبطی کلیساؤن کو دیکھنے گیا - قبطی بھی مذہب کے اعتبار سے عیسائی ہین لیکن طرز معاشرت اور چلن طریقون کے لحاظ سے متعصب مسلمانون کے مشابہ ہین - اونکی عورتین پردہ مین رہتی ہین - مردون سے نہین ملتین - اونکے کلیساؤن مین جوتا اوتار کر جانا ہوتا ہے - انکا سب سے بڑا کلیسا قاہرۂ قدیم مین ہے اور کلیسا المعلقہ کہلاتا ہے - راستہ بہت ہی تنگ اور

تاریک اور نہایت ہی پُرانا اور بدبودار ہے - یہان اکثر قبطی رہتے ہین - کلیسا مین بعض چیزین دیکھنے کے قابل بھی ہین مثلاً منبر اور خوشبو رکھنے کے بکس اور انجیل کا سیمین غلاف اور عربون کے پُرانے چراغدان - بیس سیڑہیان اوترکر آپ ایک بہت تاریک مقام مین پہونچتے ہین - اور ایک شمع کی روشنی سے ایک پُرانے حجرہ کو دیکھین گے - یہ وہی مقدس حجرہ ہے جہان حضرت مریمؑ مصر مین آکر رہی تہین - ہمارے ہندوستان کے جاہل مسلمانونکی طرح وہ بھی بڑے بداعتقاد ہین - مثلاً قاہرہ کے نزدیک ایک درخت ہے جہانکہ حضرت مریمؑ نے اونکے خیال کے بموجب آرام لیا تہا - ہر سال ہزارون آدمی اس مقدس درخت کی زیارت کو جایا کرتے ہین -

اسکے بعد ہم خلیفۂ حاکم کی مسجد کو دیکھنے گئے جو سب سے پُرانی مسجد سمجھی جاتی ہے گیارہوین صدی عیسوی مین تیار ہوئی تہی - یہان عرب کی پُرانی چیزون کا عجائب خانہ ہے جو نہایت دلچسپ ہے -

اسکے بعد مین یعقوب ارتم پاشا کی ملاقات کو گیا جو کہ مددگار وزیر تعلیمات ہین - ایک عالیشان محل مین رہتے ہین - مینے اپنا کارڈ ایک حبشی کو جو کہ وردی پہنے ہوئے تہا دیا اوس نے برقی گھنٹی کو جو باہر کی طرف تہی دبایا اس پر ایک دوسرا شخص وردی پہنے ہوئے آیا اور میرے کارڈ کو لے گیا - ڈرائنگ روم مین جاکر معلوم ہوا کہ تین یوروپین بھی بیٹھے ہوئے ہین - پاشا انگریزی جانتے تہے اور ایک روشن خیال شخص معلوم ہوتے تہے - مین پہلے اونھین مسلمان سمجھا تہا لیکن اونہون نے جب اپنی مان کی تصویر دکھائی تو معلوم ہوا کہ ارمنی عیسائی ہین - اونہون نے مجھسے سوال کیا کہ آیا ہندوستانی انگریزون کی حکومت کو پسند کرتے ہین مینے جواب دیا کہ انگریزی حکومت سے ہم اسقدر خوش ہین کہ خود اپنی حکومت سے بھی نہو سکتے - آدہ گھنٹہ تک گفتگو کرنے کے بعد اونہون نے ایک یوروپین سے جو انسپکٹر مدارس تہا درخواست کی کہ مجکو مدرسہ صنعت کی سیر کرائین اسلئے ہم اون سے رخصت ہوکر مدرسہ کی طرف چلے جو صاحب کہ ساتھ ہوئے تہے اونکا نام والیری بگ

ہے اور ملک آسٹریا کے رہنے والے ہین۔ اسکول مین پرنسپل صاحب سے ملاقات ہوئی جوکہ فرانسیسی ہین اونکا بھتیجا بخوبی انگریزی جانتا ہے۔ ہم سب نے ملکر مدرسہ کی سیر کی اور ہر چیز کو دیکھکر بہت خوش ہوئے۔ قریب تین سو لڑکون کے تعلیم پاتے ہین اور ہر قسم کی صنعت و حرفت کا کام سیکھتے ہین چند گھنٹہ تک تو کتابون کا سبق ہوتا ہے اور اسکے بعد عملی کام شروع ہوتا ہے۔ پوری تعلیم کا سلسلہ پانچ برس مین ختم ہوتا ہے۔ لیکن اکثر طالبعلم تین ہی برس کے بعد مدرسہ چھوڑدیتے ہین اور ریلوے کے کارخانہ مین یا دوکاندارون کے یہان نوکر ہوجاتے ہین۔ گودام مین جتنی چیزین رکھی تھین مثلاً کلبن فرنیچر وغیرہ وہ یوروپ کی بنی ہوئی چیزون کا مقابلہ کرتی تھین۔ یہ سب چیزین یہین کے طالبعلمون کی بنائی ہوئی ہین۔ یہ مدرسہ عوام الناس اور ملک کے لئے ازبس مفید ہے دوسرے تعلیمی مدارس نہایت ہی دقیانوسی قسم کے ہین اور ترقی کی شکل سے بھی واقف نہین۔ چند طالبعلم ہرسال تعلیم کی تکمیل کے لئے یوروپ بھیجے جاتے ہین اور یہ ایک بہت اچھی بات ہے۔

۲۴- فروری- مین آج خلفار کے مقبرون کی زیارت کو گیا یہ سب مقبرے بہت اچھے بنے ہین اور نہایت مشہور ہین۔ سلطان بیکوک کا مقبرہ ہے جنکا انتقال ۱۳۹۸ء مین ہوا۔ اور خلیفہ الاشرف کا مقبرہ اور مسجد ہے جو ۱۴۲۷ء مین راہی ملک بقا ہوئے۔ اور اسی طرح پر قائدبیگ کی قبر او مسجد ہے جنہون نے ۱۴۷۰ء مین وفات پائی۔ قائدبیگ کے مقبرہ سے بہتر کوئی اس قسم کی عمارت قاہرہ مین نہین ہے۔

وہان سے واپس آکر مین حمام کو گیا قاہرہ مین بہت سے حمام ہین لیکن اکثر نہایت نجس اور بدبودار ہین سب سے بہتر حمام الطلا ہے یہ کچھ اچھے موقع سے نہین ہے لیکن نہایت صاف ہے۔ جو شخص کہ بھولے سے بھی ان حمامون مین جاتا ہے اوسکو بہت پریشان کرنے والی تکلیفون مین پڑنا ہوتا ہے جیساکہ ہندوستان مین بھی معمول ہے۔ سب سے بہتر طریقہ یہ

ہے کہ لنگی باندہ کر آپ سب سے پیچھے حجرے مین چلے جائیے جہان سب سے زیادہ گرمی ہوتی ہے پہلے پہلے تو آپ کا دم گھٹنے لگیگا لیکن ایک یا دو منٹ ہی مین آپ عادی ہوجائین گے جبتک جی چاہے وہان بیٹھیے اور پھر پہلے کمرہ مین آکر معمولی طور پر بدن ملوائیے پانچ منٹ کے بعد آپ کو پہلے کمرہ مین تشریف لیجانا چاہیئے جہان دو نل ہین ایک گرم پانی کا اور دوسرا ٹھنڈے پانی کا یہان بہت سے لوگ آپ پر آکر گر پڑینگے لیکن ان سب کو ڈانٹ ڈپٹ کر دور ہی رکھیے پاس نہ آنے دیجیے اور اپنے لئے آپ ہی پانی لے لیجیے پہر آپ بہت سے کپڑون مین لادے جائینگے اور پاپون دبانے کے کمرہ مین جائین گے لیکن چونکہ مجھے بالطبع پانون دبوانے سے نفرت ہے اسلئے مین نے اس سے بھی پیچھا چھٹایا۔ حمام کے چار شلنگ (تین روپئے) یا کچھ اس سے بھی کم ہوتے ہین

مین نے واپس آکر حسب معمول ٹفن کہائی اور اس کے بعد درویشان رقاص کی خانقاہ مین گیا ایک عجیب تماشا نظر آیا۔ جمعہ کے دن دو بجے سے ساڑھے تین بجے تک یہی لطف رہتا ہے۔ یہ لوگ خاندان مولویہ سے ہین اور مولانا جلال الدین رومی پر انکا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ خانقاہ مین ایک گول چبوترا ہے اوسکے ایک کونے مین بانسری بجا کرتی ہے۔ خلیفہ جی ایک طرف کھڑے رہتے ہین اور باقی لوگ نہایت تیزی سے گھومتے اور چکر کاٹتے ہین جس سے سخت حیرت ہوتی ہے اگرچہ خانقاہ ایک مذہبی مقام ہے لیکن جمعہ کے دن بہت سے انگریز مردون اور عورتون کے چہرے ہی نظر آتے ہین۔ اسقدر بہیڑ بہاڑ تہی کہ مجھکو کہین قدم رکھنے کو بہی جگہہ نہ ملتی تھی۔ لیکن درویشون کو اس اژدہام کی کچھہ پرواہ نہ تہی نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ آنکھین بند کئے ہوئے برابر پھیرے لے رہے تہے۔

اسکے بعد ہم ذاکر درویشون کو دیکھنے گئے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ یہان ناظرین کے لئے کرسیان رکھی ہوئی تھین اور قریب سو یورپین عورتین اور مرد موجود تھے۔ ہمارے سامنے تماشا ہو رہا تھا۔ پیر جی بیچ مین تھے اور سب لوگ اون کے گرد دائرہ کی شکل مین کھڑے ہوئے

"اللہ اللہ" کے نعرہ لگا رہے تھے اور ہر نعرہ پر اپنے سروں کو مٹکاتے تھے اکثر فقیروں کے لمبے لمبے بال تھے جنکی بار بار اسالٹنگ اور لچک نے اس منظر کی اور بھی کیفیت کر دی تھی۔ اونکی بلند گہری آوازیں ہر بار پہلے سے بلند تر ہوتی جاتی تہین اور اون کی حرکات و سکنات کی بھی یہی کیفیت تہی۔ پیر جی کی بائین طرف باجے والے تہے جو ذکر کے ساتھ باجا بجاتے جاتے تہے۔

اس تماشے مین دوسرے لوگون کو تو لطف آرہا تہا لیکن مجھکو پریشانی ہو رہی تھی۔ مجھکو شرم آتی تہی کہ یہ ہمارے ہی ہم مذہب ہین۔ مجھے پہلے کبھی یقین نہ آتا کہ مصر کے فقرا کا گروہ ہمارے ہندوستان کے صوفیون سے بھی بدتر ہے۔ ہندوستان مین بہت سے فرقے ہین جو مختلف قسم کی مہملات مین مبتلا ہین لیکن یہ اون سے بدرجہا بڑہے ہوئے ہین۔ لکھنؤ مین شاہ عبدالرحمان کی درگاہ مین قوال جمع ہو کر نعتیہ شعر گایا کرتے ہین۔ جبکہ نغمۂ سرود کے روحانی اثر سے اراکین مجلس پر ایکدوسری حالت طاری ہو جاتی ہے تو بعض اوقات صوفی منش لوگون کو حال آجایا کرتا ہے۔ متوالے سے ہو کر اوٹھ کھڑے ہوتے ہین اور جو کچھ اونکے پاس ہوتا ہے یا تو قوال کو دیدیتے ہین یا خود اوسکو گلے لگا لیتے ہین اور کبھی کبھی بیہوش ہو کر بھی گر پڑتے ہین اور پھر باہر لیجا کر اونکے منہ پر پانی چھڑکا کرتے ہین۔ لیکن مصر مین تو غضب یہ ہے کہ پورا تماشہ کرتے ہین اور لوگون کو دیکھنے کے لئے بلاتے ہین۔ ایک دوسری حیرت انگیز بات یہ تھی کہ وہ مذہب کی بھی کچھ تفریق نہین کرتے۔ ہندوستان مین ممکن نہین کہ کوئی انگریز اس قسم کی مذہبی رسوم مین شریک ہو سکے۔ یہان خانقاہون مین مسجدون مین اور دوسرے مقامات عبادت مین ہر شخص جائے اور مذہبی رسوم کو ادا ہوتے دیکھنے کا مجاز ہے۔ اس آزادی کا مقابلہ ہندوستان کی تنگدلی سے کیونکر ہو سکتا ہے۔

مصر کے لوگون کے سوشل رسم و رواج کے دیکھنے کی نیت سے مین راستہ مین ایک قہوہ خانہ مین گیا۔ شربت اور کافی کا دور چل رہا تہا۔ باجے والون کا گروہ بھی ایک طرف بیٹھا تہا اور وہ اپنے قدیم آلات موسیقی کو جو غالبًا فرعون کے زمانہ سے اسی شکل سے چلے آتے ہین بجا رہے تھے۔

ایک شخص الاپتا تہا اور باقی لوگ گتکے ختم کرنے مین شریک ہو جاتے تہے - علم موسیقی کے پُرجوش حصون کی لہر مین آ کر گانیوالون کی آنکھین بند کرکے بدن ڈہلکانے اور گر سے جانے مین بہت لطف آیا - لیکن ایک دوسرے قہوہ خانہ مین جا کر اور بہی لطف آیا - ایک شخص چلا چلا کر صاف اور شیرین لہجہ مین الف لیلی پڑہ رہا تہا اور بہت سے لوگ دم بخود بیٹہے سُن رہے تہے اوسکا پڑہنا خالی از لطف نہ تہا جیسا جیسا کہ قصہ کا رنگ بدلتا جاتا تہا ویسا ہی اوسکا لہجہ بہی ہو جاتا تہا - کبہی بدن ڈہلکانے لگتا تہا کبہی ہاتہہ پہینکتا تہا کبہی پاؤن بہی زمین پر مارنے لگتا تہا اور کبہی کسی عمدہ فقرہ سے جوش مین آکر داد طلب آنکہون سے دیکہنے لگتا تہا اور چونکہ سامعین بہی منتظر ہی ہوتے تہے اسلئے ہاہاہا کا خوب غل مچتا تہا - یہان سے فارغ ہوکر مین قصور جیسر وجزیرہ کو دیکہنے گیا - پہلے مین تو آجکل حسین پاشا سکونت پذیر ہین اور دوسرا خالی پڑا ہے - دونون بیشک قابل دید ہین - قاہرہ کی ایک بہت آباد بارونق سڑک پر واقع ہین اور چونکہ شام کا وقت تہا بہت سی مسلمان بی بیان ہوا کہاتی ہوئی نظر آئین - مگر یہ سب کی سب ترک تہین شاید عربون مین ابہی اتنی شائستگی نہین آئی ہے - مین جس عورت پر نظر ڈالتا تہا بہت حسین و دلربا معلوم ہوتی تہی اونکے چہرون پر ایک قسم کی نقاب پڑی ہوئی تہی لیکن اونکی شوخ سرمہ آلود نرگسی آنکہین نقاب کے قابو کی نہ تہین اون کے ساتہہ اونکا خاوند یا کوئی اور رشتہ دار نہین ہوتا بلکہ عموماً ایک خواجہ سرا کوچ بکس پر بیٹہا ہوتا ہے اس عجیب تماشے نے پہلے زمانہ کے قصون کو میری آنکہون کے سامنے کر دیا -

واپسی کے وقت شہر مین ہوتا ہوا آیا - مین کہسکتا ہون کہ مینے تمام عمر مین بہی کسی شہر مین اتنی مختلف قومون کے لوگ مجتمع نہین دیکہے - مختصر یہ ہے کہ قاہرہ مین آپ کو قریب قریب ہر ملک کے لوگ ملین گے لیکن دقت یہ ہے کہ سب کے سب گورے ہوتے ہین اور انگریزی لباس کے ساتہہ ترکی ٹوپی پہنتے ہین - قومیت کا یہان اسقدر کم خیال ہے کہ وزیر اعظم بہی ارمنی عیسائی ہے - بڑے بڑے عہدون پر سب یورپین اور عیسائی مقرر ہین - یہان بہی مسلمانون کی وہی کیفیت

ہے جو کہ ہندوستان مین ہے - انگریزون کی خوب ہی چلتی ہے - مجھکو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس مین ملک کی سراسر بہتری ہے - ایک پاشانے مجھسے بیان کیا کہ جب سے انگریز با اختیار ہوئے ہین اوسوقت سے مصر کے دیسی لوگون کو بہت سے عہدے جو پہلے نہ ملتے تھے ملنے لگے ہین میرا یہ اعتقاد دن بدن مستحکم ہوتا جاتا ہے کہ اسلامی دنیا کی تقدیر انگلستان کی تقدیر کے ساتھہ بندہی ہوئی ہے - اگر مسلمان کبھی پہر دنیا مین کسی اعلےٰ درجہ پر پہونچے تو وہ انگلستان کی فیاضی کا نتیجہ ہوگا -

مین بازار خوان خلیل کو دیکھنے گیا جو کہ اس شہر کا خالص مشرقی بازار ہے مگر خوب آباد ہے سڑکین اسقدر تنگ ہین کہ پیدل چلنے یا گدہے پر سوار ہونے کے بغیر چارہ نہین - ایک طرف کیا دیکھتا ہون کہ تین انگریز ایک دوکان مین بیٹھے بازار کا نقشہ کھینچ رہے ہین - سوداگر بڑے دہوکے باز ہین - ایک چیز کی جو مینے بعد مین پندرہ شلنگ کو خریدی پہلے تیس شلنگ مانگے اور لطف یہ ہے کہ پندرہ شلنگ بہی اصلی قیمت سے بہت زیادہ ہین - مین پہلے لکھنا بہولگیا مصر مین ایک بڑی عمدہ اور دلچسپ بات یہ ہے کہ بہت سے شرابخانے اور قہوہ خانے جابجا بنے ہوئے ہین - صبح سے شام تک صدہا آدمی لطف زندگی اور لطف صحبت اوٹھانے کے لئے آتے جاتے رہتے ہین ہر قہوہ خانہ کے سامنے عموماً ایک سائبان ہوتا ہے جہانکہ چہوٹی چہوٹی میزین اور تین چار کرسیان جابجا پڑی رہتی ہین -

۲۵ - فروری - آج تمام دن خطوط اور روزنامچہ لکھنے مین گذرا ہے مطلق فرصت نہین ملی

۲۶ - فروری - گذشتہ شب کو میرے قدیم مرض کا اسقدر زور رہا کہ مطلق نیند نہین آئی - یہان ایک عجب قاعدہ ہے کہ غسلخانے سونے کے کمرہ سے فاصلہ پر ہوا کرتے ہین اس سے مجھے اور بہی تکلیف ہوئی علاوہ اسکے اسباب کا باندہنا بہی تہا - جب گیارہ بجے تو خدا خدا کرکے کسیقدر درد مین کمی ہوئی - ہوٹل کے نوکر میرا خیال بہی نہ کرتے تہے مین بار بار اونکو اونکے معبود

"بخشش" کی دہائی دیتا تہا - مگر اسپر بھی متوجہ نہوتے تہے - اتفاق سے میرا دریبمان آگیا اُس بیچارے نے بہت سا کام کر دیا - مین مسٹر بائل سے رخصت ہونے گیا اونہون نے مجہسے کہا کہ سفارت کے ڈاکٹر کے پاس جائے غرض ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا اونہون نے مجہسے چند معمولی باتین دریافت کین اور ایک نسخہ لکھکر دیدیا - مینے بہی اونکو اپنا پتہ لکھدیا کہ میرا بل دہین بہیجدین اپنے ایشیائی اخلاق کے بموجب مینے روپیہ کا ذکر کرنا مناسب نہین سمجہا بلکہ خدا حافظ کہکر ویسے ہی رخصت ہو لیا - مین تہوڑی ہی دور گیا ہونگا دیکہتا ہون کہ ایک شخص بے تحاشا میرے پیچہے دوڑا آتا ہے - مڑکر دیکہتا ہون کہ وہی ذات شریف ڈاکٹر صاحب ایک عجب عالم بدحواسی مین چلے آتے ہین اور دور ہی سے گلا پہاڑ پہاڑ کر کہہ رہے ہین ہان حضرت مین آپ سے ایک بات کہنی بہول گیا کہ مین سفارت کا نوکر نہین ہون اور میری فیس ایک گنی (پندرہ روپیہ) ہے بیچارے ڈاکٹر کو اسقدر پریشان حال دیکہکر مجہکو بے اختیار ہنسی آگئی آخر مین نے اون سے کہا کہ اپنے آدمی کو میرے ہوٹل مین بہیجدیجئے -

مین قاہرہ سے گیارہ بجے ریل مین بیٹہکر روانہ ہوا - ریل مین ایک صاحب سے ملاقات ہوئی جو بندر سعید کو جاتے تہے - چند ہی منٹ مین ہم اور وہ بڑے گاڑہے دوست ہوگئے اونہون نے مجہسے بیان کیا کہ اون کے خاندان بہر مین سے کبہی کوئی ہندوستان نہ گیا تہا - برخلاف اُن بہت سے انگریزون کے جو میرے ساتہہ مین ہندوستان سے چلے تہے یہ صاحب بڑے ہی خوش اخلاق معلوم ہوتے تہے - چونکہ وہ مجہی لنگڑاتا ہوا دیکہہ چکے تہے اس لئے ہر اسٹیشن پر آکر پوچہہ جاتے تہے کہ کسی چیز کی ضرورت تو نہین - رات کے وقت وہ میرے ہی درجہ مین جو اون کے درجہ سے ملا ہوا تہا آسوئے اور ہر طرح کیخدمت گذاری کرنے لگے مین اونکی اس بے غرض مہربانیکو کبہی نہ بہولونگا -

۲۷ - فروری - آج صبح کے سات بجے ہم بندر سعید کو مصری ڈاک کے جہاز مین سوار ہوکر روانہ ہوئے - حیرت ہوتی ہے کہ آج مین بالکل تندرست معلوم ہوتا ہون اور پہرنے چلنے کے قابل

ہون - یا تو ڈاکٹر کی دوا نے جسے مین نے کل کئی دفعہ پیا تہا - اپنا اثر دکہایا ہے - یا تبدیل آب وہوا نے یہ جادو میری صحت کی عام حالت پر کیا ہے - ہم بندر سعید گیارہ بجے پہونچے - میرے شفیق ہمراہی نے میری آسایش کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا ہم ہوٹل ڈی فرانس مین ٹہیرے ہوئے ہین جو ظاہرا بہت معزز معلوم ہوتی ہے - اگر ہوٹلون کا حال پوچہئے تو مین کبہی صلاح ندونگا کہ آپ رائل ہوٹل قاہرہ مین جہان مین ٹہیرا تہا ٹہیرین - یہ ہوٹل دوسرے درجہ کی ہے اور نہایت بدمعاملہ ہے چونکہ مین ہندوستان کے معزز ہوٹلون کے ٹہیرنے کا عادی ہورہا تہا اس لئے مینے کرایہ وغیرہ کی نسبت پہلے سے دریافت نہین کیا تہا لیکن جب بل مانگا تو منیجر نے اول درجہ کی ہوٹل کا چارج سولہ شلنگ فی یوم کے حساب سے طلب کیا اور میرے دوست مسٹر برون کو صرف بارہ شلنگ روز دینے پڑے - دل لگی یہ ہے کہ ہم دونون کے کمرے پاس ہی پاس ایک درجہ پہ تہے - قاہرہ مین بہترین ہوٹل تو شیپرڈ ہوٹل ہے لیکن چونکہ وہ ہمیشہ بہری رہتی ہے اس لئے اگر پہلے سے کمرے کرایہ نہ کرلئے ہون تو نیو ہوٹل مین ٹہیرنا چاہئے -

پی - او - کمپنی کا جہاز موسومہ درونا کل ڈاک لیکر آئیگا - ولٹا اوس کا منتظر ہے اور ڈاک اور مسافرون کو لیکر برنڈزی کو جائیگا - مین ولٹا مین جاؤنگا اور میرے مہربان ہمراہی درونا مین سوار ہونگے اور مارسیلس ہوتے ہوئے لندن جائینگے -

نہر سویز بہی فن انجینیری کی ایک قابل قدر یادگار ہے اوس پر جسقدر فرانسیسیون کو ناز ہو بجا ہے - ایم لیسپیس جنہون نے اس نہر کو کہدوایا ہے - فرانسیسی ہین - جس کل سے کہ ریتا اوٹہایا جاتا ہے جو تہہ مین بیٹہتا رہتا ہے وہ عجب طرح کی بنی ہوئی ہے - چند آلہ ریت کہود کر بہت سے ڈولون مین ڈالتے ہین اور وہ کنارہ پر لاکر پہینکدیتے ہین -

مین تین بجے سہ پہر کو روانہ ہوا اور ٹکٹ خریدنے اور ایجنٹ سے تصدیق کرلینے کے بعد جہاز پر سوار ہوا - میری رائے مین مینے یہ بڑی عقلمندی کی کیونکہ کہانا بہی اچہا ملا اور ہوٹل کا خرچ

سبھی بچ گیا۔

۲۸- فروری- ہماری روانگی مین کسیقدر دیر ہو گئی آخر صبح کے آٹھ بجے چلے۔ یہ جہاز جو برابر آسٹریا سے چلا آتا ہے کسیقدر ستلج سے بڑا ہے قریب دو سو مسافرون کے سوار ہین۔

آج میری طبیعت کچھ خود بخود گری جاتی ہے لیکن یہ نہین معلوم ہوتا کہ کیا وجہ ہے۔ کمرے مین تنہا بیٹھنے سے وحشت ہوتی ہے اور اوپر کے تختے پر سردی زیادہ ہے "ستلج" کا تصور بندھ رہا ہے اور بار بار دل مین آتا ہے کہ کاش مین کسی طرح پھر اوسی پر چلا جاتا مصر مین ٹھیرنے کا افسوس ہے۔ نہ تو گھر سے ہی کوئی خط آیا ہے اور نہ حیدرآباد سے کسی دوست کی ایک سطر ملی ہے۔ ظلم سراسر ظلم ہے۔ ہندوستان کے اخبارات کو بھی آنکھین ترس گئین۔ مختصر یہ ہے۔ ع - دن تو کٹنے کو کٹا پر کیا ہی خواری سے کٹا۔

بمبئی سے سویز تک تو بہت لطف رہا تھا۔

یکم مارچ - نو بجے تک طبیعت نہایت خراب رہی لیکن اس کے بعد موسم صاف ہو گیا چلنے پھرنے کی قوت آگئی۔

۲- مارچ - موسم نہایت ہی عمدہ ہے۔ بندر سعید سے چلنے کے بعد سے آج پہلی دفعہ کچھ بحالی آئی ہے۔ بچے کھیل کود مین مصروف ہین۔ میرا اون کی خوش فعلیون مین بہت جی لگتا ہے۔ صبحکو ایک چھوٹا سا پیارا لڑکا جسکی عمر کوئی چار برس کی ہو گی ایک پانچ برس کی لڑکی کے پیچھے اچھلتا کودتا آیا اور تتلا کر کہنے لگا "او پیاری مارگرٹ آج ہمارے نام کا بوسہ کیا ہوا" لڑکی بھی بڑی بلا کی تھی مان کے پیٹ سے نکلتے ہی فن ہوش ربائی مین مشاق ہو گئی تھی منھ پھیر کر انکار کرنے لگی مگر کہین اوس نوجوان کا جوش ایسی باتون سے دھیما ہوتا تھا آخر جھپٹ کر جھٹ سے ایک بوسہ اوڑا لیا۔ یہ باتین ہندوستان مین کہان نصیب ہین۔ کیا ممکن ہو بچے آپسمین اس قسم کی باتین کرنے پائین۔ ہر بات کے دو پہلو ہوتے ہین اور غالبًا اس آزادی ہی کی وجہ سے بچون کے خیالات پاک رہتے

ہین اور ہماری سخت گیری اونکو اور راستہ بتاتی ہے - لیکن جب مین نے اس ننھنے سے بھولے بھالے بدمعاش کی حرکتون اور مغرور مارگرٹ کے خود دار غمزون کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ انگریز ناز و انداز کے مشکل علوم کو مان کے پیٹ سے سیکھکر نکلتے ہین - مگر اس کے ساتھہ ابتدا ہی سے اونکے دل مین عورت کی قدر و منزلت بیٹھائی جاتی ہے -

شام کے دو بجے ہم بنڈزی پہونچے - کوک کا ایجنٹ جہاز پر آیا اور مین اوسکے آدمی کو اپنا اسباب دیکر جنگی کی کچہری کیطرف چلا - یہ شخص تھوڑی سی انگریزی بھی جانتا تھا - اوس نے افسر جنگی سے تو میرے اسباب کے معائینہ کی فرمایش کی اور مجھسے اشارہ سے کہا کہ وہ ایک فرنگ میرے حوالہ کیجئے اور دیکھئے کیا ہوتا ہے " تاخیر بہرحال باعث تکلیف تھی غرض کسی نہ کسی طرح وہ اسباب لیکر چلتا ہوا افسر جنگی چپ چاپ دیکھتا رہا گویا کہ اون دونون مین پہلے سے کوئی معاہدہ ہو چکا تھا - مین بھی اوسکے ساتھہ ہو لیا اور ایک گاڑی مین بیٹھکر ریلوے اسٹیشن پہونچے چونکہ میرے پاس سونیکی گاڑی کا ٹکٹ نہ تھا اس لئے مین معمولی فرسٹ کلاس گاڑی کیطرف جانے لگا تب مین معلوم ہوا کہ خوش قسمتی سے سونے کی گاڑی مین ایک پلنگ خالی ہے - مینے کوک کی نصیحت کے بموجب صرف ایک بچھونا اور کمبل اپنے پاس رکھہ لیا تھا اور باقی اسباب کی رسید لے لی تھی لیکن مسافر خانہ مین جا کر معلوم ہوا کہ میرے ساتھیون کے پاس جو اکثر انگریز تھے بلنٹیون اسباب رکھا ہوا تھا - بعضون کے پاس تو اتنے اتنے بڑے جنگی صندوق رکھے تھے کہ ہندوستان مین بھی کسی طرح گاڑیون کے اندر نہ رکھے جا سکتے - مسافر خانہ مین ایک بڈھا ریلوے افسر ٹھل رہا تھا جب کبھی قلی اسباب لاتے تھے تو بڈھے صاحب بہت ناک بھون سکوڑتے تھے اور ترش روئی فرماتے تھے کہ برک مین رکھو لیکن "قلی اچھا بہت اچھا" کہکر مالک اسباب کیطرف اشارہ کرتے تھے کچھہ روپیہ بڈھے صاحب کے ہاتھہ مین پہنچا تا تھا - اور اسباب کی اجازت ہو جاتی تھی - اوسکا یہ نتیجہ ہوا کہ قریب قریب تمام فرسٹ کلاس مسافر اپنا اپنا اسباب گاڑیون مین لیگئے - اس سے معلوم

ہوتا ہے کہ اٹلی مین قانون کی کسقدر عزت ہے اور کتنی سختی کے ساتھہ پابندی ہوتی ہے - لیکن میری راے مین یہ کبھی ایمانداری کی بات نہین ہے کہ کمپنی کے نوکرون کو رشوت دیکر اوسکے ساتھہ ایسا نالایق برتاؤ کیا جائے - اور مین تو کبھی ایسے نالایق فعل سے اپنے اخلاق پر دہبہ نہ لگاؤنگا - علاوہ اسکے یہ کتنی اچھی بات ہے کہ کمپنی کو اپنا اسباب حوالہ کر دیا اور خود بےفکر ہو گئے اگر خدانخواستہ روپیہ کا خیال دامنگیر ہے تو خدا حافظ - سفر کے لئے تو سب سے اچھا قاعدہ یہ ہے کہ آرام کی خاطر کبھی روپیہ کا خیال نہ کیا جائے اور روپیہ کوئی ایسی چیز نہین جو خرچ نہو سکے - اگر آپ اس قاعدہ کو ذہن نشین کر لینگے تو سفر مین کہین زیادہ لطف آئیگا -

مین نے بولانا کے راستہ مین خیال کر کے دیکھا کہ یہان کے محتاج کاشتکار کا گھر بھی ہندوستان اور مصری کاشتکارون کے گھرون سے بدرجہا بہتر ہے - ہندوستان مین کاشتکار لوگ چھپرون کی ٹٹیان کھڑی کر کے چھپر ڈال لیا کرتے ہین اور اوسمین اپنی قابل افسوس زندگی بسر کرتے ہین - موسم سرما مین بیچارون پر بڑی بُری گذرتی ہے - گرم کپڑے تو نام کو بھی نہین ہوتے ہان پھٹے پرانے کنبلون کے چھیتڑون کا ذکر نہین اس لئے سب کے سب بی بیان بچّے کچّے پیال مین جا پڑتے ہین اور لپیٹ کر سو رہتے ہین - یہی لوگ ہین جنھون نے ہندوستان کو ہندوستان بنا رکھا ہی اور جو گورنمنٹ کی حالت درست کرنے کے لئے زمیندارون کی گالی گلوج سنتے ہین اور پھر بھی اپنی کوشش کا کوئی درجہ اوٹھا نہین رکھتے -

۳ - مارچ ۱۸۸۸ء - مین بارہ بجے بلونا پہنچا اور ہوٹل ڈی یوروپ مین ٹھیرا - یہ امر قابل غور ہے کہ مصر مین اور یہان ہوٹلین بہت آراستہ و پیراستہ ہین اور بلحاظ عمارت کے عمارتین بھی عالیشان ہین لیکن آرام و آسایش کے لحاظ سے بمبئی کی اول درجہ کی ہوٹلون کو اونپر ترجیح ہے تین فرنک (ڈیڑہ روپیہ) کمرے اور نوکرون اور روشنی کی بابت دینے ہوتے ہین کھانیکی قیمت اسکے علاوہ ہے - کھانا کھانیکا ہر وقت اختیار ہے لیکن کھانے کی میز پر ہی کھانا چاہیئے ورنہ کمرہ

کا کرایہ بڑھجائیگا - جبکہ مین اسٹیشن پر پہنچا تو مجھے مصر کی واردات یاد تھی اس لئے قصد کیا کہ جس ہوٹل کا نوکر پہلے ملیگا وہین جاؤنگا - آخر اپنا اسباب اور برک کے اسباب کی رسید ایک ہوٹل والے کو جو سامنے کھڑا تھا حوالہ کی - اوس نے مجھکو بہت آرام دیا - قلیون کی مزدوری بھی خود ہی دیدی اپنی گاڑی مین بٹھا کر ہوٹل لے گیا - میری راے مین اس مین سب سے زیادہ آرام ملتا ہے -

یہان بہت ہی زیادہ سردی پڑتی ہے - سڑک کے دونون طرف برف کے بڑے بڑے انبار لگے ہوئے جو سڑک سے اوٹھا کر ڈالا گیا ہے -

سفر مین گشتی نوٹون سے بڑا آرام ملتا ہے - تمام بنکون مین اور اکثر معزز ہوٹلون مین بلا حجت و تکرار قبول کرلئے جاتے ہین - اٹلی مین چاندی اور سونے کے سکون کا بہت کم رواج ہے اکثر نوٹ ہی چلتے ہین اور اونکی قیمت ۵۰ سنٹی سے لیکر ۱۰۰۰ لائر تک ہوتی ہے - اٹلی اور فرانس کے سکون کی قیمت ذیل کے نقشہ سے معلوم ہوگی -

۱۰ سنٹی فرانسیسی واطالین = ایک آنہ

۱۰۰ سنٹی = ایک فرنک یا ایک لائرا = ۹ ر

۵ فرنک یا ۵ لائرا = ... ۳ ر

۲۰ فرنک یا ۲۰ لائرا = عـــ۵ـــ

انگریزی اور فرانسیسی روپیہ کی قیمت اطلی کے نوٹون سے کسیقدر زیادہ ہوتی ہے - نپولین (فرانسیسی اشرفی) ۲۲ لائر کی برابر ہوتی ہے اور انگریزی پونڈ ۲۷½ لائر کے - جو شخص کہ زر نقد دے اوسکو اختیار ہے کہ اوسکے عیوض نوٹ لینے سے انکار کرے اور ہمیشہ ایسا ہی کرنا چاہئے کیونکہ اطلی کے نوٹون سے - بڑی مشکل سے نجات ملتی ہے -

۴ - مارچ ۱۹۰۰ء - بلونا کی آبادی گیارہ ہزار کے قریب ہے اور مملکت کلیسا کا دوسرا

دار الحکومت ہے - یہان کا دار العلم جو دنیا مین سب سے زیادہ قدیم ہے بہت مشہور تہا اور مدرسہ صنعت وحرفت بہی بہت اچہا ہے - شہر کے گرد ایک پختہ فصیل ہے جسمین بارہ دروازہ ہین - سڑکون سڑکون بہت سی پُرانی یادگارون کے نشان ملتے ہین جو اگلے زمانہ کو یاد دلاتے ہین - تمام گلی کوچے پٹے ہوئے ہین اور مینھہ اور دہوپ اور برف کے سنگدل حملون سے محفوظ ہین - شہر کے مغربی حصہ مین ایک چہتہ ہے جو تین میل طول مین ہے - اُسمین ہوکر **سینٹ لیوکس** کے بلند گرجا کو جایا کرتے ہین - یہ بہی ایک اچہی تفریح کی جگہہ ہے -

کل مینے بہت سے دلچسپ مقامات دیکہے - بلونا مین سب سے عمدہ گرجا **سینٹ پیڑونیو** کا ہے جو ۱۳۹۰ء مین تعمیر ہوا تہا - اندر کا حصہ بہت ہی اچہا ہے اور آس پاس بہت سے عبادتخانے ہین جسمین بڑے بڑے مشہور نقاشون کی کہینچی ہوئی تصویرین رکہی ہین - سینٹ ڈومنگو کا گرجا بہی قابل دید ہے - اسمین سینٹ ڈومنگو کی قبر ہے اور چند نہایت عمدہ بیش بہا تصویرین رکہی ہین - کلیساء سینٹ اسٹفانو سب سے پُرانا گرجا ہے بلکہ گرجا کا ہیکو کئے گرجون کا مجموعہ ہے - اس مین سے دوسرے گرجا کا نام کلیساء پراتری ہے اور اوسمین ایک رومی قبر کے اندر بیاٹو جیولیانو دی برانزی کی نعش رکہی تہی - نگارخانہ ہر روز صبح کے نو بجے سے شام کے تین بجے تک کہلا رہتا ہے - اوسمین تین سو تصویرین جو زیادہ تر مذہبی ہین رکہی ہین اور ہر ایک تصویر کے نیچے اوس کے بنانیوالے کا نام لکہا ہے - معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اگلے زمانہ مین نقاشون کی یہ کوشش ہوتی تہی کہ کوئی ایسی مذہبی تصویر کہینچین جو خلائق کے خیالات کو گرویدہ کرلے - رومن کیتھلک بہی بالکل عام شیعون کی طرح ہین جیسے کہ وہ تعزیہ رکہتے ہین اور اونکے آگے گڑگڑاتے ہین روتے ہین پیٹتے ہین اور یہ دل سے یقین کرتے ہین کہ آنحضرت اور اونکی آل اولاد کے ذریعہ سے خدا تک پہونچتے ہین اسطور پر مینے یہان بہی دیکہا کہ اکثر عورتین کسی تصویر کے سامنے بیٹھکر روتی تہین چلاتی تہین اور اپنی مصیبتون کو بیان کرتی تہین - یہان ایک اور قابل دید چیز یہ ہے کہ دو مینارے ہین جو زمین کیطرف جہکے پڑتے

هین اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ اب گرے اب گرے مگر چونکہ اپنے مرکز ثقل پر قایم ہین اس لئے گرنے سے محفوظ ہین —

۵ - مارچ — مین اپنے خیال مین جتنی چیزین دیکھنے کے قابل تہین سب دیکھہ چکا لیکن نہ مجھے کبھی کوئی فقیر ملا اور نہ اون مقامات کے نگھبانون نے دق کیا جنکو مین دیکھنے گیا تہا - برخلاف اس کے مصر مین پیچھا چھٹانا دشوار ہوتا تہا — مین نے غور کر کے دیکھا کہ یہان عموماً قد کوتاہی کیطرف مائل ہوتا ہے اس لئے سڑکون پر اکثر بونے نظر آتے ہین - یہان سواری کا رواج بہت کم ہے لوگ اکثر پاپیادہ تیز تیز چلا کرتے ہین - اسکا مقصد غالباً بدن مین گرمی پہنچانا ہے - عورتین خوش وضع ہوتی ہین — شکلین اچھی لباس پاکیزہ جسم سڈول مگر ذرا گداز - گھوڑے بہت ہی خوبصورت ہوتے ہین ہمارے دیلر گھوڑے بہی اونکے مقابلہ مین ہیچ ہین — معمولی کوچبان گھوڑون کو ہار وغیرہ پہنا کر بیچا یا کرتے ہین — مین تو اسقدر لوٹ ہوا ہون کہ بے اختیار خریدنے کو جی چاہتا ہے -

ایک سیاح کو بہت سی ایسی باتین پیش آیا کرتی ہین کہ جو کسی طرح سمجھہ مین نہین آتین اون مین سے دو باتین اسقدر عجیب و غریب ہین کہ ایک سمجھہ دار غور کرنے والے شخص کو بالکل معمے معلوم ہوتے ہین — پہلی بات تو یہ ہے کہ ایک شخص جو یوروپ مین تن تنہا سفر کرتا ہے اور فرنچ کا ایک لفظ بہی نہین جانتا وہ دیوانہ کیون نہین ہوجاتا - اور دوسرا معمایہ ہے کہ جو لوگ اس ہوٹل مین ٹہیرتے ہین وہ بہوک کے مارے مر کیون نہین جاتے - شاید مر جاتے ہون مجھے آج صبح کو صرف گوشت کی دو چہوٹی چہوٹی بوٹیان ملی تھین -

جو بت کہ شہر کے گلی کوچون اور مکانات مین رکہے ہوئے ہین وہ نہایت ہی خوبصورت ہین مگر بنانے والون نے شرم و حیا کو بالائے طاق رکھدیا ہے - ان معاملات کا ہندوستانیون کو بالطبع بہت خیال رہتا ہے — آج وینس جانیکا ارادہ ہے جب مین جہاز دیلٹا مین سوار تہا تو ایک موٹا سا شخص ہمارے ساتہہ تہا جو اسقدر خشک معلوم ہوتا تہا کہ گویا انسان کی صورت

سے متنفر ہے۔ چار دن تک ہم ایک ہی جہاز پر رہے لیکن صرف ایک دفعہ مینے اتنی جرات کی تھی کہ کوئی لفظ موسم کی نسبت اون سے کہنا چاہتا تھا لیکن اون بزرگوار نے یہ کہکر کہ مین انگریزی نہین جانتا مجھکو ایسا خاموش کر دیا کہ پھر اوس لفظ کو زبان پر لانے کی میری ہمت نہین ہوئی۔ جب مین برنڈزی مین ریل مین بیٹھا تو کیا دیکھتا ہون کہ ایک باتون خوش مذاق شخص بھی بیٹھا ہوا ہے اور حیرت کی بات ہے کہ یہ وہی ذات شریف تھے صرف فرق اسقدر تھا کہ ایک اور فرنچ جاننے والا شخص بھی ساتھ تھا۔ ہمارے حضرت بہت ہی کلیلون مین آرہے تھے اور قسم قسم کی تمسخر آمیز باتین کرتے تھے مجھے اون کی ان خوش فعلیون اور شترغمزون پر بے اختیار ہنسی آگئی۔ تیسرے صاحب کے ذریعہ سے مجھے بھی اون سے شناسائی کی عزت حاصل ہوگئی۔ بلونا پہنچکر بھی اتفاق سے ہم ایک ہی ہوٹل مین ٹھیرے اور ایک ہی دن کے تجربہ نے بتا دیا کہ وہ بڑے خوش مزاج شخص ہین۔ رات کی ریل مین اونکی بی بی اور دو بیٹیان بھی آگئین اون سے بھی میری ملاقات اونکے واسطہ سے ہوئی۔ عجائب خانہ کا ایک ٹکٹ بھی مجھے عنایت فرمایا اور جب بلونا سے چلے تو میرے لئے خود ہی ریل کا ٹکٹ بھی خرید لائے اور اپنی ہی گاڑی مین بٹھایا۔ اسقدر خاطر و مدارات مین مصروف تھے کہ مجھے ہاتھہ تک نہ ہلانے دیتے تھے۔ یہ مہربان کشادہ دل شخص ایم بازن تھے جو ایک لندن کے مشہور خوشحال کمپنی کے حصہ دار ہین۔ اونکو میری صحبت مین خاک بھی لطف نہین آیا کیونکہ ہم ایک دوسرے سے ایک لفظ تو کہہ نہین سکتے تھے اسی لئے اونکی بے لوث عنایت اور بھی زیادہ پُراثر تھی۔ اس قسم کی خوش اخلاقی اور مہربانی ہندوستانیون کے زیادہ تر خمیر مین پڑی ہے گو کہ ہمارے حکام اوسکی کچھہ پرواہ نہین کرتے بلکہ بُرا سمجھتے ہین ہندوستان کی موجودہ نسل نے تو اسی لئے اوس سے بالکل دست کشی کر لی ہے۔

۶۔ مارچ۔ ہم کل شام کے تین بجے وینس پہونچے۔ اوترنے کے ساتھہ ہی مجھے اوس بات سے حیرت ہوئی کہ گھوڑون کا اور گاڑیون کا نام تک نہ تھا اور سڑکون کی بجائے نہرین

تھین- ہم گرینڈ ہوٹل ڈی اٹیلی مین ٹھیرے ہوئے ہین جو کسیقدر ریلونا کی ہوٹل سے بہتر ہے-
گذشتہ شب کو کھانے سے فارغ ہو کر مین اور بازن صاحب معہ اپنے خاندان کے سینٹ
مارک کے چوک کو دیکھنے گئے- چوک مین پہنچکر سخت حیرت ہوئی ایسا سمان دیکھا کہ آنکھین چوندھیا
گئین- یہ چوک ونیس مین ایک نہایت عمدہ مقام ہے اور غالبًا اس سے بہتر دنیا بھر مین کوئی
چوک نہوگا- ہر قسم کا کاروبار یہین ہوتا ہے اور عمدہ موسم مین شام کے وقت سب امیر غریب
جمع ہوتے ہین- اسکو ونیس کا دل سمجھنا چاہئے سب لوگون کا وہین جماؤ رہتا ہے خواہ عیش و
عشرت کی تلاش مین ہون یا کام کی- یہین وہ لوگ ملتے ہین جنکی تلاش ہوتی ہے اور یہین وہ
پیاری صورتین نظر آتی ہین جنسے دل کو لگاؤ ہوتا ہے- رات کے آٹھ بجے کے بعد سیکڑون
ہزارون آدمی کافی پینے آیا اور کافی خانون مین بیٹھکر دل بہلایا کرتے ہین- میرے سامنے یہان
کا عالیشان پہرہ گھر ہے اور اوسکے پرلے طرف سینٹ مارک کا گرجا جسکے برآمدے اسقدر وسیع
ہین اور جسکا گنبد ایسا عجیب وغریب ہے اور جسمین سنہری گھوڑے رکھے ہوئے ہین- ایک
طرف بادشاہ کا محل ہے اور دوسری طرف ڈیوک کا جسکا حال مورخون سے پوچھو- اور آس
پاس خوبصورت خوشنما دوکانین ہین جو روشنی کے مارے جگمگا رہی تھین- ہر درجہ اور ہر حالت
کے لوگ ٹہلتے پھرتے تھے اور حسن وجمال کا یہ عالم تھا کہ نگاہ کام نہ کرتی تھی کوئی چاردہ سالہ معشوق
اپنے خداداد حسن کی بہار دکھاتی ہوئی خرام ناز سے ادہر اودہر اٹھلاتی ہوئی پھرتی ہے کوئی
پریوش زہرہ جمال طاؤس طناز کی طرح شوخی سے قدم اوٹھاتی ہوئی چلی آتی ہے- ان سب چیزون
نے ملکر ایک ایسا عالم پیدا کردیا تھا کہ جو پردۂ دنیا پر اپنی آپ ہی نظیر ہے- یہ شاہانہ عمارتین یہہ
لطف یہ حسن وجمال کہان ایک جگہہ جمع ہوسکتا ہے- ایک شیشہ گر کی دوکان پر گیا- کیا کہون
ہر چیز کی صنعت کی باریکی کو دیکھکر حیرت ہوتی تھی- مینے دو چاء کے سٹ اور دو حبشیون کی
مورتین جنکے ہاتھہ مین لیمپ تھے خریدین- دوکاندار نے اونکو بحفاظت پہنچانے کا ذمہ لیا اور آدہی

قیمت تو اوسوقت دینی پڑی اور آدہی ہوپنچنے کے وقت ٹہیری۔

آج صبح مین پہر اس غرض سے چوک گیا کہ وہان کی قدیم عمارتون کو دن کی روشنی مین ذرا نگاہ غور سے دیکھون۔ سینٹ مارک کا پہرہ گہر گرجا کے سامنے تہوڑی دور کے فاصلہ پر ہے۔ یہہ ایک چوکور اینٹ کی عمارت ہے اور چوٹی پر ایک فرشتہ پر کہولے ہوئے کہڑا ہوا ہے اسکی تعمیر سنہ ۹۱۱ء مین شروع ہوئی تہی اور سنہ ۱۵۱۰ء مین تمام ہوئی۔ ایک فرنک کا ٹکٹ لیکر مین پہرہ گہر پر چڑہا۔ سیڑھیان بہت اچھی ہین بلا دقت چڑہ سکتے ہین۔ کل اڑتیس سیڑہیون کی چڑہائی ہے۔ چوٹی پر سے آپ نہایت لطف سے وینس کو بہ تمام وکمال دیکھہ سکتے ہین۔ ایک چوکیدار ہر وقت چہت پر کہڑا رہتا ہے کہ اگر کہین شہر بہر مین آگ لگے یا بندر کو کوئی نقصان پہونچے تو لوگون کو آگاہ کردے۔ یہ مشہور ہے کہ نپولین اعظم گہوڑے پر سوار اس پہرہ گہر کی چوٹی پر چڑہا تہا۔ گلیلیو نے بہی یہین دوربین بنائی تہی۔

گرجا کے سامنے تین اونچے اونچے جہنڈے کہڑے ہین یہ فتح کے نشان ہین اور انہین سے کہینڈیا اور سائپرس اور موریا اور ان ممالک مین جو قدیم زمانے مین اوسکے دامن عافیت مین پناہ گزین ہوا کرتے تہے وینس کے پُرشوکت پہریرے اوڑا کرتے تہے۔

گرجا کے بائین طرف وہ گھنٹا گہر ہے جو سنہ ۱۴۹۶ء پاٹرڈلمبارڈو نے تعمیر کرایا تہا سامنے کے تختے پر چوبیس گھنٹون اور بارہ برجون کے نشان ہین اور اسکے اوپر ایک خوبصورت عورت کی مورت ایک چبوترہ پر رکہی ہوئی ہے۔ اس چبوترہ پر ایک بڑا سا گھنٹا ہے جس پر دو دیومونگریون سے گھنٹے بجاتے ہین۔ اور سب کے اوپر سینٹ مارک کے پردار شیر کی مورت ہے۔

بڑے چوک اور سمندر کے بیچ مین ایک چہوٹا سا میدان ہے وہان سنگ رخام کے دو مینارے ہین جنمین سے ایک سُرخ ہے اور ایک بہورا۔ ان مینارون کو ڈیوک دامنیگو بارہوین صدی عیسوی مین وینس مین لایا تہا سُرخ لاٹ کی چوٹی پر سینٹ تھیوڈر کی سنگ مرمر کی تصویر ہے

اور بھورے پر سینٹ مارک کا پر دار شیر ہے۔

اگلے زمانہ مین جزائر وینیس پر صوبہ دار اور بعد مین ڈیوک حاکم ہوا کرتے تھے۔ پہلا ڈیوک پادلو لیو کا انافیسٹو ٦٩٧ء مین منتخب ہوا جنگ صلیب کے زمانہ مین وینیس کو تجارتی اور تمدنی حیثیت سے بہت عروج ہوا۔ اور اوسی زمانہ مین اوسکی عظمت و جلال کی بنیاد پڑی بارہوین صدی عیسوی مین وہان کے ایک ڈیوک اینرکو ڈانڈولو نے قسطنطنیہ کو فتح کیا۔

طرز حکومت جمہوری تھا۔ پانچسو اراکین کی ایک مجلس شوریٰ ہر سال منتخب ہوا کرتی تھی۔ اور ڈیوک اوسکا صدر نشین ہوتا تھا۔ وینس کے لوگ جنوا اور ہنگری کے باشندون اور مسلمانون سے لڑتے رہتے تھے۔ اونکی کوششون سے مملکت وینس کی عظمت و جبروت مین ترقی روز افزون ہوتی رہتی تھی۔ تیرہ سو برس کے عروج و اقتدار کے بعد سلطنت جمہوریہ وینس کو فرانسیسیون نے ١٧٩٧ء مین تمام کیا۔ ہر سڑک پر عالیشان محل کھڑے ہین اور اوسکی پرانی شان و شوکت کو زبان حال سے یاد دلا رہے ہین ناممکن ہے کہ آپ ڈیوک کے محل اور سلاح خانہ کو دیکھین اور آبدیدہ نہون۔ گویا عرفی نے یہ شعر انھین عمارتون کو دیکھکر کہا تھا۔ **شعر**

از نقش و نگار در و دیوار شکستہ	آثار پدید است صنادید عجم را

مین حیران ہون کہ کن الفاظ مین محل کی عام خوبصورتی اور طرز عمارت کی خاص باریکیان بیان کردن یہ بھی ممکن نہین کہ اون مورتون اور تصویرون کا بھی بیان ہو سکے کہ جو اس کثرت سے وہان موجود ہین اس لئے مین اسوقت صرف اونھین چیزون کا بیان کرتا ہون جنسے میرے متاثر دل پر ایک قسم کی حالت طاری ہوئی۔ بڑے دروازے سے نکلکر آپ صحن مین داخل ہوتے ہین اور دیوؤن کی سیڑھیون پر چڑھتے ہین جہانکہ مریخ اور عطارد کی مورتین جو سانسونیو نے بنائی تھین کھڑی ہین۔ اسکے بعد طلائی سیڑھیون پر چڑھکر اُس کمرہ مین پہونچتے ہین جہانکہ مجلس شوریٰ کے اجلاس ہوا کرتے تھے یہان آپ کے سامنے صدیان کی صدیان کتاب کے صفحون کی طرح

کھلجاتی ہین وینیس کی اصلی عظمت آپ کے ذہن نشین ہوجاتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ صناع کے ہاتھون مین وہ قوت ہے کہ اس مشت خاک انسان کے نام کو فنا کے دست تصرف سے بھی محفوظ رکھہ سکتی ہے —

آپ کو یہان آنکر معلوم ہوتا ہے کہ نقاش کے برش مین بھی ادیب کی قلم کیطرح اسقدر قدرت ہے کہ جلدون کے مضمون کو ایک اشارہ مین ادا کردے بلکہ اپنی قوت تخیلہ کے زور سے ایک معمولی چیز کو ایک ایسے درجہ پر پہنچا دیتا ہے کہ جنکے ادا کرتے وقت تحریر وتقریر بھی عجز کا اقرار کرے۔ کمرے کے گرد وہ مشہور تصویر ہے کہ جسمین چھتر ڈیوکونکی صورتین بلحاظ ترتیب حکومت شامل ہین ایک مقام پر بجاے تصویر کے کالا داغ ہے۔ یہان میرنیو فلیر کی تصویر تھی جو اپنے ملک اور اپنی قوم کے ساتھہ دغابازی کرنے کی بدولت قتل ہوا۔ چھت پر بھی بہت سی خوبصورت تصویرین ہین ایک مین وینیس کو بحراڈریاٹک کی ملکہ بنایا ہے۔ اوس مشہور نقاش ٹنٹارٹو کی حب وطنی کا جس کے معجز نگار برش نے یہ تصویر بنائی تھی جب مجھکو خیال آیا تو بے اختیار میری آنکھہ سے آنسو نکل پڑے۔ ایک خوبصورت زہرہ جبین عورت تاج سلطنت سر پر رکھے بیٹھی ہوئی ہے اور اوسکی رعایا دریا سے موتی نکال نکالکر نذر کر رہی ہے۔ یہ تصویر انسان کی بیدار مغزی اور دست صنعت کی کاریگری کی نہایت اعلی درجہ کی مثال ہے۔ ٹنٹارٹو کو وینیس پر ناز تھا اور اوسپر وینیس کو ہمیشہ ناز رہیگا۔ ایک دوسری عجیب وغریب تصویر جس سے بڑی آجتک دنیا مین نہین کھینچی گئی "بہشت کی عظمت" ہے۔ اوسکی خوبی بیان سے باہر ہے ہان وہ لوگ کچھہ بیان کر سکین تو کر سکین جنہون نے اوس اعلےٰ مقام کو دیکھا ہے جہان کی یہ نقل ہے۔ علاوہ اس کے وینیس کے بڑے بڑے نقاشون کے ہاتھہ کی کھینچی ہوئی بڑی بڑی نادر تاریخی تصویرین لڑائیون اور فتوحات کی ہین —

شام کے وقت ہم کشتی مین سوار ہوکر نہر اعظم مین ہوا کھانے گئے جہانکہ اسوقت تمام اراکین

وینس اپنی اپنی خوبصورت چھوٹی چھوٹی کشتیون مین بیٹھکر تفریح کیا کرتے ہین - کشتی کا کرایہ دو فرنک (سوا روپیہ) پہلے گھنٹے کے لئے اور پھر فی گھنٹہ ایک فرنک (۱۰ ار) کے حساب سے ہوتا ہے - ملاح پتوار چلانے مین بڑے مشاق ہوتے ہین اگر ایک انچہ جگہہ بھی ملجائے تو کشتی کے موڑنے کے لئے کافی سمجھتے ہین -

۷ - مارچ - آج صبح مین سلاح خانہ دیکھنے گیا جو کہ تاریخ وینس مین ایک نہایت دلچسپ چیز سمجھی جاتی ہے - اس مقام سے جہازون کے وہ جرا بیڑے جاتے تھے کہ جو تمام دنیا مین فتح کے جھنڈے اوڑاتے پھرتے تھے - یہان ایک نہایت ہی قدیم بندوق اور اوسکے بنانے والے کی مورت ہے چار پتھر کے شیر رکھے ہین جو یونان سے مورو سنلی ۱۶۴۷ء مین لایا تھا - یہان وہ مقدس جھنڈا ہے جو جنگ لی پنٹو مین ۱۵۷۱ء مین ہاتھہ آیا تھا - اس جھنڈے پر کلمۂ توحید قلم جلی لکھا ہے - مجھکو اپنے قومی نشان کو کافرون کے ہاتھہ مین دیکھکر سخت افسوس ہوا - اس مقدس جھنڈے کا یہان اس طرح سرنگون پڑا ہونا اوس سخت شکست کو یاد دلا رہا ہے جو ہمکو مقام لی پنٹو مین ہوئی تھی - میری سمجھہ مین تو ہزارون ہی کا کشت و خون ہوا ہوگا جب یہ قومی نشان وینس والون کے ہاتھہ مین آیا ہوگا -

اسکے بعد مین نگارخانہ مین گیا جو کہ بحر ایڈریاٹک کی بیوہ ملکہ کا خزانہ ہے وہان ہر دیوار کے نقش و نگار سے وینس کی شان معلوم ہوتی ہے - اگرچہ وہ صناع ہاتھہ جنھون نے ان تصویرون کو کھینچا تھا اوس خاک مین ملگئے ہین جس سے وہ اوٹھے تھے مگر انکی شہرت ابدالاباد تک قایم رہیگی - حضرت مسیح اور اولیا اور ملکۂ تاجدار کی تصویرین جو ویورنی کے ہاتھہ کی کھینچی ہوئی ہین اور حضرت عیسیٰ کی رسالت اور اونکے گرجا مین پیش ہونیکی تصویرین جو ٹی ٹن کے ہاتھہ کی ہین وہ سب لاجواب ہین - ان سب باکمال دستکارون نے حضرت مریم کی تصویرین کھینچنے مین ساسقدر کوشش بلیغ کی ہے اور ایسی ایسی ملکوتی صورتون مین اونھین دکھایا ہے کہ اگر اونکا

خیال درست ہے اور نجات فی الواقع کوئی چیز ہے تو اونھین بھی بہشت مین اپنی پیاری مان حضرت مریم اور اون کے بیٹے حضرت عیسی کے پاس جگہہ ملیگی -

کلیساؤن مین سینٹ مارک کے گرجا کو سب پر فوق ہے برج کے اوپر رومیون کیوقت کے چار شیر ہین جنکو قسطنطین روم سے قسطنطنیہ لے گیا تہا اور پہر ڈانڈ ولو وہان سے وینس لایا - برآمدے کی دیوارون پر نہایت خوبصورت پچے کاری ہے اوسپر میدان حشر اور صلیب کا سمان دکھایا ہے - ایک دروازہ قسطنطنیہ کی مسجد صوفیہ سے نکلکر آیا ہے - اندرونی حصہ اسقدر خوشنما ہے کہ بیان نہین ہوسکتا -

۸ - مارچ - صبح کے ساڑہے آٹھہ بجے ہم سب چلے یا یہ کہنا زیادہ ٹھیک ہوگا کہ ہم سب کو چلنا چاہئے تہا - کیونکہ ہوا یہ کہ ایم بازن تو اپنے خاندان کو لیکر اسٹیشن پر پہونچگئے لیکن میز کاہلی کے مارے پیچھے رہ گیا آخر جب چلا تو ریل کی روانگی مین صرف بیس منٹ تھے - گو کہ دیر ہوگئی تہی لیکن کشتی کے جلدی چلنے کی کوئی صورت نہ تہی - کیونکہ نہ ملاح میری بات سمجھتا تہا او نہین اوسکی اس لئے مزے سے آہستہ آہستہ کشتی لئے جاتا تہا - لیکن چونکہ ٹکٹ اور اسباب کی رسید جیب مین موجود تہی اس لئے مین جاکر سیدہا گاڑی مین بیٹھہ سکتا تہا - تمام احباب میرے انتظار مین بہت متردد تہے مینے اپنی گاڑی مین قدم رکہا تہا اُسی وقت سن سے ریل چلدی - مین پہلے کہہ چکا ہون کہ بازن صاحب کا خاندان کا خاندان ایک لفظ انگریزی کا نہین جانتا لیکن ہر شخص میرے دل بہلانے کے فکر مین تہا اور ہے یہ کہ وہ بڑے دلربا لوگ ہین خاصکر چہوٹی بیٹی مس جین بازن کا تو مین اتنا ممنون ہون کہ اونکے بار احسان سے سبکدوش نہین ہوسکتا - شکل وصورت کے علاوہ اخلاق کی خوبیون سے بہی آراستہ ہین - ظاہرا نہایت ذہین نیک دل اور متین ہین - جبکہ مین اسوجہہ سے کسیقدر ملول ہونے لگا کہ فرنچ نہ جاننے کیوجہہ سے اون کے لطف صحبت سے بہی محروم رہا تو اونہون نے اپنی

انگریزی کے پریشان ٹکڑے جوڑ کر ایک چھوٹا سا جملہ بنا کر نہایت پیاری ادا سے کہا اور یہ کہا کہ مجھکو اوس انمل بیجوڑ جملہ مین اسقدر لطف آیا کہ کسی شخص کی ایک گھنٹہ کی باتومین بھی نہ آتا -

ہم چار بجے میلان پہونچے اور ہوٹل ڈیلاویل مین ٹھیرے جو ایک عمدہ نفیس ہوٹل ہے - عمارت اسقدر شاندار ہے کہ محل کو مات کرتی ہی اور چونکہ شیشہ کی چھت تھی اس لئے ہم تمام دن صحن مین بیٹھے رہتے تھے اور سردی پاس نہ آنے پاتی تہی - ہر کمرہ ایک عجیب شان کے ساتھہ آراستہ اور پلنگ کے پاس ایک برقی گھنٹی لگی ہوئی تہی - جس کے دو دفعہ بجانے سے ماما آتی تہی اور ایک دفعہ بجانے سے نیچے کے نوکر -

شہر کچہہ اسقدر عمدہ اور دلچسپ نہین ہے جیسا کہ وینس ہے فراری اور سنٹامرایا دیلا سالوٹ اور رجیارجیون کلیسا دیکھنے کے لائق ہین - اور اسیطرح لیس کا کارخانہ بہی دلچسپ ہے نہ صرف اسوجہہ سے کہ دنیا بھر مین یہان سے بہتر لیس نہین بنتی بلکہ اسوجہہ سے کہ وہان بہت سی خوبصورت حسین نوجوان لڑکیون کی زیارت نصیب ہوتی ہے -

۹ - مارچ - گذشتہ شب کو ہم کلیسائے اعظم کی سیر کو گئے - چوک ایک بہت دلچسپ خوبصورت مقام ہے اور وینس کے چوک کے مشابہ ہے - لنبے لنبے چھتے ہین جنمین بڑی بڑی کمانیز ہین اور اون کے پیچھے دوکانین ہین جنمین برقی روشنی ہے اور مردون اور عورتون کی بہیٹر بہاڑ ہے - میلان مین اس سے بہتر کوئی مقام نہین - عورتین حسن وجمال مین وینس کی عورتون پر فوق رکھتی ہین لیکن اونکے حسن مین کسیقدر ترش روئی کا خمیر ہے جس نے اور ہی عالم پیدا کر دیا ہے - آج صبح گرجا گھر کو دیکھنے کی باری تہی - بنیاد کا پتھر ۱۳۸۶ء کے پانچوین مارچ کو ڈیوک دوئی کونٹی صاحب میلان نے رکھا تھا اب تک جون کا تون موجود ہے - کل عمارت سنگ مرمر کی بنی ہوئی ہے اور اوس مین چار ہزار قد آدم مورتین لگی ہین - دنیا مین اس سے بڑے گرجا کم ہونگے اور اندر او ر باہر دونون طرف سے نہایت خوبصورت ہے - چھت

پر سے جو سمان نظر آتا ہے وہ نہایت ہی پُر لطف ہے - تصویرون کا عجائب خانہ یعنی نگار خانہ اور بڑی کمان جسکے اوپر امن وامان کی برنجی مورت چھ گھوڑون کی گاڑی مین بیٹھی ہوئی ہے واقعی قابل دید ہین - میرے ہمراہی اب مجھہ سے بچھڑ کر جنیوا چلے گئے - نہ پوچھئے کہ اُن کے فراق مین میری کیا حالت ہے - مس جین نے رخصت ہونے سے پہلے مجھکو ایک سگرٹ بکس ہدیتاً دیا تھا - مین اونکے ساتھہ اسٹیشن تک گیا -

واپسی کے وقت ایک انگریز نے جس سے اسٹیشن پر ملاقات ہوگئی تھی مجھسے بُلا کر کہا کہ "آؤ تھوڑی دیر ساتھہ بیٹھکر چرٹ پئین" اونکی بی بی بھی ساتھہ تھین - مجھسے اور اون سے بہت دیر تک باتین ہوتی رہین - وہ بھی ایک عجیب وغریب بی بی ہین تمام دنیا کی سیر کر آئی ہین یہان تک کہ بیت المقدس اور شام کو بھی اونکی سیاحت پسند طبیعت نے نہین چھوڑا - انکی عام واقفیت اور ذہانت کی یہ کیفیت تھی کہ ہماری باتون کا بڑا حصہ پولٹیکل معاملات اور شہنشاہ ولیم کی وفات کے نتائج کی نسبت تھا - انگریزی شاہی خاندان سے اونھین ایک خاص اُنس ہے اور اندھیرے منہ ولیعہد جرمنی کی صحت یابی کے لئے اپنے خالق سے گڑگڑا کر دعائین مانگا کرتی ہین اور اسکی وجہہ صرف اتنی ہے کہ ہماری ملکہ معظمہ کی بڑی صاحبزادی جرمنی کی شہنشاہ بیگم ہوجائین - اونھون نے مجھسے بھی دریافت کیا کہ ہندوستان مین ملکہ معظمہ کی نسبت کیا خیالات ہین مینے کہا کہ ہمارے ہندوستان مین قانون انگلستان یا پارلیمنٹ کا نام تو تھوڑے ہی لوگون نے سنا ہوگا لیکن اس سرے سے اوس سرے تک کوئی فردبشر خواہ تاجدار ہو یا گدا ایسا نہوگا جو ملکہ معظمہ کے مبارک نام وکٹوریہ سے واقف نہو - ہندوستان کو جو برکتین آج حاصل ہین وہ سب اسی پاک بی بی کے ہمایون عہد مین نصیب ہوئی ہین اور ہم سب کو اونکی ذات بابرکات سے ایک خاص اُنس ہے بلکہ اپنے معبد دل مین اونکی دلربا تصویر کی پرستش کرتے ہین - مینے یہ بھی کہا کہ انگلستان آنے مین

مجھکو بڑی خوشی اس بات کی تہی کہ مین اوس پُر انوار شکل کو دیکھون گا جسکی زیارت کی تمنا بچپن سے میرے دل کو اکثر بیقرار کیا کرتی تہی - حیرت کی بات ہے کہ ان نیک نفس بی بی کے تو یہ خیالات تھے لیکن اون کی بہن کا چہرہ میری باتون کو سنکر مارے طیش کے سُرخ ہو گیا - اور منہ بگاڑ کر علیا حضرت کی شکایت زبان پہ لانے لگین اور فرمانے لگین کہ ہمین کیا جو اچھی ہین نہ کبھی اپنی رعایا کو اپنی صورت دکھاتی ہین اور نہ اونکے مجروح دل کے خوش کرنے کے لئے کبھی ایک پیسہ خرچ کرتی ہین اسی وجہہ سے تجارت کو نقصان پہونچتا ہے اور سوسیٹی بے لطف ہے - مجھکو ان الفاظ کو ایک انگریزی بی بی کی زبان سے سنکر سخت حیرت ہوئی اور وہ بھی ہماری ملکہ معظمہ کی نسبت جو مین فخر کے ساتھہ کہتا ہون بی بی اور ماں اور حاکم وقت کی حیثیت سے سب عورتون کی سرتاج ہین اور ایسے بابرکت شخص ہین کہ کبھی اُن کی ذات مستجمع صفات سے کسی کو ذرا سا ضرر بھی نہین پہنچا اور نہ کسیکو انگشت شماتت اُٹھانے کا موقع ملا اور جن کا عہد ہمایون امن و امان کی نعمتون سے مالا مال رہا ہے - مین سمجھہ گیا کہ اونکا غصہ بھی سچی محبت کا غصہ ہے - چونکہ تعلیم و تربیت سے عاری تھین خود اپنے اصلی خیالات سے باخبر نہ تہین - اصل یہ ہے کہ علیا حضرت نے اپنی گوشہ نشینی اور رنج سے اپنی وفادار رعایا کو تھکا دیا ہے - اس مین شک نہین کہ وہ اس سے اپنے جانباز خاوند کی محبت ثابت کرتی ہین اور یہ بات سراسر اونکے نفس کی پاکیزگی پر دلالت کرتی ہے مگر رعایا کا بھی ایک فرض ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو خوش و خرم رکھین - کیونکہ اون کی جان نثار حسرت ریز نگاہین اون کے رنج و غم کو نہین دیکھہ سکتین -

۱۰ - مارچ - مین آج شب کیوقت ڈیلا اسکالا تھیٹر کو دیکھنے گیا جہانکہ رچرڈ ویگنر کا مشہور ناٹک لوہنگرن کا تماشا تہا - یوروپ مین سب سے بڑا تھیٹر یہی ہے - چھتیس ہزار کرسیون کی جگہہ ہے - تھیٹر کے کمرہ مین ایک سو پچاس صفین ہین اور ہر صف مین چھتیس

چھوٹے چھوٹے حلقے ہین جنمین چار چار کرسیون کی جگہہ ہے - صفون کے بیچ مین جو خالی جگہہ رہ گئی ہے اوسمین سنہری کام ہے - آج کا تماشا بہت ہی دلچسپ معلوم ہوتا ہے تھیٹر بہر مین ایک کرسی بہی خالی نہین - ہمارا حلقہ اسٹیج کے سامنے تہا اور میرے ساتہہ تین دوست اور بہی تہے - کیا کہون تھیٹر کا کیا عالم تہا - ایک بڑا سا جہاڑ برقی روشنی سے جگمگا رہا تہا بیچ کے حلقے سرخ تھے مگر اون پر سنہری کام تہا اور اون مین تہا کون وہ خوبصورت عورتین جن کے حسن خدا داد کی بیساختہ شعاعین اور شاہانہ لباس کی چمک دمک جہاڑ کی تیز روشنی کو خیرہ کئے دیتی تہی اور جو اپنے گلفام ہاتہون مین ایک عجیب دلربا انداز سے دوربینین لئے ہوئے تہین - مین جان بوجہکر ہندوستانی لباس پہنکر گیا تہا اور مجھکو ناز ہے کہ عید کے چاند کی طرح مین ہی تمام عشوہ زا نگاہون کا مرکز بن رہا تہا - یہ سمان ایسا نہ تہا کہ جو میرے دل سے کبہی محو ہو سکے - ہندوستان مین کبہی یہ لطف نصیب نہین ہو سکتا - ادہر باجا بجنا شروع ہوا اودہر لوگ چرٹ پینے کے کمرے سے بہاگے یہ کمرہ بہی نہایت عمدہ اور وسیع ہے آسایش کے سامان سے مالا مال ہے - ارچیسٹرا مین ایک سو تیس لوگ شریک ہوتے ہین اور "لوہن گرن" خوش آہنگ نغمون سے بہرا ہوا ہے لیکن آجکل وہ اسقدر سننے مین آتا ہے کہ لوگ کہا کرتے ہین کہ یہ وہ دلفریب نغمے ہین جنکی کسی آیندہ زمانہ مین قدر ہو گی - لو اب پردہ اوٹھتا ہے - ہاے کیا حیرت انگیز پر لطف تماشا ہے - دو سو عورتین مرد لڑکے نہایت خوبصورت زرق برق لباس پہنے ہوئے کہڑے ہین لڑکیون کا حسن وجمال پردون کی شان وشوکت لباسون کی پر لطف بوقلمونی بیان نہین ہو سکتی - بادشاہ کی بیٹی کا عاشق ایک کشتی مین جسکی ملاحی ایک راج ہنس کے سپرد ہے چلا آتا ہے - اسٹیج پر آپ جسطرف نگاہ دوڑاتے ہین پانی ہی پانی نظر آتا ہے اور دونون طرف کنارون پر چہوٹی چہوٹی پہاڑیان ہین - وہ دیکھو دور سے کیا چلا آتا ہے کچہہ کشتی سی معلوم ہوتی ہے - اسمین تو ایک خوبصورت

لڑکی بیٹھی ہے- یہ پرکالۂ آتش کون ہے- یہی تو وہ صاحب کمال مطربہ ہے کہ جسکے حسن کی شہرت عالمگیر ہے اور جو کمپنی بھر مین اپنا نظیر نہین رکھتی- اسوقت بادشاہ کی بیٹی کے بھیس مین ہے- یہ کل سین ہر طرح پر نقص سے بری ہے لیکن چونکہ ناٹک کی زبان اطالیہ ہے مین پورے طور پر بیان نہین کرسکتا- ساڑھے بارہ بجے تک یہی سمان رہا اوسکے بعد ناچ شروع ہوا- پردہ اوٹھا تو ایک عجب سمان نظرون کے سامنے آیا کوئی لباس کوئی قوم ایسی نہو گی کہ جو وہان موجود نہو- دیکھئے یہ اوٹ کہان سے آگئی ہین یہ کالا مسٹنڈا کون ہے یہہ بدی ہے جو دنیا سے نیکی کو نیست و نابود کرنے کی فکر مین آئی ہے- یہ روشنی کیسی ہے- یہ تو پھیلتی ہوئی چلی آتی ہے- اوٹ کے آس پاس یہ دھوئین کے دل بادل کہان سے آگئے لو اب وہ بھی دیکھتے ہی دیکھتے غائب ہوگئے اور یہ سامنے کون کھڑا ہے کیسی بھولی بھالی پیاری صورت ہے- کیا عمدہ شاہانہ لباس ہے اور کیسا خوبصورت تاج سر پر رکھا ہے یہ بی بدی بیگم کہان غائب ہوگئین- دیکھو اب تو سب قومون کے لوگ ایک دوسرے سے باتین کرنے لگے اور ہر طرح دل بہلا رہے ہین- کیسی کیسی عجیب چیزین اون کے صناع ہاتھہ بناتے ہین علم کی شان دیکھو کہ کہان سے کہان پہنچی تجارت کی ترقی پر غور کرو اب تو پہاڑون کی بھی کچھہ حقیقت نہ رہی برابر کٹتے چلے جاتے ہین ریلین بھی دوڑنے لگین سب لوگ ہر نئی کامیابی پر اپنے دلی جوش کے اظہار مین ناچتے ہین- ایک بہت ہی پُر اثر طریقہ سے علم اور نیکی کی فتحیابی جہالت اور بدی پر دکھائی گئی- لیکن اس میدان فتح و ظفر سے صرف ایک ہی قوم غیر حاضر تھی اور وہ ہمارے بدنصیب ہندوستانی بھائی تھے- اونکی غیر حاضری پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ علم و ہنر کی ترقی مین ابھی اونکا وہی درجہ ہے جو کہ پہلے تھا- اصل یہ ہے کہ ہمارے پاے ہمت ابھی تک اسقدر ترقی معکوس مین سرگرم ہین کہ یورپ مین لوگ ہمارے وجود بے بود سے بھی باخبر نہین ہین اور اس لئے وہ ہندوستانیون

کو خود اونھین کے لباس مین نہین دکھا سکتے۔ جب وہ قوم بھی جو کہ ہم پر حکمران ہے ہماری رسم و رواج سے اچھی طرح کیا بالکل بھی واقف نہین تو کچھہ حیرت کی بات نہین کہ یوروپ کی دوسری قومین ہمارا نام بھی نہین جانتین۔

۱۱ - مارچ — مین قریب نو بجے کے سینٹ گوتہرڈ ریلوے مین بیٹھکر چلا۔ ہر چیز مجھکو نئی معلوم ہوتی تھی۔ میرے ساتھہ ایک اور صاحب اور اونکی بی بی بھی تھین جنکی ملاقات کی عزت مجھکو ہوٹل مین حاصل ہوئی تھی۔ یہ لوگ تھے تو انگلستان کے رہنے والے مگر قوم کے یہودی تھے۔ یہ دونون میان بی بی بڑے ہی نیک مزاج اور اچھے لوگ تھے مجھکو ہاتھہ تک ہلانے کی اجازت نہین دیتے تھے اس لئے مجھکو اونکی صحبت مین بڑا لطف آیا۔ ہم نے بہت سی سُرنگین طے کین اور برفیلے پہاڑون مین ہوکر گذرے۔ ریل کے ہر طرف دو یا تین فٹ گہرا برف جما ہوا تھا جہانتک نظر کام کرتی تھی زمین سفید ہی سفید نظر آتی تھی اور چونکہ مطلع صاف تھا اس لئے آفتاب کی نورانی شعاعون نے اس پاکیزہ منظر کو اور بھی دلچسپ بنا دیا تھا کہین کہین پہاڑیون کی چوٹیون پر سوئس لوگون کے مکان نظر آجاتے تھے مگر اونکی چھتین بھی برف سے لدی ہوئی تھین۔ کومو اور لیوسرن کی جھیلین نہایت خوشنما ہین اور اون کے اردگرد چھوٹے چھوٹے مکان بنے ہوئے ہین جہان خوشحال لوگ موسم گرما مین آکر رہتے ہین۔ کیا خوش قسمت لوگ ہین۔ ہم جس ریل مین بیٹھے تھے وہ معمول سے زیادہ تیز چلتی تھی اور ہماری گاڑیان بھی معمولی فرسٹ کلاس گاڑیون پر آرام و آسائش کے لحاظ سے فوق رکھتی تھین۔ بیل مین پہنچکر مین نے سونیکی گاڑی کا ٹکٹ لیا اور اس کی بابت معمولی فرسٹ کلاس کے کرایہ سے ستائیس شلنگ (بیس روپیہ چار آنہ) زیادہ دئے یہ گاڑی بہت لمبی پانچ یا چھہ درجون کی ہوتی ہے مگر جاجی ضرور ایک ہی ہوتی ہے۔ ہر درجہ مین چار پلنگ ہوتے ہین۔ پلنگ پر تکیہ چادرین رکھی رہتی

ہین اور بہاپ کی نلیون کی بدولت گاڑی مین گرمی بہی درجۂ اعتدال پر رہتی ہے۔ سب سے بدتر بات یہہ ہے کہ اسباب جرمن اور فرانسیسی دونون سرحدون کے پاس کہولا جاتا ہے۔ جرمنی کی سرحد پر ہم رات کے گیارہ بجے پہونچے اور اپنا اپنا اسباب لیکر چنگی کی کچہری مین گئے۔ گو کہ بیچارہ افسران چنگی عموماً نہایت ہی خلیق ہوتے ہین مگر پہر بہی یہ کام پریشانی سے خالی نہین۔

۱۲۔ مارچ۔ آج صبح کے چہہ بجے عروس البلاد پیرس دار الحکومت فرانس مین پہونچے۔ گرنیڈ ہوٹل مین فروکش ہوئے۔ جو تمام یوروپ کی ہوٹلون سے ممتاز سمجہی جاتی ہے ہوٹل کا ہیکو ہے شہر کا شہر ہے فرانسیسی نہ جاننے کے جرم مین مجہکو یہ سزا ملی کہ اس پریشان شہر مین ہر طرف کامل آدہ گھنٹہ تک پہرنا پڑا تب خدا خدا کرکے اپنا کمرہ ملا۔ عمارت بہت بڑی ہے اور خوب آراستہ ہے خصوصاً کہانے اور پڑہنے کے کمرے تو نہایت عالیشان ہین۔ ڈاکخانہ اور تارگہر بہی ہوٹل ہی مین موجود ہین۔ مختصر یہ ہے کہ انسان کو اپنی تہوڑی زندگی مین جن چیزون کی ضرورت ہوسکتی ہے وہ سب کم وبیش یہان موجود ہین۔ مکان کے گرم رکہنے کا بندوبست بہی معقول ہے یہین آکر پہلی دفعہ اوُورکوٹ اوتارنیکی ضرورت معلوم ہوئی۔ ایک گاڑی مین بیٹہکر تمام دن شہر کا گشت لگاتا رہا یہان کی گاڑیان بہت آرام دہ خوشنما ہوتی ہین اس شہر کی دلربائی اور شان وشوکت کا حال کسی طرح بیان نہین ہوسکتا۔ اس لئے مین خاموشی کے دامن مین پناہ گزین ہوتا ہون۔ امید ہے کہ واپسی کے وقت ایک ہفتہ ٹہیرونگا اوسوقت کچہہ لکہونگا۔

یوروپ کی ہوٹلون مین ایک خاص طریقہ رائج ہے وہ یہ ہے کہ ہر چیز کی قیمت علیحدہ علیحدہ لیجاتی ہے مثلاً روشنی ملازم۔ چاء۔ کافی۔ بلکہ گوشت کی ایک ایک بوٹی تک کی قیمت نہایت تفصیل کے ساتہہ لکہی جاتی ہے۔ غسل کا علیحدہ چارج ہے۔ یہ طریقہ کچہہ اچہا نہین بہت

تکلیف وہ ہے ہندوستان مین چھہ روپیہ سے لیکر دس روپیہ روزتک دینے پڑتے ہین اور اس مین ہر چیز کی قیمت شامل ہے - چونکہ مجھے یہ طریقہ معلوم نہ تھا اسلئے میرے کھانون کا خرچ بے انتہا ہونے لگا - آج صبح کے کھانے مین جسمین آئرش اسٹو اور مرغی کا قورمہ تھا جو ایسی خوبی سے پکایا گیا تھا کہ حلق سے نہ اوتر سکتا تھا - سترہ روپیہ کے قریب خرچ ہوئے - یہہ میری ہی حماقت کا نتیجہ تھا کہ مینے قورمہ کی فرمایش کی کہ جسے وہ پکانا کیا جانتے اور میری حماقت اور اونکی ناواقفیت کی بدولت میرے سات روپیہ پھک گئے - کھانا منگاتے وقت قیمت کا خیال رکھنا چاہئے - میرے ہر کھانے کے بل مین تولیا کی دھولائی بھی لکھی جاتی ہے - نہین معلوم ہوا کا کتنا کرایہ لیا جاتا ہے -

۱۳ - مارچ - گذشتہ شب کو مین یہان کے بڑے تھیٹر مین گیا - یہ اتنا وسیع تو نہین جتنا کہ میلان کا تھیٹر ہے مگر آراستگی اور تزک و احتشام مین اوس سے اسکو کیا نسبت مسٹر اور مسس مارکس بھی میرے ہمراہ تھین - چونکہ میرا مزاج اچھا نہ تھا اسلئے مین سویرے ہی سے چلا آیا - مین اپنے مترجم کو بھی ساتھ لیگیا تھا اوس بیچارے نے بہت لطف اوٹھایا -

۱۴ - مارچ - مین آج صبح پیرس سے لندن کے قصد سے چلا - چونکہ کیلے کے پاس ریت آگیا ہے اس لئے مین ریل مین بولون گیا اور وہان سے جہاز مین بیٹھکر فوکسٹن پہنچا - وہان قدم رکھنا تھا کہ مجکو پھر وطن کا لطف آنے لگا اور یہ معلوم ہوا کہ ہندوستان مین ہون ہر شخص انگریزی بولتا تھا اور اشتہارات بھی انگریزی مین تھے - دھوپ خوب کھل رہی تھی اس بات سے بڑی خوشی ہوئی کہ انگلستان نے سرد مہری سے میرا خیر مقدم نہین کیا - ہا یہ کہ مجھکو بے انتہا خوشی تھی اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ تمام عمر کے خیالات آج ہی پورے ہون گے ساڑھے پانچ بجے مع الخیر لندن پہونچے مگر کہر پڑ رہا تھا اور مرطوب بخارات کا جمگھٹ تھا - اسٹشن پر مسٹر بیک میرے دوست مسٹر بیک پرنسپل مدرستہ العلوم مسلمانان علیگڈہ کی

بہن میرے استقبال کے لئے موجود تہین ہم سب سیدہے مسٹر بیک کے گہر گئے جہانکہ سب لوگون نے ایسے پُر جوش طریقہ سے میری خاطر و مدارات کی کہ مین گہر کے عیش و آرام کو بہولگیا۔

۱۵- مارچ — آج مین مسٹر ریلے کو ساتہہ لیکر کچہہ ہوٹل کا بندوبست کرنے نکلا۔ ہمنے بہت سی ہوٹلین دیکہین مگر غالبًا ہوٹل دارالخلافت اور وکٹوریہ سب سے عمدہ ہین۔ مگر اونمین سے بہی کوئی گرینڈ ہوٹل پیرس کو نہین پہونچتی۔ اب مجہے یقین ہوتا جاتا ہے کہ یوروپ بہرمین سب سے اچہی وہی ہے۔ الگزنڈرا ہوٹل مجہے سب سے زیادہ پسند آئی ایک تو ہائڈپارک کے کونیکے پاس ہے دوسرے کسیقدر سستی بہی۔ دو دو کمرون کے علیحدہ علیحدہ قطعے ہوا کرتے ہین۔ جنمین ایک سونے کا کمرہ ہوتا ہے اور ایک بیٹہنے کا۔ یوروپ کی ہوٹلون مین سب سے بدتر یہہ بات ہے کہ غسلخانے سونے کے کمرون سے علیحدہ ہوتے ہین اس سے بہت ہی تکلیف ہوتی ہے۔

وسط شہر مین پہونچنے کے لئے قریب چہہ میل کے جنوب کیطرف جانا پڑا سڑکین اسقدر چوڑی ہین کہ کئی کئی گاڑہیان بے تکلف برابر برابر چلسکتی ہین۔ سڑک کے بیچ مین لالٹینون کے ستون ہوتے ہین جنپر تہوڑے تہوڑے دور پر تختیون پر لکہا رہتا ہے کہ "اپنے بائین ہاتہہ کی طرف ہانکو" یوروپکے دوسرے ملکون مین برخلاف اسکے ہر شخص سیدہے ہاتہہ کیطرف ہانکتا ہے۔ جن سڑکون پر بہت بہیڑ بہاڑ رہتی ہے وہان عمومًا تہوڑی تہوڑی دور کے فاصلہ سے کنسٹبل بہی کہڑے رہتے ہین جہان اونہون نے دیکہا کہ سڑک پر بہت بہیڑ ہے سیدہا ہاتہہ بلند کردیا تمام گاڑہیان اوسی وقت ٹہیر جاتی ہین۔ اگر یہ نہوتا تو ایک شخص کو سڑک کے اس سرے سے دوسرے سرے تک پاپیادہ جانا دشوار ہوجاتا۔ باوجود موسم کی خرابی کے ہر وقت خلائق کا ہر طرف سڑکون پر اسقدر انبوہ رہتا ہے کہ کندہے سے کندہا چہلتا ہے اور علی ہذا القیاس گاڑہیون کا تانتا کسیوقت نہین ٹوٹتا۔ کیب گاڑہیون کے بیچارے غریب

کو جوان جنکی ناکین مارے سردی کے سُرخ ہوتی ہین اپنے برف سے ٹھنڈے ہاتھون کو گرم کرنے کے لئے سینہ پر گھونسے مارتے رہتے ہین -

۱۶ - مارچ - مین حسب معمول علی الصباح اوٹھا - جارج نے انگیٹھی روشن کی اور کترنیون سے پٹ چڑہائے - برف پڑ رہا ہے سردی سے بُری کیفیت ہے - ہاتھ منہ دہونے اور کپڑے پہنے کے بعد مین اپنے دفتر کے کمرہ مین آیا معلوم ہوا کہ جارج نے وہان بھی انگیٹھی روشن کر رکھی ہے - جارج ایک چھوٹا سا لڑکا ہے اور سمجھہ اور ہوشیاری اور مستعدی کے اعتبار سے اپنے سب ہم عمر ہندوستانی بھائیون پر ترجیح رکھتا ہے - نہایت ہی مودب اور کاردان ہے مجھکو اس بات کے دیکھنے مین بڑا لطف آتا ہے کہ انگریز اپنے گھرون مین کیونکر رہتے ہین ہماری زبان مین کوئی لفظ جو "گھر" کے انگریزی تصور کو ادا کرسکے نہین ہے - انگلستان مین یہہ لفظ بہت ہی اعلی معنے مین استعمال ہوتا ہے اوسکو سنکر ہر دل مین ایک پھریری اوٹھتی ہے - مین نے یہ لفظ اسقدر سنا تھا کہ مجھے انگریزی "گھر" اور انگریزون کے خانگی طرز معاشرت کے دیکھنے کا بڑا اشتیاق تھا - جس گھر مین ہم ٹہیرے ہوئے ہین بہت ہی مختصر ہے مگر ہر چیز ایک سلیقہ سے رکھی ہوئی ہے اس خاندان مین چار جوان لڑکیان ہین ایک جوان لڑکا ہے اور بوڑہے مان باپ ہین سب کو ایک دوسرے سے اسقدر محبت ہے کہ پرستش کرتے ہین - بڑے میان کی مستعدی اور مفید عام کامون کی شرکت ابھی تک چلی جاتی ہے ہر روز علی الصبح اپنے بیٹے کے ساتھہ دفتر کو جاتے ہین - بڑی بی بھی بڑی خوبیون کی بی بی ہین انتظام خانہ داری کے متعلق سب کام وہی کرتی ہین - ہندوستان مین شاید گھر بھر مین مان ہی کو انتظام خانہ داری مین سب سے کم دخل ہوتا ہے اسکا سبب صرف عورتون کا تعلیم و تربیت سے محروم رہنا ہے لڑکیان اعلے درجہ کی تعلیم یافتہ ہین اور بہت اچھی صفتون سے متصف ہین وہ بطور مان کی نائب کے ہین - باورچیخانہ کا انتظام اپنے ہاتھہ مین رکھتی ہین میز کو درست کرتی

ہین اور دوسرے چہوٹے چہوٹے خانگی کام کرتی رہتی ہین۔ دوسرا بیٹا جو ہندوستان مین ہے وہ ان سب کی بیدار محبتون کا مرکز ہے۔ جب کبہی مین اونکا ذکر کرتا ہون سب لوگ میرے گرد جمع ہو جاتے ہین اور اونکی ذرا ذراسی باتون کو بہی بہت ہی کان لگا کر سنتے ہین۔ اون کے دیکہنے کا اشتیاق بہت بڑہا ہوا ہے کیونکہ تین برس سے وہ گہر نہین آئے۔ افسوس کہ ہزار ماؤن اور بی بیون اور بہنون کے دل اون لوگون کے فراق کی آگ مین جل رہے ہین کہ جو میرے دور دراز وطن مین اپنی خدمتون کو انجام دے رہے ہین؟ یہہ معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر تہیوڈر بیک کو اپنی مان بہنون سے اسقدر محبت ہے کہ وہ ہر ڈاک مین بلاناغہ طویل طویل خطوط بہیجا کرتے ہین جنمین ہر بات نہایت تفصیل کے ساتہہ ہوتی ہے اور ایسی ایسی باتین لکہتے ہین کہ جنمین سواے ماں بہنون کے اور کسی کو دلچسپی نہین ہو سکتی۔ وہ اپنی بہنون کو تمام اپنے دلی راز اور دلچسپ مصبتین لکہا کرتے ہین اور اُنہین گہر بہر کو بڑا لطف آتا ہے۔

صبح کے کہانے کے بعد باپ بیٹے شہر کو جاتے ہین اور رات گئے آتے ہین۔ بڑے میان کے آنے سے سب کو بڑی خوشی ہوتی ہے بڑی بی اوٹہتی ہین اور چاء منگاتی ہین۔ لڑکیان اپنے تہکے باپ کے گرد جمع ہو جاتی ہین باری باری سے پیار کراتی ہین۔ پہر سب الاؤ کے گرد بیٹہتے ہین اور اباجان دن بہر کی سرگذشت سناتے ہین۔ کس کس جلسہ مین گئے کیا کیا کیا فلان شخص کی ضد سے کیسی تکلیف ہوئی۔ ان باتون مین سب لوگون کو بڑا لطف آتا ہے ہر شخص اپنی اپنی راے دیتا ہے مگر یہہ یقینی بات ہے کہ سب کے سب بڑے میان ہی کے طرفدار ہوتے ہین۔

ہم مین اور انگریزون مین تمام جذبات مشترک ہین لیکن اون مین وہ بہی ایک خاص ترتیب اور شائستگی اور پختگی کے ساتہہ ہوتے ہین۔ اسمین شک نہین کہ ہم کو بہی ایک دوسرے سے محبت ہوتی ہے لیکن ایسے موثر اور پُرجوش طریقہ سے اوسکا اظہار نہین کرتے۔ ہماری

مان بھنین ہمارے بوسہ صرف چودہ ہی برس کی عمر تک لیا کرتے ہین اسکے بعد جب کبھی ہم ملتے ہین تو ہمارے سرون کو اپنے ہاتھون مین لیکر بلائین لیتے ہین اور بس یہین اونکی محبت کا اظہار ختم ہوجاتا ہے- اسمین شک نہین کہ ہم بڑے مہمان نواز ہین- اپنے عزیز مہمانون کی خاطر اپنے کسی نقصان کی پرواہ نہین کرتے لیکن سچ یہ ہے کہ جیسی میری مہمان نوازی مسٹر بک کے گھر مین ہوئی وہ تو کسی طرح ہماری ایشیائی مہمان نوازی سے کم نتھی بلکہ زیادہ تھی-

۱۷- مارچ- آج کی برفیلی صبح کچھہ عجب سرد مہر ڈرونی اور خوشی کی سلب کرنیوالی ادا سے طلوع ہوئی ہے- اس عظیم الشان دارالسلطنت پر کچھہ عجیب طرح سے چھایا ہوا ہے- بیچاری جین (ماما) اپنے باریک کپڑون مین تھر تھر کانپ رہی ہے اور ہر چیز کو جھاڑتی پونچھتی پھرتی ہے- غریب جارج صبح کے کپڑے پہنے ہے اور مارے سردی کے ہاتھون کو بغلون مین دبائے ہوئے ہے دانت چٹ چٹ بجرہے ہین تھرتھراتی ہوئی آواز سے پوچھتا ہے "جناب مین آپ کی کوئی خدمت بجا لاسکتا ہون" یہہ غریب بیچارے لوگ اپنے پیٹ کی خاطر کسقدر سخت محنتین برداشت کرتے ہین- ہمین دیکھئے کہ ہر قسم کے کپڑون مین لپٹے لپٹائے بقچہ سے بنے آگ کے پاس بیٹھے ہوئے ہین- ہزارون محتاج مزدور اپنی ڈرونی موت کیطرف تیز گامی سے چلی جاتے ہین- او لندن! او لندن! تو باوجود اس حسن وجمال کے اپنی قاہر آب وہوا سے ان بیچارے مصیبت زدہ محتاجون پر کیا کیا ظلم کرتا ہے!!

لندن زیادہ تر کامی آدمیون کا مقام ہے- جو ہے وہ اپنے کام مین مشغول ہے اگر سڑک پر نظر دوڑاؤ تو لوگ چلتے ہوئے نہین معلوم ہوتے بلکہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ دوڑے چلے جاتے ہین- وقت یہان بہت قیمتی سمجھا جاتا ہے اور ہونا بھی ایسا ہی چاہئے- سواریون کی بھی کئی قسمین ہین ٹرمیوے اور بس جو رات دن چلتی رہتی ہین جو لوگ کہ ذرا جلدی کے خواستگار ہین اونکے لئے چار پہیون کے کیب یا دو پہیون کی ہنسم موجود ہے اور جو لوگ کہ اور بھی جلد باز ہین اونکے

لئے تہ زمین کی ریل ہے جو ایک ایک دو دو منٹ کے بعد چھوٹتی رہتی ہے۔ شہر خوشنما دوکانون سے پٹا ہوا ہے ایک اور لطف یہ ہے کہ جسطرف نگاہ اوٹھا کر دیکھو اشتہار ہی اشتہار نظر آتے ہین۔ مختلف قسم کے تختون اور اخبار کے اشتہارون کے علاوہ ہر دیوار اسی کام کے لئے وقف سمجھی جاتی ہے ٹریم کارڑیون اور آمنی بسون کی بہی یہی کیفیت ہے اوپر سے نیچے تک اشتہارات سے پٹی رہتی ہین۔ بلکہ یہانتک تسلط ہین کہ ہانکنے والون کی چہتریون تک کا یہی حال ہے۔ مین نے ایک دفعہ دیکھا کہ ایک غبارہ تار سے بندہا ہوا اوڑ رہا ہے دریافت کیا تو اوسکی بہی غرض اشتہار تہی۔ سڑکون پر ہزارون آدمی ایسے ملتے ہین جنکے سینہ اور پشت پر اشتہارات چپکے رہتے ہین۔ واہ واہ اشتہارات دینے کا کیا معقول طریقہ نکالا ہے۔

۱۸۔ مارچ۔ آج کا دن بہی اس شہر مین عجیب ہے تمام دوکانین بند ہین یہ معلوم ہوتا ہے کہ شہر کا شہر خواب مرگ مین مبتلا ہے۔ لیکن بعض اخبار جو صرف اتوار ہی کے دن چھپتے ہین آج بہی ملسکتے ہین۔ مثلاً ''ابزرور'' ''سنڈے ٹائمز'' ''ریفرے''۔ آج میرے دوست کے خاندان کے سب لوگ گہر ہی پر موجود ہین۔ شام کے وقت ہم سب لوگ الاؤ کے گرد بیٹھے چند بہانجے بھتیجے بہی جو علیحدہ رہتے ہین وقت گذارنے کے لئے آگئے تہے۔ شام تک مین نے ہوٹل جانا ملتوی کر دیا آخر جب وقت آگیا تو مرخص ہو کر الکزنڈرا ہوٹل کا راستہ لیا میرے دوست کی دو لڑکیان بہی دلی مہربانی سے میرے ساتہ ہوئین۔ اس ہوٹل کے نیچے ہائڈ پارک ہے اور آرام بہی بہت ہے مگر کچہہ زیادہ دلچسپی کی صورت نہین۔ برقی روشنی تو ہے ہی نہین گیس کی روشنی ہے سو وہ ناقص ہے۔

۱۹۔ مارچ۔ ہندوستان کی ڈاک خدا خدا کر کے آج آئی ہے بعض پیارے دوستون کے مہربان خطوط آئے ہین۔ مین حیران ہون بار بار پڑہتا ہون مگر طبیعت سیر نہین ہوتی۔

حیدرآباد کی سازشون کا بھی ذکر ہے - مجھے ان کا ذکر سنکر افسوس ہوتا ہے کیونکہ جبتک انگلستان مین ہون اوسوقت تک تو مین حیدرآباد کی نجس سازشون کی یاد کو بھی اپنے دل مین نہ آنے دونگا - لندن کی پاک صاف اخلاقی آب و ہوا سے متمتع ہونگا اور ایماندار راستباز ذیہوش لوگون سے جنکی صحبت سے بالطبع مجھکو رغبت ہے ملا کرونگا - مجھکو بہت تکلیف ہوتی ہے جب اس قسم کی خبرین میرے عیش و آرام مین خلل انداز ہوتی ہین -

۲۰ - مارچ - آج کا دن بھی کچھ یونہی سا ہے - رات بھر پالا پڑتا رہا ہے - ہائیڈپارک جو میری کھڑکی کے مقابل ہے سفید چادر سا معلوم ہوتا ہے - سڑکین اور مکانات کی چھتین سب سفید ہین - لیکن باوجود اسکے آمد و رفت کی وہی کیفیت ہے ذرا بھی کمی نہین - وہی بھیڑ بھاڑ ہے اوتنی ہی بے تعداد ٹریمین بسین ہنسمین کیبین فرفر کرتی چلی جاتی ہین -

دن ڈھلے تین بجے کیوقت مین انڈیا آفس گیا - عمارت تو کچھ ایسی عالیشان نہین مگر وسیع بہت ہے جب مینے اندر قدم رکھا تو خیال آیا کہ وہ یہی قابل یادگار عمارت ہے کہ جہان قلم کے اشارون سے ہماری قسمتون کا فیصلہ ہوا کرتا ہے نوکر بڑے شاندار اور مودب تھے - ہندوستان کے گورنمنٹ ہوسون کے چپراسیون کی طرح نہ تھے کہ جو بالکل فقیر معلوم ہوتے ہین - مجھے یقین ہے کہ ریلوے کے ذلیل ذلیل افسرون کی سختی اور چپراسیون کے پاجی پن ہی کیوجہ سے ہندوستانیون کے لباس مین قابل افسوس تبدیلی جلد جلد ہوتی جاتی ہے - انگریزی کپڑے پہنکر آپ کسی ریلوے اسٹیشن پر جائیے یا گورنمنٹ ہوس کے اندر گھس جائیے کوئی چپراسی آپکے سامنے بھی نہ آئیگا دق کرنا تو دوسری بات ہے -

لارڈ کراس سکرٹری آف اسٹیٹ صیغہ ہند تو موجود نہ تھے اور نہ سرجان گورسٹ تھے مگر لارڈ کراس کے پرایوٹ سکرٹری مسٹر مسٹیلنڈ سے ملاقات ہوئی جو بہت گرمجوشی کے ساتھہ پیش آئے -

مین اونکے ساتھہ سر پرسی فنٹز جرلڈ کے کمرہ مین گیا - اونھون نے توکوئی اخلاق کی حد ہی نہین رکھی - مین سر جان اسٹریچی سر اوین برن سر ایڈورڈ بریڈ فورڈ کے نام خط لایا تہا اس لئے اونکے لئے کارڈ چھوڑ آیا اور اسی طرح سر چارلس ٹرنر اور سر الفرڈ لائل کے لئے جنکی ملاقات کی عزت مجھے پہلے سے حاصل تہی -

۲۱ - مارچ - آج مینے ایک دوست کے ساتھہ سٹی کارلٹن کلب مین ٹفن کھائی - عمارت بہت اچھی ہے قریب دو سو ممبرون کے میز پر موجود تھے - کھانا بہت نفیس تہا - فہرست پر ہر کھانے کی قیمت علیحدہ علیحدہ لکھی ہوئی تہی - کھانے کا کمرہ بہت بڑا اور بیٹھنے کا کمرہ نہایت خوبصورتی سے آراستہ تہا - مینے بڑے کمرے کے دروازہ پر ایک عجب طرح کی کل دیکھی - کاغذ کے لنبے لنبے پرچون پر تارون کو لکھہ کر پھینکتی جاتی تہی اور وہ ممبرون کی اطلاع کے لئے تختے پر چپکا دئے جاتے تھے - انگریز بھی بلا کے کامی آدمی ہین -

۲۲ - مارچ - آج صبح سے کہر پڑ رہا ہے - دوپہر کے وقت بہی تہوڑی دیر کے لئے شمع روشن کرنے کی ضرورت ہوئی تہی - دو بجے مین سر جان گورسٹ نائب وزیر ہند کی ملاقات کو گیا - وہ ایسے معقول سیدہے سادہے خوش اخلاق شخص ہین کہ اون سے ملکر میری طبیعت بہت ہی خوش ہوئی - بہت دیر گپ شب ہوتی رہی اور پہر اونھون نے مہربانی سے فرمایا کہ اگر انگلستان مین اونکے لایق کوئی کام ہوگا تو وہ نہایت خوشی کے ساتھہ انجام دینگے مین نے ان عنایت آمیز الفاظ کا بہت شکریہ ادا کیا - اون سے رخصت ہوکر مین مسٹر مسٹیلنڈ سے ملنے گیا جو کہ ایک خوشرو خلیق نوجوان ہین - ہم کمیٹی کے کمرہ مین بیٹھے ہوئے باتین کر رہے تہے کہ مسٹر مسٹیلنڈ کو لارڈ کراس نے یاد کیا - تہوڑی دیر مین وہ جھپٹے ہوئے آئے اور مجھسے فرمانے لگے کہ چونکہ وزارت پناہ کو معلوم ہوا ہے کہ آپ ہوس آف کامنز جانیوالے ہین اسلئے آپ کے جانے سے پیشتر تہوڑی دیر کے لئے ملنا چاہتے ہین - جو بتاؤ کہ وزارت

نے میرے ساتھہ کیا مین کیا کہون کہ اوس نے میرے دل پر کیا اثر ڈالا - مین دیکھہ رہا تھا کہ اسوقت وہ شخص میرے سامنے کھڑا ہے کہ جسکے ہاتھہ مین ہندوستان کا رشتۂ تقدیر ہے اور جو عملی طور پر ہمارے مال ہماری جان ہمارے ملک کا مالک ہے - اونہون نے خالص مہربانی سے اپنے ایک پرایوٹ سکرٹری کو حکم دیا کہ اجازت حاصل کر کے مجھکو ہوس آف لارڈز مین بھی لیجائین - اسکے بعد اونہون نے خود اپنے دست مبارک سے ایک کرسی آتشخانہ کے پاس بچھائی - اور مجھسے بیٹھنے کی درخواست کی تھوڑی دیر یونہی سی باتین ہوتی رہین - اوسکے بعد مین مرخص ہوا - مین نہین کہہ سکتا کہ لارڈ کراس کی خوش اخلاقی نے میرے دل کو کیسا گرویدہ کیا -

یہان سے فارغ ہو کر مین ہوس آف پارلیمنٹ کی سیر کو گیا - مکانات نہایت عالیشان اور خوشنما ہین اور وسعت کی یہ کیفیت ہے کہ آٹھہ ایکڑ دون کو گھیرے ہوئے ہین - انکے نقشے سر چارلس بری متوفی نے بنائے تھے اور اب تک ان کی تعمیر مین ساڑھے چار کروڑ روپیہ صرف ہو چکا ہے - جنوب کیطرف سے سیڑھیون پر چڑھکر بیچ کے کمرہ مین داخل ہوئے جس کے بائین جانب ہوس آف کامنز ہے اور دائین جانب ہوس آف لارڈز ہے - ایک مسقف راستہ دونون ہوسون کے برآمدون کو جاتا ہے - ایک اور زینہ پر چڑھکر ممالک غیر کے مشہور لوگون کے بیٹھنے کے کمرہ مین پہونچتے ہین جسکا ٹکٹ مجھے بھی ملا تھا - افسر محافظ کو مینے اپنا ٹکٹ دکھایا اوسنے مجھسے کہا کہ ٹوپی اوتار لیجئے - مینے کہا کہ مین انگریزی کپڑے اور انگریزی ٹوپی پہنے ہوتا تو کچھہ مضایقہ نہ تھا مین تو اپنا لباس پہنے ہوئے ہون اگر اب ٹوپی اوتارونگا تو پارلیمنٹ کی ایک قسم کی ہتک ہوگی - اوس نے اسکے جواب مین بھی "نہین نہین" کہکر مجھے ایک کاغذ دیدیا جسمین آج کا پروگرام درج تھا - جس کمرہ مین کہ مین بیٹھا تھا اوسکے سامنے اخبار کے رپورٹرون کا کمرہ تھا اونکی تعداد بھی بیشمار تھی - ہوس کے ایک سرے پر ایک بڑی سی اونچی پشت کی کرسی

ایک تخت پر رکھی تھی اوس پر اسپیکر یا پارلیمنٹ کے حاکم اعلی بیٹھے تھے - اونکے سیدھے ہاتھ کیطرف کنسرویٹیو تھے اور اولٹے ہاتھ کیطرف لبرل یا فرقہ معزول - گورنمنٹ کے ممبر اگلی صف مین تھے - لبرلون مین مینے نظر دوڑا دوڑا کر مسٹر گلیڈاسٹن کو پہچانا جنکی تصویرین مینے اکثر ہندوستان مین دیکھی تھین پارلیمنٹ کی ابتدائی کارروائیون کو مین بالکل نہ سمجھا - اس کے بعد چند ممبرون نے جو گورنمنٹ کے مقابل بیٹھے ہوئے تھے چند سوالات کئے - بحث کیوقت تمام کمرہ مین ذراسی بہی بے ترتیبی کا نشان نہ تہا - یہ معلوم ہوتا تہا کہ لبرل اور کنسرویٹو ایک دوسرے کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہین کیونکہ ذاتیات کا نام تک نہ تہا جسکو جو کچہ کہنا ہوتا تہا اسپیکر سے خطاب کرکے کہتا تہا - کبھی کسی ممبر کا نام نہین لیا جاتا - سب لوگ برابر مین کوئی ممبر ٹوپی نہین اوتارتا جسکے یہ معنی ہین کہ یہان کوئی کسی سے کم نہین جب کچہ کہنا ہوتا ہے تو اپنی ہی کرسی کے آگے کہڑے ہو کر کہتے ہین "مسٹر اسپیکر فلان مقام کے معزز ممبر کو اس معاملہ مین مغالطہ ہوا ہے وغیرہ وغیرہ" میری موجودگی مین دوامی پنشنون کی نسبت مسٹر بریڈلا نے ایک بہت دلچسپ اسپیچ دی - مجھکو افسوس ہے کہ مین زیادہ دیر تک نہ ٹہیر سکا کیونکہ لارڈ کراس کے پرایوٹ سکرٹری سے کہہ چکا تہا کہ وہ پونے چار بجے بیچ کے کمرہ مین میرے منتظر ہین کیونکہ اس وقت سے ہوس آف لارڈز کا اجلاس شروع ہوتا ہی اور تین بجے سے ہوس آف کامنز کا

ہوس آف لارڈز مین دروازہ کے سامنے ملکہ معظمہ کا تخت رکہا ہوا ہی جسکے سامنے ایک مخملی صندلی رکھی ہے اس پر لارڈ چینسلر جو کہ یہان کے صدر نشین ہین جلوہ افروز ہوتے ہین لارڈ چینسلر بادشاہ وقت کے نفس ناطقہ ہوتے ہین - ہوس کے تمام عہدہ دار بڑے بڑے بالون کی ٹوپیان اوڑہا کرتے ہین - اونکی صورتین اسوجہہ سے بہت ہی مضحک معلوم ہوتی تھین - حیرت کی بات یہ ہے کہ جدید اصلاحون نے ان باتون کا خاتمہ ابھی تک نہین کیا - مین دروازہ مین داخل ہو ہی رہا تہا کہ ایک صاحب نے پیچھے سے آکر صاف اردو مین کہا -

"آپ کامزاج شریف" مجھکو اپنی پیاری زبان مین ان الفاظ کو سنکر بہت حیرت ہوئی اونہون نے مجھسے بیان کیا اونکا نام سر ہنری ہیولاک ہے ہمارے لکھنؤ والے جنرل ہیولاک کے بیٹے اور بالفعل ہوس آف کامنز کے ممبر ہین یہہ صاحب بڑے خلیق اور نیک نفس معلوم ہوتے تھے میرے پاس کسی دن آنے کا وعدہ کیا۔ ہوس آف لارڈز مین تین کمرہ ہین ایک خاندان شاہی کے لئے مخصوص ہے دوسرا امیرون کی بی بیون کے لئے اور تیسرا سفیرون کے لئے۔ مین تیسرے مین بٹھایا گیا۔ مین نے دیکھا کہ لارڈ نے کھڑے ہوکر ایک طول طویل اسپیچ پڑہی مگر کسی نے پرواہ بھی نہ کی۔ ادہر تو لارڈ صاحب اسپیچ دے رہے تھے ادہر آپس مین گل خپ ہو رہی تھی۔

ناممکن ہے کہ کوئی شخص ان متبرک عمارتون مین قدم رکھے اور اوس کے دلپر قوم انگریز کی بڑائی اور عظمت کا اثر نہ پڑے یا یہہ نہ معلوم ہو کہ ہر شخص ادنے اور اعلے اپنے ملک کا دلی خیرخواہ ہے۔

مین گیلری مین کہڑا ہوا تماشا دیکھہ رہا تھا لارڈ کراس تکلیف کرکے میرے پاس آئے اور بھیرہا تھہ ملا کر مزاج پرسی کی۔ اونکی مہربانی نے مجھے بتایا کہ ناممکن ہے کہ کوئی ایسے دلربا اخلاق کے شخص سے ملے اور اون سے اور اونکی قوم سے محبت نہو جائے۔

مین رات کے آٹھہ بجے لائسیم تھیٹر کو گیا۔ یہہ تھیٹر لندن مین بہت خوبصورت سمجھا جاتا ہے مگر پیرس کے ناچ گھر کے مقابلہ مین ادہیا ئی چوتھائی بھی نہین۔ اس تھیٹر کے باوقار منتظم مسٹر اروِنگ مشہور و معروف ایکٹر ہین بالفعل وہ خود تو امریکا مین ہین مگر مس میری انڈرسن اپنی طرف سے تماشا کر رہی ہین۔ مینے آٹھہ ٹکٹ اپنے اور اپنے دوستون کے لئے خریدے تھے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تماشا کے بیان کرنے سے پہلے ناٹک کے مختلف اقسام کی توضیح کیجائے۔ ایک قسم کا نام ڈراما ہے (خواہ دردانگیز ہو یا تمسخر آمیز) اور اسکا کل

قصہ نثر مین ہوتا ہے۔ دوسری کا نام آپیرا یا مثنوی ہے اسمین تمام اشعار گائے جاتے ہین تیسرے کو نقل کہتے ہین جسمین فقط اشارات وکنایات سے کام لیا جاتا ہے۔ ڈراما کی ابتداء عموماً نقل سے ہوا کرتی ہے جسمین بہت سے خلاف قیاس واقعات درج ہوا کرتے ہین۔ سواے پارسیون کے جنہون نے حال مین یوروپ کے طرز پر تماشے کی کمپنیان بنائی ہین ہمارے یہان ڈراما کا رواج نہ تھا البتہ ایک مشہور آپیرا موسومہ "اندرسبھا" پہلے سے ہی اوس کو واحد علی شاہ سابق بادشاہ اودھ نے رواج دیا تھا۔ لائسیئم تھیٹر مین عموماً ڈراماؤن کا تماشا ہوتا ہے۔

آج مس میری انڈرسن جادوبیان شیکسپیر کے مشہور ناٹک "فسانہ سرما" مین شریک ہونیوالی تہین۔ مس میری انڈرسن ایک مشہور ایکٹرس ہین مینے اونکا نام اسقدر سنا تھا کہ اون کے دیدار کا اشتیاق حد اعتدال سے بھی گذر گیا تھا۔ تھیٹر کے کئی درجے ہوتے ہین۔ سب سے آگے تماشا گاہ کے سامنے بنچین ہوتی ہین۔ سکندرآباد کے تھیٹر اور عموماً ہندوستان کے سب تھیٹرون مین اس مقام پر کرسیان ہوا کرتی ہین۔ جو لوگ ان بنچون پر بیٹھا کرتے ہین۔ وہ شام کے کپڑے پہنکر آتے ہین اگر انگریزی لباس ہوتا ہے تو ٹوپی بھی اوتارا کرتے ہین۔ اونکے درجہ کے ٹکٹ کی قیمت دس شلنگ (ساڑہے سات روپیہ) اسکے بعد بکس ہوتے ہین یعنے چار چار کرسیون کا ایک حلقہ۔ اس تھیٹر مین بکس بہت کم ہین صرف تماشا گاہ کے دونون طرف ایک ایک قطار ہے۔ ان مین ٹیپ ٹاپ تو بہت خرچ ہوئی ہے مگر ہین فضول اور بدنما۔ ان کے ٹکٹ کی موقع کے مطابق دو سے چار پونڈ تک قیمت ہے۔ اگر آپ کے ساتھہ چار لوگون سے زیادہ ہون تو کرایہ بحساب بنچون کے دیا جائیگا۔ میلان مین مینے ایک بکس لیا تھا اس لئے مین اپنے وہان کے تجربہ سے کہہ سکتا ہون کہ انمین تماشا آرام سے ایک ہی شخص دیکھہ سکتا ہے۔ اس کے بعد ڈریس سرکل ہوتا ہے جو اسٹالس

کے بہ نسبت اونچا اور کسیقدر سستا بہی ہوتا ہے - یہان شام[۵۱] کے کپڑون کی کچہہ قید نہین - مین سب سے زیادہ اسی کو پسند کرتا ہون کیونکہ اسٹیج کے پاس ہونے مین پردون کا لطف نہین آتا - غریب لوگ خندق کے اندر بٹہا کرتے ہین -

پہلا پردہ اوٹہا لیونٹیز بادشاہ سسلی کا محل سامنے کہڑا ہو گیا - بادشاہ اپنے پیارے دوست اور عزیز مہان پالکزنیز بادشاہ بوہمیا کے پاس بیٹہا ہے - تیسرے پردہ مین ہرمیونی ملکہ سسلی کے محل کا نقشہ ہے وہ اپنے پیارے جگر کے ٹکڑے کو گود مین لئے بیٹہی ہے جو اپنے پیارے ننہے ننہے ہاتہون سے اٹہلا اٹہلا کر اپنی مان کے زیور اور ہاتہون سے کہیل رہا ہے - مس میری انڈرس نے ملکہ کا بہیس بہرا تہا - مین کیا کہون کہ میرے دل کا کیا عالم تہا مس میری انڈرس ایک تو حسن وجمال مین بیمثال ہین اور اوسپر لطف یہ ہے کہ اپنے فن کو بہی ایسا جانتی ہین کہ کم لوگ جانتے ہونگے - جسوقت بادشاہ اونپر پالکنیز کے عشق کی تہمت لگاتا ہے اور قید خانہ مین لیجانے کا حکم دیتا ہے تو وہ منتین سماجتین کرتی ہین اپنی بیگناہی پر حلف اوٹہاتی ہین چہرہ پر زردی چہا جاتی ہے اور رگ رگ سے پریشانی ظاہر ہونے لگتی ہے - ایک تو حسن سا حسن اوس پر یہہ ادائین - قید خانہ مین جاتی ہین وہان بچہ ہوتا ہے بادشاہ اوس کے قبول کرنے سے انکار کرتا ہے اور اپنی سلطنت سے باہر ایک بیابان جنگل مین پہکوا دیتا ہے - ایک شخص بچہ کو لیجا کر ایک دریا کے کنارے چند اشرفیون اور اوسکی تحریری حالات کے ساتہہ رکہہ آتا ہے وہ ابہی اس اندوہناک کام مین مشغول ہی ہے کہ مطلع آسمان تیرہ و تار ہو جاتا ہے اور آندہی شروع ہوتی ہے - وہ پریشان وحیران وسن سان کو دیکہہ کر کہتا ہے "یہان پڑی رہ اور یہین تیرے حالات ہین اور دیکہہ یہان یہہ ہین (اشرفیان) جو تیری پرورش کے لئے کافی ہین بشرطیکہ تیری قسمت اچہی ہو

[۵۱] سیاہ ٹیل (دمدار کوٹ سیاہ پتلون اور ٹک دار گر گابی -

تو خدا تجھے آرام سے رکھے - آندھی شروع ہوتی ہے - او مصیبت زدہ بچے تیرا خدا حافظ -
پردون کا لطف بیان نہین ہوسکتا - کالا پیلا آسمان بجلی کی چمک بادل کی کڑک سب بعینہ
معلوم ہوتی تہی - اتفاق سے ایک چرواہے کا گذر ہوتا ہے بچے اور اشرفیون اور کاغذات
کو ایسی حالت بیکسی مین دیکھکر ٹہیرتا ہے اور لڑکی گود مین اوٹھا کر اپنے گھر لیجاتا ہے اور اپنا
متبنےٰ کرتا ہے - محل مین بادشاہ اپنی بی بی کا مقدمہ فیصل کرنے بیٹھتا ہے - بی بی لرزتی
کانپتی قید خانہ سے آتی ہے - چہرہ زرد ہے بدن مین رعشہ ہے رنج وملال نے جی بیٹھا دیا
ہے رگ رگ سے حُزن وملال ٹپک رہا ہے - مجھکو حیرت سے حیرت تہی کہ چند ہی منٹ مین
مس میری انڈرسن نے اپنا حال ایسا کیونکر بنا لیا - بادشاہ کی نظر مین الزامات ٹھیک معلوم ہوتے
ہین اور گردن مارنے کا حکم دیا جاتا ہے - مصیبت اور رنج ملکہ کے چہرہ کے خط خط پر لکھا ہی
وہ ابھی مقتل کے رستہ ہی مین ہے کہ ڈیلفارے کے معبد سے اپالو کا پیام آتا ہے کہ وہ
بیگناہ ہے - جو لوگ کہ جذبات انسانی سے واقفیت رکھتے ہین اونکو اس مظلوم بیگناہ ملکہ
کی باطمینان خوشی سے جو اس پیغام کو سنکر ہوتی ہے بڑی حیرت ہوتی ہے - بادشاہ
اب بھی اپنی ہٹ کئے جاتا ہے یہی کہتا ہے کہ اپالو جھوٹا ہے - اپالو کو اتنی تاب کہان کہ ایسی
باتین سن سکے آخر غیظ مین آتا ہے دفعتاً بجلی چمکتی ہے سب لوگ خوف کے مارے تھرّا اوٹھتی
ہین - ہر طرف اندھیرا ہو جاتا ہے اتنے مین خبر آتی ہے کہ ملکہ کے پیارے بیٹے نے ملک عدم
کی راہ لی ملکہ غش کھا کر گرتی ہے سب لوگ سمجھتے ہین کہ وہ بھی چل بسی - ایک وفادار
خواص چلا کر کہتی ہین لو ہماری نیک پاکیزہ نفس بیگناہ ملکہ اس جہان سے کوچ کر گئین - اُن
کی سہیلیان اس پر ڈہاڑین مار کر روتی ہین جسکو سنکر اکثر حاضرین مجلس کے آنسو بھی جاری
ہو جاتے ہین - یہہ سمان کچھہ ایسا تہا کہ یہی معلوم ہوتا تہا کہ جو کچھہ ہو رہا ہے وہ واقعی ہے اور
میرے آنسوؤن کی یہہ کیفیت تہی کہ بہتیرا روکتا تہا مگر خود بخود نکلے پڑتے تھے -

سولہ برس گذر گئے اور شیر خوار بچہ کی بجاے چرواہے کے گہر مین اب ایک حسین دلربا لڑکی ہے۔ فلاریزل بادشاہ بوہیا کا بیٹا جسکی بدولت یہ سب کچہہ ہوا لڑکی پر عاشق ہوتا ہے اور اوسکی غریبا مئو جہونپڑے مین رات بسر کرنے کے لئے آتا ہے۔ اس سین مین بہی وہی حسن وجمال کی پتلی مس میری انڈرسن لڑکی کا بھیس بہرتی ہین اور بالکل معشوق شانزدہ سالہ معلوم ہوتی ہین۔ اون کی تمام حرکات وسکنات نہایت پیاری اور دلربا معلوم ہوتی ہین آخر سین مین پہر ہمین ملکہ کے محل مین جانا پڑتا ہے جہانکہ مس میری ملکہ ہرمیونی کی تپہر کی مورت کی شکل مین کہڑی ہوتی ہے۔ کوئی پندرہ منٹ تک اس ہیت سے رہتی ہونگی مگر کیا ممکن جو کوئی کہہ سکے کہ یہ سنگمرمر کی مورت نہین ہے۔

یہ سین میرے لوح دل پر ایسے پائدار خط مین کہد گیا ہے کہ کبہی محو نہین ہو سکتا مس میری پر اون کے پیشہ کو بہی ناز ہے۔

۲۴ مارچ۔ ساڑہے آٹہہ بجے ایک دوست میرے لینے کے لئے آئے۔ پہلے ہی سے یہ بات طے ہو چکی تہی کہ ہم اور وہ ملکر اکسفورڈ اور کیمبرج کے یونیورسٹیون کی کشتیونکی مشہور دوڑ دیکہنے جائینگے۔ موسم بہت ہی ناموافق تہا کہر اور سردی کا ٹھکانا نہ تہا لیکن پہر بہی دریا مین ہر طرف دُخانی کشتیان ہی کشتیان نظر آتی تہین کوئی بجلہ ہی مین بیٹہا ہے کوئی جالی بوٹ کو اوڑائے پہرتا ہے۔ کنارون پر بہی دونون طرف مردون اور عورتون کی قطارین لگی ہوئی تہین۔ سب سے زیادہ غور کے قابل یہ بات تہی کہ انگریزون کو اپنی قومی باتون مین کسقدر دلچسپی ہوتی ہے۔ ہلکا آسمانی کیمبرج والون کا رنگ ہے اور گہرا آسمانی اکسفورڈ والون کا۔ اس لئے جن عورتون کو کیمبرج سے زیادہ ہمدردی تہی وہ ہلکے رنگ کی اودی ٹوپیان اوڑہے تہین اور ہاتھون مین ہلکے اودے پہول اور اسی رنگ کے رومال لئے ہوئے تہین اور علی ہذا القیاس اکسفورڈ کے ہمدرد گہرے آسمانی رنگ کو ترجیح دئے ہوئے تہے۔ اسیطرح

پر مرد بھی آسمانی ٹوپیان اور پھول پہنے تھے اور کشتیون پر بھی انہین رنگون کے نشان تھے
یہان بھی اشتہارات نے پیچھا نہ چھوڑا کنارہ پر کیا اور جہاز پر کیا ہر طرف اشتہار ہی اشتہار نظر آتے
تھے۔ پولس کی دُخانی کشتیان انتظام مین سرگرمی کے ساتھہ دوڑتی پھرتی تھین۔ گیارہ بجے
ایک پولس کی کشتی نے وسط دریا مین راستہ کیا اور جہازون کی سیٹیون نے ہمین آگاہ
کیا کہ کشتیان چلدین۔ چند ہی لحظہ مین نظر آنے لگین اور چار جہاز جن مین سے ایک اکسفورڈ
کا ایک کیمرج کا ایک بنچ کا اور ایک اخبار والون کا تھا صف بستہ اونکے پیچھے پیچھے چلے
آتے تھے۔ ہر کشتی پر اوسکا نشان اوڑ رہا تھا اور آٹھہ آٹھہ طالب العلم پتوارین مار رہے تھے۔
کیمرج کی کشتی بہت آگے تھی۔ یہ دیکھکر ہم بھی جیتنے کے مقام کیطرف دہوان اوڑاتے
بڑھے۔ راستہ مین بہت سی کشتیان نکلے اور دُخانی جہاز ملے جو کہتے پھرتے تھے کہ کیمرج
نے ساڑھے پانچ ہاتھہ سے فتح پائی۔ کنارہ پر ایک چھوٹا سا مکان تھا جہان دونون کشتیون
کے ملاحون نے اوترکر کچھہ کھایا۔ اس کے بعد کیمرج کے لوگ میدان مین آئے اور ہر طرف
سے تالیون اور خوشی کے نعرون کا شور اسقدر بلند ہوا کہ کان پھٹے جاتے تھے۔ ہمنے جہاز
پر بہت لطف کے ساتھہ ٹفن کھائی۔ اس مین شک نہین کہ یہ بھی ایک قابل دید تماشا تھا۔
چار بجے گھر کو والپس ہوئے۔

آٹھہ بجے ہم الحمرا تھیٹر کو گئے۔ عمارت اچھی ہے مگر پیرس کے تھیٹر سے کچھہ نسبت نہین
لوگ کہتے ہین کہ لیڈیان اس تھیٹر مین نہین جاتین اور اگر کبھی جاتی ہین تو بکسون مین بیٹھتے
ہین۔ مین سب سے اگلی صف مین بیٹھا تھا۔ لوگ بکثرت تھے۔ اس تھیٹر مین عموماً ناچ اور
گانا ہوا کرتا ہے۔ ایک خاص بات یہ ہے کہ مرد جس لباس مین چاہین جائین اور ٹوپی بھی
نہین اوتارنی پڑتی۔

مجھے بہت ہی لطف آیا۔ سولہ لڑکیان ایک ساتھہ ملکر ناچتی تھین۔ مینے ایسا عمدہ تماشا تمام

عمر بھی نہ دیکھا تھا ۔ تھیٹر کی ہر منزل پر شراب کی دوکانین ہوتی ہین ۔ جنکی پاسبانی خوبصورت لڑکیان کرتی ہین ۔ اون پر ہر وقت خلایق کا ازدہام رہتا ہے ۔ وہ لوگ بھی کہ جو شراب پینے کے عادی نہین اون نازک گل اندام دوکاندارون سے ہمکلام ہونے کی خاطر الہو نگا کر شہید و مین داخل ہو جاتے ہین ۔

۲۵ ۔ مارچ ۔ حسب معمول لندن مین آج کا دن بھی بہت منحوس ہے سمجھ مین نہین آتا کہ کیا کرون اور کدھر جاؤن ۔ علی الصباح مسٹر راک کے گھر گیا اور چند گھنٹے اونکے ساتھ خوشی سے گذار کر ہوٹل کو واپس آیا ۔ سہ پہر کو مسس ریبسر کی ملاقات کو گیا ۔ یہ لوگ بڑے تربیت یافتہ اور خوش اخلاق ہین ۔ اون سے باتین کرنے مین عجب لطف آتا تھا ۔ مسز ریبسر کے چار لڑکیان ہین اور ایک لڑکا ۔ اُنکے خاوند کو انتقال کئے ہوئے بہت دن ہوئے ۔ مان ہی نے اپنے بچون کو تعلیم دی ہے بیٹا بھی اب بی ۔ اے ۔ ہے اور لڑکیان بھی بڑی صاحب تمیز تربیت یافتہ بی بیان ہین ۔ اگر ہندوستان مین ایسا ہی اتفاق ہوتا تو خواہ باپ کتنی ہی دولت چھوڑتا مگر اولاد ضرور تباہ ہو جاتی ۔ یہان تعلیم نسوان کی برکت سے عورتین بھی مردون کیطرح منتظم ہوتی ہین اور بلا امداد غیرے اپنے تمام کاروبار کو انجام دیسکتی ہین ۔

۲۶ ۔ مارچ ۔ آج مین سر اوڈن برن کی ملاقات کو گیا جو کئی دن ہوئے مہربانی کر کے میرے پاس تشریف لائے تھے ۔ اوسکے بعد سر چارلس ٹرنر اور سر الفرڈ لائل سے ملنے گیا جنسے ہندوستان مین بھی میری ملاقات تھی ۔ ان دونون صاحبون کے کونسل مین ممبر ہونے سے ہندوستانیون کو عموماً بہت خوشی ہوئی ہے ۔ یہہ لوگ بہت ہی لایق ہین اور بات یہ ہے کہ سیدھے ہی ہندوستان کی آب وہوا سے نکلکر آئے ہین ۔ ہندوستان مین اسقدر جلدی جلدی ترقی کا قدم آگے بڑھ رہا ہے کہ قدم بہ قدم رہنا دشوار ہے ۔ جو باتین کہ دس برس پہلے مفید ہوتین آج بالکل بیکار ہین ۔ اِن تینون صاحبون کے خلق اور نیک نفسی نے مجھکو گرویدہ

کرلیا- انگریزون کی نسبت میرا ذاتی تجربہ یہہ ہے کہ دوستی مشکل سے کرتے ہین لیکن جب ایک دفعہ دوستی ہوگئی تو پہر بہروسے کے قابل ہوتی ہے-

۲۷- مارچ- ایک نیا کلب جسکا نام انٹرنیشنل کلب رکہا گیا ہے کہلنے والا ہے میرے ایک دوست نے میرا نام بہی پیش کردیا اور ممبری منظور ہوگئی- صبح کیوقت مین کلب کو دیکہنے گیا- مکان عالیشان ہے لیکن ابہی مرمت ہو رہی ہے- سکرٹری نے مجہسے بیان کیا کہ بارہ سو ممبر تو داخل ہوچکے ہین- اور ابہی تین سو لوگون کی درخواستین زیر تجویز ہین- اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انگریزون کو کلب کی زندگی سے کسقدر مذاق ہے- لندن مین ہزارون کلب ہین ہر انگریز کم سے کم ایک کا ممبر ہوتا ہے اور وہین اوسکے نام کے خط آتے ہین اور وہین دوستون سے بہی ملاقات ہوتی ہے- بہت سے لوگون کے کارڈ پر اولٹی طرف تو اونکے گہر کا پتہ لکہا ہوتا ہے اور سیدہی طرف کلب کا نام- لندن مین ہر مذاق کے موافق کلب ہین- علمی کلب پولیٹیکل کلب علماء کے کلب تجارت پیشہ لوگون کے کلب نقاشون اور دستکارون کے کلب علی ہذا القیاس- گہرون پر لوگون سے بہت کم ملاقات ہوتی ہے

شام کے وقت مین گلڈ ہال ٹیورن مین گیا جہانکہ مالی کمپنی کی طرف سے لارڈ میر (میر شہر) کی دعوت تہی- کمرے نہایت سلیقہ سے سجائے گئے تہے قریبًا پچاس بہلے مانس مدعو تہے- دروازہ پر ایک چپراسی تہا جو کہ مہمانون کے اُورکوٹ اور ٹوپیان لے لیتا تہا اور اون کے عوض مین ایک ٹکٹ جس پر کہونٹی کا نمبر لکہا ہوتا تہا دیتا تہا- اوسکے بعد ڈرائنگ روم مین داخل ہوتے ہی ایک اور موٹا سا آدمی چلا کر نام پکارتا تہا- ہمارے میزبان مسٹر جوزف بیک کمیٹی کے صدر انجمن تہے- مینے سر لیوس پیلی کو بہی وہان دیکہا- اسکے بعد ایک بہت ہی آراستہ پیراستہ گاڑی جس پر سونے کا کام تہا اور جس کے سائیس اور کوچوان زرین وردیان پہنے تہے آئی- یہہ گاڑی ہمارے حضور پُرنور کے شاہی گاڑی کے

بہت مشابہ تھی - اسمین لارڈ میئر تھے اب مین بیان کرونگا کہ لارڈ میئر کون بشر ہین - وہ ایک صاحب ہوتے ہین جنکو کہ شہر لندن کی میونسپلٹی ہر سال اس عہدہ کے لئے منتخب کیا کرتی ہے - اپنی سال بھر کی حکومت کے زمانہ مین وہ ایک عالیشان محل مین رہتے ہین خوبصورت شاندار گاڑہیون مین سوار ہوتے ہین اور نوکر وردیان پہنے ساتھ رہتے ہین - لندن مین اتنی ہی بات مشرقی معلوم ہوتی ہے - کھانے کی میز پر چار نوکر زرین وردی پہنے ہوئے لارڈ میئر کیخدمت کے لئے مستعد کھڑے تھے - سب سے دل لگی کی یہ بات تھی کہ اگرچہ یہ چارون شخص بالکل نوجوان تھے لیکن اونکے بالون مین سفید پوڈر ملکر بڈھون کی سی صورت بنادی تھی - میز پر کوئی نعمت ایسی نہ تھی جو موجود نہ ہو - اس دعوت مین ایک نئی بات یہ تھی کہ کھانے سے پہلے ہم سب لوگ کھڑے ہوئے اور پادری صاحب نے برکت کے لئے دعا مانگی - جب برف کی قفلیان کھائین تو دو چاندی کے پیالے آئے مین یہ سمجھا کہ شیشے کے پیالون کی بجائے یہی ہاتھ دہونے کے لئے ہر شخص کے سامنے رکھی جائینگے مگر حیرت کی بات ہے کہ وہ سیلپچی کی طرح ہر شخص کے سامنے لائے گئے اور اونھین مین سب نے ہاتھ دہوئے لیکن مجھے اوس پانی مین ہاتھ دہوتے ہوئے بہت گھن آئی کہ جس مین سب کے ہاتھ پڑے تھے - یہہ سچ ہے کہ صرف اپنے اپنے رومال کا کنارہ ہی بھگونا چاہئے نہ یہہ کہ ساری اونگلیان ڈبوئی جائین مگر کون سنتا تھا اس کے بعد تین لڑکیان اور دو مرد آئے اونہون نے پیالون کے پاس بیٹھکر جو کہ کھانے کے میز کے سامنے رکھا تھا ایک گیت نہایت خوش الحانی سے گایا - اسکے بعد اوس موٹے تازہ شخص نے جو کہ صدر انجمن کے پیچھے کھڑا تھا چلاکر کہا - "صاحبو اپنے اپنے گلاسون کو بھر لو" اور تھوڑی دیر ٹھیر کر کہا "بھر چکے تو صدر انجمن صاحب اوٹھتے ہین ذرا خاموش ہو جاؤ" اس شخص کو ٹوسٹ ماسٹر کہتے ہین - مینے یہ تماشا آج پہلی ہی مرتبہ دیکھا - میر مجلس نے معمولی ٹوسٹون کو تجویز کیا - پارلیمنٹ کے ٹوسٹون کے جواب مین

سر لیوس پیلی نے تقریر کی - پھر میر مجلس نے لارڈ میر اور کارپوریشن کا جام تجویز کیا - اُسکے
جواب مین لارڈ میر نے ایک فصیح اسپیچ دی - اوسکے بعد صدر انجمن نے وزیٹرون کا جام
صحت تجویز کیا اونہون نے بیان کیا کہ شہر کو ہمیشہ وزیٹرون کی خاطر و مدارات مین بہت حظ
آتا ہے - اس ٹوسٹ کے ساتھ میرے نام کو بھی ملحق کیا - اور اوس عزت کیطرف جو کہ
زمانۂ گذشتہ مین سر سالار جنگ مرحوم کی لندن مین بصلہ اون خدمات کے جو کہ اون سے
سرکار عالی نظام کی مملکت کے عمدہ انتظام کے لحاظ سے سرزد ہوئی تھین ہوتی تھی - مجھے
کبھی پہلے سے کسی عام جلسہ مین انگریزی مین تقریر کرنے کا اتفاق نہوا تھا لیکن اب تو کرنی ہی
پڑی - کمپنی کا شکریہ ادا کرنے کے بعد مینے کسیقدر بسط و کشاد کے ساتھ اون فوائد کی نسبت
جو ہندوستان کو انگلستان کی حکومت کی بدولت حاصل ہوئے ہین چند الفاظ کہے اور
کسیقدر تجارت اور تہذیب کی ترقی کی نسبت بھی اپنی رائے بیان کی - مینے کمپنی کو اطمینان
دلایا کہ جو عمدہ برتاؤ کہ ہندوستانیون کے ساتھ انگلستان مین ہوا کرتا ہے وہ اوسے ہمیشہ
نہایت شکرگذاری کے ساتھ یاد رکھتے ہین - خصوصاً حیدرآباد کو نہایت فخر کے ساتھ وہ عزتین یاد ہین
جو کہ اُسکے مرحوم مدبر سر سالار جنگ کی انگلستان مین ہوئی تھین - مینے یہ بھی کہا کہ ہمارے حیدرآباد
کے موجودہ مدار المہام عالیجناب سر آسمانجاہ بہادر بھی انگلستان کے بڑے پُرجوش دوست ہین اور
جنگ افغانستان کے زمانہ مین اُنہون نے اپنی ذاتی فوج کو بھی انگریزی فوج کے ساتھ پہلو بہ پہلو لڑنے کیلئے پیش کیا تھا
۲۸ - مارچ - مین آج ایک حجام کی دوکان مین جو کرائٹ رین کے سامنے ہی گیا - دوکان کا ہیکو
ہی محل ہے - مین سمجھتا ہون کہ ایک نئے آدمی پر ہر نئی شان و شوکت والی چیز کا بہت اثر پڑتا ہے -
خلیفہ جی مجکو ایک بہت کشادہ کمرے مین لیگئے جسکی شیشہ کی چھت تھی - سیکڑون کرسیان ہر طرف
پڑی تھین اور کوئی دیوار ایسی نہ تھی جسپر صدہا آئینے نہون - ہر کرسی پر ایک ایک پہیہ تھا جو ایک
لمبی شیطان کی آنت ربڑ کی رسّی کے ذریعہ سے گھومتی تھی - باہر کیطرف ایک کل ہے اُسی کے ذریعہ سے

سب پہیہ پہرتے ہین - مین بہی ایک کرسی پر بیٹہہ گیا ایک حجام صاحب نے آکر میرا چارج لیا اور اپنا کام شروع کرکے کہنے لگے "جناب آجکی صبح بہی بہت اچہی ہے" مینے کہا "ہان اچہی تو ہے مگر سردی زیادہ ہے" کچہہ عجب بلا ہے سب ہی جگہہ کے نائی باتونی ہوتے ہین - ہندوستان مین بہی یہی کیفیت ہے چونکہ مین پہلے سے عادی ہو رہا تہا اسلئے مجھے اُنکی خوش بیانیون سے کچہہ زیادہ تکلیف نہوئی غضب تو یہ ہے کہ کمرے بہر مین یہی حال تہا اسی قسم کی گفتگو مین ہو رہی تہین - مجھے حیرت ہے کہ انگریز لوگ جو ناواقف کار لوگون سے باتین کرنے سے اسقدر گریز کرتے ہین اسکو کیونکر برداشت کرتے ہین - شام کے پانچ بجے ہم مسٹر اور مسسز راک سے ملنے دمبلڈن گئے جو الگزنڈرا ہوٹل سے قریب پانچ میل کے فاصلہ پر ہے - لندن اتنا بڑا شہر ہے کہ یہ سمجہہ مین نہین آتا کہ کہان سے شروع ہوا ہے اور کہان ختم ہوتا ہے - مینے آج پہلی دفعہ لندن مین بعض مکانات ایسے دیکہے کہ جنکے گرد چہوٹے چہوٹے احاطہ یا باغ تہے - لندن کے وسط مین اکثر پانچ پانچ چہہ چہہ منزلونکے مکان ہین ایک ایک منزل علیحدہ علیحدہ کرایہ پر جاتی ہے - عموماً تمام مکانات کے سامنے سڑک کیطرف جنگلہ ہوا کرتا ہے اور ایک چہوٹے سے دروازہ مین داخل ہوکر چند سیڑہیونپر چڑہکر مکانکے دروازہ مین داخل ہوتے ہین جسپر نمبر لکہا ہوتا ہے - اس دروازہ مین ایک چہوٹا سا سوراخ ہوتا ہے اور اُسکے پیچہے ایک بکس لگا ہوتا ہے جب ڈاکیہ آتا ہے تو اسی مین خط ڈالکر چلا جاتا ہے نوکر خطوط نکال لیا کرتے ہین - علاوہ اسکے دو گہنٹیان ہوتی ہین جنمین سے ایک پر "نوکر" اور دوسرے پر "ملاقاتی" لکہا رہتا ہے جب کوئی شخص ملنے آتا ہے اور گہنٹی کو بجاتا ہے تو نوکر آکر دروازہ کہولتا ہے اور جب قصاب یا دہوبی وغیرہ آتے ہین تو "نوکر" کی گہنٹی بجاتے ہین - نوکر باہر کی سیڑہیونسے اوتر کر چیزین لیجاتے ہین - دروازہ ہمیشہ مقفل رہتا ہے - اسباب آسایش کے لحاظ سے تو انگلستانکی دنیا ہی نرالی ہے - مکانات مین عموماً سطح زمین پر کہانیکا کمرہ ہوتا ہے اوسکے اوپر بیٹہنے کا کمرہ اور اُسکے اوپر سونیکے متعدد کمرے - کہانیکے کمرےکے نیچے تہہ خانو مین نوکرونکے رہنے اور باورچیخانہ کے کمرے ہوتے ہین اسی قسم کے مکانات مین ہمارے پنشن یافتہ لفٹنٹ گورنر رہا کرتے ہین اور اُنکے کل

جمع مین تین نوکر ہوتے ہین ایک چپراسی ایک اوپر کے کام والے لڑکے اور ایک ماما اور اگر بچے ہوئے تو پہر ایک انا بہی - باورچیخانہ کے نوکر اسمین شامل نہین لیکن دو سے زیادہ کسی کے یہان نہین ہوتے اسیکا نام عیش و آرام سے زندگی بسر کرنا ہی لیکن اکثر لوگ چپراسی نہین رکہتے اور گاڑی گہوڑے تو کسی کے بہی نہین ہوتے - ہم مسٹر راک کے گہر شام کے چہہ بجے پہنچے - مکان اُنکا ذاتی ہے - کہانے اور بیٹہنے کا کمرہ بہت اچہی طرح آراستہ ہے - مکان کے پیچہے ایک لنبا سا میدان تہا جسمین گہاس جمی ہوئی تہی - اور کہین کہین پہول بہی تہے - بچے باپ سے لپٹ رہی تہے گلے مین بانہین ڈالتے تہے - پیار کرتے تہے اور کچہہ مانگ سے رہی تہے - اس سے میرے دلپر جسکو فطرت انسانی پر غور کرنیکا ازحد شوق ہے بہت اثر پڑا - مسٹر راک ایک بہت عمدہ شخص ہین - ملاقات کے کمرہ مین بہت سے حیدرآباد کے امراء کی تصویرین تہین اور ہندوستانکی عجائبات کا بہی ایک بہت خاصہ ذخیرہ تہا -

ساڑہے آٹہہ بجے کہانیکی گہنٹی ہوئی - غذائین نہایت لطیف اور خوش ذائقہ تہین - خصوصًا ترکاری کا سالن بہت ہی نفیس تہا اور ایسا مزیدار تہا کہ چہوڑنیکو جی نہ چاہتا تہا کہانے سے فارغ ہوکر ملاقات کے کمرہ مین جا کر بیٹہے - مسٹر راک کی بیٹیون نے ستار بجا کر ایک گیت گایا - یہ لڑکیان بہی بڑی خوش سلیقہ تربیت یافتہ ہین - میرے دوست کی ایک اور بیٹی بہی ہے جو بالفعل سوئٹزرلینڈ مین تعلیم پا رہی ہے - ہر گہر مین تعلیم نسوان کی برکتین نمودار ہین - جبتک کہ ہم مین بہی اسکا رواج اسیطرح پر نہوگا اُسوقت تک ہم مہذب قومون مین شمار نہین ہو سکتے - یہ جلسہ بہت لطف سے گذرا بہت رات گئے گہر کو واپس آئے - مین یہ کہنا بہولگیا کہ ہم محتاج مزدورونکے بچونکے مدرسہ مین صبح کیوقت گئے تہے یہ ایک بہت دلچسپ مقام ہے اور اسکے دو حصے ہین ایک لڑکونکے لئے اور دوسرا لڑکیون کے لئے - یہان بچونکو تین چار برس کی عمر سے تیرہ چودہ برس کی عمر تک ضروری تعلیم ہوتی ہے اور مدرسہ چہوڑنیکے بعد انکو مختلف پیشون کی تعلیم دیجاتی ہے - یہ تعلیم اُنکو قریب قریب مفت ملتی ہے - چہوٹے سے چہوٹے بچے بہی زبانی حساب مین طاق ہوتے ہین سیدہی سیدہی سوال اُنسے کیجئے وہ فورًا انگلیون پر حساب

نکالکر صحیح جواب دینگے - یہ طریقہ اس فرقہ کے لوگونکے لئے نہایت بکار آمد ہی - بڑی عمر کے بچون کو اُستاد ایسے آسان اور صاف طریقہ سے ہر مضمون کو سمجھا دیتے ہین کہ اُنکے ذہن نشین ہو جاتا ہی اور اونکے دل و دماغ باقاعدہ تعلیم و تربیت کے بغیر ہی قوی اور مجلّا ہو جاتے ہین - انسان کو شاید ایسی ہی کسی چیز سے کام پڑتا ہوگا جس سے اُنکو واقفیت نہو - مین ایکدرجہ مین گیا وہان ماسٹر صاحب بُرکی صفات دریافت کر رہے تھے - بُر کا نام لیتے ہی سب لڑکون نے ہاتھہ اُٹھائے کہ ہم جواب دینے کو تیار ہین - اُنکی جواب یکے بعد دیگرے سنے گئے اس طور پر رد و بدل کے بعد بُر کی اصلی تعریف اور اوسکی صفات ظاہری کی کیفیت معلوم ہوگئی - مجہپر ان بیچارے محتاج چیتھڑے لگے ہوئے بچون کی حب وطنی افتخار قومی اور آزادی خیال کا بہت اثر پڑا - ایک درجہ مین ایک اوستا دنے سوال کیا کہ ہمارا حاکم کون ہے تمام لڑکون نے چلّا کر کہا "ہم ہین" - اسکے بعد سوال ہوا کہ کیونکر کرتے ہین اسکا جواب ملا "ہم ہوس آف کامنز کو وکیل بھیجتے ہین جو حکمرانی اور وضع قوانین کرتے ہین" - پھر اوستاد نے لڑکون سے مخاطب ہو کر کہا کہ کنسرویٹو ہاتھہ اوٹھاوین اس پر بہت سے لڑکون نے ہاتھہ اوٹھا دئے اور اوسکے بعد اسی طرح پر لبرل لڑکون نے ہاتھہ اوٹھائے - مین نے اون سے سوال کیا کہ بھلا ان دونون فرقون مین فرق کیا ہے - ایک چھوٹے سے مدبر نے جواب دیا کہ "ہم ہوم رول کے خواستگار ہین اور دوسرا فرقہ اوسکی مخالفت کرتا ہے" اور ایک بڑے صاحب نے فرمایا دو لبرل روزافزون ترقی کے ہواخواہ ہین اور کنسرویٹو پچھلی باتون کے قایم رکھنے کے طرفدار ہین" - مین نے پہر دریافت کیا کہ کل کس معاملہ پر پارلیمنٹ مین بحث تہی جواب ملا کہ "مسٹر گوشن کے بجٹ پر" - یہہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہ سب لڑکے مزدورون کے بچّے تہے اور تیرہ برس سے کسی کی عمر زیادہ نہ تہی - مجھکو اون کی عام واقفیت پر اور انتظام ملکی مین جسقدر اونکا دل لگتا ہے اوسپر بڑی حیرت ہوئی - ہندوستان مین پندرہ برس کی عمر تک آدمی جہانتک کہ انتظام ملکی سے -

تعلق ہے نزاگد ہا رہتا ہے -

۲۹ - مارچ - مین آج ٹرکی حمام کو گیا جو جرمن اسٹریٹ مین واقع ہے - لندن کے حمامون مین یہ بہت عمدہ سمجہا جاتا ہے - چند سیڑہیان اوتر کر ہم ایک بڑے کمرے مین داخل ہوئے جہان ایک محرر بیٹہا تہا اوس نے چار شلنگ لیکر ایک ٹکٹ حوالہ کیا - مجکو اوُرکوٹ ٹوپی اور بالائی کپڑے یہین اوتارنے پڑے حمام والون نے اونکو ایک دراز مین بند کر کے اوسکی کُنجی جس پر دراز کا نمبر لکہا تہا میرے حوالہ کی - مین اب ایک گرم خوبصورت کمرے مین داخل ہوا - اوسکی وسط مین ایک تنگ مگر لنبا تالاب تہا جسمین ایک فوارہ چہوٹ رہا تہا - اس کمرے کی چہت شیشے کی تہی اور اوسکے دونون بازو کے کمرے لکڑی کے ستونون پر قایم تہے جنمین کوچین اور منڈہی ہوئی کرسیان رکہی تہین - مین اپنے باقیماندہ کپڑے یہان اوتار کر ایک اور کمرے مین گیا جو بالکل سنگمرمر کا تہا اور اوس سے بہی گرم تہا - اس مین ایک طرف دو مختصر چبوترون پر دروازہ تہے جو اس سے بہی زیادہ گرم کمرون مین رہبری کرتے تہے - مین یہان دس منٹ بیٹہکر کونے والے کمرے مین گیا جہان ۵۹ درجہ گرمی تہی یہان پندرہ منٹ ٹہیر کر مجکو دوسرے کونے کے کمرے مین لیگئے جہانکہ ۶۸ درجہ گرمی تہی - اسکے پاس ایک اور کمرہ تہا جسمین ۱۲۰ درجہ گرمی تہی مجہہ مین اتنی تاب کہان تہی کہ اوس مین جانے کی جرأت کرتا - ہر کمرے مین کوچین پڑی ہوئی تہین اون پر لیٹ کر پسینہ لیتے تہے - پندرہ منٹ کے بعد مین پہر بیچ کے کمرے مین گیا جہان ایسے ایسے پیچ اور ایسی ایسی ورزشین میرے بیکس جسم پر کی گیئین کہ جو دہلی اور لکہنؤ کے حمامون کو بہی مات کرتی تہین -

رات کیوقت ہم نے مسٹر اور مسسز نول کے ساتہہ کہانا کہایا - مسٹر نول[۵] کلکتہ مین رہتے

---

۵ یہ مسٹر نول وہی صاحب ہین جو چوتہی نیشنل کانگریس کے پریزیڈنٹ ہوئے تہے -

رہین- ہندوستانیون کے بڑے خیرخواہ اور مسٹر گلیڈاسٹین کے بڑے طرفدار رہین۔
مین اون سے جہاز ستلیج پر ملا تہا- اونکی بی بی جو ہمہ صفت موصوف ہین ہمارے یہان آکر
دعوت کر گئین تھین- ہم ریل پر سوار ہوکر ڈلوچ کو گئے- یہان اصل مطلب سے تہوڑی
دیر کے لئے گریز کرنے کی اجازت چاہتا ہون اسٹیشن پر مینے دیاسلائی بیچنے کی ایک خودرو
کل دیکھی- اوس مین دو درازین ہوتی ہین جن پر "کھینچو" لکھا رہتا ہے مگر مقفل رہتی ہین اون
کے کھینچنے کا صرف یہی طریقہ ہے کہ ایک سوراخ مین جو کہ درازون کے اوپر ہوتا ہے ایک
پینی (یک آنہ) ڈالدیجئے ایک دیاسلائی کا بکس نکل آئے گا- کیسی ایماندار کل ہے کہ ایک
پینی ہی لیتی ہے نہ کم نہ زیادہ- لیکن ایک دوست کا بیان ہے کہ کبھی کبھی اوسکی نیت
بدل بھی جاتی ہے اور پینی پر پینی ہضم کرتی چلی جاتی ہے مگر اوتنے ہی بکس نہین اوگلتی-
چونکہ یہ کل ایک چھپے ہوئے کاغذ کے ذریعہ سے جو کہ اوسکے اوپر چسپان ہے معاہدہ کرتی
ہے کہ "ایک پینی کو ایک بکس دیگی" اگر میرے دوست کا بیان ٹھیک ہے تو انگریزی عدالتون
مین اس دلچسپ مقدمہ کو دائر کرنا چاہیئے کہ آیا اس کل کو خلاف ورزی معاہدہ کے جرم مین سزا
ہوسکتی ہے- جس شخص پر کبھی یہ تجارتی انجن زیادتی کرے تو اوسکو لازم ہے کہ قریب کی
چوکی سے ایک کنسٹبل کو بلاکر اوسکو گرفتار کرلے اور پلیٹ فارم پر سے اوکھاڑکر مجسٹریٹ
کی عدالت کو لیجائے جہانکہ وہ اوس غصب کی ہوئی پینی کے اوگلنے پر مجبور کی جائیگی- کام سے
مجبوراً علیحدہ اور اس لئے فائدہ سے بھی محروم رہنا غالباً پہلی خطا کے لئے کافی سزا ہوگی-

ہم وکٹوریہ اسٹیشن سے سوار ہوئے تہے- یہان سے سیکڑون ریلین لندن کے مختلف
حصون کو جاتی ہین- مینے ڈلوچ کا فرسٹ کلاس ٹکٹ لیا میرے دوست مجھے اکثر کہا کرتے
ہین کہ مین جس چیز کو دیکھتا ہون اوسکی نسبت ہر قسم کے سوال کرکے اپنی ناواقفیت کا اظہار
کیا کرتا ہون لیکن آج معلوم ہوا کہ یہ بھی میری عقلمندی پر دال ہے مین ایک گاڑی مین بیٹھا

جو معلوم ہوا کہ ڈلوج کو جاتی ہے اور ارادہ کیا کہ خود ہی اسٹیشنون کے نام پڑہ لیا کرونگا کچھہ پوچھنے کی ضرورت نہین - لیکن اسٹیشن پر اسٹیشن چلا آتا تہا مگر ڈلوج کا کہین پتہ نہ تہا آخر تہک کر مینے ایک شخص سے دریافت کیا کہ ڈلوج کتنی دُور ہے - خوش قسمتی سے اسی اسٹیشن سے ڈلوج کی گاڑہی بدلی جاتی تہی اگر مین یہان دریافت نہ کرتا تو خدا جانے کہان کا کہان پہونچتا اور پہر بہی ڈلوج کی زیارت نصیب نہوتی - ہم فورًا اوترکر ڈلوج کی ریل مین جا بیٹھے - یہ ریلین ہر اسٹیشن پر ایک ایک منٹ سے بہی کم ٹہیرتی ہین - مین ایک گاڑی کے پاس گیا جو بالکل بہری ہوئی تہی سب لوگ مجھکو دیکھتے ہی منھہ بگاڑ کر گہورنے لگے آخر ایک دوسری گاڑہی کیطرف گیا وہان بہی یہی برتاؤ نصیب ہوا مگر چونکہ چلنے کا وقت بہی آپہنچا تہا اس لئے مین تکلف کو برطرف کرکے اونکی "جگہہ نہین" "جگہہ نہین" کے آوازون کے جواب مین کچھہ پرواہ نہین" کہکر دو مسٹنڈون کے بیچ مین چپکے سے بیٹھہ گیا مگر کسی قسم کی تکلیف نہین ہوئی -

ڈلوج مین پہنچکر کرایہ کی گاڑہی مین بیٹھکر دو تین منٹ مین مسٹر لیول کے گہر پہونچے یہ مکان خود اونھین کی ملک سے ہے اور نہایت سلیقہ کے ساتہہ آراستہ ہے - اونہون نے اپنی بیٹی اور خوش دامن اور ایک بڑے میان سے جو اسکاٹلنڈ کے رہنے والے تھے ملاقات کرائی - یہ بزرگ مسٹر لیول کے خاندان کے بڑے پُرانے دوست اور بڑے دل لگی کے آدمی تہے - تہوڑی دیر باتین کرنے کے بعد ہم کہانیکے کمرے مین گئے کہانے سب عمدہ اور لذیذ تھے - لیڈیون کے چلے جانے کے بعد ہم آرام سے الاؤ کے پاس بیٹھکر چرٹ کا لطف اوڑاتے رہے - ہماری بات چیت زیادہ تر ہندوستان کی نسبت تہی مگر ہمارے بڈہے دوست وہان سے بہت کم واقف تھے - ہندوستانیون اور انگریزونکی باہمی میل جول کی نسبت میرے دوست نے کہا کہ انگریز ہندوستانیون کے ساتہہ نہایت ہی

شرمناک اور "اون انگلش" جسکے معنے یہان "بُرے" کے ہین برتاؤ کرتے ہین۔ اونہون نے چند مثالین بہی دین۔ ایک اونکے انگریز دوست نے ایک دعوت مین شریک ہونے سے انکار کیا کہ چند ہندوستانی بہی مدعو تہے۔ اور پہر بمبئی مین جو لیڈی ری نے ٹو پارٹی دی تہی اور اسمین ایک میم نے ایک ہندوستانی کے ہاتہہ مین ہاتہہ ڈالکر جانے سے انکار کیا تہا جسپر اونکو اطلاع دیگئی تہی کہ آیندہ سے اُنکو گورمنٹ ہوس کی دعوتون مین شریک ہونیکی گران تکلیف نہین دیجائے گی اوسکا ذکر کیا اور پہر یہ قصہ بیان کیا کہ ایک ہندوستانی ہائیکورٹ کا جج ایک گاڑی مین بیٹہتا تہا جسمین دو نوجوان انگریز بہی تہے جنہون نے اُنکو دیکہکر آپسمین کہا کہ "اُن جیسے بچون کا فرسٹ کلاس مین کیا کام ہے" ان سب قصون کو سنکر ہمارے اسکاچ دوست کا چہرہ سُرخ ہوگیا۔ اور مارے غصہ کے دانت بجنے لگے اور نہایت طیش مین آکر کہنے لگے میرے ہموطنون پر لعنت ہے۔ اور اگر دراصل اُنکا ایسا ہی برتاؤ ہے تو حیرت کی بات ہے کہ لوگ بغاوت پر کیون آمادہ نہین ہوتے"۔ اس کے بعد ہم ملاقات کے کمرے مین لیڈیون کے پاس گئے اور نغمہ وسرود کا آغاز ہوا۔ مس یول نے ستار پر ایک اسپین کا آلہ گایا۔ وقت نہایت ہی لطف سے کٹا شب کے بارہ بجے واپس ہوئے آج کے "مارننگ پوسٹ" مین سنٹرل نیوز ایجنسی کے ایک وکیل سے جو میری ملاقات ہوئی تہی اوسکا حال چہپا ہے۔

۳۰۔ مارچ۔ آجکی صبح بہت ہی دلفریب ہے مگر چونکہ گڈ فرائیڈے ہے اس لئے اتوار کی طرح تمام شہر سنسان ہے۔ ہائڈ پارک مین بہت سے لوگ جمع ہین۔ لندن کے وسط مین یہ ایک وسیع میدان ہے اکثر لوگون کا یہان جماؤ رہتا ہے۔ چوڑی چوڑی سڑکین ہین جنپر ہزارون گاڑیان صبح سے شام تک گذرتی رہتی ہین لیکن کرایہ کی گاڑیون کو اندر جانے کا حکم نہین۔ سڑک کی دونون طرف پیدل چلنے والون کے لئے خوبصورت دلکشا راستے

ہین اور اونکی برابر کرسیون اور بنچون کی لین لگی ہوئی ہے - سڑک کے متوازی ایک عمدہ کٹی ہوئی سڑک گھوڑے کے سوارون کے لئے ہے جہانکہ بہت سے وضعدار لوگ گو کہ چند ہی کاٹھی پر بہلے معلوم ہوتے ہین نظر آتے ہین - دن بہر پارک مین امراء کا جماؤ رہتا ہے اور سر شام شہر کی ساری سڑکون کا کوڑا کرکٹ ڈہل آتا ہے - اس باغ مین قدرت اپنی اصلی ہیئت پر ہے - انگریز لوگ فطرت کے بڑے پوجنے والے ہین اور ہے بہی یہ کہ اس باغ پر ایک عجب بیساختہ جوبن ہے - ایک خوبصورت جھیل ہے - جسکا نام سرپن ٹاٹن ہے جہان ہزارون آدمی شام کیوقت چھوٹی چھوٹی کشتیون مین بیٹھکر ملاحی کی مشق کیا کرتے ہین - اس ملک کی آب وہوا نہایت مرطوب ہے - ڈاکٹرون کی راے مین حفظ صحت کے لئے کسی قسم کی ورزش کی نہایت ضرورت ہے -

آج مین پہلی دفعہ سڑک پر پاپیادہ چلا - لندن کی سڑکون کے نام زیادہ تر خاندان شاہی اور امراء کے نام پر ہین - شارع عام پر عموماً لکڑیون کا فرش ہے اس لئے گاڑہی کے پہیون سے بہت کم کہڑبڑ ہوتی ہے - سڑک کے بیچ مین تین تین چار چار کرایہ کی گاڑہیان اکثر صف بستہ کہڑی رہتی ہین اور عام طور پر وہین ایک لکڑی کا چہوٹا سا مکان ہوتا ہے جہان گاڑہی والے کافی وغیرہ پیا اور ایک دوسرے سے گپ شپ اوڑایا کرتے ہین - سڑک کے دونون جانب پاپیادہ چلنے والون کے لئے پختہ راستے ہین - جب کبہی مجکو سڑک کاٹ کر جانا ہوتا تہا تو بہت دہشت معلوم ہوتی تہی کیونکہ ہر وقت تین تین اور چار چار گاڑہیان صف بستہ نکلتی رہتی تہین - انگلستان کے باشندون کا یہ عام خیال معلوم ہوتا ہے اور میری سمجھ مین ٹھیک بہی ہے کہ دوسرے لوگ انکی جانون کے ذمہ دار ہین خود اون پر اپنی حفاظت فرض نہین - مینے اکثر دیکھا ہی کہ وہ اپنی معمولی چال سے سڑک کاٹتے ہوئے جایا کرتے ہین اور دونون طرف سے جو گاڑہیان دوڑتی ڈپٹی آتی ہین اونکا کچھ خیال نہین کرتے -

حیرت کی بات ہے کہ لندن مین یوروپ کے دوسرے شہرون کی بہ نسبت اسقدر کم یادگارین کیون ہین۔ چند ولنگٹن کی یادگارین ہین ایک شاہزادۂ البرٹ کی ہے اور دو باتین اور ہین۔ مقبرۂ البرٹ سب سے بہتر ہے۔ یہ ہماری ملکہ معظمہ نے شاہزدۂ البرٹ کی یادگار مین بنایا ہے۔ اسکی تعمیر مین بہت دلچسپ صناعی صرف کی گئی ہے۔ واقعی قابل دید ہے۔ سر البرٹ اسکاٹ نے نقشہ بنایا تھا اور قریب ایک لاکھ بیس ہزار پونڈ (اٹھارہ لاکھ روپیہ) خرچ ہوئے تھے۔ شاہزادہ مرحوم کی ایک برنجی پیکر گاتھگ سائبان کے نیچے رکھی ہے جسے فالی نے بنایا تھا۔ چوکور چبوترون کے کونون پر یوروپ ایشیا۔ افریقہ اور امریکہ کی مورتون کے جمگھٹ ہین۔ کرسی کے چہار طرف سب زمانون کے بڑے بڑے مطربون اور شاعرون اور نقاشون کی تصویرین ہین۔

دو بجے کے قریب ڈاکٹر براکٹ کے ساتھ سینٹ ٹامس اسپتال کو دیکھنے گیا۔ یہ اسپتال پارلیمنٹ کے سامنے دریاے ٹیمز کے کنارہ پر ہے اور بہت شاندار عمارت ہے۔ اس مکان مین سات قطارین ہین ہر قطار مین پانچ منزلین ہین اور ہر منزل پر مریضون کے رہنے کے لئے متعدد کمرے ہین جو خاندان شاہی کے اراکین کے نامون سے موسوم ہین اس مکان مین آکر اس عظیم المنزلت قوم کی رحمدلی سے دل پر بہت ہی اثر پڑتا ہے۔ عورتون بچون اور مختلف امراض کے مریضون کے لئے علیحدہ علیحدہ کمرے ہین۔ کمرے نہایت صاف ہین گرمی بھی اعتدال پر رہتی ہے ہوا کے آنے جانے کا بھی معقول بندوبست ہے اور مسہریان بھی بہت آرام کی ہین۔ میری راے مین یہان مریضون کو گھر سے بھی زیادہ آرام ملتا ہے دائیان جو نرسین کہلاتی ہین مریضون کی خبرگیری کے لئے مقرر ہین۔ لندن کے تمام مشہور ومعروف ڈاکٹر یہان آیا کرتے ہین انکو صرف ۵۰ پونڈ سالانہ ملتا ہے جسکو وہ پھر ہسپتال کے خزانہ مین داخل کر دیتے ہین۔ بعض ڈاکٹر ایسے بھی ہین کہ جو دن رات وہین رہتے ہین۔ اس

ہاسپتال مین ڈاکٹر ہونا بڑی عزت کی بات سمجھی جاتی ہے - ہاسپتال کے ساتھ ساتھ ایک طبی مدرسہ ہے جہانکہ طالب علم مطب کیا کرتے ہین اور اعضاے انسانی کی تشریح دیکھتے ہین تشریح ایک گول کمرے مین ہوتی ہے جسکے گرد تھیٹر کی طرح بتدریج نیچے سے اوپر تک بنچین بچھی ہین اور بیچ مین ایک بڑی میز رکھی ہے -

لندن مین کئی بڑے بڑے ہاسپتال ہین اور بعض ایسے بھی ہین کہ جہان خاص خاص بیماریون ہی کے علاج ہوتے ہین -

رات کے آٹھ بجے ہم مسٹر ہربرٹ کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے اورلینس کلب مین گئے - یہ کلب اون معدودے چند کلبون مین سے ہے کہ جہان عورتین جاسکتی ہین - یہان مجھکو لارڈ اور لیڈی ڈانامور اور مسٹر اور مسسز والٹر مالک اخبار لندن ٹائمز سے ملنے کی عزت حاصل ہوئی - یہ سب لوگ بہت ہی اچھے ہین - معلوم ہوتا ہے کہ میرے اوس خط نے جو ہندوستان کے مسلمانون اور انگریزی گورنمنٹ کی نسبت آج صبح کے لندن ٹائمز مین چھپا تھا لندن مین بہت شور وغل مچایا ہے -

یہ جلسہ بھی بہت غنیمت تھا نہایت لطف رہا - مسٹر ہربرٹ ایک نہایت ذیہوش خوش اخلاق خوش مزاج اور بڑے راستباز شخص ہین - کریم النفس تو اسقدر ہین کہ ہر وقت احسان کرنے کو تیار رہتے ہین -

۳۱ - مارچ — شام کے وقت مین پیویلین کو ایک دوست کے ساتھ گیا - یہ ایک چھوٹا سا خوشنما تھیٹر ہے اور اوسمین تین ہزار آدمیون کی گنجایش ہے - یہان عورتین نہین جاتین — مرد بھی جس لباس مین آرام دیکھتے ہین اوسی مین آتے ہین آرام سے ٹوپیان اوڑھے ہوئے بیٹھے اور چرٹ اوڑاتے رہتے ہین - مین اس آسایش بار طریقہ کو بہت پسند کرتا ہون لوگون کی یہ کثرت تھی کہ چھت تک ٹوپیان ہی ٹوپیان نظر آتی تھین اور بہت سون کو تو باوجود

ٹکٹ پاس ہونے کے مایوس جانا پڑا - اگرچہ یہ موسم نہین ہے مگر پہر بہی تمام تھیٹر کُھلے ہوئے ہین اور کوئی ہی ایسا منحوس تھیٹر ہوگا کہ جسمین کوئی کرسی خالی رہتی ہو - معلوم یہ ہوتا ہے کہ لندن مین دن کے تین حصے کرتے ہین نو بجے سے چہ تک کام کا وقت ہے شام کے چہ بجے سے آدہی رات تک عیش و عشرت کا اور باقی سونے کا حصہ ہے -

پارلیمنٹ کے ممبر دن کو بہی بہت ہی کام کرنا پڑتا ہے بیچارے کہین نظر نہین آتے - گہر پر تین بجے تک کام ہی کام رہتا ہے اوسکے بعد پارلیمنٹ جاتے ہین وہان بعض اوقات صبح تک بیٹھنا ہوتا ہے -

یکم اپریل — مین نے آج سہ پہر کو نارتھ بروک کلب مین اپنے قدیم دوست صفدر حسین خان کے لڑکون حامد اور زاہد کے ساتھ ٹفن کہائی -

ہندوستان مین اکثر سنا کرتا تہا کہ اس کلب کا حال کچہ اچھا نہین ہے - علاوہ دوسری باتون کے یہ بہی مشہور ہے کہ انگلو انڈین بہرے رہتے ہین اور ہندوستانیون سے بہت بُرا برتاؤ کرتے ہین اور نہ اونکو انتظام مین دخل دینے دیتے ہین - مین دلی خوشی سے شہادت دیتا ہون کہ ان باتون مین سے ایک بہی ٹھیک نہین ہے - ہندوستانی اور انگریز سب مساوی درجہ رکہتے ہین - خصوصًا ہندوستانیون کو تو بہت ہی مفید ہے سہ پہر کیوقت اکثر طالبعلم آیا کرتے ہین انگریزون سے ملتے ہین کلب کی طرز زندگی سے واقفیت حاصل کرتے ہین اور ایک دوسرے کی صحبت سے محظوظ ہوتے ہین - ان فوائد کے علاوہ کلب مین حب وطنی کی بنیاد پڑتی ہے - میرے خیال مین وہ لوگ جو اسکی بُرائی کرتے ہین فائدون کو بالای طاق رکہہ کے ظاہری شان و شوکت کو دیکہا کرتے ہین - مین تسلیم کرتا ہون کہ لندن کی بہت سے کلبون کے مقابلہ مین اس حیثیت سے یہ بہت کم مایہ ہے گو یہ بات قابل افسوس ہو مگر علاج کچہ دشوار نہین ہر ہندوستانی کا فرض ہے کہ اپنے ملک کی وقعت و اقتدار کے خیال سے شریک ہو کر

اسکو ایسا بنائے کہ لندن کا کوئی کلب اسکو نہ پہنچ سکے۔

ٹفن بہت معقول تہی۔ تین بجے سے میرے ہموطن آنے شروع ہوئے۔ مجھکو اونکے دیکھنے سے بڑی خوشی ہوئی۔ اس کلب پر ایک یہ اعتراض بہی ہوا کرتا ہے کہ یہان ہندوستانی ایک دوسرے کی صحبت مین اسقدر رہتے ہین کہ انگلستان مین رہنے کا اصلی مقصد فوت ہوجاتا ہے۔ مین اس اعتراض کو خوب سمجھتا ہون مگر ہفتہ مین ایک یا دو دفعہ ملنا کچھہ زیادہ نہین ہے بلکہ اس سے حب وطنی کے مادہ کو تقویت ہوتی ہے۔ مجھکو اس خیال سے بہت وحشت ہوتی ہے کہ ایک قوم دوسری قوم سے ملکر بالکل نیست و نابود ہوجائے یا اوسمین سما جائے ہم بہی عالیخاندان بلند پایہ ہین اور ہماری تاریخ بہی قابل فخر ہے۔ ہمین اونکو قایم رکہنا چاہئے اونپر فخر کرنا چاہئے اور اونھین کو اپنے پہچانے جانیکا ذریعہ بنانا چاہئے۔

۲ - اپریل — چونکہ آج تعطیل تہی اس لئے نحوست کے اعتبار سے یہ پیر بہی کچھہ اتوار سے کم نہ تہی۔ شام کیوقت اپنے ایک ہندوستانی دوست کے پاس جو ہم سے نو میل کے فاصلہ پر رہتے ہین چاء پینے گیا۔ ریل مین سوار ہوکر پندرہ منٹ مین پہنچا۔ جس اسٹیشن سے کہ مین سوار ہوا تہا وہان سے ہر روز بلاناغہ تیس ریلین اوسی مقام کو جایا کرتی ہین جہان میرے دوست رہتے ہین۔ علاوہ اسکے اور کمپنیون کی ریلین بہی جاتی ہین۔ اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ لندن مین کسقدر آمد و رفت رہتی ہے۔ اسٹیشن سے مین کرایہ کی گاڑہی پر سوار ہوا۔ ایک اچہی خاصی ہوا خوری ہوگئی جہانتک نگاہ کام کرتی تہی سبز سبز کہیت نظر آرہے تہے لیکن چہوٹے چہوٹے جہونپڑے اور مکان آنکھون کے سامنے آکر اس خوشنما منظر کو اور بہی دلچسپ کردیتے تہے۔ سڑکین پختہ نہ تہین کہین کہین چہوٹے چہوٹے نالون کو اوترنا پڑتا تہا۔ یہ سمان بالکل کچھہ ایسا ہی تہا جیسا کہ برسات کے موسم مین اوٹی (مدراس) مین ہوا کرتا ہے۔

میرے دوست ایک پادری کے ساتھہ رہتے ہین۔ پادری صاحب ایک بہت شریف نفس

شخص ہین اونکے چار خوبصورت تربیت یافتہ لڑکیان ہین - اونکی بی بی اپنے بہائی سے ملنے گئی تہین جو شہر کے پاس ہی رہتے ہین اور ایک لڑکا ملاحی کی مشق کرنے جایا کرتا ہی چارون لڑکیان اور ایک نو دس برس کا لڑکا موجود تہا وہ سب مجہسے نہایت گرمجوشی سے ملے اور کہنے لگے کہ ہماری غریبانہ اوقات بسری پر نہ جائیے - خلوص کو دیکہئے میرے دل پر یہ الفاظ اپنا کام کرگئے میری راے مین تو جو خانگی خوشی کے آثار اس چہوٹے سے آرام دہ جہونپڑے سے نمایان تہے اور جیسا روح کو فرحت بخشنے والا وہ خوشنما آسایش بار الاؤ معلوم ہوتا تہا جسکے گرد یہ محتاج مگر قانع لوگ جمع تہے ویسی شان تو کسی شاہی محل مین بہی نہو گی - شام کی سہانی تاریکی پہیلتی جاتی تہی باپ نے اوٹہکر لیمپ کو درست کرکے چراغ روشن کئے - یہ سب مہمان نواز سیر چشم لوگ مجہسے اصرار کرنے لگے کہ رات کا کہانا یہین کہاؤ مین نے اس مہربان درخواست کو بسر و چشم قبول کیا -

مجہے چشم بینا نے بہت ہی جلد آگاہ کر دیا کہ اون لوگون مین سے جو میرے گرد بیٹہے تہے بعض کے دل مین اون پاک جذبات کی پرزور مگر عصمت بار شعلے مشتعل تہے کہ جو پورے طور پر روک تہام کئے جانے کی صورت مین انسان کی طبیعت کو صیقل اور دل کو نجاستون سے پاک کردیتے ہین - وہ قابل پرستش جذبات کہ جو ایک انسان کج نہاد کو خلقت ملکوتی عطا کرتے ہین اگرچہ خود بہی درد ہے مگر کیسا پیارا انوکہا درد ہے کہ لا علاج دنیاوی دردون کی دوا ہے خود بہی ہے تو ایک لذیذ مسرت مگر کیسی مسرت جو درد سے پہلو بہ پہلو ہے - یہ وہ چیز ہی کہ جو دل کا ایمان اور نیکیون کا مخرج ہے - اس بلاے بیدرمان کا فرکیش عشق کی بدولت مین نے اپنے دوست کو اوسوقت سے بہت بدلا ہوا پایا جبکہ مینے اونکو ہندوستان مین دیکہا تہا - مگر خوش قسمتی کی یہ بات تہی کہ وہ شرمیلی محبت بار نگاہین جنکا کبہی کبہی اونپر بے اختیار وار ہوجاتا تہا وہ بہی ایسی ہی تہین کہ جو میرے دوست کی پرجوش جذبات کی پوری پوری

تائید کرتی نہین - لیکن ان پاک معصوم صفت جذبات کے پاکباز اظہار مین پوشیدگی کو
دخل نہ تہا اس لئے مجھکو یقین ہوگیا کہ راستبازی کی معیار سے بہی کچہہ ان کو خوف نہین - بعد
مین معلوم ہوا کہ میرے دوست اس نیک نہاد لڑکی سے منسوب ہو چکے ہین - ان آپس کی
شادیون سے مفید تر چیز ہماری سوشیل اور پولٹیکل ترقیون اور دونون ملکون کے باہمی اتحاد
کے لئے نہین ہوسکتی لیکن بالفعل عموماً اونکا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ خانگی خوشی کی جڑسی کٹجاتی
ہے لیکن جب ایسی محبت ہو کہ جو دوسرے رشتون اور دوسرے تعلقات کی طرف آنکھ
اوٹھا کر بہی نہین دیکھتی التفات کرنا تو درکنار ممکن ہے کہ اون پیاری خوشیون کا خون ہو کہ
جو ایک ہرے بہرے گہر سے متعلق ہین - اظہار نفرت جسکی دلشکن آواز کی توقع آزاد طبع
انگریزون اور لیڈیون سے (جو ایک حیرت انگیز بات ہے) رکہنی چاہئے ممکن ہے کہ
سوسئیٹی کے لطف کو کم کر دے لیکن آخر مین میان بی بی کی باہمی محبت مین اس سے بہی
کچہہ ایسا زیادہ فرق نہ پڑیگا -

اس موقع پر اس بات کا کہنا شاید نامناسب نہو کہ نکاح اور حقوق عورات کے لحاظ سے
شرع محمدی قوانین انگریزی کی نسبت زیادہ منصفانہ اور اصول سودمندی کے مطابق
ہے بلکہ قوانین انگریزی تو بعض اوقات نکاح کو خانگی مسرتون کے مضر ثابت کرتے ہین -
قوانین انگریزی کے بموجب نکاح کسی طرح سواے اسکے کہ کہلی عدالتون مین ایسی رسوائی
ہو کہ جس سے میان یا بی بی تمام عمر کے لئے خلایق کی نگاہ مین ذلیل وخوار ہو جائین منسوخ
نہین ہوسکتا کوئی وجہہ نہین کہ فریقین معاہدہ کو معاہدہ کے توڑنیکی اجازت نہو - جبکہ عورت
اپنی عمر کا بہترین حصہ گذار چکتی ہے اور کسی نئے گہر کے آباد کرنے کے لایق نہین رہتی تو
خواہ نخواہ ایک عمر تک ساتہہ رہتے رہتے تہوڑی بہت محبت ہو جاتی ہے بچون کی محبت
بہی میان بی بی کو یکسان ہوتی ہے - ان وجوہ سے طلاق کی ضرورت بہت کم ہو جاتی

ہے- فریقین کی رضامندی کی صورت مین شرع اسلام کے بموجب نکاح ساقط ہوسکتا ہی لیکن اس فطری روک کو ایک مصنوعی روک سے بہی مضبوط کیا ہے اگر مرد اپنی طرف سے طلاق کا خواہان ہو تو اوسے مہر دینا واجب ہے جو اسقدر کافی ہوتا ہے کہ عورت تاحین حیات نان ونفقہ سے بیفکر رہتی ہے - لیکن اگر عورت طلاق لینی چاہے تو مہر سے دست برداری کرنی ہوگی - دوسری بات یہ ہے کہ ہماری شرع شریف کے بموجب عورت اپنے مال کی مالک مجاز ہوتی ہے اوسے اپنی طرف سے معاہدہ کرنے اور جائداد کے بیع وفروخت کرنیکا اختیار ہوتا ہے - انگلستان کا قانون اسقدر فیاض نہین ہے -

۲۳ - اپریل — مسنر فروٹن اور مسٹر ڈگبی نے آج میرے ساتہہ ٹفن کہائی - مسٹر ڈگبی سے ملنے کا مجہے کبہی پہلے اعزاز حاصل نہین ہوا تہا - جب مسلمانون کی نسبت میرا خط "ٹائمز" مین چہپا تہا تو اونہون نے مہربانی کر کے مجہکو لکہا کہ گو اونہین بہت سی باتون مین مجہہ سے اختلاف ہے مگر وہ میرے خط کو نہایت قدر کی نگاہون سے دیکہتے ہین - مینے بہی اونکی کتاب موسومہ "ہندوستان ہندوستانیون اور انگلستان کے لئے" پڑہی تہی اور مجہکو بہی اونکی بہت سی رایون سے اتفاق نہ تہا مگر کتاب فی نفسہ پسند تہی - وہ ہندوستان اور دیسی ریاستون سے بہت تعلق خاطر رکہتے ہین اسلئے اونسے ملکر مجہکو بہت خوشی ہوئی - اونہون نے معاملات حیدرآباد کی نسبت کئی سوال کئے خصوصاً سر ہاربس رمبولڈ کی دعویات اور عطیۂ نظام کی بابت بہت دلچسپی ظاہر کی - مینے اون سے صاف کہدیا کہ گورنمنٹ ہند پر اونکی نسبت کوئی الزام نہین لگ سکتا - ہندوستان کے تمام رؤسا کو گورنمنٹ سے اسقدر محبت ہے کہ اگر کل اونہین یقین ہوجائے کہ اوسکی خوشی اس مین ہے کہ وہ اپنی گردن کاٹلین تو وہ کبہی دریغ نہ کرینگے - اگر لوگ گورنمنٹ ہند کے نام کو اپنی کاربرآری کے لئے استعمال کرین تو بیشک یہ بڑی بدقسمتی کی بات ہے مجہے اس خیال سے بڑی تکلیف ہوتی ہے

کہ پچھلے چند سالون مین کیسی بدنامی کے ساتھہ گورنمنٹ ہند کا نام رسوائیون مین شریک رہا ہے - مینے کہا کہ یہ مضمون ایسا نہین ہے کہ جسکی نسبت بالفعل کچھہ کہنا مناسب ہو -

آج صبح مین نیشنل لبرل کلب کو دیکھنے گیا جو ایک نہایت عالیشان عمارت برلب دریای ٹیمز ہے - ممبران کلب نے خود ایک کمپنی بنا کر چوبیس لاکھہ کے حصہ خریدے اور اس روپیہ کو مکان کی تعمیر مین صرف کیا - اب کلب خود اونھین کی ملک ہے - میرے خیال مین اکثر کلب اسی طرح پر جاری ہوا کرتے ہین - اس کلب مین پانچ منزلین ہین ہر اعتبار سے نہایت شان وشوکت کے ساتھہ آراستہ ہے - انگریز آرام وآسایش کا بہت ہی خیال کرتے ہین - ہر ضرورت کے لئے پہلے ہی سے پیش بندی کر لیتے ہین اور ذرا سے سامان آسایش کے لئے بھی بہت سی تکلیفین گوارا کرتے ہین - باتین کرنیکی کو چین پڑہنے کی آرام کی کرسیان ایسی خوبی اور سلیقہ کے ساتھہ بناتے ہین کہ تمام جسمانی ضرورتون کے مناسب ہوتی ہین - کلب مین ایک چیز بھی ایسی نظر نہین آتی جو کسی خاص ضرورت کے رفع کرنیکے لئے نہ بنائی گئی ہو - انگلستان کے بچ کے گھرون کیطرح کلبون مین بھی ایک چھوٹا سا کمرہ ہوتا ہے جسے "بوڈور" کہتے ہین جسمین انگریز بند ہو کر خاطر جمع سے کام کیا کرتے ہین - انگلستان مین قالینون کا بہت رواج ہے سادے سے سادے گھر مین بھی سیڑہیون پر اور کمرون کے اندر انھین کا فرش ہوتا ہے - نیشنل لبرل کلب مین بہت خوبصورت اوٹھانیکی کلین ہین جو تمام دن چلتی رہتی ہین اور ہر کمرہ کے پاس برقی تار لگا ہوا ہے تا کہ نوکرون کے بلانے مین کچھہ دقت نہو - ریڈنگ روم بھی بہت خوبصورت ہے بلندی اور عرض وطول کی یہ کیفیت ہے کہ انتہا نہین کھلتی اور دو انچ موٹے قالین کا فرش ہے جسکی بدولت ذرا آہٹ معلوم نہین ہوتی - آتشدانون پر تختے لگے ہین جنپر موٹے موٹے حرفون مین لکھا ہے "خاموش" - کسی شخص کی اتنی مجال نہین کہ ایک لفظ بھی زبان سے نکالے - سیکڑون ممبر بیٹھے ہوئے

اخبارات پڑہتے رہتے ہین - لیکن اتنی طاقت نہین کہ ایک دوسرے سے ایک حرف بہی کہین - گلیڈ اسٹن لائبریری بہی بہت اچہی ہے اوسمین اس جلیل القدر شخص کی مورت رکہی ہے - ان تمام باتون سے ایک عجیب طرح کا رعب دلپر چہا جاتا ہے - نیشنل لبرل کلب اور یونائیٹڈ سروس کلب کی کمیٹیون نے مجھکو بہی ممبری کی عزت بخشی ہے -

لندن کے ہر کلب مین نقدی دینی پڑتی ہے اور یہی ٹھیک بہی ہے - ہندوستا نمین نوجوان انگریز کلبون کے قرضدار ہوکر اپنے آپ کو ذلیل وخوار کیا کرتے ہین - یہان یہہ موقع نہین ملتا - مین پہلے کہہ چکا ہون کہ لندن مین کئی قسم کے کلب ہین - مثلاً ایک سیویج کلب (وحشی کلب) ہے جسکی ممبری صرف اونہین لوگون کے لئے کہلی ہوئی ہے جو دماغی محنت سے اوقات بسری کرتے ہین خواہ نقاش ہون یا اخبار نویس - البا ٹن کلب بہاری لوگون کے لئے ہے - آمنی نیم بڑے بڑے مدبرون اور مصنفون کے لئے یونائیٹڈ سروس کلب برّی اور بحری فوج کے افسرون کے لئے کارلٹن کلب کنسرویٹیون کے لئے اور نیشنل لبرل کلب لبریون کے لئے علی ہذا القیاس -

ایک بات ان کلبون مین ایسی بیطور ہے کہ اوسکو دیکہہ دیکہکر میرا خون خشک ہوتا تہا وہ یہ ہے کہ ممبر آتے ہین جاتے ہین مگر ایک دوسرے کو پہچانتے بہی نہین - گوکہ سب ایک ہی کلب کے ممبر ہین مگر بجائے اسکے کہ آپس مین ربط وارتباط ہو سخت نفرت معلوم ہوتی ہے جب کبہی ایک ممبر دوسرے ممبر سے بہت ہی خلوص کا اظہار کرتا ہے اور وہ بہی شاذ ونادر تو صرف اسقدر کرتے ہین کہ منہہ پہیر کر "مزاج شریف" کہدیتے ہین - تمام ممبرون کے چہرے زبان حال سے کہتے ہین کہ بس دور ہی رہئے مجھے ستائیے نہین" - مینے انگریزون مین یہ بات اکثر دیکہی ہے کہ ایک کلب کے ممبر ہوتے ہین ایک ہی قسم کے کام مین مصروف رہتے ہین لیکن اونکے باہمی تعلقات صرف اس گردن ہلانے ہی تک محدود رہتے ہین اور اسکے علاوہ

ایک دوسرے کو پہچانتے بہی نہین - اس سے ہمین سبق لینا چاہئے - جب ہم شکایت کیا کرتے ہین کہ ہندوستان مین انگریز بہت کہنچے تنے رہتے ہین تو یاد رکہنا چاہئے کہ اونکا اپنے ہموطنون کے ساتہہ بہی یہی حال ہے - اس لئے اون سے اسباب مین توقع ہی کرنا خلاف عقل ہے - یہ غرور یا شیخی کا نتیجہ نہین ہے بلکہ قصور اونکی بدقسمت فطرت کا ہے جسکی بدولت اونکی روح کا پُرجوش خوشنما چشمہ برف کی طرح جما رہتا ہے اور ہندوستان مین ایسے فتور برپا کرتا رہتا ہے -

۴ - اپریل - آج میری دعوت مسٹر اسٹیفن کے یہان تہی جو ہمارے سر جیمس اسٹیفن کے بیٹے ہین اور علماء کیمبرج کے باعتبار فرقہ ہین شمار کئے جاتے ہین - دعوت سیویل کلب مین تہی - ہمارے دوست دیر آشنا تو ہین مگر ہین بڑی دل لگی کے آدمی - سیویل کلب کے ممبر زیادہ تر علماء ڈاکٹر بیرسٹر وغیرہ ہین - ممبرون کا انتخاب سال مین ۵ دفعہ ہوتا ہے اور کمیٹی منتخب کرتی ہے - امیدوارون کی ایک فہرست رہتی ہے جو لوگ کہ دو برس تک منتخب نہین ہوتے اونکے نام خارج کر دئے جاتے ہین - اس لئے لوگون کو منتخب ہونے سے پہلے تہوڑے دنون انتظار کرنا پڑتا ہے اور یہی حال سب بڑے بڑے کلبون کا ہے - یہ کلب محلہ پکے ڈلی مین سبز باغ کے سامنے واقع ہے - یہ محلہ نہایت ہی خوشنما اور معزز ہے -

کہانے سے فارغ ہوکر مسٹر اسٹیفن اور مسٹر ریلے کے ساتہہ مین امپائر کو گیا جو برخلاف تہیٹرون کے محض نغمہ و سرود کے لئے مخصوص ہے - تہیٹرون مین ناٹک کا تماشا ہوتا ہے اور معزز مقامات سمجہے جاتے ہین عورتین بہی اکثر جاتی ہین - لیکن میوزک ہال (سماع خانے) مین کرسیان دوسری وضع پر رکہی جاتی ہین اور مختلف قسم کے تماشے ہوا کرتے ہین مثلاً ناچنا گانا ورزشین کرنا اور ظرافت آمیز گیت گانا - مکان بہت عمدہ ہے آراستگی بہی اچہی ہے پردے

ایسے خوبصورت ہین اور ایسے ایسے نادر تماشے ہوتے ہین کہ اون کے بیان کرنیکے لئے بہی کئی کتابین چاہئین۔

۵ - اپریل - نیشنل لبرل کلب مین آج مسٹر ڈگبی کے ساتھہ ٹفن کہائی۔ مسٹر ڈگبی اُن شریف انگریزون مین سے ہین جنکی شریف النفسی اور فیاض دلی بیان نہین ہوسکتی۔ ہندوستان مین تہوڑے ہی دنون رہے ہین مگر وہان کے تمام مسئلون سے خوب ہی واقفیت رکھتے ہین۔ اگرچہ مجھکو اون سے اکثر مسائل مین اختلاف ہے مگر کیا کہون کہ میرے دلمین اُنکی کسقدر عزت ہے۔ ہم چرٹ پینے کے کمرے مین بیٹھے ہوئے باتین کر رہے تہے کہ ایک بڈہا سا انگریز آیا اور مسٹر دادابہائی نوروزجی سے باتین کرنے لگا۔ باتون باتون مین مینے مسٹر نوروزجی سے دریافت کیا کہ اونھین کچہہ انٹرنیشنل کلب کا حال بہی معلوم ہے اُنہون نے کہا کہ مطلق نہین۔ مینے کہا کہ مین ابہی اوسکا ممبر ہوا ہون بڑے میان سر ہلا کر کہنے لگے تو مجھے آپکی حالت پر افسوس کرنا پڑا۔ جدہر دیکھو لارڈ اور ڈیوک ہی نظر آتے ہین اور اُنکی صورت مجھے زہر معلوم ہوتی ہے۔ مین ان بزرگوارون کے پاس کہڑے ہونیکا بہی روادار نہین ہون"۔ ان پاکیزہ خیالات سے مجھے بہت ہی ہیبت ہوئی۔ امراء تو ہر ملک کے نگینے ہین اور اونھین کے دم سے زیبایش اور شان وشوکت سلامت ہے۔ کم سے کم ہم مسلمان تو کسی ایسے ملک کو جہان امراء نہون وقعت کی نگاہ سے کبہی نہین دیکھہ سکتے۔ یہ آزاد منہہ پہٹ اصول میرے نزدیک تو دنیا کے فطری اصولون کے بہت خلاف ہین۔ آپ دولت کو سب پر اوسوقت تک برابر تقسیم نہین کرسکتے جبتک کہ اُن لوگون کے ساتھہ ناانصافی نہ کرین کہ جو اپنا پسینا سر سے ایڑی تک بہا کر دوسرون سے زیادہ کماتے ہین۔ اور دنیا کا جب یہی انداز ہے تو اون لوگون کو وہ بلند مراتب اور عزتین بھی ملنی چاہئین جو دولت کے ساتھہ ساتھہ ہین۔

شام کیوقت مسٹر اور مسنز ہربرٹ اور مسٹر فوڈن اور مسٹر براکٹ نے ہمارے ساتھ کرائے ٹرین سٹاران مین کہانا کہایا۔ کہانے کے بعد مین اونکو کرائے ٹیرین تھیٹر مین لیگیا جہانکہ پہلے سے کرسیون کا بندوبست کرلیا تہا۔ یہ تھیٹر چہوٹا سا ہے مگر ہر چیز سے سلیقہ مندی ظاہر ہوتی ہے آج "ڈیوڈ گیرک" کا تماشا تہا۔ میری راے مین یہ ناٹک بہت عمدہ ہے۔ شہر کی ایک دولتمند لڑکی ایک ایکٹر ڈیوڈ گیرک کے عشق مین مبتلا ہوتی ہے۔ وہ اوسکے دیکھنے کے لئے ہر روز بلاناغہ تہیٹر جایا کرتی ہے گہر پر اوسی کے خیال مین مستغرق رہتی اور ناٹک پڑہ پڑہکر وقت گذاری کرتی ہے۔ اپنے باپ کی اکلوتی بیٹی ہے اور اپنے چچازاد بہائی سے منسوب ہے مگر اوس سے سخت تنفر ہے۔ باپ کی دلسوز نصیحتین بیکار ہین آخر باپ نے ایک دن ڈیوڈ گیرک کو جو بہت خوددار ایماندار اور نیک نفس شخص ہے بلایا۔ اوس سے بلاتامل وہ اپنی بیٹی کے عشق کی داستان بیان کرتا ہے اور پہر ایک عجیب طرح سے اوسکی آمدنی دریافت کرکے اوس سے دوگنے روپیہ کا وعدہ اس شرط پر کرتا ہے کہ وہ کسی دوسرے ملک مین چلاجائے ڈیوڈ گیرک جسکو خیال ہی نہین کہ کس عورت کا ذکر ہے اپنے ملک اور اپنے پیشہ کے چہوڑنے سے انکار کرتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ جوگرہ ہوشیاری سے لگائی جاتی ہے وہ ہوشیاری سے کہُل بہی سکتی ہے۔ اور بڑے میان سے وعدہ کرتا ہے کہ مجہے ایک دفعہ کہانے پر تو بلاؤ پہر اگر تمہاری لڑکی مجہسے نفرت ہی نہ کرنے لگے تو سہی۔ باپ اس بات کو خوشی سے قبول کرتا ہے اور کہانے پر بلاتا ہے۔ ڈیوڈ گیرک آنے کو تو چلا آتا ہے مگر لڑکی کو دیکہتے ہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہی دلفریب حسن کی پُتلی ہے جسکے عشق مین اوسکا بُرا حال ہے۔ مسٹر ونڈہم ڈیوڈ گیرک بنتے ہین اور مس مور سوداگر کی بیٹی کا بہیس بہرتی ہین۔ مینے ابتک مسٹر ونڈہم سے بہتر کوئی ایکٹر نہین دیکہا اونکی آواز نہایت ہی پاکیزہ اور ادائین دلفریب ہین۔ مس مور بہی کم سن اور نہایت حسین ہین اور اپنے پیشہ مین طاق ہین۔ میری راے مین وہ حسن وجمال مین مس

میری انڈرسن سے کم نہین ہین یہ روشن ستارہ بہی اسٹیج پر دن بدن نصف النہار کیطرف ترقی کرتا جاتا ہے -

کہانیکے بعد ڈیوڈگیرک متوالا بنجاتا ہے اور اوسکی نامعقول حرکات سے سب کو نفرت ہوتی ہے - باپ بہی لڑکی کے چہرہ کیطرف جسکے دلپر کچہہ نہ پوچہو کیا گذرتی ہے تاک لگائے بیٹہا ہے اور اوسکے جذبات کا مطالعہ کر رہا ہے - اس حصہ مین سٹرونڈہم کمال ہی کرتے ہین - مدہوش ولایعقل ایسی خوبصورتی سے بنتے ہین کہ کلام نہین ہوسکتا مگر ایک تیز نگاہ کو اونکے متوالے چہرہ پر لڑکی کے عشق کے آثار اور اوس سخت حزن وملال کے نشان کہ جو اونکو لڑکی کی تکلیف دیکہکر اور اس خیال سے ہوتا ہے کہ اوسکے دل محبت منزل مین اونکی نامعقول حرکات سے نفرت ہوتی جاتی ہے نظر آتے ہین - آخرکار وہ اوسکو برداشت نہین کرسکتی - ڈیوڈگیرک کی گاڑی منگاتی ہے اور وہ گرتا پڑتا رخصت ہوتا ہے - اس کے تہوڑی ہی دیر بعد سوداگر کا بہتیجا نشہ کی حالت مین آتا ہے اور کہتا ہے کہ ڈیوڈگیرک کلب مین ملا تہا اور بیان کرتا تہا کہ اوس نے کسی شخص سے ایسا ایسا وعدہ کیا تہا اور اوسکو یون پورا کیا - سوداگر کی بیٹی اس ماجرے کو سنکر بیقرار ہوگئی اور اپنے باپ پر ظلم وستم کا الزام رکہکر بلا قصد ڈیوڈگیرک کے گہر پہونچی باپ بہی پیچہے ہی پیچہے ہو لیا - سوداگر منتین سماجتین کرتا ہے کہ گہر چلی چلو مگر وہ ایسی مدہوش ہو رہی کہ غش کہا کر گرپڑی سوداگر اوسکو وہین چہوڑ کر گاڑی لینے جاتا ہے - لیکن اتنے ہی مین ڈیوڈگیرک بہی آجاتا ہے اور اوسکو اس حالت مین دیکہتا ہے جب غش سے مہلت ملتی ہے تو وہ سمجہاتا ہے کہ اپنے گہر اپنے باپ کے دامن عزت مین چلی جاؤ ایک ایسے شخص کے ساتہ شادی کرنا کہ جسکا پیشہ ایکٹری ہے بدنامی سے خالی نہین - باپ بہی اتنے مین آجاتا ہے اور اس گفتگو کو سنتا ہے اور سیدہا اندر چلا آتا ہے اور ڈیوڈگیرک کا ہاتہ پکڑ کر کہتا ہے کہ "تم بہلی مانس ہو" اور اس کے بعد اپنی ٹوپی ہاتہ مین لیکر اپنی بیٹی کو نظر کرتا ہے

یہ اخیر سین اس خوبصورتی سے کیا جاتا ہے کہ مین نے بہت سی آنکھون مین آنسو ڈبڈباتے ہوئے دیکھے اور میری آنکھہ بہی انہین آنکھون مین سے تہی -

۶ - اپریل — کافی رائل مین آج مسٹر راک کی طرف سے میری دعوت تہی - عمارت بہت شاندار اور برقی روشنی سے منور ہے - کہانا لذیذ تہا اوسکے بعد الحمراء کو گئے -

۷ - اپریل — مسٹر اور مسز اسپالٹ کے ساتہہ اونکی گائون کے مکان مین جو وڈفورڈ مین ہے کہانا کہایا - مکان اچہا ہے اور باغ بہی خوبصورت ہے - مسٹر ڈگبی اور مسٹر دادابہائی نوروزجی بہی میرے ساتہہ تہے - مسٹر اسپالٹ نیک نفس انگریزون کے ایک عمدہ نمونہ ہین - مین اونسے جہاز ویلٹا مین ملا تہا - ہندوستان کے معاملات مین اونہین بہت دلچسپی ہے -

۱۱ - اپریل — مین آج نمایشگاہ نیاگرہ دیکہنے گیا - یہ ایک بہت بڑی تصویر نلی کی شکل مین ہے - مین ایک بڑے کمرہ کے اندر گیا جسکی چہت شیشہ کی تہی اور آس پاس بہت سی دوکانین تہین اونپر خوبصورت نوجوان لڑکیان بیٹہی ہوئی سوداگری کر رہی تہین - وہان ایک شرابخانہ بہی تہا اور ایک گیلری تہی جہانکہ لوگ بیٹہکر چرٹ پیتے تہے - آج لوگون کی آمد و رفت زیادہ تہی سڑک گاڑیون سے پٹی ہوئی تہی اور ٹکٹ کی قیمت بہی ایک شلنگ سے ڈہائی شلنگ ہوگئی تہی - ایک تنگ راستہ تہا اور اوسکے سامنے چند سیڑہیان تہین اور سیڑہیون کے اوپر ایک اونچی کرسی کا کمرہ تہا جہانکہ ایک بڑی تصویر تہی - دس منٹ تک مین عالم تحیر مین خاموش کہڑا رہا اور حیران تہا کہ خواب ہے یا بیداری - تصویر تو نہ تہی حقیقت حال کو آنکہون کے سامنے کر دیا تہا - روشنی کا انتظام اس خوبصورتی سے کیا تہا کہ تصویر کی ہستی کا پتہ بہی نہ تہا - دریا نہایت زور سے زمین مین گڑہی ڈالتا ہوا گر رہا تہا بخارات کے دہوئین اوڑ رہے تہے سبزہ زار کی خوشنما قدرتی مخملی چادرین دونون کنارون پر بچہی ہوئی تہین - سامنے کی پہاڑیون پر چہوٹے چہوٹے جہونپڑے نظر آرہے تہے کنارہ کے درختون کے سبز اور زرد پتے اپنی

بہار دکہا رہے تہے مرد اور عورتین ہاتہون مین چہڑیان لئے خرامان خرامان چلے جاتے تہے۔ دہوپ کی تیزی سے اونکے سائے بہی زمین پر نمودار تہے۔ اُفق آسمان پر بادل عجیب عجیب صورتون مین چلے جاتے تہے۔ تمام چیزین واقعی معلوم ہوتی تہین۔ سب دیکہنے والے میری ہی طرح حیرت واستعجاب مین غرق تہے اور کوئی آواز سوائے اون کی سانسون کے سون سون کی نہ آتی تہی۔

شام کے وقت ہم رائٹ آنریبل مسٹر ڈبلیو ایچ اسمتہہ وزیر اول خزانہ کے اٹ ہوم مین گئے ٹہیک دس بجے پہونچے دروازے کہلے تہے گاڑیون کے کہڑے ہونے کے مقام سے لیکر کمرہ کے دروازہ تک قالین بچہا تہا۔ ایک پہرہ والے نے ہماری گاڑی کا دروازہ کہولا اور دوسرا چپراسی بڑے کمرہ مین یہ کہتا ہوا لیگیا کہ مرد دست راست کی طرف اور عورتین دست چپ کی"۔ ہم اس ترتیب سے داخل ہوئے اور اپنے چغے اوسی پہرہ والے کو دیکر نمبرون کے ٹکٹ لے لئے۔ تب ایک اور شخص آیا اور وہ ہمکو سیڑہیون پر لیچلا اور ہمارے نام پوچہنے لگا مگر ہمارا اسم کرم ہی کچہہ ایسا ہی ویسا تہوڑا ہی تہا اوس بیچارہ سے کیونکر ادا ہوسکتا آخر جسوقت ہم کمرے مین داخل ہوئے تو جو کچہہ اوسکی سمجہہ مین آیا اوس نے چلا کر کہدیا۔ مسز اسمتہہ ایک کونے مین لیڈیون کے پاس جو پہلے سے آچکی تہین بیٹہی تہین۔ مسز اسمتہہ بہت خوش مزاج بی بی ہین ہمین دیکہتے ہی اوٹہین اور بہت ہی گرمجوشی سے استقبال کیا اور اپنی لڑکیون اور مسز گوشن اور لیڈی ہاورڈ سے ملایا۔

باوجودیکہ موسم نہایت خراب تہا مگر مسٹر اسمتہہ کے عالیشان محل کیطرف گاڑیونپر گاڑیان لڑہکتی چلی آتی تہین اور تہوڑی دیر مین اونکے خوبصورت آراستہ کمرے ویسٹ انڈ کے امیرون اور وضعدار لوگون سے بہر گئے۔ باہر کی طرف تو تاریکی اور سردی کا تسلط تہا لیکن اندر کیطرف یہہ وسیع بلند کمرے روشنی کے مارے جگمگا رہے تہے اور ہمہ تن خوشی کی تصویر

معلوم ہوتے تھے۔ ہوا گرم اور خوشبودار تھی اور جھاڑون کی نورانی روشنی خوبصورت چہرون پر پڑتی تھی جو آب وتاب مین موتی کو مات کرتی تھی۔ ستارے امراء کے سینون پر چمک رہے تھے اور دلربا حسین عورتون کے سر اور کپڑون پر ہیرے اپنی بہار دکھا رہے تھے گیارہ بجے تک دونون کمرے بھر گئے کہ چلنے مین کندھے سے کندھا چلتا تھا۔ لیڈی ہاورڈ جنکو ہندوستان سے بہت محبت معلوم ہوتی ہے مجھسے بہت دیر تک باتین کرتی رہین ہر جگہہ معلوم ہوتا ہے کہ ہماری قیصرہ کی جوبلی نے ہندوستان اور انگلستان کے تعلقات مضبوط کرنے مین بہت مدد دی ہے۔ ہندوستانی رئیسون اور شاہزادون کی اتنی کثرت سے جمع ہونے سے انگریزون کے دل مین ہندوستان سے ایک خاص محبت پیدا ہوگئی ہے۔

میری اتنے بڑے بڑے خطاب والون سے ملاقات ہوئی کہ اب مجھے اُنکے نام بھی یاد نہین رہے۔ لیکن مسز گوشن اور لیڈی ہاورڈ کی یاد میرے دل سے کبھی محو نہین ہوسکتی سب سے آخر مین اپنے میزبان سے ملاقات ہوئی۔ خوش اخلاقی مین فرد ہین اور لیاقت کے لحاظ سے انگلستان کے لایق سپوتون مین لایق ترین ہین۔ ہوس آف کامنز کے سرگروہ ہین اونکے ملنے کا انداز نہایت دلربا ہے۔ سارے انگلستان مین مسٹر اسمتھ کی ایمانداری اور لیاقت شعاری کی دونون پارٹیون کے لوگ عزت کرتے ہین۔ یہ اٹ ہوم میری رائے مین نہایت ہی باضابطہ جلسے ہین لیکن آداب و اخلاق سوسئٹی مین ان سے بہت ترقی ہوتی ہے۔ سر جیمس فرگسن سابق گورنر بمبئی سے بھی ملاقات ہوئی جو بڑے خوش اخلاق اور لایق شخص ہین۔ آدھی رات کیوقت جلسہ ختم ہوا۔

۱۲۔ اپریل ــ تین چار دن سے اسقدر عیش وعشرت مین مصروف رہا تھا کہ آج کا دن گھر ہی پر گذرا کہین نہین گیا صرف سہ پہر کو ایک دوست کے ساتھ ٹفن کھانے چلا گیا تھا۔ چونکہ مسٹر بک کے یہان مدت سے نہین گیا تھا اسلیے گو بہت تھک گیا تھا مگر اونکے گھر جانیکا ارادہ

کیا چونکہ کوئی تو کام بہی نہ تہا اس لئے بیٹھے بیٹھے خیال آیا کہ چلو اسٹاک نیونگٹن مین جاکر دیکہین کہ لندن مین غریب آدمی کیونکر اوقات بسری کرتے ہین۔ اس لئے مینے میلے کچیلے خلاف وضع کپڑے پہنے اور ہوٹل سے چپکے سے نکلکر ایک بس گاڑی مین اور ون کے ساتہہ بیٹھ لیا مینے یہ سوچا تہا کہ یہان سے پکے ڈلی سرکس جاؤنگا وہان سے دوسرے بس مین بیٹھکر اور آگے جاؤنگا اسی طرح پر اوترتا چڑہتا اسٹاک نونگٹن پہونچ رہونگا۔ بس فراٹے اوڑاتی چلی جاتی تہی مسافر ہواکے جہونکون کیطرح آتے تہے اور جاتے تہے کہ اتنے مین ایک نوجوان عورت میلے کچیلے کپڑے پہنے ہوئے میرے داہنی طرف آکر بیٹہی۔ گاڑی مین مسافرون کی یہ کثرت تہی کہ دبے جاتے تہے مجھے ان بی بی کی صورت دیکہہ بے اختیار انگلستان کی جیب کترنیوالی عورتون کا خیال آیا جنکا حال مینے اکثر کتابون مین دیکہا تہا۔ مین چوکنا ہوکر بیٹہہ گیا بیگم صاحبہ ادہر ادہر ہلتی تہین اور مین اپنی جیبون مین ہاتہہ ڈالکر دیکہتا تہا ایک نوجوان بہی میرے پاس بیٹہا تہا اوس سے مین اسٹاک نیونگٹن کی نسبت باتین کرنے لگا۔ اوس نے کہا کہ وہان جانیکا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ یہان سے سیدہے لورپول اسٹریٹ کو جائے اور وہان سے ریل مین بیٹھکر اسٹاک نیونگٹن جائیے اونہون نے مہربانی سے لورپول اسٹریٹ کی مختلف اسٹیشنون کی مفصل کیفیت بیان کی اور یہ بہی بتایا کہ کہان سے کسوقت ریل جاتی ہے۔ اوس پینی کے علاوہ جو مین دے چکا تہا مین نے اب اور دو پینیان نوجوان کو دین اور اوس سے کہا کہ لورپول اسٹریٹ پر ٹہیرالینا۔ بیگم صاحبہ نے فرمایا کہ آپ کی ٹرین پونے سات بجے پلیٹ فارم نمبر ۹ سے چہوٹتی ہے۔ لورپول اسٹریٹ مین پہنچکر مین اوترا مگر بیگم صاحبہ بہی میرے ہی ساتہہ اوترین اور فرمانے لگین کہ مین بہی اودہر ہی جاتی ہون اگر کوئی ہرج نہو تو مین آپکو راستہ بتادون۔ مینے اونکا شکریہ تو بہت ادا کیا مگر اب میرے شبہہ پکے ہوگئے۔ جب ہم اسٹیشن مین داخل ہوئے تو اونہون نے کہا کہ کس کلاس کا ٹکٹ درکار ہے مین نے کہا کہ

تہرڈ کلاس کا اونہون نے مجھکو لیجا کر ٹکٹ گہر کے سامنے کہڑا کر دیا لیکن چونکہ بہیڑ بہاڑ بہت تہی اس لئے مین فرسٹ کلاس کا ٹکٹ لے آیا بیگم صاحبہ بڑے غور کے ساتہہ مجہے تاکتی رہین اور جب مین ٹکٹ لے آیا تو کہنے لگین کہ آؤ میرے ساتہہ چلو وہ خود تہرڈ کلاس کی گاڑی مین بیٹہہ گئین اور مجہسے کہنے لگین کہ فرسٹ کلاس آگے ہے۔ مین "یہ کہکر کہ فرسٹ کلاس کی کچہہ ضرورت نہین" اوسی درجہ مین بیٹہہ گیا۔ بجاے اسکے کہ اپنے مجرمانہ ارادون کے پورا کرنے کے اس موقع سے خوش ہوتین وہ کچہہ پژمردہ اور مضمحل سی ہوگئین اس سے مجھکو حیرت ہوئی اور بالکل نہ سمجہہ سکا کہ اسکے کیا معنے ہین مگر ہوشیاری کے ساتہہ چوکنا ہو بیٹہا۔

جب ہم اسٹاک نیونگٹن پہونچے تو اونہون نے کہا آؤ مین تمہین سڑک البین کی گاڑی بتا دون (مین اون سے کہہ چکا تہا کہ مین وہین جاتا ہون) مینے اونکا بہت شکریہ ادا کیا اور اپنے شبہات سے شرمندہ ہوا اور پانچ شلنگ اونکی خدمات کے معاوضہ مین دینے لگا۔ شلنگون کو دیکہکر اونکا چہرہ سُرخ ہوگیا اور کپکپاتی آواز سے کہنے لگین "کبہی نہین کبہی نہین"۔ اگر مینے آدمی کا خون ناحق کیا ہوتا تو بہی میرا اتنا پتلا حال نہوتا جتنا کہ اسوقت کی غلطی سے ہوا۔ مین نے اپنے عالم خیال مین اونکے ساتہہ ناانصافی کی تہی اور اب اوسپر یہ طرہ کہ ہتک کا بہی مرتکب ہوا۔ مین عجب شش و پنج مین ہوا آخر نہایت عاجزی کے ساتہہ معافی مانگی۔ اس پر اونہون نے کہا کہ جن صاحب سے کہ مین منسوب ہون اونکا چچازاد بہائی ہندوستان مین ہے اور اسی وجہہ سے ہندوستان سے مجکو ایک خاص اُنس ہے چونکہ تم مجکو ہندوستانی معلوم ہوئے اس لئے مین تمہاری خدمات بجا لائی۔ اس خالص محبت نے جو اسقدر پُر زور اور وسیع تہی کہ تمام ملک پر حاوی ہوگئی میرے دل پر بہت اثر ڈالا۔ انگلستان کے محتاجون کی نسبت جو لوگ اسقدر بُرے خیالات ظاہر کیا کرتے ہین وہ بڑے ہی ناقص العقل ہین۔

مین آخر کار مسٹر بیک کے گہر پہونچگیا اور شب کے کہانیکے بعد ہوٹل واپس آیا۔

۱۳ - اپریل — آج موسم بہت اچہا ہے سردی اور ہوا کے طوفانون اور مینہہ کی طغیانیون کا پتہ بہی نہین دہوپ کہل رہی ہے گرمی بہی خاصی ہے - ہائیڈ پارک مین بڑا اژدحام ہے - مین آج بغیر اورکوٹ لادے گیا - لنبے لنبے درخت بہی بے برگی کی قبا کو اوتارتے ہوئے معلوم ہوتے ہین اور جابجا پہول زمین کی آڑ سے جہانک رہے ہین - یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا ہوا کہانے کے لئے اونہون نے لحاف سے سر نکالدئے ہین —

مسٹر کاظم حسین اور مسٹر ہیوز کی دو بیٹیون نے آج میرے ساتہہ کہانا کہایا - کہانے سے فارغ ہوکر ہم سینٹ جیمس تہیٹر مین گئے - یہان "رازالہیہ" نامی ناٹک کا تماشا تہا - مسز کینڈل یہان کی آفتاب ہین - اگرچہ عمر مین خاصی ہین مگر بہیس خوب بہرتی ہین —

۱۴ - اپریل — آج کا دن بہی بہت اچہا ہے گرمی اور دہوپ اپنا لطف دکہا رہی ہے - شب کے وقت ہم ڈرری لین تہیٹر مین "گردش تقدیر" نامی ناٹک کو دیکہنے گئے - مجہے یہ ناٹک بہت پسند آیا - تہیٹر بالکل بہرا ہوا تہا کوئی بکس خالی نہ تہا - لیکن ہم دس ہی بجے چلے آئے کیونکہ مسٹر گوشن کے ایٹ ہوم مین جانا تہا —

دو خوبصورت وسیع کمرے حسن وجمال اور وضعداری کے آرام وآسایش کے لئے اپنے آغوش کہولے ہوئے تہی - دونون کمرون مین تل رکہنے کی جگہہ نہ تہی - مسٹر اور مسز گوشن بڑے مہمان نواز لوگ ہین - یہ لوگ جنکے ہاتہہ مین صدہا قومون کی تقدیر ہے کیسے سیدہے سادہے ہین نہ غرور ہے نہ شیخی ہے نہ کہینچ تان ہے نہ تفاخر ہے - اونکی سادگی خود اونکی اور اونکی سلطنت کی عظمت وجلال کی گواہی دیتی ہے - یہان میری ملاقات لارڈ کراس اور سر الفریڈ لائل اور مشہور ومعروف مسٹر البرٹ سے ہوئی - مجہکو برونس ورس سے بہی ملنے کی عزت حاصل ہوئی جو نہایت ہی عمدہ شخص ہین - مسٹر اسمتہہ اور اونکی بیٹی بہی تہین مجہے تہوڑی دیر تک اون سے ہمکلام ہونے کی عزت بہی حاصل ہوئی - مین جسقدر مسٹر اسمتہہ سے زیادہ ملتا ہون اوسی قدر

اونکی عزت دلمین سماتی جاتی ہے مسٹر گوشن بالفعل وزیر صیغہ خزانہ اور بڑے عالم شخص ہین۔

۱۵- اپریل — یہ دن بہی لندن مین کیا ہی خواری سے کٹتا ہے۔ سوائے کاہلی اور سستی کے سست کرنیوالے فسانہ کے اور کیا لکہون یہ دن اسقدر طویل ہوتا ہے کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ کبہی شیطان کی آنت کیطرح ختم نہوگا۔

۱۶- اپریل — مین مسٹر ہربرٹ کے ساتہہ شاہی دار الضرب دیکہنے گیا۔ اپنے دوست نواب سید حسین بلگرامی کے بیٹے ہاشم کو بہی اپنے ہمراہ لیتا گیا۔ مکان نہایت عالیشان اور وسیع ہے۔ پہلے کمرہ ہی مین مسٹر فریمنٹل سے ملاقات ہوئی جو نہایت خلیق اور مہمان نواز شخص ہین اور مہتمی دار الضرب کے اعلے عہدہ پر ممتاز ہین۔ بیچ کے کمرہ مین ایک کتاب کہی تہی اوس پر ہم نے اپنے نام لکہدئے اسکے بعد اُن کمرون مین گئے جہان سونیکی شلاخین کہی ہین۔ سیکڑون من سونا پڑا ہوا تہا مگر ہر سلاخ پر اتمس جابلڈ کا نام کندہ تہا۔ پہر ہم اوس کمرہ مین گئے جہان سونا چاندی اور تانبا پگہلایا جاتا ہے اور اوسکی شلاخین بنائی جاتی ہین۔ یہہ سب کام کچہہ عجیب طرح سے کلون کے ذریعہ سے ہوتے ہین۔ ایک دوسرے کمرہ مین شلاخین ہتوڑے لگاکر نرم کیجاتی ہین۔ تیسرے کمرہ مین برابر وزن اور قطر کی ٹکلیان بنتی تہین چوتھے کمرہ مین اونکے اوزان کا امتحان ہوتا ہے اور اخیر کمرہ مین پیچ مین دباکر ٹھپہ لگایا جاتا ہے۔ ایک منٹ مین کوئی ہزارون ہی پر نشان لگجاتی ہونگے۔ اسکے بعد ایک اور کمرہ مین جلا ہوتی ہے اور پہر امتحان ہوتا ہے ترازوئین اسقدر عمدہ ہین کہ ایک چاول کے ہزاروین حصہ کی کمی بیشی کو بہی ظاہر کردیتی ہین۔ تمام کام خودبخود ہوتا ہے۔ دار الضرب مین ایک عجائبخانہ ہے جہان انگلستان کے پہلے سکون کے نمونہ رکہے ہین مسٹر فریمنٹل نے عنایت کرکے چند چاندی کے چہوٹے چہوٹے سکے دئے (پینیان اور آدہی پینیان = ایک آنہ و آدہ آنہ)۔ یہ خاص ملکہ معظمہ کے لئے تیار ہوتی ہین وہ ہر سال مین ایک دفعہ اپنی عمر کے سالون کی تعداد کے

بموجب محتاجون کو دیا کرتی ہین - اتنی بڑی سلطنت کی قیصرہ کے لئے یہ بہی کوئی خیرات مین
خیرات ہے - شام کیوقت مین ایکوریم گیا جو ایک نہایت خوبصورت مکان ہے ایکطرف
پانی کے تالاب ہین جنمین رنگ برنگ کی مچھلیان پڑی ہین اور چند تالاب بیچ مین بہی نہایت
خوش وضع ہین - بڑے کمرے کی وسط مین ایک چبوترہ ہے جہان ہر روز سہ پہر کو تماشا ہوا
کرتا ہے - ایکطرف ایک خوش وضع شرابخانہ ہے اور بہت سی مختلف قسم کی چیزون کی
دوکانین ہین جنکی پاسبان حسین خود فروش عشوہ زا لڑکیان ہین ایک بڑا بلیرڈ روم ہے
جسکے پاس نشانہ بازی کی مشق کے لئے ایک کمرہ ہے - نشانہ بازی کے کمرہ مین بہت سے
شیشہ کے گولے لٹکتے ہین جو خود بخود ناچتے ہین - ایک مہ پارہ دو درجن بندوقین لئے بیٹھی
رہتی ہے اور اپنی دلفریب اندازون کی بدولت ہر وقت بہت سے لوگون کا مجمع لگائے
رہتی ہے - یہ بہی ایک بہت اچھا چٹکلہ ہے - چھت پر ایک بالاخانہ ہے وہان فاطمہ بنت عمی
رہتی ہے اور کھڑکی پر ایک اشتہار ہے جسمین نہایت آب وتاب کے ساتھہ اوسکے حسن وجمال
کی خوبیان درج ہین - ٹکٹ کی قیمت شاید دو شلنگ ہے - چار بجتے ہی سیکڑون آدمی جمع
ہوتے ہین اور ٹکٹ خریدتے ہین اور ساڑہے پانچ بجے وہ اپنا جلوہ دکھا کر اُن لوگونکی حماقت شعار
خواہشین پوری کرتی ہین -

ایکوریم کی فیس داخلہ ایک شلنگ ہے - رات کے وقت کا سمان نہایت ہی پُر لطف
ہوتا ہے مختلف رنگون کی برقی روشنی ہوتی ہے - آٹھہ بجے کے بعد بہت بہیڑ بہاڑ ہوجاتی
ہے ہزارون مرد اور عورتین ٹہلتی رہتی ہین - یہان کی ہوا سے بہی عیش وعشرت کی بو ٹپکتی ہے

۱۷ - اپریل --- مین آج ایک دوست کے ساتھہ پرنس تھیٹر مین گیا - مس گریس ہاتھورن
یہان کی مہتمم ہین - مس گریس اپنے پیشہ مین بہی نہایت ہوشیار ہین - آج ناٹک موسومہ "ڈرو
تہی گرے" کا تماشا تہا - ڈروتہی ایک نوجوان مگر مفلس لڑکی ہے وہ ایک نوجوان کے عشق پر

مبتلا ہوتی ہے جسکو باپ کا تر کہ صرف اس شرط پر ملسکتا ہو کہ وہ کسی صاحب خطاب عورت سے شادی کرے۔ آخر کو عاشق و معشوق بچھڑ گئے اور ڈروتھی ایک اعلی درجہ کی گانیوالی ہوگئی اوسکا عاشق ایک امیر عورت سے منسوب ہوجاتا ہے اور عاشق و معشوق دونون ملکر اوسی ناچ گہر مین جاتے ہین جہان ڈروتھی گایا کرتی ہے۔ تماشہ کے ختم ہونے کے بعد اونکو پردون کے پیچھے آنے کا پیام آتا ہے اور وہان ایک نہایت عبرت خیز ہنگامہ برپا ہوتا ہے۔ مس گریس ہاتھورن ڈروتھی کا بھیس اس خوبصورتی سے بھرتی ہین کہ نکتہ چینی کو انگشت نمائی کا موقع نہین ملتا۔ یہ ناٹک ٹائمز کے ناٹکون کے نکتہ چین مسٹر نسبٹ کی تصنیف ہے۔

تماشے کے بعد ہم نے مس گریس کے ساتھہ ایک ہوٹل مین کھانا کھایا۔ یہان یہ کہنا مناسب ہوگا کہ بڑی بڑی ایکٹرسس کے ساتھہ لندن کی عالیخاندان بیبیان بہی دوستانہ برتاو کرتی ہین۔ ناٹک کے نتیجہ کی نسبت گفتگو ہوتی رہی مس گریس کی باتین سنکر بڑا لطف آتا تھا۔ اونکی نظر تیز دماغ فلسفیانہ اور خیالات انوکہے ہین۔ اسکے بغیر ایکٹر یا ایکٹرس اپنے فن مین کامل نہین ہوسکتین۔ لندن مین اکٹنگ بہی ایک بڑا فن ہوگیا ہے۔ یہ تماشا اس خوبی سے ہوا تہا کہ تھیٹر بھر مین ہزارون آنکھون سے اشک حسرت جاری تھے۔

۱۸ — اپریل — آج مین گلڈہال (ٹون ہال) مین شہر کی آزادی لارڈ ہانگٹن کو نذر ہوتے دیکھنے کے لئے مدعو تہا۔ یہ کمرہ نہایت ہی وسیع اور پر رونق ہے یہین لارڈ میر کچہری کیا کرتے ہین۔ پانچہزار معززین جمع تھے ممبران کارپوریشن وردیان پہنے ہوے استقبال کو آئے۔ یہ کل سمان مجھے نہایت مضحک معلوم ہوتا تہا۔ لارڈ میر اور اونکے خادم بڑی شاندار وردیان زیب بدن کئے ہوئے تھے۔ بہت سے لوگ آسمانی کپڑے لٹکائے اور ہاتھون مین ڈہائی ڈہائی گز لمبے عصے لئے پھرتے تھے۔ یہ لوگ عربی یا مصری چرواہے معلوم ہوتے تھے اور ہم ان کے سامنے بطور بھیڑ بکریون کے تھے۔ پونے ایک بجے لارڈ میر اور ایلڈرمین

(پنچ) تخت پر جلوہ افروز ہوئے۔ ٹھیک ایک بجے پر جوش تالیون نے کہ جنکے شور سے کانون کے پردے پھٹے جاتے تھے اطلاع دی کہ لارڈ ہارنگٹن آئے اور لارڈ میر کے پاس بٹیھ گئے۔ اسکے بعد ایک مضمون پڑہا گیا جو بعض مشاہیر نے جس مین میرے دوست مسٹر بیک بھی شریک تھے اس بات کی شہادت مین لکھا تھا کہ لارڈ ہارنگٹن معزز خاندان سے ہین۔ مجھکو اس بے معنے ضابطہ پر بہت ہنسی آئی۔ غالباً لارڈ ہارنگٹن نے ان لوگون کو رشوت دیکر یہ شہادت دلائی ہوگی کہ وہ معزز آدمی ہین۔ اسکے بعد ایک ایلڈرمین (پنچ) نے کھڑے ہوکر ایک طویل اسپیچ آزادی کو نذر کرنے کے لئے دی۔ لارڈ ہارنگٹن نے اسکے جواب مین نہایت ہی فصیح اسپیچ دی۔ اونکی آواز نہایت ہی دلفریب ہے۔ یہ تمام سمان بہت ہی پُراثر تھا۔ انگریز اپنی قومی حیثیت سے اس طرح اون لوگون کو انعام دیتے ہین جو اپنے ملک کی خدمت کرتے ہین۔ لارڈ ہارنگٹن کے خون مین ان پانچہزار آدمیون کو اور آدمی بھی منتخب اور معزز اپنی عزت کرتے ہوئے دیکھکر اور کونے کونے سے پر جوش تالیون کی صدا سنکر کیسا جوش آیا ہوگا اور اونکو کیسی خوشی ہوئی ہوگی۔

شام کیوقت ہم لائی سیم تھیٹر مین "فادسٹ" کا تماشا دیکھنے گئے۔ تماشا کرنے والون مین مسٹر ارونگ اور مس ملن ٹیری بھی شریک تھین۔ لائی سیم کا پہلے مین ذکر کر چکا ہون۔ ناٹک عمدہ تھا مگر عشق کا قصہ نہین بلکہ بھوتون پلیدون شیطانون سے بھرا ہوا ہے۔ پردے اور سامان حیرت انگیز تھے اور تماشہ کا طرز معجز نما تھا۔ مس ٹیری نے خوب ہی اپنے جوہر دکھائے۔ تماشے کے بعد مین بیرونس ڈی ورمس کے ایٹ ہوم مین گیا۔ مکان نہایت ہی نفیس اور خوب آراستہ ہے۔ لندن مین پھولون کی بہت قیمت ہے مگر دیوارین اور کارنسین سب پھولون ہی سے لدی ہوئی تھین۔ ملاقات کے کمرہ پر تو عجیب جوبن تھا۔ لیڈی ڈی ورمس نے مجھکو ایک چھوٹا سا کمرہ دکھایا جو نواب سر سالار جنگ کے محل کے چینی خانہ کے کمرہ کے مشابہ

ہے یہ کمرے حسن و زیبایش مین کسی اور ہی دنیا کا لطف دکھاتے ہین - اور اسی نظر سے
مین نے ان کا نام خانۂ عشق و محبت قرار دیا ہے - بیرن اور مس انگلستان کے بڑے لوگون
مین سے ہین - اور ممبر پارلیمنٹ بھی ہین - بیرن اور اونکی بی بی نہایت کشادہ دل فیاض
مہمان نواز لوگ ہین - لارڈ کراس بھی یہان آئے ہوئے تھے وہ مجھے دیکھتے ہی میری طرف
ہاتھہ ملانے کو بڑہے اور کہنے لگے کہ کچھہ تکلیف تو نہین ہے - اور اپنی توجہات کریمانہ سے یہ
بھی فرمایا کہ اگر کسی بات کی بھی ضرورت ہو تو بلا تکلف مجھے لکھئے مین ہر طرح پر موجود ہون
۱۹ - اپریل — مین سوتھہ کنسنگٹن میوزیم کو دیکھنے گیا جہان بہت سی عجائبات رکھی
ہین - ناممکن ہے کہ بلا اسکے کہ آدمی ایک ہفتہ تک رات دن پڑا رہے وہان کے مختلف
کمرون کا تصور بھی دماغ مین آسکے - ایک تختہ لگا ہوا ہے جسمین ہر سال کے ہر مہینہ مین
جتنے لوگ آتے ہین اونکی تعداد لکھی ہے ۱۸۷۰ء کے بعد بعض مہینون مین نوے ہزار لوگ
آئے اور کسی مہینہ مین بھی تیس ہزار سے کم تعداد نہین ہوئی - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ
انگریز کسقدر صنعت و حرفت کی قدر کرتے ہین - ہندوستان مین بہت سے عجائب خانہ ہین مگر
شاید ایک فیصدی جاتے ہونگے - سالہا سال کی جہل کے بدولت تحقیق و تفتیش کا مادہ بالکل
سلب ہو گیا ہے -

آج شبکو مسٹر گلیڈاسٹن کے بیٹے مسٹر ہربرٹ گلیڈاسٹن کے یہان دعوت تھی - بڑے بڑے
لایق بیدار مغز لوگ جمع تھے - بعض تو ممبران پارلیمنٹ تھے بعض مشہور بیرسٹر تھے بعض
لوگ وہ تھے جو پہلے وزیر رہ چکے تھے مگر سب کے سب مسٹر گلیڈاسٹن کے بڑے ہی طرفدار تھے
آئرلینڈ کے معاملات اور مسٹر گوشن کے بجٹ کی نسبت گفتگو ہوتی رہی - انگلستان کی سوشیل
اور پولیٹکل رسم و رواج مین مجھے بہت لطف آتا ہے اور اونپر غور کرنے سے انگریزون
کی عظمت اور بھی میری نظر مین بڑہتی جاتی ہے - امراء کا گروہ یہان سب سے علیحدہ رہتا ہے

اور کوئی اونکی پرواہ بھی نہین کرتا - ذی اختیار صرف متوسط درجہ کے لوگ ہین - صرف لیاقت اور دماغ ہی سے ایک شخص بڑے درجہ پر پہنچ سکتا ہے - اور فصاحت اور قابلیت کی بدولت تو ادنیٰ شخص بھی دنیا کے اعلیٰ درجہ کی حاکمون کی بلند مرتبہ کو پہونچ جاتا ہے - ایک بہت اچھی بات یہ ہے کہ ایک شخص جو آج اپنی اونگلی کے اشارہ سے کل ملک پر حکومت کررہا ہے کل پھر اپنی پہلی ہی اوقات پر عود کرسکتا ہے اس لئے ذی اختیار لوگ کبھی حکومت کے گھمنڈ مین آکر ملک کے فرائض و وجوب کو نہین بھولتے سمجھہ مین نہین آتا کہ یہ لوگ اتنا کام کیونکر کرلیتے ہین - مسٹر گلیڈاسٹن اپنی اسپیچین تیار کرتے ہین پارلیمنٹ کی مختلف رپورٹون کو پڑھتے ہین اور اونکے خلاصے لکھتے ہین مضامین کے تازہ کرنے کے لئے کتابین پڑھتے ہین اخبارات دیکھتے ہین شام کے تین بجے سے رات کے ایک بجے تک پارلیمنٹ مین رہتے ہین - اسکے علاوہ علمی شوق بھی چلا جاتا ہے - اونکے صاحبزادہ نے مجھسے کہا کہ وہ بالفعل ایک ناول کا ریویو لکھہ رہے ہین جو حال ہی مین چھپی ہے یہان سب اعلےٰ درجہ کے لوگون کا وقت اسی طرح پر تقسیم رہتا ہے - آج چونکہ لارڈ بیکنسفیلڈ کے انتقال کو پورے سات برس ہوئے تھے - اسلئے لندن مین تعطیل رہی - ہر عورت اور مرد جسکو پرمروز لیگ سے تعلق ہے یعنے بیکنسفیلڈ کے ثناخوانون مین ہے وہ سفید گلاب کا پھول اپنے کاج مین پہنتا ہے - مین نے بہت سے مزدورون کے کاجون مین بھی پھول دیکھے - معلوم ہوتا ہے کہ اس لیگ کے بہت سے ممبر ہین - لارڈ بیکنسفیلڈ کی برنجی مورت کے پاس بہت رات گئے تک بڑا اژدحام رہا - آجکے دن پھول پہننا اس بڑے شخص کی یاد کو مرجھانے نہین دیتا -

۲۰ - اپریل - سرہنری ہیولاک نے آج میرے ساتھہ نیشنل لبرل کلب مین ٹفن کھائی وہ جنرل ہیولاک کے بیٹے ہین جو لکھنؤ مین مارے گئے - پورے سپاہی منش شریف النفس فیاض فیاض طبع شخص ہین - اردو ایسی اچھی طرح بولتے ہین کہ جیسے ہندوستانی - ہندوستان کے

ہر حصہ کو دیکھہ چکے ہین خوب حالات سے واقف ہین مگر اونکی واقفیت اب کسیقدر پُرانی ہوگئی ہے - مجھکو اپنے ساتھہ کہانا کہاتے دیکھکر اونکو بہت حیرت ہوئی اور پوچھنے لگے کہ کیا آپ عیسائی ہوگئے ہین -

حیدرآباد مین عبدالحق (سردار دلیر الملک) کے معطل کئے جانے سے یہان بہت ہل چل پڑی ہوئی ہے - لندن کے سب بڑے بڑے اخبار اونکی بُری طرح خبر لے رہے ہین - عبدالحق ہم سے ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ لندن مین اور انڈیا آفس مین اوسکی بڑی وقعت ہے - اسلئے اس سے حیدرآباد کے مدارالمہام جان چراتے رہتے تھے جوجی مین آتا تھا کرتا تھا - کرنل مارشل جوکہ حیدرآباد مین ویسرائے کے دست راست سمجھے جاتے ہین مجھسے ایک دفعہ پرایوٹ طور پر کہتے تھے کہ عبدالحق اسقدر ذی اختیار ہے کہ اگر سر آسمان جاہ نے اون سے دوستانہ تعلقات نہ رکھے تو چھہ مہینہ بھی مدارالمہام نرہ سکین گے - لیکن یہان آکر مینے بڑے درجہ کے لوگون مین ذرا بھی اوسکی وقعت نہ پائی - مین بھی بیچارہ سردار سے بہت ہمدردی کرتا ہون اور امید کرتا ہون کہ وہ اپنی عزت و آبرو بچانے مین کامیاب ہونگے - اس حادثہ سے سارے انگلستان کی آنکھین حیدرآباد کیطرف پھر گئی ہین - چونکہ مجھکو حیدرآباد کی حالت بخوبی معلوم ہے اس لئے مینے نواب مدارالمہام دام اقبالہم کو تار دیکر دریافت کیا ہے کہ آیا عبدالحق کی معطلی مین اونھون نے رزیڈنٹ کی بھی صلاح لی ہے - اور نہایت عاجزی کے ساتھہ اون سے درخواست کی ہے کہ وہ کوئی کام بغیر رزیڈنٹ کے مشورہ کے نکرین - میرے پاس اسکا یہہ جواب آیا کہ حضور ویسرائے کو بھی اونکی رائے سے اتفاق ہے -

شام کیوقت مین مصری ہال مین شعبدہ بازی کے کرتب دیکھنے گیا - ایسے ایسے تماشے دیکھے کہ بالکل معجزہ معلوم ہوتے تھے مثلاً ایک نشان کے پھریرے مین سے ایک بڑا صندوق نکالا گیا اور اُسمین سے ایک طویل القامت شخص برآمد ہوا - یہ تماشا نہایت ہی حیرت انگیز تھا -

۲۱-اپریل — آج دن بھر مینہہ برسا کیا ہے طبیعت نہایت پریشان رہی ہے - ایک تو ویسے ہی بہت سردی تہی اوسپر سرد ہوا تو جان ہی نکالے لیتی تہی - اپریل کے مینہہ کا بہی کچھہ ٹہکانا نہین کبہی تو گرمی اور آفتاب کی نورانی شعاعون کا خوشنما سمان نظر آتا ہے کبہی اندہیر اگہپ ہوجاتا ہے اور مینہہ اپنا لطف دکہاتا ہے -

شام کیوقت ہم نے مسٹر کنگ اور اونکی بی بی کے ساتھہ گرینڈ ہوٹل مین کہانا کہایا - یہ ہوٹل نہایت ہی پُرتکلف ہے - الگزنڈرا ہوٹل کو تو کچھہ اس سے نسبت ہی نہین - کہانے اور بیٹھنے کے کمرے نہایت وسیع خوب آراستہ اور برقی روشنی سے منور ہین - لطف یہہ ہے کہ دروازے کے کہولتے ہی لیمپ روشن ہوجاتے ہین - کہانے کے بعد ہم ٹول کے تہیٹر مین گئے اور "ڈون" کی نقل دیکہی - ایک اجنبی زبان کے لطیفون کا سمجھنا نہایت ہی دشوار ہے مگر مجہے بہت لطف آیا - مسٹر کنگ ہندوستان کے ایک ساہوکار کی دوکان کے مالک اور پارلیمنٹ کے ممبر ہین - وہ اور اونکی بی بی نہایت مہمان نواز ہین -

۲۲-اپریل — پہر وہی اندہیرا اور وہی سردی بلکہ آج تو مینہہ کیوجہہ سے اور دنون سے بہی کچھہ زیادہ تاریکی ہے - سرپیٹرک کو لکہو ہون نے جو انر ٹیمپل کے خزانچی ہین آج میری ٹفن کی دعوت کی تہی - انس آف کورٹ (جہان بیرسٹر کی تعلیم اور امتحان ہوتا ہے) برلب ٹائمز واقع ہین - ایک پہاٹک کے اندر تنگ سی گلی ہے وہین سب انس ہین اور بیچ مین ایک گرجا ہے - یہ محلہ بہت بڑا اور ٹیڑا بہیڑا ہے - وکلا کے دفتر ہر طرف بنے ہوئے ہین اور ایسی ایسی گلیان ہین کہ جو بنارس کو بہی مات کرتی ہین - مینہہ برس رہا تہا ایک چڑیا تک نظر نہ آتی تہی راستہ دریافت کرتا تو کس سے - مین ادہر اودہر گہومتا گہامتا پہرتا تہا مگر سرپیٹرک کا مکان نہ ملتا تہا آخر کار دو بجے ایک عورت نے ایک زینہ کا پتہ دیا کہ اسی بالاخانہ مین سرپیٹرک رہتے ہین - زینہ پر چڑہا مگر دروازہ بند تہا مگر خیریت اتنی تہی کہ ایک تختہ لگا ہوا

تہاجسپر لکہا تہا کہ "ابہی آتا ہون" مینے دروازہ کہٹ کہٹایا نوکر نے آکر کہا کہ سر پیٹرک ٹفن کہا رہے ہین ابہی آتے ہین آپ اس کمرہ مین تہوڑی دیر آرام کیجئے۔ مین نے بیٹہنا گوارا نہ کیا اور پہر گہومنے لگا اور اسقدر گہوما کہ تہک کر ہاتہہ پانون شل ہو گئے مگر انر ٹیمپل نہ ملا۔ پانی سے اسقدر بہیگا ہوا تہا کہ کڑک مرغی کی طرح پہولگیا تہا اور حیرانی اور پریشانی کی بہی کوئی حد نہ تہی اسلئے مین سر پیٹرک کے کمرہ کو اس نیت سے واپس آیا کہ ایک معذرت نامہ لکہکر رکہہ جاؤن مگر نوکر نے پہر مجہے ترغیب دی اور کہا کہ مین آپ کے ہمراہ چلتا ہون۔ مین اوسکو ساتہہ لیکر گیا۔ وہان پہونچکر معلوم ہوا کہ ٹفن تو ہضم بہی ہو چکی۔ مگر سب لوگ ایک دوسرے سے گپ شپ اوڑا رہے ہین۔ مجہکو یہان آکر اسقدر شرمندگی ہوئی کہ پانی پانی ہو گیا۔ آخر مینے دبی زبان سے اپنا قصہ اول سے آخر تک بیان کیا۔ اس جلسہ مین چند لیڈیان اور بہت سے وکیل اور بیرسٹر تہے میری ان سب سے یکے بعد دیگرے ملاقات ہوئی۔ یہ مجمع کا مجمع نہایت معزز اور بیدار مغز تہا۔ ایک کمسن بی بی تہین جنہین ہندوستان کے ساتہہ بہت ہمدردی تہی اون سے بہت دیر تک باتین ہوتی رہین۔ مینے کہانے کے کمرہ کو بہی دیکہا۔ ایک اچہا شاندار کمرہ ہے چہار طرف بڑے بڑے مشہور بیرسٹرون اور مقننونکی تصویرین لٹکی ہوئی ہین۔ دیوارون پر تختے لگے ہین اونمین اون لوگون کی زرہ اور خاندانی ہتہیار رکہے ہوئے ہین جو مختلف زمانون مین خزانچی ہوئے ہین۔ اسکے اوس طرف ایک عظیم الشان کتب خانہ ہے۔ مجلسون کا کمرہ ہے بنچرون کا پرائیوٹ کمرہ ہے اور پڑہانے کے کمرے ہین۔ انس آف کورٹ چار ہین۔ ان عالیشان مکانات کے بیچ مین ایک گرجا ہے جسکی عمارت کا طرز کچہہ عجیب طرح کا ہے۔ اگر آپ گرجا کے اندر جائین تو سیدہے ہاتہہ کیطرف انر ٹیمپل کا نشان اور بائین ہاتہہ کیطرف مڈل ٹیمپل کا نشان پائینگے دراصل گرجا دونون کے بیچ مین ہے۔

انرٹیمپل کے بنچرون نے مجھہ پر بڑا ہی احسان کیا کہ ابتدائی امتحان معاف کر دیا - چونکہ میرے دل مین اس معزز انجمن کی بڑی وقعت ہے - اسلیئے مین بھی ان مین شریک ہو گیا ہون -

۲۳ - اپریل — آج کا دن بھی کیا بُری طرح گذرا ہے - صبح سے شام تک ایک لحظہ کے لئے بھی مینہہ نہین رُکا - ہندوستان سے اس میل مین چند خطوط آئے ہین جنکو پڑھکر بڑی خوشی ہوئی - سردار دلیر جنگ پر پھر آجکی فنانشل نیوز مین بہت سخت حملہ ہے -

مین آج پہلی دفعہ انرٹیمپل مین کھانا کھانے گیا - جب مین دروازہ کے پاس پہنچا تو دربان مجکو ایک چغون کے کمرے مین لے گیا وہان سے اوٹھاکر ایک چغہ مینے بھی کندھون پر ڈال لیا کیونکہ چغے کے بغیر کوئی شخص اندر نہین گھسنے پاتا - چونکہ میرا نام پہلے ہی رجسٹر مین داخل ہو چکا تہا مین سیدھا ہال کے اندر چلا گیا ایک سو پچاس طالب العلم میز پر بیٹھے تھے - کھانا بھی کچھہ ایسا بُرا نہ تہا - بنچرون کے لئے ایک سرے پر ایک میز بچھی تھی جسپر بارہ بنچر اوسوقت بیٹھے تھے ٹھیک چھہ بجے دعاء ترقی رزق شروع ہوئی - طالب العلم کے لئے ضرور ہے کہ دعا شروع ہونے سے پہلے آجائے اور سات بجے تک ٹھیرا رہے ورنہ غیر حاضر تصور ہوگا - ذکر کے قابل بات یہ ہے کہ نوکر بھی چغے پہنے تہے - ایک صاحب جو میرے نزدیک بیٹھے تھے اخبار پڑھ رہے تہے جب پڑھ چکے تو مہربانی سے مجھے عنایت فرمایا مین بھی کھانے کے بیچ مین پڑھنے لگا - میری یہ حرکت ایک نوکر کو اسقدر ناگوار گذری کہ بہت ہی بُری طرح مجکو دھتکارنے لگا - مجکو نہایت ہی شرم آئی اور چپ چاپ پھر مینے اخبار اونھین بزرگوار کو واپس کر دیا اونہون نے آہستہ سے کہا کہ "ہال مین اخبار پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ چپکے سے گود مین پھیلا کر بیٹھہ جاؤ پھر کوئی نہین پوچھیگا کہ کیا کر رہے ہو" یہہ کہکر اونہون نے بلا تکلف اس ترکیب پر عمل کیا - مینے اپنے دلمین کہا کہ یہ شخص بہت اچھا بیرسٹر ہوگا -

۲۴ - اپریل — آج انگریزون کیطرف سے میری ایک اور عزت ہوئی جسکی یاد مین

شکریہ کے ساتھہ ہندوستان لیجاؤنگا - ایک خط سکرٹری اتھی نیم کلب کا ملا جسمین مجھہ سے کمیٹی کلب نے درخواست کی تہی کہ مین وہان کی آنریری ممبری قبول کرون - مجھکو اس سے بڑی حیرت ہوئی مگر بعد مین معلوم ہوا کہ یہ سر ایلفریڈ لائل کی توجہ کا نتیجہ ہے انگلستان مین آئی تہی نیم ایک بہت ہی معزز کلب ہے اور چونکہ ممبرون کی تعداد بارہ سو سی زیادہ نہین ہوسکتی اس لئے ممبری بہت مشکل سے ملتی ہے - کوئی اجنبی شخص کسی بہانہ سے بہی بڑے کمرے کے اوس طرف نہین جا سکتا - اس کلب کے ممبر عموماً معتبر مصنف بڑے بڑے مدبر مشہور پالٹیشن ہین - مسٹر ہہنری ارونگ مشہور ومعروف ایکٹر کا نام بہی ممبرون کی فہرست مین درج ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انگریز کیسی لیاقت پرست قوم ہے -

عمارت کچہہ بہت بڑی تو نہین ہے مگر نفیس اور سجل ہے - آپ دروازہ مین داخل ہوکر جو بغیر کہٹ کہٹ کے بند ہوجاتا ہے ایک بڑے کمرے مین پہونچتے ہین جسکے دونون طرف سے آتشخانہ ایک دلفریب انداز سے اپنی فیض رسان گرمی پہیلا رہے ہین - دروازہ کے اندر ہی چیف دربان کا دفتر ہے جہان آپ کو مختلف ممبرون کے حالات اور یہ کہ خطوط کہان سے ملتے ہین معلوم ہوسکتے ہین - سیدہے ہاتہہ کیطرف ایک کشادہ کمرہ ہے جو نہایت خوبصورتی سے آراستہ ہے ہر قسم کی راحت بخش آرام کرسیان پڑی ہین اور تمام جہان کے اخبارات میزون پر چُنے ہوئے ہین - بائین ہاتہہ کیطرف کہانے کا کمرہ ہے چہوٹی چہوٹی میزین تہوڑی تہوڑی دُور پر لگی ہوئی ہین - بیچ مین ایک مقام چہتریون اور ٹوپیون کے رکہنے کے لئے ہے - دو زینہ ہین ایک زینہ چرٹ پینے اور بلیرڈ کہیلنے کے کمرہ کی رہبری کرتا ہے اور دوسرا زینہ ملاقات کے کمرہ اور کتب خانہ سے ملحق ہے - دونون مین اتنے عمدہ قالین بچہے ہین کہ چلنے پہرنے سے مطلق شور نہین ہوتا - کتب خانہ بہی کتب خانہ ہی ہے ہر طرف خاموشی اور سکوت کی حکومت معلوم ہے - اس کمرے مین عموماً بڑے بڑے مصنف بیٹہے رہتے اور دوسرون

کی کتابین پڑہا اور اپنی لکھا کرتے ہین- میرے دلمین اونکو اس حالت مین دیکھکر بہت اونکی وقعت ہوا کرتی تہی مینے یہ بہی دیکھا کہ یہ لوگ عموماً کہن سال تہے اور ہے بہی یہ کہ انسان بڑہاپے سے پہلے پوری شہرت حاصل نہین کرسکتا- سہ پہر کو وزرا اور علماء اور مقنین جمع ہوتے ہین- ہم سے لوگون کے لئیے اون یادگار زمانہ لوگون کی صورت ہی دیکھہ لینی بس ہے - اس کلب کے سکرٹری مسٹر ویبسٹر بہت عمدہ شخص ہین- یہین سر رچرڈ پالک اور مسٹر البرٹ سے ملاقات ہوئی-

۲۵ اپریل- سردی کے مارے یہ نوبت ہے کہ دم نکلا جاتا ہے کہین باہر جانے کو جی نہین چاہتا- شام کیوقت مین لارڈ میر کے اوس ڈنر مین شریک ہوا جو اونہون نے ممالک خارجیہ کے سفیرون کو دیا تہا- کیسی کچہہ شان وشوکت تھی- پہونچتے ہی ایک چپراسی نے آکر نہایت جھک کر آداب بجا یا اور میرے اُور کورٹ کو اوتار کر نہایت سلیقہ سے تہ کیا اور دو ایک ہی نمبر کے ٹکٹ اپنے پاس سے نکالے ایک کورٹ پر لگا دیا اور ایک میرے حوالہ کیا- یہی طریقہ پہلے بہی مینے مسٹر اسمتھہ اور مسٹر گوشن کی ایٹ ہومون مین دیکھا تہا- دربان صاحب سے فارغ ہو کر مین ایک وسیع اور خوشنما کمرے مین داخل ہوا جو قسم قسم کے اسباب آرایش سے آراستہ تہا- بیچ مین تو خالی تہا- مگر آس پاس سنہری پُر تکلف کرسیان پڑی تہین اور بہت سے پہلے مانس اور بی بیان جو پہلے سے پہونچ گئی تہین بیٹہی تہین- ہر قوم کے لوگ اس جلسہ مین موجود تہے- لباسون اور رنگتون کی بوقلمونی دل لبہائے لیتی تہی- تہوڑی دیر بعد دو عصا بردار بہڑکیلی وردیان پہنے ہوئے آئے اور اون کے پیچھے پیچھے لارڈ میر زرین لباس مین اور اونکی بی بی معمولی لباس پہنے داخل ہوئے- اونکے پیچھے چند اور عصا بردار تہے- لارڈ اور لیڈی میرس کمرے کے ایک سرے پر تزک واحتشام کے ساتہہ کہڑے ہوئے میر آخور ایک ایک شخص کو نام لے لیکر پیش کرتے تہے اور بعد لارڈ اور لیڈی میر

ہاتہہ ملاتی تہین۔ ایک گھنٹہ اسی شغل مین گذرا ساڑہے سات بجے کہانیکی گھنٹی ہوئی۔
سواے لیڈی میرس اور کونٹس آنسلو کے سب عورتین اپنے خاوندون کے ہاتہہ مین ہاتہہ دیکر کہانے کی میز پر گیئین۔ لارڈ میر کی دعوتون مین یہی دستور ہے ایک قابل تعریف انتظام یہ تہا کہ جاتے وقت چپراسیون نے ہر شخص کو کہانے کے کمرہ کا نقشہ جس پر کرسیون کے نمبر لکہے ہوئے تہے دیدیے اس لئے کسی کو اپنی کرسی ڈہونڈنے مین کچہہ دقت نہین ہوئی۔
کہانے کا کمرہ روشنی کے مارے جگمگا رہا تہا۔ میز کے گرد ڈیڑہ سو کرسیان بچہی ہوئی تہین۔ کہانا عمدہ اور خدمتگار مودب اور چست تہے برتن بہی نہایت خوبصورت تہے۔ شاہی جام ہائے صحت کے بعد لارڈ میر نے دونون ہوسز آف پارلیمنٹ کا جام تجویز کیا۔ اسکا جواب اول آف آنسلو اور سر جمیس فرگسن نے دیا اسکے بعد لارڈ میر کہڑے ہوئے اور اونہون نے ایک نہایت فصیح اسپیچ مین ممالک خارجیہ کا جام پروپوز کیا۔ اونکی اسپیچ ایسی مسلسل اور بلیغ تہی کہ حیرت ہوتی تہی کہ ایک غیر ملک کا رہنے والا کیونکر ایک غیر زبان پر اتنی قدرت حاصل کر سکتا ہے۔ اسکا جواب سفیر آسٹریا نے زبان انگریزی مین دیا مگر ماشاء اللہ ایسے زبردست زباندان تہے کہ ایک لفظ سمجہہ مین نہ آتا تہا فقط یہ معلوم ہوتا تہا کہ بے معنی آوازون کا ایک مہمل سلسلہ ہے کہ جاری ہے۔ انگریزی آزادروی یہان عجب طرح سے ظاہر ہوئی تین دفعہ اس زور سے موقع بے موقع سب مہمانون نے ملکر تالیان بجائین کہ یہ معلوم ہوتا تہا کہ نیپال کے سارے شیر نکل پڑے ہین اور آوازین ملا کر غرّا رہے ہین۔ لیکن بیچارے بڈہے سفیر اس پر بہی نہ سمجہے اونہون نے تالیون کے جواب مین متبسم ہوکر سر جہکا لیا اور پہر اپنی بے معنی سلسلے کو شروع کر دیا اس کے بعد لارڈ میر نے جام الفت کو میز کے گرد پہرایا۔ جام الفت سونیکا ایک بڑا سا پیالہ تہا جسمین کلیرٹ بہری تہی۔ سیدہے ہاتہہ کیطرف سے اولٹے ہاتہہ کی طرف پہرایا جانا شروع ہوتا جو شخص کہ اولٹے ہاتہہ کی طرف بیٹہا ہوتا تہا وہ ہاتہہ مین پکڑ لیتا تہا اور سیدہے ہاتہہ

کی جانب جو مردیا عورت بیٹھی ہوتے تہے وہ سرپوش ہاتہہ مین لیکر مجرا بجا کر ایک دوسرے کی ترقی صحت کے لئے پی لیتے تہے پہر پیالہ تیسرے شخص کے پاس جاتا تہا اور اسی طرح وہ تمام رسوم ادا کرتا تہا۔ جب تک کہ تیسرے شخص کے ہاتہہ سے چوتھے شخص کے ہاتہہ مین نہ پہونچ جاتا تہا اوسوقت تک پہلے شخص کے لئے بیٹہنا آداب خوش اخلاقی کے بموجب مکروہ سمجھا جاتا تہا۔ ایک سو پچاس اعلے درجہ کے مہذب لوگون نے ایک ہی پیالے سے شراب پی حیف ہے کہ جب ہم بیچارے غریب ہندوستانی دو تین بہی لطف صحبت سے محظوظ ہونیکے لئے ایک ہی برتن مین ملکر کہاتے ہین تو اس مہذب دنیا مین غیر مہذب کے لقب سے یاد کئے جاتے ہین۔ ع۔ بہ بین تفاوت رہ از کجاست تا بہ کجا۔ بارہ بجے گہر واپس آیا۔

۲۶۔ اپریل۔ آج مین نے کوئی خاص کام نہین کیا۔ شام کیوقت ہم مسٹر بوکنین کے ساتھہ جو ہمارے حیدرآباد کے انجنیر ہین اور ابہی آئے ہین پرنس آف ویلس تہیٹر مین "ڈروتہی" کا ناٹک دیکہنے گئے۔

۲۷۔ اپریل۔ آج کے دن ذرا زیادہ کام رہا ہے۔ مسٹر والٹر نے اپنے چھاپہ خانہ کے دکہانے جانے کے لئے پاس بہیجا تہا۔ ایک رہبر بہی ہر چیز کے دکہانے کے لئے ساتھہ ہوا۔ مین پہلے ایک بڑے کمرہ مین گیا جہان حروف ڈہل رہے تہے اس کمرے مین سیسہ کے اوبہرے ہوئے حروف مین آٹھہ یا نو کاپیان تیار کیجاتی ہین۔ پہلے ایک کاپی ایک خاص قسم کے کاغذ پر کہو کلے حروف مین چہاپی جاتی ہے۔ پہر اوسکو کل مین رکہکر اوپر سے پگہلا ہوا سیسہ ڈالتے ہین اور جب سیسہ ٹھنڈا ہوجاتا ہے تو کاغذ نکال لیا جاتا ہے اور ا وبھرے ہوئے حروف کی ایک چادر سی رہجاتی ہے۔ ادن سیسے کی کاپیون کو بعد اوسکے ایک کمرے مین لیجاتے ہین جہان نو یا دس کلین چلتی رہتی ہین۔ ہر کل کے ذریعہ سے فی گھنٹہ تیس ہزار کاپیان ٹائمز کی چھپتی ہین۔ ہر روز لکھو کہا پرچے نکلتے ہین۔ اسی وجہہ سے انگلستان کی عام رائے ایک ایسی باوقعت چیز ہے کہ ملکہ معظمہ وزراء سلطنت اور پارلیمنٹ سب خوف

کرتے ہین - یہ اخبارات جو اس کثرت سے پڑہے جاتے ہین لاکھون آدمیون کی راے ایک
گھنٹے مین بدلدیتے ہین - بعض اخبارات صبحکو نکلتے ہین اور بعض شام کو - اسی وجہ سے ٹائمز
کے جو لندن کے اخبارون مین سب سے گران ہے سب سے کم پرچے نکلتے ہین - انگلستان
مین حوائج ستہ کی بجاے حوائج سبعہ ہین اونمین سے ایک اخبار ہے - پڑہنے لکہنے کی قابلیت
ہر شخص مین ہوتی ہے اور اس لئے کوئی شخص بہی ایسا ہوگا جو اخبارات نہ پڑہتا ہو - کوچبان
جہان کھین ٹہیرتے ہین جیب مین سے اخبار کہینچکر پڑہنے لگتے ہین - خدمتگار دربان چپراسی
ماما ئین جب کبھی فرصت ملتی ہے سب بہی گران بہا لطف اوٹھاتے ہین - ہر دوکان مین
اخبار رکہے ہوتے ہین یہانتک کہ حجام کی دوکان مین بیٹہکر اخبار پڑہتے اور بال کترواتے جائیے
مجھے بہت افسوس ہے کہ میرے ہموطن ابہی تک ادنی تعلیم کے گران بہا فوائد سے آگاہ نہین
ہوئے - ہندوستان مین ادنی درجہ کے لوگون کی حالت بالکل بیچارگی کی ہے نہ کن سکتے
ہین کہ اپنے خانگی امور مین انتظام سے چل سکین نہ پڑہ سکتے ہین کہ دنیا کا حال معلوم ہو اور نہ
لکہہ سکتے ہین کہ اپنے دور افتادہ عزیزون کو خطوط بہیجین - باپ بیٹے کو خط لکھوانے کے
لئے ہا ہا کہاتا پہرتا ہے اور بیٹے کے پاس جب خط پہونچتا ہے تو پڑہوانے کے لئے بدحواس
دو دو کوس تک دوڑتا جاتا ہے - یہان قلی اور مزدور تک کو روس کا حال معلوم ہے
تجارت کی حالت بہی مخفی راز نہین اور اخبارات کے ذریعہ سے نوکری تلاش کرلینا بہی
کچھہ بات نہین - ایک چپراسی بہی بیکاری کی حالت مین نوکری کے لئے اخبارات مین
اشتہار دے سکتا ہے اور نوکر رکہنے والون کے اشتہارات پڑہ سکتا ہے - ہر قسم کا
کاروبار یہان اخبارات کے ذریعہ ہی سے ہوتا ہے - ایک اخبار اوٹھا لیجیے اگر آپ کو
پالٹیکس کا شوق ہے تو پالٹیکس کی بحث دیکھیے اگر ممالک غیر کی خبرین چاہئین تو وہ بہی
موجود ہین اگر تجارت اور خرید و فروخت حصص سے لگاؤ ہے تو بہی دور جانے کی ضرورت نہین

اگر تھیٹر یا کسی تماشہ گاہ مین جانے کا خیال ہے تو اپنے کالم مین اونکی فہرست بھی سامنے ہے اگر آپ کسی چیز کا خریدنا یا بیچنا چاہتے ہین تو یہ بھی اخبارات کے نزدیک کچھہ بڑی بات نہین اگر آپ کوئی مکان کرایہ پر لینا یا دینا چاہتے ہین تو بھی اخبارات مین اشتہار دینا بیکار نہین- مختصر یہ ہے کہ اگر آپ کو کسی ماما آیا نوکر بلکہ بی بی کی بھی ضرورت ہے تو بھی اخبارات سے کام نکل سکتا ہے- حرمان نصیب عاشق جب کسی جلاد کے خوف سے پرچہ کاغذ سے بھی ایک دوسرے کو یاد نہین کر سکتے ہین تو بھی اونکے پاکبازانہ نامہ و پیام کے لئے اخبارات کے اشتہاری کالم کھلے ہوئے ہین- ان عاشقانہ خطوط کے پڑہنے مین بڑا لطف آتا ہے-

شام کے وقت مین مسٹر بوکینن کے ساتھہ ویسٹ منسٹر ایبی کو گیا- صحن مین ولنگٹن اور کننگ اور بیکنس فیلڈ اور دوسرے نامور لوگون کی مورتین بنی ہوئی ہین- بیکنس فیلڈ کی مورت کے قدمون کے پاس سفید گلاب کے پہولون کا ڈھیر لگا ہوا تھا اور بہت سے لوگ ارد گرد جمع تھے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ انگریز لوگ اب تک اس بڑے شخص کی کسقدر پرستش کرتے ہین- ایبی مین داخل ہوتے ہی بعینہ یہ معلوم ہونے لگا کہ مین حالت خواب مین ہون- میری قوت تخیلہ ایک منٹ مین ہزارون برس پیچھے پہونچی- میرے دائین بائین بلکہ میرے پاؤن کے نیچے بھی انگلستان کے بہت بڑے لوگ بیخبر سو رہے تھے- وہ بہادر نامور لوگ جو لڑائیان سر کرتے تھے نئے نئے ملکون پر قبضہ کرتے پھرتے تھے بڑی بڑی سلطنتون کا انتظام کرتے تھے وہ سب یہان موجود تھے اور زبان حال سے ناظرین کو دنیا کی بے ثباتی کا سبق پڑھا رہے تھے- دنیا کے شور و غل کی تلخ آوازین اون کی کان تک بھی نہ پہونچتی تھین اور نہ اونکی گہری آسایش بار نیند مین مخل ہوتی ہین- ع — کچھہ ایسے سوئے ہین سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے..

ان لوگون کے ساتھہ ہی بڑے بڑے عالم فاضل مصنف اور صناع تاریک قبرون مین

کہ جہان ہوا تک کا گذر نہین پڑے ہوئے ہین اونکے بیجان جسم کو وہ عزت حاصل ہوئی ہے کہ جس سے بڑھکر انگریزون کے امکان سے باہر ہے۔ وہین مینے وہ مکان بھی دیکھا کہ جہان انگلستان کا ہر بادشاہ تخت نشین ہوا کرتا ہے۔

آٹھہ بجے مین لارڈ نارتھہ بروک کے یہان جو ہمارے ہندوستان کے ایک زمانہ مین بڑے ہردلعزیز گورنر جنرل تھے کھانا کھانے گیا۔ لارڈ نارتھہ بروک انگلستان کے اُن شریف النفس امیرون سے ہین کہ جو باوجود اپنے اعلے مراتب اور کثرت مال ومنال کے اسقدر منکسر المزاج ہین کہ ادنیٰ آدمیون سے ملنے مین بھی ذرا غرور نہین کرتے ان لوگون کی ذات ستودہ صفات پر انگلستان بلکہ دنیا کو ناز ہے۔ میرے علاوہ لارڈ اور لیڈی ہاب ہوس سر رچرڈ ٹیمپل سر ایڈورڈ ڈبر بڈفورڈ اور چند دوسرے لوگ بھی تھے جنکے نام مجھے یاد نہین رہے۔ لارڈ نارتھہ بروک کی بیٹی لیڈی اٰنا بیرنگ ایسی ہی خلیق اور فیاض ہین جیسکہ اونکے قابل عزت باپ ہین۔ لارڈ نارتھہ بروک ایک نہایت خوبصورت مکان مین رہتے ہین اور جو تصویرین کہ وہان لگی ہوئی تھین وہ نقاشی اور صناعی کا اعلے درجے کے نمونہ ہین میرے ہموطنون کو سنکر بڑی خوشی ہوگی کہ لارڈ نارتھہ بروک کو ابتک معاملات ہندوستان کے ساتھہ بہت دلچسپی ہے۔ مختلف مضامین پر بہت دیر تک باتین ہوتی رہین۔

۲۸- اپریل — آج مین تمام دن پکی ڈلی ہائڈ اسٹریٹ اور ریجنٹ اسٹریٹ مین گاڑی پر اور برلنگٹن اور آرکیڈ مین پاپیادہ پھرتا رہا۔ ان مقامات مین اکثر وضعدار لوگون کا گذر رہتا ہے۔ ہر چیز کی یہان دونی قیمت لیجاتی ہے لیکن وضعداری کا مہمل خیال اسقدر حاوی ہے کہ امراء خواہ نخواہ یہین سے خریدتے ہین۔ اسکے بعد مین بیکر اسٹریٹ مین میڈم ٹُشا کی نمایش گاہ دیکھنے گیا جو کہ دنیا کی عجائبات مین سے ہے۔ مکان بہت شاندار ہے سامنے کے کمرے مین داخل ہوکر آپ ایک سنہرے زینے پر چڑھکر ایک برآمدے مین پہونچتے ہین

جہان خوبصورت راحت بخش کوچین اور آرام چوکیان بچھی ہوئی ہین اور پہر ایک بڑے کمرے مین داخل ہوتے ہین جسکا نام "کمرہ سلاطین" ہے - یہان تمام سلاطین انگلستان اور اونکی بی بیون کی موم کی مورتین شاہی لباس پہنے ہوئے بیٹھی ہین - دوسرے کمرے کا نام سیلون ہے وہان ہماری قیصرہ اور اونکے خاندان کی مورتین شاہی لباس زیب بدن کئے رکھی ہین علاوہ اسکے بہت سے بڑے لوگون کی پیکرین ہین - یہ مورتین اس عمدگی سے بنائی ہین کہ اصل اور نقل مین کچھہ فرق نہین معلوم ہوتا - دوسرے کمرے مین مینے ایک مورت دیکھی کہ جو پانون پر سر رکھے ہوئے بیٹھی تھی - مین اوس مورت کے نزدیک کھڑا ہوگیا اور صانع کی صنعت کونگاہ بصیرت سے دیکھنے اور اپنے ہمراہی سے کہنے لگا کہ ذرا فہرست مین یہ تو دیکھو کہ یہ کون شخص ہے ہم نمبر کو ڈھونڈہ ہی رہے تھے کہ یہہ مورت انگڑائی لیکر کھڑی ہوگئی معلوم ہوا کہ یہ یہان کے ایک افسر ہین ہم کو حیرت سی حیرت اور خفت سی خفت ہوئی -

امیر شیر علیخان امیر یعقوب خان اور امیر عبدالرحمن خان والیان کابل کی تصویرین بہی ہین - مہاراجہ کشمیر اور رانی کوچبہار اور بیگم بہوپال بہی موجود ہین - مگر حیرت کی بات ہے کہ ہندوستان کے والیان ملک کے سرتاج ہمارے حضور پُرنور نظام خلد اللہ ملکہٗ اور اُنکے وزیر خوش تدبیر ہندوستان کے بسمارک سرسالار جنگ مرحوم اور ہمارے موجودہ وزیر سر آسمانجاہ کی تصویرین نہین ہین - مین اس معاملہ مین یہان کے منتظمون سے تحریک کرونگا سب سے نئی تصویر بادشاہ جرمنی کی ہے شہنشاہ موصوف شاہی لباس پہنے ہوئے ہین اور پرنس بسمارک افسردہ چہرہ سے اپنے مرحوم شہنشاہ کے بچھونے کے پاس کھڑے ہین -

۲۹ - اپریل — آج پہر لندن پر نحوست چہارہی ہے - ہم لارڈ اور لیڈی ہاب ہوس کے گہر لنچ کہانے گئے - ملاقات کا کمرہ بہت وسیع ہے اور مکان بہیئت مجموعی عمدہ ہے - یہان بہی سر رچرڈ ٹیمپل اور سر اڈورڈ اور لیڈی بریڈ فورڈ سے ملاقات ہوئی - انگلستان بہر مین

کسی شخص کو لیڈی ہاب ہوس سے زیادہ ہندوستان کے معاملات مین دلچسپی نہین ہے -
وہ انڈین ایسوسی ایشن کے پریزیڈنٹ ہین جسکی روح و رواں مس مننگ ہین - میرے ہموطن
لارڈ اور لیڈی ہاب ہوس اور مس مننگ کی فیاضانہ اور بیغرض کوششون کے بہت مشکور
ہین - تین بجے ہم لیڈی لائل کی ملاقات کو گئے - انگلستان مین یہ بہت اچھا دستور ہے
کہ لیڈیون کی ملاقات کے خاص خاص دن مقرر ہین اسلئے اگر آپ اوس دن جائینگے تو فوراً
ملاقات ہو جائیگی انتظار اور کارڈ بھیجنے کی مصیبت سے روبکاری نہو گی - انگلستان مین اس
جھوٹ کا کہ "گھر نہین ہین" بہت رواج ہے اسکے اصلی معنی یہ ہین کہ شخص مذکور کسی سے ملنے
کے لئے طیار نہین ہے -

۳۰ - اپریل - ڈیڑہ بجے مین ملکہ معظمہ کے دربار مین گیا جو اونکی طرف سے پرنس
آف ویلس نے ایوان سینٹ جیمس مین منعقد کیا تہا - ایوان بہت بڑا ہے اور آراستگی کے
لحاظ سے شاہانہ ہی دروازہ پر لائف گارڈس کا پہرہ تہا - اس فوج کے سپاہی اور افسر
بڑے وجیہ جوان ہین اور عمدہ وردیان پہنتے ہین - مین ایک بڑے کمرے مین گیا جہان ہر
چیز دیوارین میز کرسیان کوچین قالین سرخ ہی سرخ تہے - وہان ایک میز بہی رکہی تہی
جس پر کارڈ اور قلم دوات رکہی تھی - جو لوگ کہ پہلے سے پیش ہو چکے تہے وہ تو اندر آکر
صرف دو کارڈ لکہتے تہے ایک تو پہرہ والے افسر کو دیدیتے تہے اور ایک لیکر دوسری منزل
پر چلے جاتے تہے لیکن چونکہ مین پہلی ہی دفعہ پیش ہونے والا تہا اس لئے سکرٹری آف
اسٹیٹ نے میرے پاس تین کارڈ بہیجے تہے - ایک تو مینے پہرہ والے افسر کو آفس کے
کمرے مین دیا اور دو اپنے ساتہہ لیتا گیا - دوسری منزل پر ایک بہت بڑا کمرہ ہے جس مین
ایک طرف بہت سی خوبصورت وردیان اور دوسری طرف درباری لباس اپنی بہڑک دکہا
رہے تہے - دوسرے کمرے مین جو اوسکے سامنے تہا وزراء سلطنت اور سفراء دول خارجیہ

اوراون کے مصاحب جمع تہے - ٹھیک دو بجے ہز رائل ہائینس تخت شاہی پر جلوہ افروز ہوئے اور حاضرین کی پیشی شروع ہوئی - چونکہ میرا نام غیر مانوس اور لباس بہی ہندوستانی تہا اس لئے مجہپر بہت نگاہین پڑتی تہین اور ہز رائل ہائینس نے بہی جو کہ اپنی ہندوستانی رعایا کا بہت خیال رکھتے ہین مجہپر خاص توجہ فرمائی اسکا میرے احسانمند دل پر ایسا اثر پڑا ہے کہ جو کبہی محو نہین ہو سکتا - مینے شاہزدہ کو آج گیارہ برس بعد دیکہا تہا اس قلیل مدت نے اونکی شکل مین بہت تبدیلی کر دی تہی - ان سے زیادہ کبہی کوئی شخص اپنی رعایا مین ہر دلعزیز نہ ہوا ہوگا - انگریز کبہی کسیکو پسند نہین کرتے لیکن اون سے اونکو بہی ایسی دلی محبت ہے جیسی کہ ہمکو ہے - اونکے اطوار مین کوئی چیز ایسی دل لبہانے والی ہے کہ سمجہ مین نہین آتی - ہم لوگ طبعی طور پر بادشاہ پرست ہین اس لئے کچہہ حیرت کی بات نہین اگر میرے دل مین ایک ایسے شاہزادہ کو دیکہکر پُر جوش محبت اور وفاداری کے ولولے اوٹہے جسکی محبت میرے دل مین بچپن ہی سے جمی ہوئی تہی اور جو اپنی رعایا مین اسوجہہ سے ہر دلعزیز نہین ہے کہ وہ شاہزادہ ہے بلکہ اسوجہہ سے کہ دنیا مین اون سے بڑہکر کوئی بہلا مانس نہین ہے - تہوڑی دیر تک تو بے اختیار میرا یہی جی چاہتا تہا کہ تمام انگریزی خیالات کو جو کہ مجبوراً پچہلے پندرہ برس مین مجہے اختیار کرنے پڑے ہین ایک طرف پھینکدون اور پہر پُرانی ایشیائی قاعدہ کے بموجب اس نیک نفس بلند پایہ شاہزادہ کے قدمون پر گر پڑون اور اوسکے دست حق پرست کو بوسہ دون - مین نہین کہہ سکتا کہ کیسا جادو میرے سر پر سوار تہا - مین چاہتا تہا کہ تہوڑی دیر اور بہی اون کے دیدار فیض آثار سے اپنی شوق بہری آنکھون کو سیر کرون مگر پیشی ادہر ہوئی اور ادہر رخصت - اتنی مہلت کہان تہی - میرے خیالات انگریزون کو بہت ہی عجیب معلوم ہونگے مگر مین کیا کہون بادشاہون کی نسبت میرے خیالات ہمیشہ سے ایسے ہی چلے آتے ہین - مین خیال کرتا ہون کہ جماعت انتظامی کو ترتیب

کے ساتھہ رکھنے اور رسم و رواج ملک کے قیام اور استواری کے لئے ضرور ہے کہ کوئی ایسا شخص ہو کہ جو بوجہہ اپنے خاندانی اعزاز موروثی مرتبہ اعلے درجہ اور قابل عزت اقتدار کی تمام مخلوق کی امیدون اور محبت اور عزت کا مرکز ہو۔

شام کے وقت مین گلوب تھیٹر مین "سلور کنگ" کا ناٹک دیکھنے گیا۔ تھیٹر بہت خوبصورت بنا ہے اور ناٹک بہی عمدہ تہا۔

یکم مئی — آج مین نے مسٹر ہنری ایس۔ کنگ کے ساتھہ "گیرک کلب" مین کہانا کہایا۔ کلب عمدہ ہے نقاشون اور ایکٹرون اور علمی لوگون کا مجمع رہتا ہے۔ کلب مین تمام زمانون کے بڑے بڑے مشہور ایکٹرون کی مختلف بھیسون مین تصویرین ہین۔ لیکن سب سے زیادہ عزت کا مقام مسٹر ہنری ارونگ کی تصویر ہی کو دیا گیا ہے۔ کہانا بہت عمدہ تہا۔ کہانے کے بعد ہم الپائن کلب مین گئے جہان کہ میرے دوست مسٹر کنگ ایک مضمون اپنی اون سائی کہلیہ کی نسبت جو کہ اونہون نے پچھلے سال مین کوہ الپس پر چڑہنے مین کی تہی مین پڑہنے والے تہے۔ ہندوستان کے لوگون کو اس بات کو سنکر بڑی حیرت ہوگی کہ اس کلب کے ممبر صرف وہی لوگ ہو سکتے ہین جو کسی نہ کسی پہاڑ پر کبہی چڑہے ہین۔ کلب مین سوا اس کے ایک کتب خانہ ہے کہ جسمین پہاڑون کے متعلق کتابین پہاڑون کے نقشے اور بعض چیزین جو پہاڑون پر ملی ہین جمع ہین۔ کہانے پینے کی کوئی چیز نہین ملتی صرف پہاڑون پر چڑہنے کے حالات بیان ہوتے رہتے ہین۔ بعض ممبر تو ایسے جنگی ہین کہ ستر ستر پہاڑون پر چڑہے ہین۔ ہمارے دل ابہی ایسے نہین ہوئے ہین کہ ان باتون سے کچھہ زیادہ دلچسپی ہو۔ میرے دوست مسٹر کنگ ہر سال سوئٹزرلینڈ جایا کرتے ہین اور اپنے سفر کی نسبت واپس آکر لیکچر دیا کرتے ہین۔ اس کے بعد میرے دوست نے اپنا مضمون پڑہا جو نہایت دلچسپ تہا۔ میرا بہی بہت دل لگا۔

۲۔ مئی — شام کے وقت مین نیشنل انڈین ایسوسی ایشن کے ایک جلسہ مین جو

لیڈی ہاب ہوس کے گہر منعقد ہوا تہا گیا۔ مس مینگ جنرل سرچرڈ میڈ مسٹر تہورن ٹن اردو اور انگلو انڈین جو ایسوسی ایشن کے ممبر تہے موجود تہے۔ قبل اسکے کہ مین اس ایسوسی ایشن کے مفصل حالات بیان کرون مناسب ہے کہ یہ پہلے ہی کہدون کہ مین مس مننگ کو جنہون نے اپنی بیش بہا زندگی کو ہندوستان کو وقف کر دیا ہے نہایت ہی شکر گذاری عزت اور محبت کی نگاہ سے دیکہتا ہون۔ اونکا پیارا نام مدتہا سے دراز تک عزت کے ساتہ یاد رہیگا اور ہندوستانیون کو لیڈی ہاب ہوس اور دوسرے انگریز ممبرون کا بہی نہایت مشکور ہونا چاہیئے۔

مگر بڑی کمبختی کی بات یہ ہے کہ جہان کہین ہندوستان کا نام آتا ہے وہان نحوست بے ترتیبی اور بے سر وپائی بہی ساتہہ ساتہہ جاتی ہے۔ ہندوستانی عجائب خانہ سے بدتر انگلستان بہر مین کوئی عجائب خانہ نہین۔ وائٹ لی کی دوکان کے ایشیائی حصے مین چیزون کے لحاظ سے ہندوستان ہی سب سے کمتر ہے۔ اسی طرح پر اس جلسہ مین بہی صرف چار ہی ممبر موجود تہے اور آدہ گھنٹہ بہی نہ گذرنے پایا تہا کہ وہ بہی بیطرح جمائیان لینے لگے مس مننگ نے ایک ہندوستانی کا اس مضمون کا خط پڑہا کہ جو طالب العلم ہندوستان سے ولایت مین آتے ہین اون کا خرچ ایک سو پچاس پونڈ سالانہ سے کم کر کے ایک سو پچیس پونڈ کر دینا چاہیئے۔ مسٹر تہورن ٹن نے اس تجویز کی تائید کی۔ مجہے تو گفتگو کرنے کا حق نہ تہا مگر ہے یہ کہ اس تجویز سے مجہکو سخت نفرت ہوئی۔ میری ذاتی راے یہ ہے کہ جو لوگ کہ کم سے کم اپنی اولاد پر دو سو پچاس پونڈ سالانہ خرچ نہین کر سکتے اونہین ولایت بہیجنے کا خیال کرنا ہی فضول ہے۔ ایک بہلے مانس کا بیٹا ہندوستان مین رہ کر اگرچہ انگریزی تعلیم کے اعلے فوائد سے محروم رہجاتا ہے مگر اپنے ہی عمدہ طبقہ مین رہ کر اوسکا اخلاق اور طرز معاشرت تو کم سے کم درست ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر اوسے انگلستان بہیجیے اور اتنا روپیہ نہ دیجیے کہ وہ بہلے مانسون

سے ملکمے تو انگریزی تعلیم سے اوسکو اتنا فائدہ نہوگا جتنا خراب لوگون کی صحبت مین رہ کر اور
آزادی کے اوس ناقص خیال سے کہ جو انگریزی تعلیم کا نتیجہ ہے ناجائز فائدہ اوٹھاکر بدمعاش
ہوجائیگا - ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انگلستان مین درمیانی حالت ممکن نہین یہان کے لوگ یا
تو اسقدر نیک ہوتے ہین کہ نیکی مجسم کہنا چاہیئے اور اگر بدمعاش ہوتے ہین تو بہی خطرناکی مین
شہرۂ آفاق اور اپنے فن کے ہر نکتہ مین طاق ہوتے ہین - غالبًا اسکی وجہہ یہ ہے کہ انگریز
لوگ اپنے کامون مین بہت دل لگاتے ہین اگر کوئی شخص برے کامون پر مائل ہوجاتا ہے
تو ظاہری پردون کو بالائے طاق رکہکر اعتدال کو پاس نہین آنے دیتا -

تہوڑی دیر کے بعد جسمین اکثر لوگون نے جیبین ٹٹول ٹٹول کر گہڑیان نکالین اور گہنٹے اور
منٹ جمائیان لے لیکر دیکہے ہم اور سر رچرڈ میڈ چلے آئے - شام کیوقت مسز البرٹ کے ساتہہ چاء پی
شام کے آٹہہ بجے مین مسٹر گلیڈسٹون کے دربار کو جو نیشنل لبرل کلب مین منعقد ہوا تہا
دیکہنے گیا - دربار ساڑہے آٹہہ بجے شروع ہونیوالا تہا اس لیئے مین ٹہیک آٹہہ بجے چلا -
بہت سی گاڑہیان چلی آتی تہین اسلیئے پولس کنسٹبل نے میری گاڑی کو بہی قطار مین کردیا
اس لیئے ہم پہر پیچہے کیطرف لوٹے اور آٹہہ سو پچاس گاڑیون کے پاس سے گذرنے کے
بعد پچہلی گاڑی کے پیچہے ہوئے - یہ سب گاڑیان ایک ہی قطار مین تہین اور سیکڑون گاڑیان
ہماری گاڑی کے پیچہے بہی ہونگی - اس لیئے مین ساڑہے نو بجے کلب پہنچا اسوقت پہونچنا
بے سود تہا کیونکہ مسٹر گلیڈسٹون کی تقریر مدت کی ختم ہوچکی تہی - کلب آراستہ بہی خوب کیا گیا
تہا اور روشنی بہی بہت اچہی تہی سیڑہیان برآمدے راستے کہانیکا کمرہ کتبخانہ نشست کا کمرہ سب
کے سب اسقدر بہرے ہوئے تہے کہ قدم رکہنے کو جگہہ نہ ملتی تہی - مجہے خیال بہی نہ تہا کہ یہ بڈہا
باوجود اپنے فریق کے تتر بتر کردینے کے اسقدر ہر دلعزیز ہوگا - اس بڈہے کی بات مین
بہی عجب جادو ہے - اون آٹہہ نو ہزار آدمیون مین سے جو کلب مین جمع تہے ایک شخص بہی

ایسا نہو گا جسکے دلمین اونکو دیکھہ ہی لینے کی آرزو نہو - مجھے نہین معلوم کہ وہ کسوقت گئے کیونکہ بھیڑ بہاڑ اسقدر تہی کہ مجکو اچہی طرح نظر نہین آسکے - مین گیارہ بجے گہر واپس آیا -

۳ - مئی - اس بات کو سنکر بہت ہی خوشی ہوئی کہ مولوی مہدی علیصاحب مقدمہ معدنیات دکن کی نسبت پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے شہادت دینے آتے ہین - مہدی علی ہندوستان کے بڑے لوگون مین سے ہین مین ہمیشہ خیال کیا کرتا تہا کہ اونکو ایک دفعہ ضرور انگلستان آنا چاہئے - اسوقت تک میرے پاس سرکار عالی نظام کے پاس سے کوئی تحریر نہین آئی ہے - مجھے اس بات کو دیکھکر بہت افسوس ہوتا ہے کہ انگریزی اخبارات بلا واسطہ گورنمنٹ ہند اور انڈیا آفس کو برا کہہ رہے ہین -

مین آج زولاجیکل باغ یعنے باغ حیوانات کو دیکھنے گیا جو ایک نہایت دلچسپ مقام ہے اور صرف چشم ظاہر بین ہی کے لئے دلچسپ نہین ہے بلکہ دل کو بہی صانع حقیقی کی قدرت معلوم ہوتی ہے کہ اوس نے انسان سے لیکر کیڑے مکوڑے تک کو کس سلیقہ سے بنایا ہے - یہان اور نیچرل ہسٹری میوزیم مین علم طبیعات کا خوب مطالعہ ہوسکتا ہے - ان تمام مقامات مین جابجا شربتخانے بنے ہوئے ہین کیونکہ وسعت کی یہ کیفیت ہے کہ ایک ساتھہ سب کو دیکھہ لینا ممکن نہین اسلئے ایک ایک دو دو گہنٹے پہر کر تہوڑی دیر بیٹھکر دم لیا کرتے ہین -

۴ - مئی - آج کا دن خط لکھنے مین گذرا ہے - مینے ایک طول طویل خط حیدرآباد کو لکہا ہے جسمین اسبات پر زور دیا ہے کہ اس تمام معاملہ کو انڈیا آفس ہی پر چھوڑ دینا چاہئے جو ہمارا بہترین مشیر ہے - شام کیوقت ہم ہیرو کو گئے اور شہر کے باہر ایک سرائے مین ٹہیرے راستہ بہت لطف سے گذرا ایک کسان کے گہر بہی گئے جہان نہایت لطف کے ساتھہ گانون کی زندگی کو دیکہا -

۵ - مئی - آج مین وائٹ لی کی دوکان دیکھنے گیا جو کہ لندن مین ایک عجیب چیز ہے - مینز

آجتک اتنی بڑی دوکان نہین دیکھی - انسان کی ہر ضرورت کے لئے علیحدہ علیحدہ صیغہ ہین دوکان کاہیکو شہر ہے - سہ پہر کو ہزارون بی بیان ٹہلتی ہوئی نظر آتی ہین - فرنیچر چیڑے کے سامان عکسی تصاویر ترکاری گوشت وغیرہ کے لئے علیحدہ علیحدہ کمرے ہین - مرغیان کبوتر اور ہر قسم کے پرند بھی ملتے ہین - چند میکدہ ہین جہان بہت عمدہ کہانا ملتا ہے - پہولون اور عورتون کے کپڑون کے کارخانے نہایت ہی دلفریب ہین - خوبصورت عشوہ باز کمسن لڑکیان جنکا دیدار چشم حسن پرست کے لئے خود ایک دلفریب منظر ہے صاحب دوکان ہین اسکے علاوہ ہر وقت پریوشون کا جمگھٹ رہتا ہے - آدہی دوکان کے دیکھنے مین بھی دو گھنٹے لگے اور چونکہ بہت تہک گیا تہا اسلئے اتنے ہی پر قناعت کی -

۶ - مئی - آج پہر وہی مصیبت ہے سوائے پڑہنے لکہنے کے اور کوئی کام نہین - آج مین اپنے ایک دوست سے ملا جنکو معاملات حیدرآباد مین بہت دلچسپی ہے - مینے اون سے کہا کہ سرکار عالی نظام شہنشاہی گورنمنٹ پر حملہ کرنیکی پالسی کو بہت برا سمجہتی ہے اور جو لوگ کہ یہ خیال کرتے ہین کہ ہم سرجان گورسٹ اور گورنمنٹ ہند پر جہوٹے الزامات لگاکر ریاست کی خیر خواہی کر رہے ہین وہ دراصل سرکار عالی کو ناراض کر رہے ہین -

۷ - مئی - مین آج پہر باغ حیوانات کی طرف گیا اور چند جانور دیکھے - ایک عجیب مقام ہے نہ قلم کو طاقت نہ زبان کو قدرت جو اوسکی پوری کیفیت بیان کر سکے -

۸ - مئی - آج حیدرآباد سے اس مضمون کا تار آیا ہے کہ ریلوے کمپنی اور معدنیات کمپنی کا مین سرکار کیطرف سے ڈائرکٹر مقرر کیا گیا - مجکو اس تار کے آنے سے بہت ہی تشویش ہوئی کیونکہ مین چاہتا تہا کہ مین اس معاملہ سے علیحدہ ہی رہون مگر اب خلاف مرضی شامل ہونا پڑا

آج شبکو مین سرجان اسٹریچی کے یہان مدعو تہا - سرجان ہمارے ممالک مغربی و شمالی کے لفٹننٹ گورنر اور ہندوستان کے نامور عہدہ دارون سے تہے - یہان لارڈ جسٹس

اور لیڈی بوٹن سے بھی ملاقات کی عزت حاصل ہوئی - مسٹر اور مسز لٹن مسٹر اور مسز کننگھم اور چند لوگ اور بھی تھے - ہماری دعوت کے رقعہ مین لکھا تھا کہ ہم پونے آٹھ بجے آئین اس لئے ہین ٹھیک وقت پر پہنچا مگر معلوم ہوا کہ ہم ہی سب سے پہلے پہونچے ہین - لارڈ نارتھ بروک کی دعوت مین بھی یہی ہوا تھا - آخر معلوم ہوا کہ پونے آٹھ سے مراد ہمیشہ آٹھ سے ہوا کرتی ہے - مجھکو اس رواج یافتہ بیضابطگی سے سخت حیرت ہوئی - ہم نوجوان لوگ ہمیشہ پرانے وضعدار لوگون کا مذاق اوڑایا کرتے ہین کہ وہ کبھی وقت کی پابندی نہین کرتے مگر ماشاء اللہ یہان بھی یہی کیفیت ہے - اس مین شک نہین کہ اگر ہمارے یہان آٹھ بجے لکھین گے تو دس بجے سے مراد ہوگی مگر اصول تو ایک ہی ہے -

مجھے اس بات کے معلوم ہونے سے ایک عجب خوشی ہوئی کہ سر جان اسٹریچی کو ابھی تک مدرستہ العلوم کے ساتھ جو اونھین کی بدولت قایم ہوا تھا دلبستگی ہے - اونھون نے مجھے ایک چاندی کا قلمدان دکھایا جو سر سید احمد خان بہادر کے - سی - ایس - آئی - نے اونکو کمیٹی کیطرف سے نذر دیا تھا - لیڈی اسٹریچی اور اونکی بیٹیان بہت اچھے لوگ ہین مجھے اونکی صحبت مین بہت لطف آیا -

سر جان اسٹریچی اور دوسرے لوگ جو ہندوستان مین بڑے بڑے عہدون پر رہکر آئے ہین مثل اون قطرون کے ہین کہ جو سمندر سے اوڑکر کرۂ ہوا کی سیر کرتے ہین اور پھر آکر سمندر ہی مین ملجاتی ہین - اعلے درجہ کے فرقون مین مراتب کا عجب کچھ تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے - ایک شخص کل تو وزیر اعظم تھا آج ایک معمولی شخص ہے - میری راے مین یہ بات بہت اچھی ہے - بڑے درجہ پر پہنچکر آپے سے باہر ہونیکا موقع ہی نہین ملتا -

۹ - مئی - آج کا دن بھی نہایت ہی پر جوش تھا - ایوان بکنگھم مین ملکہ معظمہ کا دربار تھا - یہ دربار عورتون ہی کے لئے ہوتے ہین مرد صرف اپنی بی بیون کے ہمراہ جایا کرتے ہین ایک

شخص جو ایک دفعہ پیش ہوچکتا ہے وہ پہر سال بہر تک علیا حضرت کے سامنے نہین جاسکتا
اسی لحاظ سے چونکہ مین ایک دفعہ پرنس آف ویلز کے سامنے پیش ہوچکا تہا جو کہ ملکہ معظمہ کے
سامنے پیش ہونے کے برابر تہا مین اس مرتبہ بغیر میر آخور کی خاص اجازت کے نہ جاسکتا تہا۔
ایک بجے ہم روانہ ہوئے اور محل کی سڑک پر پہنچکر ہماری گاڑی بہی اون خوش وضع شاندار
گاڑیون کی لین مین کہڑی ہوگئی کہ جنکے کوچوان اور سائیس عمدہ زرین وردیان پہنے
تہے تین بجے پہر آہستہ آہستہ چلنا شروع ہوا اور ساڑہے تین بجے ایوان شاہی کے
دروازہ مین پہونچے جہان ہم گاڑی سے اوترے۔ عجب دلفریب تماشا تہا۔ خدا جہوٹ
نہ بلوائے کم سے کم دو ہزار لیڈیان گر معدودے چند مرد تہے۔ ایوان مین کئی کمرے ہین
جو بہت ہی اچہی طرح آراستہ ہین چہوٹا کمرہ نیچے کے درجہ مین تہا۔ یہان لیڈیان اپنے اپنے
چغے اوتارتی تہین پہر اوپر کے درجہ پر جاتے تہے جو کہ حسن وزیبایش سے پٹا ہوا تہا اور اسی
طرح پر چہہ وسیع خوشنما کمرون مین گذرنے کے بعد اوس کمرہ مین پہونچتی تہین جہان علیا حضرت
جلوہ افروز تہین۔ مین اسقدر محو ہوا تہا کہ بعینہ یہ معلوم ہوتا تہا کہ عالم خواب مین بہشت کے
مزے اوڑا رہا ہون۔ مین نہین کہہ سکتا کہ یہ کیسا پُر نور سمان تہا خصوصاً ایک غیر عادی آنکہ
کے مدہوش کرنے کے لئے تو بالکل کافی تہا۔ حسن وزیبایش ناز و نیاز دلفریب غمزے
دولت ومال جاہ وجلال سب ہی یہان جمع تہے۔ لباس اگرچہ مختلف رنگتون کے تہے مگر
وضع قطع سب کی ایک ہی سی تہی اور اس بوقلمون یکرنگی سے میری مدہوش آنکہ کو ایک
عجب طرح کی تسکین ہوتی تہی۔ ہر طرف حورون کے سے چہرے اور محشر زا قامت نظر آتے تہے
ہیرے پر انوار پیشانیون اور شفاف سینون پر ایک ناز کے ساتہ چمک رہے تہے اور پہولون
کے بڑے بڑے گلدستے اون پیارے ہاتہون مین اپنی زیبایش دکہا رہے تہے۔ بعض
لیڈیان تو اسقدر حسین تہین کہ انگلستان تو کیا دنیا مین بہی اونکی نظیر نہ ملیگی۔

جب مین بیچ کے کمرے مین پہنچا تو ایک افسر نے میری طرف آکر کہا کہ کیا "نواب فتح نواز جنگ آپ ہی ہین" مینے کہا کہ ہان مجھی کو کہتے ہین تو اونہون نے کہا کہ علیا حضرت کی خاص توجہ نے آپ کو اجازت دی ہے کہ آپ پہر ایک دفعہ سامنے سے گذر جائین - تب ہم دوسرے کمرے مین گئے جسکی دیوارون پر زرین پردے پڑے تھے خوبصورت تصویرین اور آئینے لگے تہے آراستگی ہر طرح پر بے نظیر تھی - یہان بہت سے لوگ منتظر کہڑے تہے ہم بہی اونھین مین ملگئے - کوئی آدہ گھنٹہ گذرا ہوگا کہ ایک افسر ہمین ڈہونڈتا ڈہانڈتا آیا جس سے مجکو حیرت ہوئی اور اُس کمرے مین لیگیا جہان صاحب خطاب لوگ جمع تہے - وہان ایک بڑے میان نے کہا کہ علیا حضرت کو ہمارا انتظار ہے پہلے ہمین کو جانا چاہیئے - میرا دل اوس بزرگ عورت کو دیکہکر اوچھلنے لگا کہ جسکے عہد ہمایون مہد مین مین پیدا ہوا تہا جسکا مبارک نام "ملکہ وکٹوریہ" دائی کی گودہی مین میرے کانون مین پڑا تہا - وہ عورت کہ جسکی محبت میرے خمیر مین پڑی تہی اور جسکی پاکی طینت نیک سرشتی اور اقبال و ثروت کے قصے بچپن سے سن رہا تہا - خالص محبت اور بے لاگ وفاداری کے پرجوش جذبات نے میرے دل کو معمور کردیا - کون شخص خیال کرسکتا تہا کہ مین سات سمندر پار آکر اپنے پیارے بادشاہ کی زیارت سے ان مشتاق آنکھون کو سیر کرونگا - ایسی خوش قسمتی کہان نصیب ہوتی ہے -

ہم کمرے کے نزدیک آئے جب کبھی کوئی بی بی گذرتی تہین تو دربان اونکے سایہ کو پھیلا دیتا تہا - لیڈیان ہلکے ہلکے قدم اوٹھاتی ریشمی سائے کو دبیز قالینون پر گھسیٹتی چلتی تہین - لارڈ چیمبرلین (میر آخور) جو علیا حضرت کے پاس کہڑے تہے اون کے بڑے بڑے نامون کو پکار پکار کر کہتے تہے سر بر کوع ہو کر علیا حضرت کو آداب بجالاتی تہین اور اوسکے بعد شاہزادیون کو مجرا عرض کرتی تہین جو علیا حضرت کے پیچھے کہڑی تہین - بعض اعلے مرتبہ کی لیڈیون نے مجھسے آگے جانیکی کوشش کی مگر ایک افسر نے اونکو یہ کہکر روکدیا کہ "علیا حضرت ان صاحب کو پہلے

دیکھنا چاہتی ہین"۔ مین بہی دروازہ کے اندر داخل ہوا نام پکارا سر برکوع ہوکر آداب بجالایا
مگر کچہہ ایسا رعب سا چہا گیا کہ نظر اوٹھانے تک کی ہمت نہ ہوئی۔ یہ زیادہ تر انتہاے محبت
کا نیتجہ تہا نہ کہ خوف کا۔ مین نے اپنے ناچیز آداب کے جواب مین اونکو ایسی مہربانی سے سر جہکاتے
دیکہا کہ اشک محبت میری آنکہون مین بہر آئے اور اس لئے مین نہ اونکو دیکہہ سکا اور نہ شاہزادیون
کو سیدہا باہر نکلا ہوا چلا گیا۔ امید ہے کہ خوش قسمتی پہر کبہی یہ دولت لازوال نصیب کرائیگی
اس بات کے دیکہنے سے دل باغ باغ ہوتا ہے کہ ہم ہندوستانیون پر علیاحضرت کی
خاص توجہہ ہے ہم انگریزون کے بڑے بہائی سمجہے جاتے ہین۔ دربار کے کمرون اور سب
لوگون کے کہانیکی میزون پر ہمارا ہی نمبر اول رہتا ہے۔ برخلاف اسکے ہندوستان مین کیسی
کیسی ذلتین برداشت کرنی پڑتی ہین۔ مین ہندوستان کے امرا کو مشورہ دیتا ہون کہ ہر
پانچ برس کے بعد انگلستان آکر انگریزون کی قدر و منزلت کو تازہ کر جایا کرین۔
۱۰ مئی۔ کورٹ ہوس مین آج لارڈ جسٹس بوٹن نے میری لینچ کی دعوت کی۔ یہان
لارڈ چیف جسٹس کولرج سے ملاقات ہوئی۔ اونہون نے مہربانی سے مجکو مختلف کچہریان
دکہائین ہماری عدالتون اور لندن کی عدالتون مین زمین و آسمان کا فرق ہے۔ مگر بلحاظ
عمارت کے ہماری ہی عدالتون کو فوق ہے۔
شام کے وقت مسٹر ہربرٹ گلیڈسٹن مسٹر اور مسز کنگ اور مسٹر اور مسز یول نے ہمارے
ساتہہ کہانا کہایا۔ وقت بہت لطف سے گذرا مسٹر ہربرٹ گلیڈسٹن کہانیکے بعد بہت دیر تک
ٹہیرے رہے گفتگو زیادہ تر ہندوستان کے متعلق ہوئی۔
۱۱ مئی۔ موسم دفعتاً بدل سا گیا ہے گرمی لطف دیکہا رہی ہے پارک مین درختون کی
شاخین پہوٹ رہی ہین۔ مینے کبہی اتنی بہیڑ بہاڑ پارک مین نہین دیکہی۔ دوپہر سے لیکر رات
گئے تک ہزارون گاڑیان ہمارے کمرے کے سامنے سے گذرتی رہتی تہین۔ مین بہی

چہل قدمی کو نکلا ایک جگہہ ایک گھنٹہ تک کھڑا رہا ہزارون گاڑیان پاس ہو کر گذرین مگر تمام چہرے نئے تھے - کوچوان اور چپراسی کی خوشنما وردیان خوبصورت قدم باز گھوڑے نفیس لینڈو اور وکٹوریہ فٹن اس پر بیٹھنے والے اور بھی آفت کے پرکالے — یہ سمان قابل دید تھا - یہ بات بھی دیکھی گئی کہ مرد بہت ہی کم نظر آتے ہین ساری گاڑیون پر عورتین ہی عورتین ہوتی ہین — ہے یہ کہ انگلستان مین جسقدر لوگ اتنی مقدرت رکھتے ہین کہ گاڑیون پر ہوا کھائین اونہین اپنے کام سے کہین آنے جانیکی فرصت نہین ملتی - یہ لوگ پارلیمنٹ مین یا اپنے دفترون یا اپنی دوکانون مین مصروف رہتے ہین - گاڑیان بھی یہان بڑی چیز اور دولتمندی کی نشانی ہین - معمولی درجہ کا آدمی گاڑی نہین رکھہ سکتا —

شام کیوقت مین مسز بریڈلی کی دعوت مین ویسٹ منسٹر کی ڈنیری مین گیا - یہ لوگ بہت معقول ہین ہمین وہان اتنی دیر ہو گئی کہ ہم مارشیونس آف رپن کے "وائیٹ ہوم" مین نہ جا سکے جس کا افسوس ہوا —

۱۲ - مئی — آج مین زمینی ریل پر خوب گھوما - عجب چیز ہے - زمینی ریلون کے دو حلقے ہین - ہر پانچ منٹ کے بعد گاڑی چھوٹتی ہے - یہ ریلین برابر زمین کے نیچے چلتی ہین کہین کہین کھلا میدان آجاتا ہے —

۱۳ - مئی - مین نظام ریلوے کے دفتر مین گیا جسکا مین سرکار کی طرف سے ڈائرکٹر مقرر ہوا ہون - سر رچرڈ میڈ سے بہت دیر تک باتین ہوتی رہین - وہ عبد الحق سے برداشتہ خاطر معلوم ہوتے تھے —

۱۴ - مئی — ہندوستان کی ڈاک تو آئی مگر مولوی مشتاق حسین صاحب کا کوئی خط نہین آیا - بڑی پریشانی ہے - مگر خیر ابھی تار آچکا ہے اونکی صحت کی طرف سے تو اطمینان ہے - مجکو بڑی خوشی ہے کہ مولوی مہدی علی صاحب کی غیر حاضری مین وہی اونکے قایم مقام ہونگے

حیدرآباد مین وہی سب سے زیادہ شریف النفس شخص ہین مگر روسیاہ سازشون نے کبھی اونکی نیکی کو ظاہر نہین ہونے دیا۔

شام کیوقت ہوس آف کامنز مین کہانا کہایا۔ کچھہ عجب پیچیدہ مقام ہے مین تین دفعہ جاچکا ہون مگر ابھی تک یہان کے راستے سمجھہ مین نہین آئے۔ ایک طرف کو بہت بڑا کہانیکا کمرہ ہے مگر بدقسمتی سے عورتون کو جانیکی اجازت نہین۔ میرے دوست مسٹر گنگ مجکو ایک چھوٹے کہانیکے کمرہ مین لیگئے جہانکہ مسٹر میتھوز ہوم سکرٹری سر جیمیس فرگسن اور دوسرے ممبران پارلیمنٹ اپنے مہمانون کے ساتھہ کہانا کہارہے تہے۔ مسٹر میتھوز میرے پاس اوٹھکر آئے اور تہوڑی دیر تک باتین کرتے رہے۔ مسٹر میتھوز بھی بڑے پاکیزہ اخلاق کے شخص ہین۔ مین یہان سے دس بجے فارغ ہوکر ہوٹل مین آیا اور کپڑے بدلکر (کیونکہ پارلیمنٹ مین کوئی شخص کہانیکے کپڑے پہنکر نہین جاتا) ہیملٹن پلیس کو گیا۔ گاڑیون پر گاڑیان چلی آتی تہین اور بڑی بڑی خطاب والی لیڈیان ملاقات کے خوبصورت کمرے مین داخل ہورہی تہین۔ دروازہ کے پاس ارل آف نارتہہ بروک اور اونکی بیٹی کہڑی تہین۔ اگرچہ جس انگریز سے مین ملا ہون اوس نے آئین مہمان نوازی کو خوب ہی برتا ہے لیکن ہمارے سابق ویسراے کی باتون مین کچھہ ایسا سحر ہے کہ دل خودبخود اونکی طرف کہچتا ہے۔

کمرون مین تل رکہنے کو جگہہ نہ تہی۔ لارڈ نارتہہ بروک نے میری ملاقات سر ہنری جیمس سے کرائی جو اس زمانہ کے بہت بڑے قانون دان سمجھے جاتے ہین اور ہوس آف کامنز مین بہی ایک اچھے درجہ کی پالیٹیشن ہین۔ یہی وہ صاحب ہین جنہون نے لارڈ چینسلر ہونے سے انکار کیا تہا۔ آدمی بہت اچھے ہین۔ ہوس آف کامنز نے جو کمیٹی مقدمۂ معدنیات کی تحقیقات کے لئے مقرر کی ہے اوسکے یہی صدر انجمن مقرر ہوئے ہین۔ اس انتخاب کو عام طور پر لوگون نے بہت پسند کیا ہے۔ یہان مینے سر ایلفرڈ لائل کا علم و دیانت بار چہرہ بہی دیکھا لیکن

ایک کہوئے ہوئے دوست کی ملاقات سے بہت ہی خوشی ہوئی۔ سر ولیم اور لیڈی گریگری فرانس وغیرہ کی سیر کرنے گئے ہوئے تہے آتے ہی اونہون نے لارڈ نارتھ برو ک سے مجھے دریافت کیا اونہون نے پتہ دیا۔ مین بہی جیسے انگلستان آیا تہا اونکے حالات دریافت کر رہا تہا مگر کہین پتہ نہ لگا۔ مدت کے بچھڑے ہوئے دوست تہے گہنٹون تک باتین ہوتی رہین۔ اونہون نے میرے اوس خط کی نسبت جو مینے ٹائمز کو لکہا تہا بہت ہی عمدہ خیالات ظاہر کئے اور فرمانے لگے کہ مینے ایک خط لارڈ ڈفرن کو لکہا ہے جسکا مضمون یہ ہے کہ مسلمان ہی ہندوستان مین انگریزون کی سلطنت کا ستون ثابت ہونگے مسلمان اور انگریز ہی آخر کار ملک کی سلطنت اتفاق سے کرینگے۔ اونہون نے ہمارے گہر آنیکا وعدہ کیا۔

۱۵-مئی — شہر مین ونچیسٹر ہوس مین حیدرآباد کمیٹی معدنیات کے ڈائریکٹرون کا جلسہ تہا مین بہی گیا۔ لندن کے بیچ کے حصے کو جو کہ تجارت اور کام کا مرکز ہے "شہر" کہتے ہین۔ دن کے دس بجے سے بہت رات گئے تک بڑا ازدحام رہتا ہے۔ بنک انگلستان اور اسٹاک اکسچینج قابل دید مقام ہین۔ یہان لاکہون روپیہ کا روزینج ہوتا ہے۔ مالی کامون کو اسقدر ترقی ہوئی ہے کہ بطور ایک علم کے ہو گئے ہین۔ روپیہ پیدا کرنے مین انگریزون کو کمال ہے۔ لندن مین بعض بعض ایسی دوکانین ہین جہان رہن وگرو کا کام ہوتا ہے۔ ہر قسم کے کام کے دفتر ہین اشتہارات کے دفتر ہین سستی اور پُرانی کباڑ کی چیزون کی دوکانین ہین۔ بیمہ کی کمپنیون کی کچہہ انتہا ہی نہین جان اسباب مکانات دوکانات سب کا بیمہ ہوتا ہے اور ہر قسم کے ہرجے قبول کئے جاتے ہین۔ چاہیئے ایک اسٹیشن تک ریل مین بیٹہنے کا جان کا بیمہ کرالیجئے اگر کوئی حادثہ ہو جائے تو کمپنی آپ کو یا آپ کے وارثون کو مقررہ رقم دیدیگی۔ قریب قریب ہر انگریز اپنی جان کا بیمہ کراتا ہے۔

۱۶-مئی — مین آج مس ہاتہورن کے ایٹ ہوم مین مدعو تہا۔ مین بیان کر چکا ہون

کہ مس ہاتھورن کون ہین۔ مس ہاتھورن کا مکان چھوٹا سا ہے اور سامنے مختصر باغ ہے یہ شام بھی بہت لطف سے گذری۔ اکٹر اور اکٹرسین بہت سی جمع تھین۔ مس بشپ حنجرہ داودی کے علاوہ حسن وجمال مین بھی بے نظیر ہین۔ مین اپنے ایک دوست کے ساتھہ گیا تھا وہ تو اسقدر محو ہوئے کہ بہت رات گئے واپس آئے۔

آج سینٹ جیمس گزٹ مین میرا خط چھپا ہے۔

۱۷- مئی۔ آج ہم ایک گانون مین لیڈی میڈ کے یہان گئے۔ یہ گانون ضلع سرے مین وکٹوریہ اسٹیشن سے ایک گھنٹہ کے راستہ پر ہے۔ راستہ بہت لطف کے ساتھہ کٹا ہر طرف سبزہ زار ہی سبزہ زار تھا دامن کوہسار مین درختون کے جھنڈ اپنے زمردین پتون کی بہار دکھا رہے تھے اوس پر یہ لطف کہ کہین کہین خوبصورت بنگلے درختون مین سے سر نکالے ہوئے تھے۔ سر رچرڈ میڈ کا مکان بہت خوبصورت اور باغ وسیع ہے۔ لیڈی میڈ اور اونکی دو جوان لڑکیان بہت متواضع اور خوش اخلاق ہین۔ ہم ایک بجے پہونچے دو بجے ٹفن کھائی۔ لندن مین آج پہلی دفعہ مزیدار سالن اور چٹنی کھائی ہے۔ آج کا دن بھی بہت ہنسی خوشی سے گذرا۔ ساڑھے پانچ بجے واپس ہوئے۔

۱۸- مئی۔ آج مینے ہندوستان کو کئی درجن خط لکھے ہین۔ میرے ایک انگریز دوست جو ابھی حیدر آباد سے آئے ہین مجھسے ملنے آئے تھے۔ اونھون نے مجھسے بیان کیا کہ باوجودیکہ حضور پُر نور اور نواب مدار المہام نہایت ناراض ہین مگر ابھی تک کرنل مارشل عبد الحق کا ساتھہ دئے جاتے ہین اور کہتے ہین کہ سوائے اونکے باقی سب لوگ اوسی مظلوم کے خلاف سازش کر رہے ہین۔ مین استقلال اور پایداری کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہون میرا ہمیشہ سے خیال ہے کہ کرنل مارشل نیک نیت ہین۔

آج شام کو مسٹر میڈوز۔ وائٹ کوئنز کانسل کے یہان دعوت تھی۔ مکان بہت شاندار ہے

بہت سے مشہور و معروف بیرسٹر موجود تھے - تمام انتظام بہت ہی اچھا تھا اور جیسی یہ دعوت ہنسی خوشی سے گذری ہے ایسی کم گذری ہونگی - کھانا گیارہ بجے تک رہا اوسکے بعد مس وائٹ نے کچھہ گایا بجایا - مس وائٹ بہت نیک نفس اور مہمان نواز بلکہ تمام دماغی خوبیون سے آراستہ ہین خصوصاً علم موسیقی مین تو بہت ہی درک رکھتی ہین - بارہ بجے سب نے اپنے اپنے گہرون کی راہ لی -

۱۹ - مئی - مین آج ڈربن لوگون کی نمایش گاہ دیکھنے گیا - مکان وسیع ہے ہر قسم کی چیزون کے لئے علیحدہ علیحدہ کمرے ہین - ڈینش عورتون کی پہولون کی دوکانین تہین جنکی لباس ایسے ہی خوش وضع ہین جیسکہ ہماری عورتون کے ہوتے ہین - لیکن سب سے زیادہ دلچسپ اور عجیب چیز گاڑیان (ٹوباگن) اور پہاڑی ریلین تہین - ٹوباگن ایک قسم کی دو پہیہ کی گاڑی ہوتی ہے کہ جسمین بیٹھکر بڑی بڑی بلندیون سے پہسلا کرتے ہین - عجب تیزی سے لڑہکتی جاتی ہے - اسمین بیٹھکر بہت دہشت معلوم ہوتی ہے - ریل کی گاڑیان ایک پہاڑی سڑک پر رکھی ہوئی تہین اور خود اپنے زور سے نیچے اور اوپر آتی جاتی تہین -

۲۰ - مئی - آج شام کو دمبلڈن گیا تھا نہایت لطف کے ساتھہ وقت گذرا -

۲۱ - مئی - آج مین نواب محسن الملک بہادر کے استقبال کے لئے پیرس گیا - انگلش چینل مین آج ذرا موجون کی طغیانی مین کمی تہی دن کے آٹھہ بجے پیرس پہنچا اور گرینڈ ہوٹل مین فروکش ہوا - نواب صاحب موصوف پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے سرکار نظام کیطرف سے وکالت کرنے آتے ہین -

۲۲ - مئی - مہدی علی آگئے - مسٹر مورٹن فروٹن اونکی ملاقات کے لئے آئے ہوئے ہین - پارلیمنٹری کمیٹی کے مسئلہ پر بحث ہوئی - مینے اور مہدی علی نے یہ فیصلہ کیا کہ ہمین اپنی پالیسی کو صاف طور پر بیان کر دینا چاہئے - ہماری اور ہماری گورنمنٹ کی ہمیشہ یہ پالیسی

رہی ہے اور رہیگی کہ گورنمنٹ ہند پر پورا بھروسہ کرین اور انڈیا آفس کی راے پر چلین۔ ہم ناپسند کرتے ہین کہ کوئی ایسی کارروائی کی جائے جو گورنمنٹ ہند یا اوس کے کسی رکن کے خلاف ہو کیونکہ ہمارا دلی اعتقاد ہے کہ اونکی نیت کبھی بر سر فساد نہ تھی۔

۲۸ ۔ مئی ۔ آج مینے ایک ٹفن کی پارٹی دی ۔ مہدی علی مہمان تھے ۔ اونکی ملاقات کے لئے قریب بیس آدمیون کے بلائے گئے تھے منجملہ جنکے سر جرچ ڈمیڈ اور مسٹر بیٹن ریلوے اور مائننگ کمپنیون کے میر مجلس بھی تھے ۔ ہم نے اون صاحبون سے کھلے خزانے کہدیا کہ ہم پورے طور پر انڈیا آفس کے مشورہ پر چلین گے ۔ مین نے اور مہدی علی نے مسٹر یوبیٹن سے اونکے ایک سوال کے جواب مین کہا کہ حضور پُرنور اور سرکار عالی اخبارات کی شورش کے سخت مخالف ہین ۔ گو بعض اوسکو پسند کرین ۔ لیکن دقت یہ ہے کہ گو ہم اونکے طرز عمل کو پسند نہین کرتے لیکن اکثر اس کروہ فعل سے اونکو باز رکھنے مین ناگفتہ بہ دقتین پیش آتی ہین ۔

۳۰ ۔ مئی ۔ چونکہ آج یہان کی مشہور و معروف گھوڑ دوڑ موسومہ ڈربی ہونیوالی ہے اس لئے مین نے بھی چوکڑی کرایہ کی ہے اور چند دوستون کو بھی دعوت دی ہے ۔ گاڑی کے اندر ہمارے نوکر کھانے کی ٹوکریان لئے ہوئے بیٹھے ہین ۔ ہم چھت پر ہین ۔ لندن مین ایک عجب رسم ہے کہ جن بھلے مانسون کو اتنی استطاعت نہین ہوتی کہ خود چوکڑیان کرایہ کرین وہ محض تفریح کے لئے گھوڑے والون کو کچھہ دیکر چوکڑی ہانکنے کی اجازت لے لیتے ہین ۔ ہمارے کوچوان بھی ایک معزز شخص تھے ۔ گھوڑ دوڑ کا میدان جسکا نام ایسم ہے لندن سے ۱۹ میل کے فاصلہ پر ہے ۔ موسم خوشگوار تھا اور شہر کے باہر قدرتی سمان اچھا تھا ۔ صنوبر کے درخت اور اونکے خوشنما سبز پتے ادہر اپنی بہار دکھارہے تھے اودہر سطح زمین پر سبز گھانس کا آنکھونکو تازہ کرنے والا مخملی فرش جسپر زرد پھولون کی کہین کہین گلکاری تھی ایک

عجیب دلفریب ادا سے اپنی خمار آلودہ آنکھون سے اشارہ کر رہا تھا کہ میری ہی طرف دیکھے جاؤ کہین نئے مکانات بن رہے تھے - کہین احاطہ تھے جنکی اونچی اونچی دیوارین اشتہارون سے ڈھکی ہوئی تھین - سڑک پر ایک طرف تو امراء جوڑیان اور چوکڑیان اوڑائے چلے جاتے تھے دوسری طرف بیچارے مفلس محتاج مزدوری پیشہ لوگ گھسٹتے جارہے تھے دہوبی بساطی قصاب بہی اپنے اپنے چھکڑون کو ہانکتے ہوئے ہاتھہ مین چابک زبان پر گیت عجب عالم بیفکری مین چلے جاتے تھے اور اپنی قناعت بارحالت سے امیرون کی شاہانہ گاڑیون پر طعن مارتے تھے - راستہ مین جتنے شراب خانے اور سرائین تھین سب ہی بہری ہوئی تھین تل رکہنے کو جگہہ نہ تہی - سب لوگون کو عید سے زیادہ خوشی تہی - پونے دو گھنٹہ مین اوس پہاڑی کے پاس پہونچے جہانکہ گھوڑ دوڑ کا مکان ہے - یہین تمام گاڑیان کھڑی تھین - ایک عجب قابل دید تماشا تھا - مکان نہایت عالیشان ہے - بیچ مین فرسٹ کلاس کی کرسیان ہین اور دونون بازؤن مین سکنڈ کلاس کی - مہدی علی نے مکان کے اندر بیٹھنا پسند کیا اسلئے اوہنون نے چار ٹکٹ خرید لئے سر جیرلڈ فٹز جیرلڈ کی مہمان نوازعنایت کے بدولت مہدی علی اور میرے بعض عزیز شاہی ریل مین ایسم تک گئے - اس ریل کو شاہی ریل اسوجہہ سے کہتے ہین کہ اس مین یا تو شہزادہ عالم پرنس آف ویلز سفر کرتے ہین یا وہ لوگ جنکو خاص اجازت ہوجاتی ہے - اجازت تو ہم سبھی کو ملی تہی مگر مینے اپنے لئے چوکڑی کو زیادہ پسند کیا - کم سے کم پانچ سو چوکڑیان تھین - مکان ہم سے کسیقدر فاصلہ سے تھا مگر ظاہرا معلوم ہوتا تھا کہ کھچا کھچ آدمیون سے بہرا ہوا ہے - فرش سے لیکر لب بام تک تل رکہنے کو جگہہ نہ تہی اس دلچسپ سمان نے مجکو لکھنؤ کا عیش باغ کا میلہ یاد دلایا - یہ بہی انگلستان مین اون چند چیزون سے ہے جنمین مشرق کی بو آتی ہے - کیا کہون کہ کتنی خلقت اُمنڈ آئی تہی ایک انگریز دوست کے اندازہ مین نو لاکھہ آدمی تھے - ڈیڑہ بجے ہر گاڑی کی چھت مین

بنائی گئی اور سب لوگ ٹفن کہانے مین مشغول ہوئے۔ ہم نے بہی خوب مزے مزے کے کہانے کہائے۔ تین بجے گہوڑ دوڑ ہوسومہ ڈربی ہوئی مگر مجہے اوسمین کیا لطف آتا مین توشرط وغیرہ سے بری تہا۔ اوس کے ختم ہوتے ہی قریب دو ہزار تار دنیا کے ہر حصہ کو بہیجے گئے۔ ہزارون کبوترون کی قطارین جنکے پرون مین پرچہ بندہے ہوئے تہے ہر طرف چلے جاتے تہے۔

یکم جون — ہمارے رزیڈنٹ مسٹر کارڈری نے آج ہمارے ساتہہ کہانا کہایا۔ مقدمہ معدنیات کیوجہ سے بیچارے بہت پریشان معلوم ہوتے تہے۔ اونہون نے ہم سے صاف کہا اور سچ یہ ہے کہ مسٹر کارڈری سا راستباز ایماندار آدمی جہوٹ بول ہی نہین سکتا کہ عبدالحق نے اونکو دہوکا دیا۔ کرنل مارشل کی کارروائیون سے بہی اونہون نے بہت نفرت ظاہر کی۔ کہانے سے فارغ ہوکر ہم اطالین نمایش گاہ کی سیر کو گئے لیکن چونکہ رات بہت گذر چکی تہی اسلئے بہت ہی تہوڑی تصویرین دیکہہ پائے۔

۶ - جون — آنرٹیبل کے بنچرون نے مجکو آج اپنی بڑی ڈنر مین بلایا۔ دیوانخانے کتب خانے اور دوسرے کمرے خوب آراستہ تہے روشنی کے مارے جگمگا رہے تہے۔ علاوہ بنچرون کے قریباً پچاس مہمان تہے جنمین لارڈ کولیرج لارڈ چیف جسٹس اور سر ہنری لیرڈ (سابق انگریزی سفیر متعینہ قسطنطنیہ) اور دوسرے معزز لوگ تہے۔ ایک علیحدہ میز ہمارے لئے تہی اور ایک پرانے بیرسٹرون کے لئے۔ یہ دعوت بہی بہت پرلطف تہی۔

۸ — جون — آج شام کے چار بجے مین اور مہدی علی سر جان اسٹرچی کی ملاقات کو گئے مہدی علی اون سے بہت دیر تک باتین کرتے رہے اور اونکے سوالون کے جواب مین اونہون نے صاف کہدیا کہ کرنل مارشل نے صاف صاف کہا تہا کہ اوس خط کا مسودہ جو حضور پرنور کیطرف سے وایسرائے کے پاس گیا ہے ایک وزیر کے ہاتہہ کا لکہا ہوا ہے۔ حیدرآباد کی موجودہ پولیٹکل حالت کو بہی اونہون نے خوب بیان کیا۔

آج شام کو مین سر چارلس ٹی۔ بنٹ کے یہان مدعو تہا جو مسٹر گلیڈسٹن کے بڑے بہاری طرفدار ہین۔ یہان ارل آف آنسلو سے بہی ملاقات ہوئی۔ دعوت پر تکلف تہی بہت رات گئے واپس آنا ہوا۔

۹۔ جون — مین اور مہدی علی کیمبرج کو گئے تہے۔ آج بعض لوگونکو ڈگریان ملنے والی تہین۔ سر جرالڈ فٹز جیرلڈ کی دلی عنایت نے ایک ٹکٹ داخلہ میرے لئے بہی منگالیا تہا لیکن مین ناواقفیت سے اسٹیشن سے سیدہا ہوٹل کو چلا گیا اور وہان سے جب سینٹ ہال مین گیا تو جلسہ برخاست ہوچکا تہا۔ مگر اتنا تو ہوا کہ وائس چینسلر کے یہان پرنس آف ویلز اور اونکی بی بی کی دعوت تہی اوس مین مین بہی شریک ہوگیا۔ یہان سے عجائب خانہ فٹز ولیم کو گیا مگر سڑکون پر خلایق کا اسقدر انبوہ تہا کہ کہوے سے کہوا چہلتا تہا۔ بیچ کے کمرے مین انگلستان کے پولیٹکل اور دماغی طبقون کے مستند لوگون کا مجمع۔ پرنس آف ویلز بہی اپنی ایل۔ ایل۔ ڈی۔ کی سُرخ گون پہنے ہوئے الگ نظر آرہے تہے۔ آج کے دن پرنس البرٹ وکٹر خلف پرنس آف ویلز لارڈ سالسبری لارڈ روزبری لارڈ چرچل مسٹر بیلفور اور مسٹر گوشن کو ڈگریان ملین ہین۔ جب کہانا کہانے بیٹھے تو مین اتفاق سے ٹھیک پرنس آف کے سامنے کی کرسی پر بیٹہا تہا اور اس لئے اونکی تمام حرکات وسکنات کو بخوبی دیکہہ سکتا تہا۔ اون کے اخلاق جادو اثر ہین اور اونکی صفات حمیدہ بہی ایسے ہی ہماری محبت کے مستحق ہین جیسیکہ اُنکی شاہانہ عظمت۔ لنچ کے بعد وائس چینسلر نے خاندان شاہی کا جام صحت تجویز کیا اور شاہزادہ بلند اقبال نے اوسکا جواب ایک نہایت فصیح وبلیغ اسپیچ مین دیا۔ نوجوان پرنس وکٹر نے تو لب گویائی سے مہر خاموشی کو نہ توڑا مگر وائس چینسلر نے اونکی طرف سے چند شکریہ کے الفاظ پڑہے۔ چار بجے کہانا ختم ہوا اور صاحب عالم عورتون کا ایک نیا کالج کہولنے تشریف فرما ہوئے۔ ایک نہایت پُر فضا اسمان تہا تمام انتظام عورتون نے ہی کیا تہا۔ رسم کی ادائی کے

وقت مین ٹھیک پرنس اور پرنس آف ویلز کے پیچھے بیٹھا تھا۔ ایک کہنے کے قابل بات یہ ہے خاندان شاہی کے بعد جن لوگون کے گذرنے مین کہ تماشہ بینون نے نہایت جوش کے ساتھہ خوشی کے نعرہ لگائے وہ مین اور مہدی علی تھے۔

کیمبرج انگلستان مین ایک نہایت قدیم اور با اعتبار دار العلم ہے۔ بیس بڑے بڑے کالج ہین جنمین قریبًا تین ہزار طالب علم اعلے درجہ کی تعلیم پاتے ہین۔

۱۰۔ جون۔ آج مین چند کالجون کو دیکھنے گیا۔ عمارتین پاکیزہ رہنے کے مکانات خوش وضع اور دلچسپ انتظام عمدہ۔ غالبًا ٹرنیٹی کالج عمدگی اور وسعت کے لحاظ سے سب پر فوق رکھتا ہے۔ ٹرنیٹی کا کشادہ خوشنما صحن جسکے ارد گرد پرانے پتھر کے مکانات طالبعلمون کے رہنے کے لئے ہین۔ اور بیچ مین ایک مختصر قطع ہے جسمین گیاہ سبز کا مخملی فرش ہے اور فوارون کا مسرت ریز مینھہ برستا ہے۔ صحن کے ایک طرف کالج کا گرجا ہے جو ملکہ میری کے عہد مین بنا تھا اور اس لحاظ سے انگلستان مین اپنے آپ ہی نظیر ہے اور دوسری طرف منتظم مدرسہ کا مکان ہے اور اوسکے برابر ہی کہانے کا کمرہ ہے۔ گرجا کے اندر کچھہ اسطرح پچہ کاری کی گئی ہے کہ فرقہ جین کے مندرون سے مشابہ معلوم ہوتا ہے۔ ایک دوسری قطعہ مین کتبخانہ ہے۔ عمارت ایسی نفیس ہے کہ کیمبرج مین فرد ہے۔ ٹرنیٹی کے طالبعلم اپنے کالج پر اسقدر نازان ہین کہ دوسرے کالج کے طالب علمون کو بہت ہی بدقسمت سمجھتے ہین اور رحمدلی سے اونکی اخلاقی برائیون اور دماغی ناقابلیتون کو اونکی تربیت کا اثر سمجھتے ہین۔

ماسٹر آف ٹرنیٹی (منتظم مدرسہ) نے مہربانی سے مجکو اپنا مکان دکھایا جو بہت عمدہ ہے پرانی خوبصورت تصویرون سے معمور ہے اور بڑے بڑے کمرے ہین جنکی دیوارون پر بلوت تختون کی خاتم بندی ہے۔

کالج کے پچھواڑے دریا بہتا ہے کہ چراگاہون مین طالب علم گہانس پر پڑے لوٹ

رہے ہین کوئی کتاب دیکھ رہا ہے کوئی اپنی ماںبھنون سے باتین کر رہا ہے۔ سال بھر مین صرف اس ہفتہ مین طالب علمون کے رشتہ دار آکر اونکی خوشیون مین شریک ہو سکتے ہین۔ اس پر لطف تماشے اور کالجون کے معصوم مسرت بار حسن کے جلوہ نے میرے دلمین بے اختیار یہ خواہش پیدا کی کہ کاش طالب علمی کا گذرا ہوا زمانہ کسیطرح واپس آجاتا تاکہ مین بھی ان لذتون سے محظوظ ہوتا۔ ہمارے ہندوستان کے کالج ابھی تک رہبانیت کے درجہ مین ہین عورتون کے لطف صحبت سے ناواقف ہین۔

شام کے وقت ہم انڈین مجلس مین گئے جو کہ ہندوستان کے اون طالبعلمون نے قایم کی ہے جو کیمبرج مین پڑھتے ہین۔ مجھے اور مہدی علی کو ایک اڈریس پیش کیا گیا۔ میرے قدیم دوست مولوی مشتاق حسین صاحب کے فرزند بلند اقبال مسٹر محمد احمد نے ایک شایستہ تقریر کی اوسکا جواب مہدی علی نے اُردو مین اور مینے انگریزی مین دیا میری راے مین یہ بات قابل افسوس ہے کہ جو طالب علم کہ ہندوستان سے آتے ہین وہ ایک دوسرے سے اسقدر ملتے جلتے رہتے ہین اور دوسرے طالب علمون سے بہت کم ملتے ہین۔ اس وقت کیمبرج مین اتنے ہندوستانی موجود ہین کہ اگر کوئی چاہے تو اپنے زمانۂ قیام مین کسی انگریز سے بات بھی نہ کرے۔ اسوجہ سے انگلستان آنے کا اصلی مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ وہ تو خواہ مخواہ ایک دوسرے ہی سے ملتے ہین مگر کیا اچھا ہوتا اگر وہ اسکے بجاے انگریزون کی صحبت مین رہا کرتے۔ سب لوگون نے ہماری مہمانی نہایت کشادہ دلی سے کی اور ہم جبتک کیمبرج مین رہے ہر طرح خوش و خورم رہے۔

۱۱ — **جون** — آج ہم کشتیون کی دوڑ کو دیکھنے گئے جو کیمبرج سے دو میل کے فاصلہ پر ہوتی ہے۔ مینہ برس رہا تھا مگر گاڑیان کھُلی تھین کیونکہ یہان بھیگتے ہوئے جانیکا فیشن ہے۔ دریا کے کنارہ پر ایک چراگاہ تھی جسمین بہت سی گاڑیان کھڑی تھین ہم بھی وہین جا کھڑے ہوئے

کشتیان یکے بعد دیگرے چھوٹنے کے مقام پر آئین اور ہر کالج سے طالب علم اپنے اپنے کالج کی کشتیون کو دیکھکر بگل بجاتے تالیان پیٹتے اور نعرے لگاتے تہے۔ چونکہ دریا کا چوڑان اتنا نہین کہ سب کشتیان صف باندہ کر دوڑسکین اس لئے ایک کے پیچھے ایک ہوتی ہے اور ہر کشتی دوسری کشتیون سے آگے نکلنے کی کوشش کرتی ہے۔ جبکہ ایک کشتی دوسری کشتی سے ٹکر کہا جاتی ہے تو وہ دونو ٹہیر الیجاتی ہین اور دوسرے دن شام کے وقت دوڑتی ہین۔

ہر کالج کا ایک خاص نشان ہے طالب علم پر شور وحشیانہ آلات موسیقی بجاتے اور دل کہولکر چلاتے اور اپنے اپنے کالج والون کا دل بڑہاتے ہین۔ ان نوجوان لوگون کے جوش وخروش مین مجھے بہت لطف آیا۔ بہت سی لیڈیان چراگاہ ڈٹن مین بیٹھی تہین۔ جہان اکثر کشتیان رکا کرتی ہین۔ دوڑ کے بعد ہم ہوٹل کو واپس آئے مگر میری سنٹ جان کالج مین دعوت تہی مین کپڑے بدلکر وہان چلا گیا۔

۱۲۔ جون۔ آج لنکنز ان کے بنچرون کا بڑا ڈنر اون کے عظیم الشان دیوانخانے مین ہونیوالا ہے جو لندن مین ایک بہت باعظمت عمارت سمجھا جاتا ہے مین بھی مدعو ہون ساڑہے چہ بجے مہمان آنے شروع ہوئے۔ لارڈ سالسبری لارڈ ہرشل کنٹربری کے آرچ بشپ (پادری) مسٹر گوشن سب کی دعوت ہے۔ یہان ایک عجب قاعدہ ہے کہ کہانے کے کمرے مین ہر بنچر ایک ایک مہمان کو علی الترتیب مدارج لیجاتا ہے۔ لنکنز ان کا خزانچی آرچ بشپ آف کنٹربری کو لیگیا۔ حیرت کی بات ہے آرچ بشپ کا درجہ وزیر اعظم سے بھی بڑا ہی۔ لارڈ سالسبری کے بعد مسٹر گوشن گئے اور اُنکے بعد مین۔ میرے ہمراہ سر رابرٹ اسٹورٹ سابق چیف جسٹس ممالک مغربی وشمالی تہے۔ انگلستانکی اس مہمان نوازی کی خوبی یہ ہی کہ کسیکو یہ تک نہین معلوم ہوتا کہ اس مہربانی کا شکریہ کس سے ادا کرنا چاہئے۔ مجھکو بہی مدت تک نہ معلوم ہوسکا کہ میرے بلانیکا محرک کون ہوا ہی مگر بینے بعد

کو سنا کہ لارڈ ہوب ہوس نے تحریک کی تھی مگر اوس خدا کے بندے نے کبھی زبان پر نہ آنے دیا۔

۱۳ - جون - آج کا دن میری زندگی مین قابل یادگار ہے - آج ہی وہ معزز دن ہے جبکہ بیرسٹری کی سند ملتی ہے - انرٹیمپل کے ہال مین مین پونے سات بجے پہونچا - ایک افسر نے مجکو گون دی مینے بسم اللہ کرکے پہن لی - ٹھیک سات بجے ہم لوگ سب ایک کمرے مین بلائے گئے اور قدامت کے لحاظ سے کھڑے کئے گئے - میرا نمبر لامحالہ سب سے اخیر تہا - اسکے بعد ہم بنچر ہال مین گئے جہانکہ ایک میز کے گرد سب بنچر بیٹھے تہے اور بیچ مین سر پیٹرک کولکوہون تھے ہم صف باندہکر کھڑے ہوئے سر پیٹرک نے ایک طویل اسپیچ دی جسمین ہمارے شریف پیشہ کے متعلق ہمکو بہت سی نصیحتین کین اور پہر باواز بلند کہا کہ ہم سب آج سے بیرسٹر ہو گئے - اپنی اسپیچ مین سر پیٹرک نے میری نسبت بہی چند مہربانی آمیز الفاظ فرمائے - قاعدہ کے بموجب طالب علم اعلےٰ نے جواب دیا اور اوس کے بعد مینے چند لفظ شکریہ کے طور پر کہے - مینے معزز انجمن کا شکریہ ادا کیا کہ اوس نے مجکو اسقدر عزت بخشی اور یہ بہی کہا کہ مین اپنے وطن کو ایک شکریہ سے بہرے ہوئے دلکو لیکر جاؤنگا اور حضور پرنور اور اون کے مدار المہام جو تخت برطانیہ کے قدیم وفادار اور آزمودہ دوست ہین یقیناً اس عزت کو قدر کی نگاہون سے دیکھین گے کیونکہ مجھہ ناچیز کی عزت دراصل معزز آقاؤن کی عزت ہے - تقریر تو کسی قدر طویل تھی مگر سب کے لکھنے کی ضرورت نہین ہے -

۱۵ - جون - دو بجے لارڈ رپن سے ملنے گیا بہت دیر تک باتین رہین مینے اون کیخدمت مین عرض کیا کہ ابتدا مین اون کا حضور پرنور کی تائید کرکے سر سالار جنگ ثانی کو مدار المہام کرنا ویسا ہی عاقلانہ کام تہا جیسا کہ بعد مین لارڈ ڈفرن کا سر آسمان جاہ کے تقرر کو پسند کرنا - مینے یہ بہی کہا کہ سر سالار جنگ ثانی کا زمانہ مدار المہامی بہی بہت کامیاب زمانہ تہا - اسکے بعد مین نے سر آسمان جاہ کی قابلیت اور جفاکشی کا ذکر کیا اور یہ بتایا کہ اتنی تھوڑی مدت مین اونھون نے ملک کو کسقدر فائدہ

کشتیان یکے بعد دیگرے چھوٹنے کے مقام پر آئین اور ہر کالج سے طالب علم اپنے اپنے کالج کی کشتیون کو دیکھکر بگل بجاتے تالیان پیٹتے اور نعرے لگاتے تھے - چونکہ دریا کا چوڑان اتنا نہین کہ سب کشتیان صف باندھ کر دوڑ سکین اس لئے ایک کے پیچھے ایک ہوتی ہے اور ہر کشتی دوسری کشتیون سے آگے نکلنے کی کوشش کرتی ہے - جبکہ ایک کشتی دوسری کشتی سے ٹکر کہا جاتی ہے تو وہ دونو ٹھیر لیجاتی ہین اور دوسرے دن شام کے وقت دوڑتی ہین —

ہر کالج کا ایک خاص نشان ہے طالب علم پر شور وحشیانہ آلات موسیقی بجاتے اور دل کھولکر چلاتے اور اپنے اپنے کالج والون کا دل بڑہاتے ہین - ان نوجوان لوگون کے جوش وخروش مین مجھے بہت لطف آیا - بہت سی لیڈیان چراگاہ ڈٹن مین بیٹھی تھین - جہان اکثر کشتیان رکا کرتی ہین — دوڑ کے بعد ہم ہوٹل کو واپس آئے مگر میری سنٹ جان کالج مین دعوت تھی مین کپڑے بدلکر وہان چلا گیا —

۱۲ — جون — آج لنکنزان کے بنچرون کا بڑا دربار ان کے عظیم الشان دیوانخانے مین ہونیوالا ہے جو لندن مین ایک بہت باعظمت عمارت سمجھا جاتا ہے مین بھی مدعو ہون ساڑھے چھ بجے مہمان آنے شروع ہوئے - لارڈ سالسبری لارڈ ہرشل کنٹربری کے آرچ بشپ (پادری) مسٹر گوشن سب کی دعوت ہے - یہان ایک عجب قاعدہ ہے کہ کھانے کے کمرے مین ہر بنچر ایک ایک مہمان کو علی الترتیب مدارج لیجاتا ہے - لنکنزان کا خزانچی آرچ بشپ آف کنٹربری کو لیگیا - حیرت کی بات ہے آرچ بشپ کا درجہ وزیر اعظم سے بھی بڑا ہے - لارڈ سالسبری کے بعد مسٹر گوشن گئے اور اُنکے بعد مین - میرے ہمراہ سر رابرٹ اسٹورٹ سابق چیف جسٹس ممالک مغربی وشمالی تھے - انگلستان کی اس مہمان نوازی کی خوبی یہ ہے کہ کسیکو یہ تک نہین معلوم ہوتا کہ اس مہربانی کا شکریہ کس سے ادا کرنا چاہئے - مجھکو بھی مدت تک نہ معلوم ہو سکا کہ میرے بلانیکا محرک کون ہوا ہے مگر مینے بعد

کو سنا کہ لارڈ ہوب ہوس نے تحریک کی تھی مگر اوس خدا کے بندے نے کبھی زبان پر نہ آنے دیا۔
۱۳ - جون - آج کا دن میری زندگی مین قابل یادگار ہے - آج ہی وہ معزز دن ہے جبکہ
بیرسٹری کی سند ملتی ہے - انرٹمپل کے ہال مین مین پونے سات بجے پہونچا - ایک افسر نے
مجکو گون دی مینے بسم اللہ کر کے پہن لی - ٹھیک سات بجے ہم لوگ سب ایک کمرے مین بلائے
گئے اور قدامت کے لحاظ سے کھڑے کئے گئے - میرا نمبر لامحالہ سب سے اخیر تہا - اسکے بعد
ہم بنچر ہال مین گئے جہانکہ ایک میز کے گرد سب بنچر بیٹھے تہے اور بیچ مین سر پیٹرک کولکوہون تھے
ہم صف باندھکر کھڑے ہوئے سر پیٹرک نے ایک طویل اسپیچ دی جسمین ہمارے شریف پیشہ
کے متعلق ہمکو بہت سی نصیحتین کین اور پہر باواز بلند کہا کہ ہم سب آج سے بیرسٹر ہو گئے - اپنی
اسپیچ مین سر پیٹرک نے میری نسبت بھی چند مہربانی آمیز الفاظ فرمائے - قاعدہ کے بموجب
طالب علم اعلےٰ نے جواب دیا اور اوس کے بعد مینے چند لفظ شکریہ کے طور پر کہے - مینے معزز انجمن
کا شکریہ ادا کیا کہ اوس نے مجکو اسقدر عزت بخشی اور یہ بھی کہا کہ مین اپنے وطن کو ایک شکریہ سے
بھرے ہوئے دلکو لیکر جاؤنگا اور حضور پرنور اور اون کے مدار المہام جو تخت برطانیہ کے قدیم
وفادار اور آزمودہ دوست ہین یقیناً اس عزت کو قدر کی نگاہون سے دیکھینگے کیونکہ مجھ ناچیز
کی عزت دراصل معزز آقاؤن کی عزت ہے - تقریر تو کسی قدر طویل تھی مگر سب کے لکھنے کی
ضرورت نہین ہے -
۱۵ - جون - دو بجے لارڈ ریپن سے ملنے گیا بہت دیر تک باتین رہین مینے اون کیخدمت
مین عرض کیا کہ ابتدا مین اون کا حضور پرنور کی تائید کر کے سر سالار جنگ ثانی کو مدار المہام کرنا ویسا
ہی عاقلانہ کام تہا جیسا کہ بعد مین لارڈ ڈفرن کا سر آسمان جاہ کے تقرر کو پسند کرنا - مینے یہ بھی کہا کہ
سر سالار جنگ ثانی کا زمانۂ مدار المہامی بھی بہت کامیاب زمانہ تہا - اسکے بعد مین نے سر آسمان جاہ
کی قابلیت اور جفاکشی کا ذکر کیا اور یہ بتایا کہ اتنی تھوڑی مدت مین اونھون نے ملک کو کسقدر فائدہ

پہونچایا ہے۔

شام کے وقت مین مسٹر والڈ مالک اخبار "ٹائیمز" کے ہان مہان تہا۔ اونکا مکان بہت عمدہ ہے اور ساز وسامان سے بھی درست ہے۔ بعض مشہور لوگ بہی مدعو تھے۔ یہ دعوت ہر طرحسے اچھی تہی کہانیکے اعتبار سے بہی اور تفریح کے لحاظ سے بہی۔

۲۰۔ جون۔ وائس چینسلر آکسفورڈ یونیورسٹی نے سالانہ جلسہ مین مجکو بہی مدعو کیا ہی ٹھیک دن کے بارہ بجے مین آکسفورڈ پہنچا اور ریل سے اوترکر سیدہا سینٹ ہال کو چلا گیا۔ کمرہ بہت بڑا ہے اور تھیٹر کے مشابہ ہے۔ کرسیان بیضاوی شکل مین سیڑہیون کی طرح قطار در قطار نیچے اوپر رکھی ہوئی تہین۔ بیچ مین ایک مختصر چبوترہ پر چینسلر کی کرسی تہی اور اوسکے سامنے ایک دروازہ اون لوگون کے لئے تہا جنکو ڈگریان ملنے والی تہین چہت کے پاس ایک شہ نشین تہی جسمین ادنیٰ درجہ کے طالب علم جمع تہے۔ کوئی کونہ ایسا نہ تہا جہان گنجایش سے زیادہ آدمی نہون یہان تک کہ کمرے کے بیچ مین بہی بہت لوگ ڈٹے ہوئے تہے ٹھیک ساڑہے بارہ بجے چینسلر کی غیر حاضری مین وائس چینسلر صدر انجمن کی کرسی پر جلوہ افروز ہوئے کارروائی ایک لاطینی تقریر سے شروع ہوئی۔ مجکو حیرت ہوئی کہ اونکی تقریر کی طالب علمون نے اتنی ہنسی اوڑائی اور ایسا مضحکہ بنایا کہ سننا مشکل ہوگیا۔ طالب علم برابر چلائے جاتے تھے "کیا خوب" "واہ واہ" "سبحان اللہ"۔ یہہ معلوم ہوتا تہا کہ بہانڈون کی نقل ہورہی ہے اور تقریر بہی محض برائے بیت تھی کیونکہ سمجھتا تو کوئی اوسوقت جب سنائی دیتی۔ لیکن بڈہا برابر بہونکے جاتا تہا اور اوسکی عالمانہ فصاحت پر کوئی چیخ پکار کارگر نہوتی تہی۔ اوسکے بعد پبلک آرٹیر (مقرر عامہ) نے لاطینی زبان مین تقریر کی اور ڈگری پانے والون کو یکے بعد دیگرے پیش کرنا شروع کیا مگر ہر دفعہ بیچارے پر خوب قہقہے اوڑتے تہے۔ ایک اطالین پروفیسر کو بہی ڈگری ملی اونہون نے کمبختی کے مارے اسپیچ کے ختم ہونے پر پبلک آریٹر سے ہاتھ

ملائے - اونکا ہاتہہ ملانا تہا کہ سارے طالب علم ہم آواز ہو کر چلائے "جناب اپنے دستانے اوتارئے" مینے ایک صاحب سے جو میرے پاس بیٹھے تہے دریافت کیا کہ آخر یہ بلا کیا ہے کہ ان کی شوخ چشمیون کا کوئی خیال نہین کرتا اونہون نے کہا کہ قدیم سے آج کے دن سب جرم معاف ہین —

ڈگری پانے والون مین صرف ایک شخص طالبعلمون کی تضحیک سے بچا وہ ہمارے ویسرائے لارڈ لینسڈون تہے جب ڈگریان تقسیم ہوچکین تو انعام پانے والون نے اپنے مضامین اور اشعار سنانے شروع کئے - طالب علمون نے اونکی ایسی مٹی پلید کی کہ شور و غل مین کسی نے ایک لفظ بہی نہ سنا - آخر کار ایک نوجوان طالب علم ایک کاغذ ہاتہہ مین لئے اپنی جگہہ سے اوٹھکر حاضرین کے سامنے آیا - چہرہ سے لڑکپن ٹپکتا تہا اٹھارہ اونیس برس کی عمر ہوگی - کاغذ کہولکر کچہہ شعر پڑہے مگر نقار خانہ مین طوطی کی آواز کون سنتا ہے آخر مسکرا کر خاموش ہو رہا مگر اوس کا مضمون ایسا بلند اور اوسکی زبان ایسی جادو اثر تہی کہ وہ اوسکی آواز اوٹھتی اور شور و شغف کرنیوالون کی بیٹہتی جاتی تہی یہان تک کہ چند ہی منٹ مین یہ کیفیت ہوگئی کہ سب خاموش تہے سناٹے کا عالم تہا فقط اس ہونہار نوجوان کی سُریلی آواز کمرے مین گونج رہی تہی —

ڈیڑہ بجے رسم ختم ہوئی اور مین ایک کالج مین ٹفن کہانے گیا جہان کم سے کم سو آدمی مدعو تہے ٹفن کے بعد مجکو لارڈ لینسڈون کی ملاقات کی عزت حاصل ہوئی - اگرچہ چند منٹ ہی بات کرنے کا اتفاق ہوا مگر اتنے تہوڑے عرصہ مین بہی معلوم ہوگیا کہ ہمارے ہونے والے ویسرائے بڑے بیدار مغز اور خلیق آدمی ہین - اونہون نے ازراہ عنایت یہ بہی فرمایا کہ جس دن جی چاہے آپ میری ملاقات کے لئے تشریف لائین —

شام کے وقت لندن آکر مین سوتہہ کنسنگٹن میوزیم (عجائب خانہ) کے سالانہ جلسہ مین

گیا جہانکہ مدعو تہا- یہ جلسہ بطور "ایٹ ہوم" کے تہا- عجائب خانے کی کمیٹی کے صدر انجمن نے ہمارا استقبال کیا- تمام مکان برقی روشنی سے منور ہورہا تہا اور ایک میز پر قسم قسم کے کہانے رکہے ہوئے تہے- رات کے بارہ بجے گہر واپس آئے-

۲۱- جون — انزا اور مڈل ٹمپل کے بنچروں نے ایک بڑا سا ارگن خریدا ہے اور چونکہ آج پہلے پہل بجنے والا تہا اس لئے ہمین بہی بلایا- ہم ڈہائی بجے پہونچے بہت خوش آہنگ نغمے سنے- یہان سے فارغ ہوکر سر پیٹرک کو لکوہون کے ساتہہ چاء پی-

۲۴- جون — آج ہم نے مسٹر اور مسز شیر کے ساتہہ پوپ شاعر کے مکان موسومہ "ٹوئیکنہم" مین ٹفن کہائی یہ مکان لندن سے کسیقدر فاصلہ پر ہے بر لب ٹیمز واقع ہے اور نہایت ہی خوش قطع ہے- کہانے سے فارغ ہوکر ہم گہانس کے تختے کی طرف گئے جس کے نیچے دریائے ٹیمز موجین مارتا ہوا بہتا ہے- ایک طرف چند سایہ دار درخت تہے اونہین کے نیچے بیٹہہ گئے اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکہنے لگے- آج کا دن بہی نہایت مسرت بار تہا گرمی بہی تہی مگر اعتدال کے ساتہہ اور دہوپ بہی خوب کہل رہی ہے- قدرتی سمان عجب دلفریب تہا کشتیان آتی تہین جاتی تہین- بعض چہوٹی چہوٹی خوش قسمت کشتیون کو لیڈیان اپنے نازک ہاتہون سے کہتین تہین بعض کو مرد کہے رہے تہے اور عورتین ملاحی کر رہی تہین- یہ مکان گذشتہ صدی کے پہلے حصہ مین پوپ شاعر کے قبضہ مین تہا- ایک طرف ایک خوبصورت مسقف سڑک بطور چہتہ کے ہے جسمین ہوکر باغ کو جاتے ہین تمام مکان اسقدر دلفریب ہی کہ ایک دفعہ دیکہکر بہولنا ممکن نہین-

۲۶- جون — آج ہمنے لارڈ روزبری کے ساتہہ کہانا کہایا- اونکا مکان بہت عالیشان ہے- ڈرائنگ روم مین سب سے نمایان چیز مسٹر گلیڈاسٹن کی تصویر تہی- آٹہہ آدمی مدعو تہے کچہہ زیادہ شور وغل نہ تہا- نوکر عمدہ لباس پہنے تہے- کہانا میز پر رکہکر غائب ہوجاتے تہے

جب ضرورت ہوتی تھی تو گھنٹی بجا کر بلا لیتے تھے۔ یہ ایک اچھا طریقہ ہے نوکر خواہ مخواہ
رازدار نہین بنتے۔

۲۷-جون۔ آج مین اور مہدی علی لارڈ رنڈلف چرچل کے یہان ٹفن پر مدعو تھے بدقسمتی
سے خود لارڈ موصوف موجود نہ تھے اس وجہہ سے گھر کی طرح کھانا کھا کر چلے آئے۔

۲۸-جون۔ آج مہدی علی نے ہندی طالب علمون کو نارتھہ بروک کلب مین ٹفن کی
دعوت دی۔ قریبًا چالیس طالب علم کھانے مین شریک ہوئے۔ اگرچہ مینہہ برس رہا تھا مگر کھانے
کے بعد ہم سب نے ملکر تصویر کھچوائی۔

شام کے وقت جنرل اور مسنز اسٹریچی کے ساتھہ کھانا کھایا۔ مکان کشادہ اور نفیس ہے۔ یہان
بہت سے معتبر لوگون سے ملاقات ہوئی منجملہ اون کے ایک تو سر الگزنڈر رینڈل ہی تھے
جو مشہور انجینر ہین اور قریب قریب ہندوستان کی ہر ریل مین اونکو دخل ہے۔ اونہون نے
براہ مہربانی مجھسے فرمایا ہے کہ آپ کسی دن آکر ہندوستان کی ریلون کے متعلق بات چیت
کیجئے۔ مسز گرین سے بھی ملاقات کی عزت حاصل ہوئی جو انگلستان کے ایک مشہور مورخ
کی بی بی ہین اور خود بھی بڑی بھاری مورخ ہین۔ انگلستان کی قانونی تاریخ مین اونھین
بہت دخل ہے۔

۲۹-جون۔ رایل جیاگرفکل سوسئیٹی نے جسکے جنرل اسٹریچی پریزیڈنٹ ہین ہمین اپنے
سالانہ جلسہ مین بلایا تہا۔ بہت سے عالم فاضل لوگ جمع تھے یہ علمی "اٹ ہوم" بہت کارآمد ہین
اون کے ذریعہ سے علوم وفنون کی خوب ترویج ہوتی ہے۔ علاوہ اور دلچسپ باتون کے ایک
پروفیسر جغرافیہ پر لیکچر دے رہے تھے۔ اور میجک لالٹین کے ذریعہ پہاڑون اور دریاؤن
کو دکھا رہے تھے۔

۲-جولائی۔ سر الگزنڈر رینڈیل کے دفتر مین گیا۔ کئی گھنٹہ تک ریلوے کے پیچیدہ

مسئلون کا مطالعہ کرتا رہا -

۴-جولائی - لیڈی ہاب ہوس کے "اٹ ہوم" مین گئے - شام کے چار بجے کا بلاوا تھا اس لئے شام کے کپڑے پہننے کے جنجال سے بچ گئے - بہت سے ہندوستانکے انگریزونسے ملاقاتین ہوئین -

۵-جولائی - مسز یول نے ہماری اور مہدی علی کی کرسٹل پیلیس (شیش محل) مین دعوت کی ہے - یہ ایوان نہایت ہی دلفریب لندن سے کسیقدر فاصلہ پر ہے - اس کی تعمیر مین مبلغ ایک لاکھہ پینتالیس ہزار پونڈ یعنے اکیس لاکھہ روپئے کے قریب خرچ ہوئے ہین بہت سے چھوٹے بڑے کمرے ہین جو تماثیل سنگ سے آراستہ ہین ایک تھیٹر اور اوسکے پاس ہی ایک ناچ گھر بھی ہے - ایوان کے قریب ہے ایک ریلوے اسٹیشن ہے جہان اکثر ریلین ٹھیرتی ہین - احاطہ مین گھانس کی خوشنما تازگی بخش تختے ہین پھولون کی کیاریان ہین اور خوبصورت فوارے ہین - ہم شام کے سات بجے پہونچے - مسز یول نے اپنے مہمانون کے لئے ایک کھانے کا اور ایک بیٹھنے کا کمرہ کرایہ پر لیا تھا - اس قسم کے کمرے بکثرت ہین اور عموماً دعوت وغیرہ کے لئے کرایہ پر جاتے ہین مگر جو کھانے کا کمرہ سب کے لئے ہے وہ نہایت نفیس ہے - آٹھہ بجے ہم ایک کمرے مین جسمین سے باغ کی جھلک نظر آتی تھی کھانا کھانے بیٹھے - میز ہر قسم کے میوہ جات سے مالامال تھی اور کھانے بھی نہایت لذیذ تھے - دس بجے آتشبازی شروع ہوئی - دنیا بھر مین یہان سے بہتر کہین آتشبازی نہین چھوٹتی - عموماً آٹھوین دن آتشبازی کا جلسہ ہوا کرتا ہے - مکانات کے علاوہ کل باغ لالٹینون اور برقی لمپون سے جگمگا رہا تھا - مہدی علی نے کہا کہ بڑے سے بڑے موقعون پر یعنے ویسرائے کی آمد وشد مین بھی ہمارے ہندوستان کے رئیس ایسا پرفضا باشوکت تماشا نہین دکھا سکتے - اور اس لئے انگریز جو عموماً ہماری آتشبازی اور تزک واحتشام کی تعریف کیا کرتے ہین یہ صرف انکا اخلاق ہی اخلاق ہے میری راے مین اونکا خیال بالکل درست ہے -

مکان کے مختلف حصوں مین عجب کیفیت تہی کہین گانا ہو رہا ہے کہین ناچ کہین ناٹک صرف آتشبازی کے دن ہی سولہ ہزار آدمی آتے ہین فیس داخلہ ایک شلنگ ہے۔ یقیناً انگریز لوگ بہی عجیب وغریب لوگ ہین۔

۹- جولائی- ٹلسی ہال مین نہایت عمدہ ٹفن کہا کر لیڈی ٹرنر کے "اٹ ہوم" مین گئے جہان ہماری ہندوستان کے بہت سے پنشن یافتہ انگریزون سے ملاقات ہوئی۔

۱۲- جولائی- ایسٹ انڈیا یونائٹیڈ سروس کلب مین جو کہ ان چند کلبون مین سے ہین جہان عورتون کے آنیکی اجازت ہے مسٹر کارڈی کے ساتھہ چار پی۔ مسٹر کارڈری کے بہانجی بہی موجود تہین۔ رات کیوقت مسٹر کنک کے ساتھہ کہانا کہایا اور ایسا لطف آیا۔ کہ گو ٹکٹ خرید چکے تہے مگر محفل سرود کو نہین گئے۔ وہان ایک نوجوان لیڈی تہین جن کو ہاتہون کی لکیرون پر بڑا اعتقاد تہا۔ مینے کہا کہ مجکو اس فن مین بہت مہارت ہے اگلے اور پچہلے حالات بالتفصیل بیان کرسکتا ہون مگر شرط یہ ہے کہ پچہلے زمانہ کے متعلق جو کچہہ بتاؤن اور وہ ٹھیک ہو تو اوسکو قبول لنا پڑیگا۔ اونہون نے اس شرط کو منظور کرلیا۔ کہانے کے بعد مینے اونکی بہت سے دلی راز بیان کئے جنکو اونہون نے بہت شرما شرما کر قبولا اور بہت ہی متعجب ہوئین جب مینے اخیر مین کہا کہ یہ تو فقط قیاس ہی قیاس تہا تو وہ بہت ہی متعجب ہوئین

۱۴- جولائی- ہم نے چند دوستون کو اطالین نمایشگاہ مین لیجانے کے لئے بلایا۔ یہ مقام بہت دلچسپ ہے کئی ایکڑون مین پہیلا ہوا ہے۔ تصویرون تمثالون اور اٹلی کی صنعت و حرفت کے نمونون کے لئے علیحدہ علیحدہ قطعے ہین۔ اکثر دوکانون پر خوش وضع لڑکیان بیٹہتی ہین اور چند اطالین گانے والی ہین اور ایک تہیٹر بہی ہے۔ احاطہ کے اندر گہانس کے ہموار تختے ہین پرانے رومی مکانات کے نمونے ہین اور کوہ الپس کا منقش نقشہ ہے جسپر ایک چھوٹی سی ریل جاتی ہے۔ بیچ مین باجا بجتا ہے۔ کہانے کے کمرے مین ٹفن کہانے کے بعد رومی

کلیزیم کو دیکھنے گئے۔ یہ ایک عجیب مقام ہے بالکل اصلی کلیزیم کے مشابہ ہے سرمو کا فرق نہین۔ شہنشاہ اور اوسکے درباری تخت شاہی پر متمکن ہین اور اون کے سامنے جنگی قیدی قدیم طریقہ کے بموجب لڑتے ہین یہ اندوہناک تماشا قدیم رومیون کے وحشیانہ مذاق کی عبرت خیز مثال ہے۔ پہر کہین تیراندازی کی مشق ہو رہی تہی کہین کشتی گیری کا ڈہنگ تہا ایک طرف تزک واحتشام کا عجیب سمان تہا یہ اوسوقت کی تصویر تہی جب قدیم رومی جنرل کسی نمایان فتح کے بعد دارالسلطنت مین داخل ہوا کرتے تہے۔ ہمین ان تمام باتون مین اسقدر لطف آیا کہ رات ہوگئی آخر بہت دیر بعد کہانا کہا کر گہر واپس آئے۔

۱۷۔ جولائی۔ سینٹ جارجیز کلب مین ٹفن کہائی۔ مکان اور آراستگی کی شان وشوکت دیکہکر حیرت ہوتی تہی۔ لندن مین ہر کلب کی یہ کوشش ہے کہ دوسرے کلب سے ہر بات مین بڑہ جائے۔ کہانا بہت اچہا تہا اور حیرت کی بات ہے کہ لکہنو کی چٹنی بہی میز پر تہی۔ بعض لوگ کہتے تہے کہ انگریز اسکو بہت پسند کرتے ہین۔

۱۸۔ جولائی۔ آج شبکو مسٹر کنگ ممبر پارلیمنٹ نے کنسرویٹو کلب مین سرلیپل گریفن کی دعوت کی۔ مہمانون مین سر جان گورسٹ نائب وزیر ہند مسٹر ایشمیڈ بارٹلٹ فوج بحری کے حاکم دیوانی کرنل ونسنٹ مسٹر میکلین ممبر پارلیمنٹ مسٹر کردن ایڈیٹر اخبار ٹائیمز آف انڈیا نواب مہدی علی سر رچرڈ ٹیمپل سر روپر لتیبہرج سالسٹر جنرل راقم الحروف وغیرہ وغیرہ۔ شاہی جام صحت کے بعد مسٹر کنگ نے سرلیپل گرفن کا جام صحت تجویز کیا اور اثنائے تقریر مین نواب مہدی علی کا اور میرا ذکر کیا سرلیپل گرفن کے عہدہ رزیڈنٹ حیدراباد مقرر ہونیکا بہی حوالہ دیا۔ سرلیپل گرفن نے جواب مین اوس مسرت دلی کا اظہار کیا جو ہمارے ملنے سے ہوئی تہی اور یہ بہی کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ "اونکو آیندہ ایسے عمدہ لوگون سے سابقہ پڑیگا"

مسٹر کنگ نے پہر ہم سے درخواست کی کہ ہم اپنی رائے ہندوستان کی حالت کی نسبت

عموماً اور حیدرآباد کے معاملات کی نسبت خصوصاً بیان کرین۔ نواب مہدی علی اس درخواست کے
جواب مین کہڑے ہوئے اور اونہون نے اُردو مین تقریر کی جسکا کچھہ ترجمہ مینے اور کچھہ سر
لیپل گرفن نے انگریزی مین کیا۔ اثناے تقریر مین اونہون نے اس بات پر بڑا زور دیا کہ
زمانہ غدر مین حضور پُرنور نے سرکار انگریزی کا کیسا ساتھہ دیا تھا اور حضور پُرنور سرکار ملکہ معظمہ کے
بڑے پرانے آزمودہ کار دوست ہین۔ سرکار انگریزی اور سرکار عالی بطور مقراض کے دو پہلون
کے ہین کہ جنکی نسبت یہ بتانا مشکل ہے کہ کون کسکی زیادہ مدد کرتا ہے۔ حیدرآباد کی موجودہ
حالت کی نسبت انہون نے کہا کہ سرکار نظام کو گورنمنٹ ہند کی دوستی پر پورا بہروسہ ہے اور
سر لیپل گرفن کی تعریف کے بعد جنکو انہون نے "گل باغ پالٹیکس" کے لقب سے یاد کیا انہون نے
کہا کہ اونکی تقرر کی خبر سے عوام کو بہت اطمینان ہوگا۔ نواب مہدی علی کی اسپیچ کے بعد دفعتاً غل
ہوا "چیف جسٹس" "مہدی حسن" اس لئے مجھے بہی اوٹھنا پڑا اور اسی مضمون کی تقریر کی۔
میرے دوست نے جو کچھہ دونون گورنمنٹون کے دوستانہ تعلقات کی نسبت کہا تھا مین نے
اُن سب کی دل سے تائید کی۔ مینے یہ بہی کہا کہ جب سے کہ مین انگلستان آیا ہون اوسوقت سے
مجکو اور بہی یقین ہوگیا ہے کہ انگریزون کے ارادے ہندوستانکی نسبت بہت ہی نیک ہین۔

۲۰ جولائی۔ مین بمعیت مہدی علی و میجر رابرٹسن پورٹسمتھ گیا۔ جب ہم وہان پہنچے
تو امیر البحر کی گاڑی معہ اون کے اڈی کانگ کے ہمارے لئے کہڑی تہی۔ ہم اوس مین
سوار ہو کر فوج بحری کے دفتر کو گئے۔ امیر البحر نہایت خلیق آدمی ہین۔ بحری مدرسہ کو دیکھنے
گئے جو تین پُرانے جہازون کو ایک دوسرے سے باندہکر بنایا گیا ہے۔ ناممکن ہے کہ جو
عجائبات کہ ہماری نظر سے گذرین اونکا حال بہ تمام و کمال بیان ہو سکے۔ تارپیڈو کے حیرت
مین ڈالنے والے کرشمے برق کی حملہ اور حفاظت کے وقت کی سحر کاریان۔

امیر البحر کے ساتھہ چاء پیکر ہم اپنی ہوٹل کو واپس آئے۔

۲۱- جولائی - آج امیر البحر نے مہربانی سے ہمین اپنا دخانی جہاز عنایت فرمایا ہم نے بحری قلعون کو نگاہ بصیرت سے ملاحظہ کیا اوس کشتی کو بغور دیکہا جسمین نیلسن قتل ہوا تہا اور بہت سے پُرانی وضع کے جہاز دیکہے جو قدیم زمانہ مین جب کہ دخان کا رواج نہ تہا تمام دنیا کے سفر کیا کرتے تہے -

۲۴- جولائی - آج لارڈ اور لیڈی لارنس کے یہان ہماری دعوت تہی - یہان مسٹر جوزف چیمبرلین سے ملاقات ہوئی اون سے بہت دیر تک ہندوستان کے انتظام مملکت کی نسبت گفتگو رہی - اون کو اس بات سے بڑی خوشی ہوئی کہ مینے گورنمنٹ ہند کی ہر بات مین تائید کی - مینے کہا کہ انگریزون کے پولٹیکل فرقون مین ہندوستان کا داخل ہونا ہمارے ملک کی بڑی بدقسمتی ہے - یہان کے سب پالٹیشین بڑے محنتی ہین - گویا کہ انہون نے اپنی جسم وجان کو پالٹیکس کے وقف کر دیا ہے - مسٹر چیمبرلین نے مجہسے بیان کیا کہ رات کو مشکل ہی سے دو تین گھنٹہ سونا نصیب ہوتا ہے - بیچارے کہانے سے فارغ بہی نہونے پائے تہے - کہ پہر ہوس آف کامنز مین جانا پڑا -

۲۶- جولائی - آج لارڈ نارتہ برو ک کے یہان ہمارے نئے ویسرا ے لارڈ لینسڈون کی دعوت تہی - ہمارے ساتہہ ڈیوک آف آرگائل لارڈ لینسڈون لارڈ ہاب ہوس سر رچرڈ ٹیمپل سر ریجنلڈ فنٹر جیرلڈ سر جارج کیمبل لارڈ نیپیر آف میگڈالا اور لارڈ بیرنگ اور لیڈی ایما بیرنگ مسٹر دادابہائی نوروزجی مسٹر البرٹ سر ایڈورڈ بریڈفورڈ اور سر ہنری نارمن ایک ہی میز پر تہے - نہایت منتخب جلسہ تہا - وقت نہایت خوشی کے ساتہہ گذرا - کہانا گیارہ بجے ختم ہوا تہوڑی دیر چرٹ پینے کے بعد ایک پاس کے کمرے مین گئے جہان بہت سے لوگ جمع تہے جنمین سے سو ہندی تہے جو انگلستان مین بالفعل رہتے ہین - لارڈ لینسڈون لارڈ کراس کے برابر کہڑے تہے - مسٹر دادابہائی نوروزجی نے ایڈریس پڑہکر سنایا جو ہم ہندیون کی طرف سے تہا -

لارڈ لینسڈون نے پھر مندرجۂ ذیل تقریر کی - اونکی تقریر سے ہم سب لوگون کو بڑی خوشی ہوئی خصوصًا ہندیون کے دل کو تو گرویدہ ہی کر لیا - صاحبو - امید ہے کہ آپ لوگ مجکو اجازت دینگے کہ سب سے پہلے تو اوس گرانبہا خوشی کو ظاہر کرون جو مجکو ایک ایسے شخص کے مکان مین جسکو مین فخر کے ساتھہ اپنا نہایت قدیم وفادار دوست سمجھتا ہون اور جسکو آپ استحقاق کے ساتھہ ہندوستان کا مستحکم دوست سمجھہ سکتے ہین اوس ملک کے اتنے معزز لوگون سے ملکر ہوئی ہے - مین آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہون کہ آپ نے مجکو ایسی گرمجوشی کے ساتھہ اس بات پر مبارکباد دی ہے کہ علیا حضرت نے مجکو ایک ایسی خدمت کے لئے منتخب فرمایا کہ جو ہمارے ملک کے صیغہ ملازمت مین معزز ترین ہے - اور میرے لئے اس سے زیادہ نیک فالی کیا ہو سکتی ہے کہ آپ صاحبون نے جو اس عظیم الشان سلطنت کے دل مین ہمارے مہمان ہین میرے جانے سے پہلے تکلیف فرما کر مجکو اپنی ہمدردی اور خوشنودی کا یقین دلایا - مجکو اس بات کے کہنے کی بھی اجازت دیجئے کہ مجکو اس بات کے جاننے سے بھی بڑی خوشی ہوئی ہے کہ جو لوگ کہ اس کمرے مین جمع ہین وہ کسی خاص فرقہ یا کسی خاص مذہب یا سلطنت انگریزی کے کسی خاص انجمن سے تعلق نہین رکھتے بلکہ بہت سے مذہبون بہت سے فرقون اور بہت سے انجمنون کے نمونہ ہین - سرکار ملکہ معظمہ کی ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے کہ کبھی اس قسم کے اختلافون کو اختلاف نہ سمجھے اور مین کہہ سکتا ہون کہ جو نیک خواہشین کہ آپ نے میری نسبت ظاہر فرمائی ہین وہ ملکہ معظمہ کی رعایا کے کسی خاص حصہ کی طرف نہین بلکہ ہندوستان کی کل رعایا کی طرف سے ہین - جناب من آپ نے مجکو اپنی اڈریس مین یاد دلایا ہے کہ ایک انگریز مدبر جس کے ہم نام ہونیکی مجکو عزت حاصل ہے آپ کے ملک کے معاملات سے بہت تعلق خاطر رکھتا تھا مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ گو مین ہندوستان سے اتنے دور دراز فاصلہ ہی پر نہون مگر اوسکے معاملات کے لحاظ سے اپنے مشہور ہم نام

کے قدم بقدم چلنا اپنی خوش قسمتی سمجھونگا - مجکو اس بات کو آپ کی زبان سے سنکر بہت خوشی ہوئی کیونکہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہندی اون لوگون کی یاد کو محو نہین ہونے دیتے جنہون نے ایمانداری کے ساتھہ اون کے ملک کو فائدہ پہنچانیکی کسی زمانہ مین کوشش کی تہی اور پہر اب بہی وہ اون لوگون کی قدر افزائی کو موجود ہین جو کہ اسی میدان مین قدم رکہنے کی کوشش کرین - جناب من - آپ نے مجکو یہ بہی یاد دلایا ہے کہ آج کا ہندوستان ۱۸۳۷ء کے ہندوستان سے بہت مختلف ہے - یہ بالکل سچ ہے اور میرے خیال مین ہم تہوڑی دُور اور بہی آگے بڑہکر یہ کہہ سکتے ہین کہ اگر اوس حصہ سلطنت مین ملکہ معظمہ کی رعایا کی حالت مین کوئی تبدیلی ہوئی ہے تو وہ سراسر اونکے فائدہ پر مشتمل ہے -

علیاحضرت کے عہد مین ملک کی اخلاقی اور مالی حالت مین روزافزون ترقی ہوئی ہے ہم نے نئی صنعتون کو پیدا ہوتے دیکہا ہے - پُرانی اور نئی صنعتون دونون کو ایسی نمایان ترقی کرتے دیکہا ہے کہ جو ایک زمانہ مین بالکل بعید از قیاس معلوم ہوتی تہی اور سب سے بُری بات جو ہم نے دیکہی ہے وہ یہ ہے کہ تعلیم نے ایسی تیز قدم ترقی اون لوگون مین کی ہے کہ جنکی گذشتہ تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر قسم کی دماغی تربیت کے اہل ہین اور سب سے اعلےٰ درجہ کے علمی اور صنعتی نمونے دکہا سکتے ہین - ان تمام لحاظات سے ملک کی حالت مین جو مستعد ترقی ہوئی ہے اوسکا یہ نتیجہ ہوا ہے کہ ملکہ معظمہ کے تخت کے پائے قوت جسمانی کے اظہار کے گردون سے اُٹھکر رعایا کی رضامندی اور ہمدردی پر قایم ہوگئے ہین -

یہ بات بہی بخوبی ثابت ہوگئی ہے کہ ہندوستان کی اون ریاستون کے باشندے اور حاکم جو کہ سلطنت انگریزی سے کوئی ظاہری تعلق نہین رکہتے بلکہ خود ملکہ معظمہ کے غاشیہ بردوش اطاعت ہین وہ لوگ بہی ملک کی حفاظت کے جوابدہ ذمہ داریون مین شریک ہونیکے لئے ایسے ہی مستعد ہین جیسے کہ خاص وہ لوگ جو انگریزی رعایا ہونے کی عزت رکہتے ہین

مجکو اُس مسرت دلی کے ظاہر کرنے کی بھی اجازت دیجئے کہ جو مجکو یہان اون دو نامور مدبرون کے
دیکھنے سے ہوئی ہے جو سرکار عالی نظام کے اعلے عہدون پر ممتاز ہین۔ آپ نے مہربانی
سے یہ بھی فرمایا ہی کہ موجودہ موقع پر میرا اون تمدنی مسائل پر بحث کرنا بیسود ہے کہ جنپر یقیناً مجکو
مناسب موقع اور مناسب وقت غور کرنا پڑیگا۔ جناب من مین آپ سے متفق ہون کہ میرے
لئے اون پُر مسائل پر اسوقت بحث کرنا بالکل نامناسب ہے اور مجکو یقین ہے کہ مین اوسوقت
اون اہم معاملات پر کوئی ناوقت راے ظاہر کرون بھی تو میرے خیال مین آپ ہی لوگ
سب سے پہلے میری شکایت کرینگے بلکہ کچھہ عجب نہین کہ یہ بھی کہہ بیٹھین کہ آپ کا فیصلہ میرے
آج کے زبانی جمع خرچ پر مبنی نہوگا بلکہ اون کامونپر جو مجھسے اگلے پانچ برس مین سرزد ہونگے
لیکن جو کچھہ کہ آپ نے ایڈریس مین فرمایا ہے اوسکے متعلق مین اسقدر کہنے کی جرءت کرتا ہون
کہ مین آپ سے بالکل اتفاق کرتا ہون کہ گورنمنٹ ہند کا فرض ہے کہ زمانہ کے قدم بقدم چلے
اور یہ کہ اس ملک اور اسی طرح ہندوستان مین انسان اور اشیاء حالت سکون مین نہین
ہین اور یہ کہ ملکہ معظمہ کی عظیم الشان عدیم المثال سلطنت مین صحت بخش اصلاحون کی بے انتہا
گنجائش ہے۔ اور یہ کہ جو لوگ کہ اون موقعون سے فائدہ اوٹھانے سے احتراز کرتے ہین وہ
مدبری کے اعلے فرایض مین ناکامی سے ہمدوش ہوتے ہین۔ جناب من مجکو اتنی اجازت
اور بھی درکار ہے کہ یہ کہون کہ مین آپ سے متفق ہون کہ جو اہم ذمہ داریان کہ گورنمنٹ ہند
کو درپیش ہین اوس سے اون لوگون کے دوش کہ جنسے انتظام سلطنت متعلق ہے اوسیوقت
ہلکے ہو[illegible]ب اس بات کا یقین ہوگا کہ دیسی رعایا دلی امداد اور ہمدردی پر آمادہ ہے
مین اس گرمجوشی سے بھرے ہوئے استقبال کا شکریہ ادا کرتا ہون۔ یہ موقع میرے لئے نہایت
ہی قابل یادگار ہے مین اسکی نسبت بلا مبالغہ کہہ سکتا ہون کہ ہندوستان کی سرزمین پر یہ میرا
پہلا قدم ہے اور مین نہایت خوش ہون کہ میرا پہلا قدم اون لوگون کی کہ جو مجھسے یہان ملاقی ہوئے

ہین ہمدردی اور دلی رضامندی کہ اسی پر ثبات اظہار کے ساتہہ اوٹھا - (پرجوش تعریف کے نعرے)

۲۷ - جولائی - آج مین نقاشی کے شاہی مدرسہ (رائل اکیڈمی) کو دیکھنے گیا - وہ نقاش بہت معزز سمجھا جاتا ہے جسکی تصویرون کو یہان جگہہ ملے - ہر کمرے پر نمبر لگے ہوئے اور دروازہ پر ایک فہرست ملتی ہے جسمین ہر تصویر کی کیفیت اور اوس کے کھینچنے والے کا نام درج ہے - ہر کمرے کے بیچ مین کوچین پڑی ہین جنپر بیٹھکر شوقین لوگ گھنٹون تصویرون کا نظارہ کیا کرتے ہین - مین دفعتًا بحر خیال مین غرق ہوگیا اور یہ معلوم ہونے لگا کہ گویا کسی دوسری دنیا مین ہون - یقینًا نقاشی کو انسان کے دلپر ایک عجب قدرت ہے - ایک ننہنے سے بچے کی تصویر تہی جو مان کی گود مین تہا اور اپنے باپ کے موہنہ کو جو اوسکی طرف دیکہہ رہا تہا اٹھلا اٹھلا کر اپنے ننہنے ننہنے پیارے پیارے ہاتہون سے تہپک رہا تہا - باپ کے محبت بار نظارہ اور بچے کے طبیعی اُنس کو الفاظ مین ظاہر کرنے کے لئے کئی جلدین درکار ہونگی مگر نقاش کے صنعت آفرین ہاتہون نے قلم کے چند اوستادانہ اشارون سے اون پیچیدہ تعلقات کو بغیر نقطون کی کمزور مدد کے ظاہر کر دیا - اتنی فرصت کہان کہ تمام تصویرون کی خوبیان بیان کرون مگر اتنا کہنا کافی ہوگا کہ مدرسہ مین قدم رکہتے ہی عجیب و غریب خیالات نے میرے دل کو مغلوب کرلیا اور یہ معلوم ہونے لگا کہ گویا تصویرین میرا دل چیر کر اندر گہسی جاتی ہین - انگریزون نے جو کمال نقاشی و مصوری مین حاصل کیا ہے اور اوس امداد کو جو کہ قوم کی طرف سے نقاشون اور مصورون کی ہوتی ہے مین نہایت قدر کی نگاہون سے دیکہتا ہون - مدرسہ صرف دو مہینہ سے کہلا ہے مگر پہر بہی کم سے کم دس ہزار آدمی روز آتے ہین - اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ تمام لوگ کیسے خوش مذاق ہین - ایک انگریز نقاش نے جولیٹ کی تصویر بنائی تہی وہ آٹھہ ہزار پونڈ یعنے مبلغ ایک لاکہہ بیس ہزار روپیہ کو فروخت ہوئی -

یہان سے فارغ ہو کر مین ایجنٹ اسٹریٹ مین ایک دوکان مین گیا کہ جہان چمڑے کے بکس فروخت ہوتے ہین۔ ایک سنگھار کے بکس کی قیمت جو میری نگاہ مین بالکل معمولی تہا دو سو پونڈ یعنے تین ہزار روپیہ تہی اس ملک کی دولت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔

۲۸ جولائی — آج مین تمام دن ریلوے کی رپورٹین پڑہتا رہا۔ شام کیوقت ایک بڑی دعوت کی جسمین میرے پہلے میزبان شریک تہے۔ سر پیٹرک کولکوہون مسٹر الگزنڈر رینڈل مسٹر کارڈری مسٹر الٹن اور جنرل اسٹریچی بہی مہانون مین تہے۔ مسٹر الٹن پُرانی چیزون کے بڑے محقق ہین۔ اون کے مکان مین جو نہایت نفیس ہے قسم قسم کی پُرانی چیزین جو زیادہ تر تاریخی ہین رکہی ہین۔

۲۹ جولائی — شام کے وقت مین شہر کے باہر گیا۔ سبزہ چراگاہین اونمین کہین کہین چاندی سے چمکتے ہوئے نالے بہہ رہے تہے کہین درختون کی لنبی لنبی قطارین اپنا لطف دکہا رہی تہین ایسی آب وہوا مین غبی بہی شاعر نہو جائے توسہی۔ مین ایک کسان گبسن نامی کے مکان مین گیا۔ لکڑی کے دروازہ سے نکلکر درختون کی خوشنما قطارون مین ہو کر جو کل احاطہ کو چہائے ہوئے ہین۔ برآمدے مین پہنچا اور ایک دروازہ کھٹکھٹایا جسکے کواڑون مین شیشے لگے ہوئے تہے۔ ایک چہوٹی سی لڑکی نے کواڑکہولے مین اندر داخل ہوا سامنے ایک لمبا سا تنگ کمرہ تہا جس مین قالین کا فرش تہا۔ اس مین سے گذر کر مین ایک نشست کے کمرے مین پہنچا جہان مسٹر گبسن نے نہایت گرمجوشی کے ساتہ استقبال کیا دیوارون مین محراب دار الماریان تہین جو چینی اور تانبے کے برتنون اور چہری کانٹون سے بہری ہوئی تہین۔ بیچارہ گبسن بہت ہی بجس چیتہڑے لگائے ہوئے تہا اور یہ معلوم ہوتا تہا کہ اوسکے کپڑے بدن ہی پر نئے سے پُرانے ہو گئے۔ اوسکا بنا ہوا اونی بنیان دہجی دہجی ہو رہا تہا لنبی لنبی دہجیان آستینون سے لٹک رہی تہین۔ سال دو سال کے گرد وغبار نے اوسکے میلے پتلون کو کلب دیدیا تہا۔

اونہون نے مجھے ایک کرسی اور مین نے اونھین سگرٹ دیا اور بیٹھکر باتین کرنے لگے - تھوڑی دیر مین مسز گبسن بہی آگئین - اون کا لباس کسیقدر اچہا تہا - وہ اوس بچاپونے برس کے بڑہے کی پانچوین زوجہ ہین - اون کے پاس ایک سو چالیس ایکڑ زمین زیر کاشت ہے لیکن زیر کاشت سے مطلب کیا ہے گہانس اوگھانا - سال مین ایک دفعہ گہانس کاٹی جاتی ہے ہر ایکڑ مین ایک گاڑی بہر گہانس پیدا ہوتی ہے - چار پونڈ فی ایکڑ کے حساب سے زمیندار کو دیتے ہین - اون کے آٹھ گھوڑے ہین اور چند گائین اور بکریان جب گفتگو شروع ہوئی تو پہلے اونہون نے موسم کی شکایت کی اور یہہ بیان کیا کہ اسی کمبخت کی سختی کی بدولت میرا بے انتہا نقصان ہوچکا ہے - اونہون نے کہا کہ اب بہت بُرا زمانہ آگیا ہی سرکار ہر روز محاصل بڑہاتی چلی جاتی ہے - درآمد مال پر ٹیکس لگانے کی تائید مین نہایت جوش کے ساتھہ گفتگو کی اور کہا کہ کیسی ناانصافی کی بات ہے کہ برآمد مال پر تو محصول لگائے جائین اور درآمد کو یونہین چھوڑ دیا جائے - اونہون نے یہہ بہی کہا کہ اونکی راے مین سالسبری اور گلیڈسٹن دونون کسانون کے حق مین ایک سے ہین "کالی بہلی نہ سیت دونون مارواک ہی کھیت" مجکو اس خیال سے بہت ہنسی آئی کہ دیکھو پیشہ سے کسقدر خیالات پر اثر پڑتا ہے - تمام روے زمین کے ہم پیشہ لوگون کے خیالات قریب قریب ایک سے ہی ہوتے ہین - ایک ہندی کسان بہی اسی طرح موسم اور زمانہ کی شکایت کریگا - ان دو باتون کی طرف سے وہ ہمیشہ شاکی رہتا ہے -

مین اسکے بعد مسز گبسن کے نشست کے کمرے مین گیا - قالین کا فرش تہا - ایک گول میز جسپر چادر بہی پڑی تہی بیچ مین بچھی تہی چند پُرانی بوسیدہ تصویرین دیوارون پر لٹک رہی تہین بعض سوکھے جانور شیشہ کے قبون کے نیچے رکھے تہے اور چند کمانیدار کونچین بہی اپنی لچک دکھا رہی تہین - بہت مجموعی اس معمولی کسان کا گھر ہمارے بڑے بڑے زمیندارون

کے گہرون سے اچہا آراستہ تہا۔

۳۰ جولائی – آج مسٹر ہیوکینن ہماری میونسپلٹی کے انجنیر کا نکاح مس فلارنس بریمر کے ساتہہ تہا۔ ہم بہی ٹلسی ہال مین شریک جلسہ ہونے کے لئے گئے۔ مسٹر کارڈری بہی مسز سدرلینڈ کے ساتہہ آنے والے تہے مگر بدقسمتی سے کسیقدر علیل ہوگئے۔ دو بجے گرجا گہر پہونچے اور ٹہیک ڈہائی بجے نکاح ہوا۔ انگریزی نکاح بہت سیدہے سادہے دل خوش کن ہوتے ہین۔ یہ نہین ہوتا کہ ہمارے ہندوستانی نکاحون کی طرح بناوٹی پیچیدہ اور تکلیفدہ ہون۔ نکاح کے بعد دولہن کے گہر گئے۔ کہانیکی میز پر قسم قسم کے لذیذ کہانے ایک سلیقہ سے چنے ہوئے تہے اس لئے یہ سمجہنا چاہئے کہ گویا ٹفن کی دعوت تہی۔

۳۱ جولائی – آج ہم ایک اور دعوت نکاح مین شریک ہوئے۔ جلسہ بہت پر لطف تہا۔

یکم اگست – گیارہ بجے کی ریل مین سوار ہوکر برسٹل پہنچے گریٹ ویسٹرن ریلوے سے دریائے ٹیمز کے بہت دلربا کرشمے نظر آتے ہین۔ ریڈنگ بہی راستہ مین پڑا جہان مسرس ہنٹلی اور پامر کا بسکٹون کا عظیم الشان کارخانہ ہے تہوڑی دور اور چلکر باتہہ کا خوبصورت شہر آیا کہ جسکے گرم معدنی چشمے اور قدیم رومی حمام بہت مشہور ہین۔ ہم تین بجے برسٹل پہونچے مسٹر مارکس ہماری کمپنی معدنیات کے انجنیر اسٹیشن پر ہمارے استقبال کے لئے موجود تہے۔ رائل ہوٹل واقع کالج گرین مین جو ایک بہت آرام کی ہوٹل ہے مقیم ہوئے۔ برسٹل ایک قدیم دلچسپ تجارتی شہر ہے۔ یہان کا بندر اور جہازون کی تعمیر کے کارخانے بہت نفیس ہین۔ ایک بہت بڑا گرجا گہر ہے اور ایک کلیسائے اعظم بہی ہے کلفٹن بہی برسٹل کے مضافات سے ہے اور چونکہ کسیقدر بلندی پر نہایت خوشنمائی سے واقع ہے اس لئے جو سڑک کہ اوسکو جاتی ہے وہ نہایت مسرت بار ہے۔ ایک معلق پل ہے جو لوہے کے شہتیرون پر آویزان ہے۔ انجینری کی صنعت کا یہ ایک عجیب نمونہ ہے اوسمین صرف ایک کمان ہے مگر اوسکا عرض ۷۰۵ فٹ ہے اور ۲۵۰ فٹ سطح دریا اونچی ہے

کلفٹن ایک گھانس اوگی ہوئی بلند پہاڑی پر واقع ہے - مغرب کی سمت مین دریاے ایون عجیب شان وشوکت سے سمندر کیطرف بہتا ہوا نظر آتا ہے اور شمال ومشرق کیطرف برسٹل کے دولتمند لوگون کے خوش قطع مکانات ہین - کہین کہین جنگل اور صحرا کا قدرتی سمان نظر آتا ہے درختون کی قطارین تنگ گہاٹیون پر سایہ کئے ہوئے ہین - یہ وہ دلچسپ مقامات ہین کہ عاشق پیشہ لوگ نشاء خاطر ہی سے اپنے محبت بھرے خیالات کو معشوق کے کان مین ڈالسکتے ہین - قدرت کے انوکھے جوبن نے میرے دلپر کبھی پہلے اتنا اثر نہ کیا تھا - شام تک ادہر اودہر کی سیر کرتا رہا بہت رات گئے واپس آیا -

۲ - اگست - نو بجے ابر کارن کول مائن (کوئلہ کی کان) کے دیکھنے کے ارادہ سے برسٹل سے روانہ ہوئے - یہ کان ویلس کے جنوب مین واقع ہے برسٹل سے جو ریل کہ جنوبی ویلز کو جاتی ہے وہ انجینیرون کی ذہین صناعی کی عمدہ مثال ہے خصوصًا دریا کے نیچے جو پل باندہا ہے وہ نہایت ہی عجیب وغریب ہے - یہ پل تین میل لنبا ہے دریا بیخوف اوسکے اوپر بہتا ہے - ایک آلہ ہوا کے پہنچانے کے لئے رکھا گیا ہے اور ایک عجیب کل اوس پانی کے کھینچنے کے لئے ہے جو پل کے اندر جمع ہوتا رہتا ہے - ویلز کے حدود مین داخل ہونے کے بعد وہان کی گھانس اوگے پہاڑون نے نہایت ہی پر لطف سمان دکھایا - صنوبر اور دوسرے درختون کے جھنڈ پہاڑون کے درون پر جھوم جھوم کر لٹک رہے تہے - ہماری ریل ابر کارن کے اسٹیشن مین گیارہ بجے داخل ہوئی مسٹر گرین جو کان کے مینجر ہین مہربانی سے اسٹیشن پر موجود تھے ہم اونکے ساتھہ پاپیادہ کان کو دیکھنے چلے گئے - ابر کارن بھر مین سوا ے کان مین کام کرنے والون کے دوسرا شخص نظر نہین آتا - ہماری گاؤن کی زندگی اور انگلستانی گاؤن کی زندگی مین زمین وآسمان کا فرق ہے - اس ملک کے غریب سے غریب کی زندگی بھی ہمارے یہان کے کاشتکارون کی زندگی سے ہر حیثیت سے اچھی ہے سواے مےنوشی کے -

یہ سچ ہے کہ انگلستان مین بھی غریب آدمی چھیتڑے لگائے پھرتے ہین اور گندے رہتے ہین اون کے بچے بھی نہایت مصیبت زدہ معلوم ہوتے ہین اونکے چہرے اسقدر سکڑے اور اعضا ایسے دبلے ہوتے ہین کہ دیکھنے والے کا کلیجہ موہنہ کو آتا ہے - لیکن یہ لوگ خود اختیار اور آزاد منش ہوتے ہین اور عموماً اونکے گھر ہمارے معزز محررون کے گھر سے زیادہ صاف ہوتے ہین - اون لوگون کی طرز معاشرت کے دیکھنے مین بھی مجکو بہت لطف آیا -

کان بہت ہی تھوڑے فاصلہ پر تھی اس لئے بہت جلد پہونچ گئے - سب سے پہلے تو مین دفتر مین گیا جہان کان کی کھودائی کا نقشہ رکھا تھا - اسکے بعد انجن دیکھا جو بہت بڑا اور قوی ہے ہر روز اٹھائیس ہزار کوئلے کان سے باہر نکالکر پھیکدیتا ہے - ایک اور انجن بھی ہے جسکا یہ کام ہے کہ کان سے بخارات کو نکالکر تازی ہوا اندر پہنچاتا ہے تاکہ کام کرنے والون کی سانس بند نہو - یہ پنکھا دو لاکھ دس ہزار مکعب فٹ ہوا ہر منٹ مین کان کے اندر پہونچاتا ہے - ایک تیسرا انجن ہوا کو دباتا ہے تاکہ جہان آگ کا گذر نہو سکے وہان اوسکے ذریعہ سے کوئلہ کے اوکھاڑنے مین کام لیا جائے - خندق کے دہانے کے پاس ایک چھوٹا سا دفتر ہے جہانکہ کوئلہ کے ٹوکرے تُلتے ہین - ہر ٹوکرے پر کھریا کا نشان ہوتا ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ مزدورون کے کس گروہ نے کھودا ہے - تولنے کے دفتر مین دو محرر ہین ایک مائننگ کمپنی کیطرف سے اور دوسرا مزدورون کی طرف سے وزن لکھنے کے بعد ٹوکرے ایک سلامی دار بلندی پر جاتے ہین - اور وہان جاکر خود بخود اولٹ جاتے ہین - کوئلے ایک لوہے کی سوراخ دار چادر پر گرتے ہین چھوٹے کوئلے ملکر ایک ریل گاڑی مین جا پڑتے ہین - کمپنی کو بڑے کوئلے پر ۵ پنس (۵ آنہ) فی ٹن (اٹھائیس من) سرکار کو دینے ہوتے ہین اور چھوٹے کوئلے پر فی ٹن ۲ پنس - چھوٹے کوئلون کا تنورون مین کوک بنایا جاتا ہے - آج کل کوک بنانے مین فی ٹن ایک پنس لگتا ہے (لیکن لوگ کہتے تھے کہ خرچ اور بھی کم ہو جائیگا) اور بحساب فی ٹن ۹ پنس فروخت ہوتا ہے

محصول کل کوئلہ پر جو نکالا جاتا ہے لیا جاتا ہے صرف اوتنی کوئلہ پر نہین لیا جاتا جو انجنون مین جلتا ہے اور یہ قریب پانچ یا دس فیصدی کے ہوتا ہے - ایک انجن پانی نکالنے کے لئے بہی ہے جو فی منٹ تین سو گیلن پانی نکالتا ہے -

یہان سے فارغ ہوکر ہم کان مین اوترے جسکی گہرائی بارہ سو فٹ سے زیادہ ہی - پنجرے مین بیٹھکر اوترنے مین کچھ عجب طرح کے خیالات دل مین پیدا ہوئے - نیچے جاکر عجب سمان نظر آیا - ہر طرف میلون تک جنگلے کہڑے ہوئے تھے چھ سو مزدور اور ایک سو اسی گھوڑے کام کرتے ہین پنکھا اس زور سے چل رہا تھا کہ ہوا فرّاٹے بھرتی سن سن کرتی آندہی کی طرح چلی آتی ہی - اصطبل کچھ عجب قسم کا تھا مگر اندر کی طرف اندہیرا گھپ تھا - روشنی بہت ہی کم تھی ہر شخص کے پاس ایک خاص قسم کا لیمپ تھا جسکی روشنی مین وہ کام کرتا تھا -

سفر واپسی دو بجے شروع ہوا تین بجے نیوپورٹ پہونچے جہان میل ٹرین کے انتظار مین ٹھیرنا ہوا اسلئے تمام شہر کا گشت لگایا اور اسکے بعد جہازون کے کارخانے کو دیکھنے گئے نیوپورٹ سے کوئلے بکثرت ممالک غیر کو جاتے ہین - یہان کے بندر سے صرف کوئلے کے جہاز ہی جایا کرتے ہین - یہ لوگ جہازون کے لادنے مین اعجاز کرتے ہین اوسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ علم کو کسقدر ترقی ہوئی - جہازون کے کارخانون کا جال پھیلا ہوا ہے کئی مقامات مین اٹّپ ہین - ہر ٹپ کے پاس ایک ڈہلوان چبوترہ ہے جو جہاز کے تختے سے کسیقدر اونچا ہے - اس نقشے سے اسکا طریقہ معلوم ہوگا -

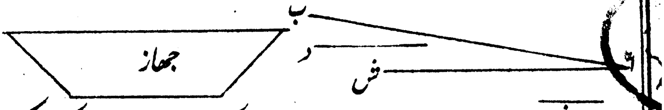

خط الف ش پر بھی ریل چلتی ہے اور الف ب پر بھی د ایک تختہ ہے جسپر ریل کی سڑکین ہین اور جو نیچے لایا جاسکتا ہے - ایک دس ٹن کی گاڑی سڑک الف ش سے د کیطرف لائی

جاتی ہے اور تختہ د ایک کل کے ذریعہ سے سڑک الف ش کے برابر لایا جاتا ہے اسطور پر کہ دونون سڑکین ملجائین - تختہ کے ملتے ہی گاڑی فوراً اوسپر آجاتی ہے اور پہر تختہ مذکور ایک آلہ جرثقیل کے ذریعہ سے سڑک الف ب کے مقام ب کے برابر کیا جاتا ہے تب اوسکو وہین قایم کرکے گاڑی کا ایک تختہ ہٹ جاتا ہے اور کوئلہ جہازمین بہر جاتا ہے - پہر کل کے ذریعہ سے گاڑی خود بخود درست ہوجاتی اور تختہ کی سڑک سڑک الف ب کی برابر ہوجاتی ہے اور گاڑی پہسلتی ہوئی نیچے کو چلی جاتی ہے - یہ سب کارروائیان جسمین گاڑی کا اوترنا بہی داخل ہے دو منٹ مین ہوجاتی ہین اسپر تین گاڑیان ایک گھنٹہ مین خالی ہوتی ہین -

۱۰ - اگست - آج برائیٹن کے قصد سے چلا - ایک فرسٹ کلاس کے درجہ مین بیٹھا جہان تین صاحب پہلے سے تھے - ٹرین کے چلنے سے پہلے ایک بدصورت بدوضع شخص بہی ہماری گاڑی مین آیا اور اپنا کوٹ اور ایک اخبار اپنے زانوئن پر بچھا کر بیٹھا اور تین تاش کے پتے نکالے جو پشت کی طرف سے تو ایک سے مگر دوسری طرف سے دو خالی تھے مگر ایک مین تصویر تہی - وہ آپ ہی آپ اون سے عجب طرح سے کھیلنے لگا یعنے تینون پتون کو اخبار پر رکھدیا اور جلدی جلدی ادہر اودہر کرنے لگا - ایک صاحب نے جو اوسکے پاس بیٹھے تھے اوس سے کچھ اس کھیل کے متعلق دریافت کیا - اوس نے جواب دیا کہ اس کھیل کا دارومدار تصویر پر ہے جو شخص کہ اوسکو اوٹھا لیتا ہے وہی شرط جیتتا ہے - صاحب مذکور نے امتحاناً کئی بار ایک ایک پونڈ کی شرط بدکر تصویر کو اوٹھایا اور کئی پونڈ جیتے اوسکے بعد دوسرے شخص کو بہی جو اوسکے پاس بیٹھا تھا ترغیب ہوئی اور اوس نے بہی کئی پونڈ جیتے - مین صرف بطور تماشا دیکھنے والے کے تھا مگر مجھکو یہ کھیل اسقدر سہل معلوم ہوا کہ گو کہ مجھے مدت العمر مین شرط بدنے کا اتفاق نہوا تھا مگر میرا بھی جی للچا گیا اور کھیلنے پر آمادہ ہوگیا - اوس شخص نے اصرار کیا کہ دس پونڈ کی شرط بدو مگر چونکہ اتفاق سے اوسوقت میری جیب مین صرف دس پونڈ ہی تھے اسلئے

یمنے انکار کیا مگر اوس نے کہا کہ اچھا مین کاغذ پر پتون کو پھیلائے دیتا ہون جب آپ تصویر کا مقام دریافت کرلین اوسوقت شرط بد لیجیئے گا - مین نے کہا کیا مضایقہ ہے - اُس نے بہت آہستہ آہستہ اونکی جگہہ بدلی اور مین یقین سے کہہ سکتا ہون کہ یمنے تصویر کیجگہہ بخوبی دیکھہ لی - مین نے تصویر کو ایسے ہی یقین کے ساتہہ دیکھا جیسا کہ مین اوس شخص کو اپنے سامنے بیٹھا ہوا دیکھہ رہا تھا - آخر مجھسے نہ رہا گیا شرط قبول کرکے ایک پتہ کی طرف اشارہ کیا مگر حیرت کی بات ہے کہ وہ خالی تھا - اسکا نتیجہ تھوڑی دیر کے لئے تو کم سے کم اتنا ضرور ہوا کہ مین بالکل قلاش ہوگیا - دوسرے اسٹیشن پر پہونچتے ہی یہ شخص غائب ہوگیا - جبکہ ہم برائٹن پہونچے تو اسٹیشن پر نوٹس دیکھا "ریل مین جواریون سے ہوشیار رہو" - لیکن اب نوٹسون سے سب سے حیرت کی بات یہ ہے کہ بڑے میان جو میرے ہی درجہ مین بیٹھے تھے اور اس قسم کی دغا بازی سے واقف تھے دم سادھے بیٹھے رہے اور مجھکو لٹتے ہوئے دیکھا کئے - بیشک کتاب "جان بل اینڈ ہز ائیلینڈ" کے مصنف نے سچ کہا ہے کہ اگر ایک انگریز آپکی پشت پر دیا سلائی کا بکس کا بکس ہی جلتے ہوئے دیکھیگا تو کبھی مونہہ پھوڑ کر نہ بولے گا کہ کیا ہورہا ہے - لیکن مجھے یقین ہے کہ انگریزون کی نسبت یہ گلہ نہین ہوسکتا -

۱۳ - اگست - مین نے اکواریم کو دیکھا - نہایت خوبصورت مقام ہے - بہت سے آبی جانور اپنی فطری حالت مین بڑے بڑے تالابون مین پڑے ہوئے ہین تالابون مین نلون کے ذریعہ سے پانی آتا رہتا ہے مختلف الالوان کوڑیان چٹانون پر پڑی ہوئی ہین اور سیل (ایک جانور جو تری اور خشکی دونون مین رہتا ہے) پانی مین تیرتے پھرتے ہین اور زندگی کا لطف اٹھاتے پھرتے ہین ان سب چیزون سے صانع حقیقی کی قدرت معلوم ہوتی ہے - ذہین دومرتبہ سیل کا شائستہ بادشاہ جسکا تمام بدن بالونسے ڈہکا ہوتا ہی معہ اپنے لڑکے اور بی بی کے دکھائی دیتا ہے برائٹن کا بندر ایک بہت دلربا مقام ہے - ہزارون آدمی عمدہ موسم مین جمع ہوتے ہین اور

قسم قسم کے اشغال مین مشغول رہتے ہین لیکن غالباً سب سے زیادہ عجیب وغریب تماشا مداری تیتریون کا ہے - اونکو ایک چھوٹے چرٹ مین جوتتے ہین پہر وہ ہاتھون مین ننہی ننہی سی تلوارین لیکر ایک دوسرے سے لڑتی ہین اور پہئے کہا گہا کر کلین چلاتی ہین - برائٹن ولایت مین ایک نہایت نفیس دلچسپ پرفضا مقام ہے عام زبان مین اوسکو بحری لندن کہتے ہین - ساحل کی ریت پر نہانی کی کلین لگی ہوئی ہین - اچھے موسم مین اکثر لوگ آکر نہایا کرتے ہین - دوپہر کا سمان بنارس کا لطف یاد دلاتا ہے - ہزارون آدمی نہاتے ہین اور بہت سے لوگ لوہے کے پل پر کہڑے ہوکر نظارہ کرتے ہین عورتون اور مردون کے درجے علیحدہ علیحدہ ہین - کنارے کنارے ایک میل تک برقی ریل جاری ہے -

۱۸ - اگست - آج مین اور مہدی علی لندن کا عجائب خانہ دیکھنے گئے - یہ یہان کا بہت مشہور مقام ہے - ایک لایق عالم فاضل شخص بتا سکتا ہے کہ وہان کیا کیا رکھا ہے مجھ سے شخص کا تو کام نہین - حیرت ہوتی تہی کہ انگریزون نے کہان کہان سے لاکر علمی خزانے جمع کئے ہین -

۲۱ - اگست - مین نے اور مہدی علی نے ایک دوست کے ساتھ کہانا کہایا بہت سے نامور لوگون سے ملاقات ہوئی - مسٹر رسل بہی تھے جو پرنس آف ویلز کے ساتھ ہندوستان آئے تھے - مین اون سے ہندوستان کے معاملات کی بابت بہت دیر تک باتین کرتا رہا مسٹر ملویل بہی تھے جو بنک آف انگلینڈ کے ڈائرکٹر تھے اونہون نے مہربانی سے مجکو کسی دن بنک مین آنے کی دعوت دی -

۲۴ - اگست - مین بنک آف انگلینڈ کو گیا جہان پہلے سے میرے استقبال کا بندوبست ہوچکا تہا - ایک شخص لنبا سا چغہ پہنے اور زرق برق پرتلے ڈالے میرے استقبال کے لئے کہڑا تہا - بنک کی عمارت ایسی عالیشان ہے کہ لندن مین بہی بہترین سمجھی جاتی ہے - مین

گاڑی سے اوتر کر لینے جینے والے کی رہبری سے پہلے سکرٹری کے کمرہ مین گیا جو نہایت
خوش اخلاقی سے پیش آئے اور اپنے ایک افسر کو بنک کے مختلف کمرے دکہانے کے لیئے
میرے ہمراہ کیا۔ سب سے پہلے مین اوس کمرے مین گیا جہان سونے کے انبار لگے ہوئے
ہین اسکے بعد چند کمرون مین ہوکر سب سے عجیب وغریب کمرے مین پہونچا۔ یہان ایماندار
کلین انسان کی مدد کے بغیر اشرفیان تولتی ہین۔ لنبی لنبی نلیون مین ہزارون اشرفیان
بہری ہوئی ہین ہر اشرفی خودبخود کھینچکر آگے کیطرف گرتی اور تلکر ایک بکس مین جو سید ہے
ہاتھ کی جانب رکہا ہے جا پڑتی ہے لیکن اگر ذراسی بہی کمی ہوتی ہے تو اولٹی طرف کے بکس
مین پڑجاتی ہے۔ یہ کام کلون کے ذریعہ سے نہایت آسانی اور سہولت سے ہوتا ہے۔
اسکے بعد ایک شخص آکر صندوقون کو خالی کرتا ہے اور کم وزن اشرفیون کو ایک کل مین
ڈالدیتا ہے جسمین ہزارون کے دم بہر مین ٹکڑے ہوجاتے ہین۔ اسکے بعد مین ایک کمرہ
مین گیا جہان بنک نوٹ چھپتے ہین۔ چھپے ہوئے نوٹ جوکہ نقدی کے لیئے بنک مین آتے
ہین وہ پہاڑ ڈالے جاتے ہین۔ اگر آپ بنک سے ایک نوٹ لین اور پہر اوسیوقت اوسکو
بھنائین تو بہی وہ فوراً اوسکو چاک کردینگے ہر روز پچاس ہزار پونڈ (ساڑھے ساتھ لاکھ روپیہ)
کے نوٹ بنک مین آتے ہین۔ نوٹون کے چھاپنے کا طریقہ بہی گویا معجزہ ہے۔

یہان سے فارغ ہوکر مین اسٹاک اکسچینج (مقام تبادلۂ حصص) کو گیا جو ایک معجزنما
مقام ہے۔ مکان بہت بڑا ہے سوائے ممبرون کے کوئی نہین آسکتا۔ تمام دلّال اور سوداگران
حصص جنکے دفتر مکان کے گرد ہین اسکے ممبر ہین۔ گیارہ بجے کل مکان بہر جاتا ہے اور آپس
کی خرید وفروخت کیوجہ سے بہت غل ہوتا ہے۔ اگر آپ حصے خریدنے چاہین تو کسی دلّال
کے پاس جائیے وہ کسی تہوک فروش سے خریدیگا۔ تمام معاملہ ایک کاغذی کام ہے۔ ایک
تہوک فروش پچاس ہزار پونڈ کے حصے ایک مقررہ نرخ پر فروخت کردیگا گو کہ اوسکے پاس ایک

پیسہ بھی نہوگا - بیچنے کے بعد وہ کسی نہ کسی طرح حصے لاویگا - جب یہ منظور ہوتا ہے کہ یہ مشہور کرین کہ فلان کمپنی کے حصون کی بڑی قدر ہے تو حصون کا "بیل" بنانا اور جب مشہور کرتے ہین کہ کسی کمپنی کے حصے اچھے ہین تو "ریچھ" بنانا کہتے ہین یہ معاملات نہایت پیچیدہ ہین اور اصطلاحات اسقدر مخلوط ہین کہ اجنبی شخص نہین سمجھ سکتا -

اس کے بعد مین رائل اکسچنج (تبادلۂ شاہی) مین گیا جہان سب لوگ ہفتہ مین دو دفعہ جمع ہوکر اپنا اپنا حساب چکاتے ہین - لیکن اسکے علاوہ ایک صفائی گھر ہے جسکے ذریعہ سے روز چاندی سونے کے سکون کے بغیر ہی لاکھون روپیہ کا بیوپار ہوتا ہے - مثلاً فرض کیجئے کہ ایک خاص دن کے لئے نیشنل پراونشیل بنک نے ایک دوسرے بنک پر بیس ہزار روپیہ کی چکین اور اوس بنک نے تیس ہزار کی چکین بنک آف انگلینڈ پر جاری کین اور اوس نے پچاس ہزار کی چکین نیشنل پروشیل بنک پر تو چار بجے یہ چکین پٹ جائین گی اور صفائی گھر مین اون کی صفائی ہوجائیگی -

۲۶ - اگست - لندن سے متعدد ریلین ایڈنبرا کو جاتی ہین اور مقابلہ کا یہ زور ہے کہ آپ بخوبی ساڑھے سات گھنٹے مین پہونچ سکتے ہین - سونے کی گاڑیان بھی بہت آرام دہ ہین - مین رات کے دس بجے لندن سے روانہ ہوکر صبح کے چھہ بجے ایڈنبرا پہنچا -

۲۷ - اگست - ایڈنبرا ایک چھوٹا سا شہر ہے - شہر بھر مین صرف ایک بازار پرنسز اسٹریٹ قابل دید ہے - مین دن بھر گشت لگاتا رہا - گرنٹین ایک مقام ہے جو سمندر کے اندر واقع ہے ریلین ایک پل پر ہوکر جہازون مین لدجاتی ہین جہاز اونکو فرتھ آف فورتھ سے اوتار کر ایک دوسری آہنی سڑک پر رکھدیتے ہین جو فائف شائر مین واقع ہے - یہ جہاز کا ہیکو ہین رواں پل ہین -

۲۸ - اگست - آج علی الصباح قلعہ ایڈنبرا کو دیکھنے گیا جو پہلے اسکاٹلینڈ کے بادشاہون کا

مسکن تہا۔ وہ شہر کے اوپر بلند چٹانون پر واقع ہے اور سطح آب سے ۳۴۴ فیٹ بلند ہے۔
پارماٹن کا ہلالی توپخانہ جو ۱۵۴۷ء مین بنایا گیا تہا اپنی توپون کی مجتمع آنکھون سے شہر کو گہور
رہا ہے۔ قلعہ کے دروازہ مین داخل ہونے کے بعد رہبرون سے ملاقات ہوتی ہے یہہ
لوگ فوراً ہر چیز کے حالات صحت کے ساتہہ بتانے لگتے ہین۔ ایڈنبرا کا بہترین منظر ہلالی بیٹری
سے معلوم ہوتا ہے۔ لباس شاہی تاج کے کمرہ مین رکہا ہے مگر اوسکے علاوہ بہی اور بہت
سی تاریخی چیزین ہین۔ تاج ہے عصا ہے شمشیر شاہی ہے اور چوبدارون کے چاندی
کے عصا ہین۔ تاج بالکل ایسا ہی ہے جیسا کہ ہندوستان مین ہوتا ہے جواہرات بیش بہا
ٹکے ہوئے ہین۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ رابرٹ بروس کے وقت کا ہے۔ شمشیر شاہی
وہی ہے جو پوپ جولیس ثانی نے شاہ جیمس چہارم کو دی تہی۔ تاج کے کمرے کے پاس
چند قدم فاصلہ سے وہ کمرہ ہے جسمین ۱۹۔ جون ۱۵۶۶ء جیمس ششم بادشاہ اسکاٹلنڈ
ملکہ میری کے بطن سے پیدا ہوا تہا۔ یہ کمرہ بہت ہی پورانا ہے مگر ابہی تک ویسا ہی ہے
سرمو کا بہی فرق نہین آیا۔ ایک اور چہوٹا سا کمرہ ہے جسمین ملکہ میری سویا کرتی تہی وہان
ایک پُرانی آبنوس کی کرسی رکہی ہے جو اوسی زمانہ سے چلی آتی ہے۔ سینٹ مارگرٹ کا
گرجا بہی بہت پُرانا ہے۔

وہان سے محل ہولی روڈ کو گیا جہان بہت سی دلچسپ اور تکلیف دہ چیزین رکہی ہین۔
محل مین داخل ہونے کے بعد بائین ہاتہہ کو مڑکر تصویرون کے کمرے مین داخل ہوتے
ہین۔ یہ کمرہ نہایت وسیع ہے اسکاٹلنڈ کے پہلے بادشاہون کی سیکڑون تصویرین لٹکی
ہوئی ہین۔ یہان سے فارغ ہوکر لارڈ ڈارنلی ملکہ میری کے شوہر کے کمرون مین داخل ہوتے
ہین جو لوگ کہ اس بدقسمت ملکہ کی تاریخ اور اوسکے لارڈ ڈارنلی سے منسوب ہونیکا قصہ جانتے
ہین اون کو اِن کمرون مین جانے سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ یہ تکلیف اور بہی دوبالا ہوجاتی

ہے جبکہ ملکہ میری کے خاص زینہ کے پاس جاتے ہین جسپر لارڈ ڈارنلی اور دوسرے سنگدل لوگون نے چڑھکر بدنصیب ایزلو کو قتل کیا تھا جو ملکہ میری کا وفادار اور چاہیتا نوکر تہا- اسکے پاس ملکہ میری کے سونیکا کمرہ ہے جہان اوسکا چھپر کھٹ ابھی تک اوسی طرح رکھا ہے- جو تاریخی اور الفت بار قصے اس کمرہ سے ملحق ہین اونکے لحاظ سے اسکو ایک خاص دلچسپی حاصل ہے اور اوسکی مصیبت زدہ اور مرجہائی ہوئی صورت زبان حال سے جرم اور افسوس کا قصہ کہتی ہوئی معلوم ہوتی ہے- کوئی شخص جسکے دل مین ذرا بہی رحم کا مادہ ہے اگر قابل محبت مگر بدقسمت میری کے حالات پر غور کریگا تو بے اختیار یہی جی چاہیگا کہ کاش وہ اُس ناہنجار زمانہ مین پیدا نہوئی ہوتی- کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ یہ ملکہ جو دنیا مین قدم رکہنے کے سات ہی دن بعد بے پدر ہوگئی مصیبت اور سختی اور بغاوت کے گہوارہ مین پرورش ہوئی اور ایک اجنبی عیش پرست قوم کے دامن پناہ مین تعلیم پائی اور مان کی یہ حالت تہی کہ جسکے نہ تاج کا ٹہکانا تہا نہ زندگی کا قوم نئی نئی اصلاحون کی پیدائش کے دردمین مبتلا تہی اگر وہ کسی اور زمانہ اور مناسب تر وقت مین پیدا ہوئی ہوتی تو اوسکی زندگی زیادہ تر عقل سلیم کی رہبری اور حقیقی مسرت کے ساتہہ گذرتی اور اوسکے تاریخی نام اور شہرت پر اتنے دہبے نہوتے- ملکہ میری کی زندگی بہی کیسی مختلف الالوان تہی- ایک سلطنت کی مالک رہی مدتون محبس مین مسکن رہا اور آخرکار نہایت ہی بیدردی سے عجب بیکسی اور بے یاری کیحالت مین قتل ہوئی-

اسکے بعد مین ناکس کے گہر کو دیکہنے گیا- ناکس اسکاٹلنڈ کا بہت جلیل القدر مصلح مذہب گذرا ہے اور ملکہ میری سے جو رومن کیتہلک تہی اکثر بحثین کیا کرتا تہا- اسکے بعد مین ملکہ کی سڑک پر ہو کر آرتہرسیٹ کو دیکہنے گیا جو ایک اونچی سی پہاڑی ایڈنبرا کے اوپر کو ہے-

۲۹- اگست - مین یہان سے چلکر گلاسگو پہونچا جو ایک بہت بڑا شہر اور تجارت اور صنعت کا مرکز ہے- اسکا درجہ بعض اوقات لندن کے بعد سمجہا جاتا ہے- یہان نہایت عمدہ جہاز بنتے

ہین لوہے کے کارخانے بہی میلون تک پہیلے ہوئے ہین - بازار آرگائل اور بیوکینن مین بڑی چہل پہل رہتی ہے -

مین نمایشگاہ گلاسگو مین بہی گیا جو ایک نہایت عظیم الشان تماشا ہے - اشیاء ہندوستان کے کمرونمین مینے اپنے بہت سے ہموطنون کو دیکھا - ایک ہندوستان کے کہانے کی دوکان تہی جہان ممالک مغربی وشمالی کے مسلمان خدمتگار کہڑے تہے -

۳۰ - اگست - مین دخانی جہاز مین سوار ہوکر گلاسگو سے اوبان کو گیا - جہاز موسومہ کولمبیا مین صبح کے سات بجے سوار ہوئے - یہ جہاز کا ہیکو ہے روان محل ہے اسمین نہایت شاندار کہانے اور بیٹہنے کے کمرے ہین - پہلے پہلے تو آہستہ آہستہ دریاے کلائڈ مین دومیل تک مستولون کے جنگل مین چلے پہر عجیب وغریب لوہے کے جہازون اور زنجیرون کے کارخانے نظر آنے لگے - جہازون کی مختلف حالتین دیکہنے مین آئین کہین مستول ہی پڑا ہے کہین کشتی نما ڈونگا بن رہا ہے کہین تیار ڈہانچہ کہڑا ہے - قصبہ ڈمبرٹن سے گذرکر عجب پر فضا سمان نظر آیا - داہنی طرف لاک لانگ اور ہولی لاک کا دروازہ تہا اور بائین طرف ساحل آئرشائر جس پر سبز کہیت خوشنما گانون اور گہنے جنگل کہڑے تہے ہم ڈونون مین تہوڑی دیر تک ٹہیرے جو ایک نہایت ہی دلربا مقام ہے اور پہر اوسی کے کشادہ خلیج مین داخل ہوئے جو جزیرہ بیوٹ مین واقع ہے - تنگناے بیوٹ سے گذرکر ہم لاک فائل مین داخل ہوئے اور تہوڑی دیر مین ٹاربرٹ کے آہنی بندر مین داخل ہوئے - ان بیچ کے بندرون مین مسافرون کا اوترنا اور چڑہنا نہایت ہی دلچسپ منظر ہے - آخرکار اردی شگ مین پہونچے جہانکہ جہاز بدلا جاتا ہے کیونکہ یہان نہر کرینن کا دہانہ ہے جسمین ایک چہوٹا سا جہاز موسومہ "لنٹ" چلتا ہے نہر مین بہت سے ٹہیرنے کے مقام ہین - کنارہ پر ہائلنڈ کی عورتین پہول اور دودہ بیچتی پہرتی ہین - موضع کرینن مین پہونچکر ہمارا نہر کا خوشگوار سفر ختم ہوا اور پہر جہاز مین سوار ہوئے - تمام

کے چار بجے اوہان پہونچے اور گریٹ ویسٹرن ہوٹل مین مقیم ہوئے۔
۳۱۔ اگست۔ ہم اوہان سے فورڈ کو روانہ ہوئے جو کہ لاک آ کے جنوبی سرے پر واقع ہے۔ چودہ میل کا خوشنما سفر چار گھوڑون کی گاڑی پر کیا۔ پہاڑیون کے ایک پُر فضا سلسلہ کے پاس ہو کر گذرے جنپر نہایت دلربا گھاٹیان تہین اور چند منٹ تک سرے کلمارٹن مین ٹہیرے۔ فورڈ سے ہم پہر لاک آ کے دخانی جہاز مین سوار ہوئے۔ یہ جہیل طول مین چوبیس میل ہے جہاز مین سے نہایت ہوش ربا سمان نظر آتا ہے راستہ مین جہاز چند بندرون مین ٹہیرتا ہے جہانکہ چہوٹی چہوٹی سرائین اور کہین کہین علیحدہ علیحدہ جہوپڑے ہین جہان گرمیون کے موسم مین صحت کی خاطر یا محض دل بہلانے کے لئے اکثر لوگ آ کر رہتے ہین۔ چار بجے ہم شمالی سرے پر پہونچے جہانکہ ایک پہاڑی پر جہیل کے اوپر لاک آ ہوٹل ہے جہان بہت سے سیاح ٹہیرے ہوئے تہے۔ انگریزون کو موسم گرما مین سیر و سیاحت کا بہت شوق ہے۔ آجکل پرنس آف ویلز یوروپ مین سفر کر رہے ہین اور وزرا کا بہی یہی حال ہے کہ کوئی کہین ہے کوئی کہین۔ پارلیمنٹ کے ممبر بہی سیرین کرتے اسپیچین دیتے پہرتے ہین۔ غرض تمام فارغ البال لوگ سفر کر رہے ہین۔ بالفعل ریلین جہاز اور گاڑیان مسافرون سے بہری ہوئی ہین۔
یکم ستمبر۔ آج صبح لاک ٹے کو روانہ ہوئے جو اور بہی بلندی پر ہے۔ ہم ریل مین بیٹھکر کلن کو گئے جو کہ لاک ٹے کے جنوبی سرے پر واقع ہے۔ جہاز ہمارے لئے تیار کہڑا تہا۔ ہائلنڈ مین یہ جہیل نہایت ہی خوبصورت بلکہ خوبصورت ترین ہے۔ اوسکے آس پاس پہاڑیان ہین جنپر سبز درخت کہڑے ہین۔ ہم اس پُر فضا منظر کے حسن خداداد کو دیکھکر اسقدر محو ہوئے کہ جہاز بہر مین سوائے انجنون کے شور و غل کے کوئی آواز نہ تہی۔ یہ جہاز بہی کئی بندرون مین ٹہیرا جہان چہوٹے چہوٹے سے گاؤن تہے جن سے آرام و آسایش حقیقی مسرت اور امن و امان

کی بو آتی تہی-

۲- ستمبر- آج اتوار ہے ہر طرف خاموشی ہے نہ ریل ہے نہ جہاز ہین نہ گاڑیان ہین- اسکاٹلنڈ مین اتوار کا دن انگلستان سے بہی بدتر ہوتا ہے- ابر چہا رہا تہا سردی تہی طبیعت پر سستی بہی چہائی ہوئی تہی اور برابر دو دو چار چار منٹ کے بعد مینہہ کی بہاری بہاری جہڑیان پڑتی تہین- مسٹر لام لسبر ایک بڑے خوش مذاق شخص ہین اون سے میری ملاقات اسی ہوٹل مین ہوئی- مسٹر لام لسبر اپنی بیٹی کے ساتہہ بیٹہے ہوئے تہے- مین نے کہا کہ چلو چہل قدمی کر آئین- مین اور مس لام لسبر تہوڑی دور تک ٹہلنے گئے- چند قدم چلکر ہم نے دیکہا کہ میدان مین ایک گہاس کے چہوٹے سے پولے پر ایک شیر خوار بچہ جسکے اوپر ایک چہتہڑا پڑا ہی لیٹا ہے سردی پاڑی ہوا چل رہی ہے- باہر کی طرف بہیگے ہوئے تنکون کا گٹہا جو اوس بیکس بچہ کی بدنصیب والدین نے بین کر جمع کیا تہا آہستہ آہستہ جل رہا تہا لیکن تری کی وجہ سی سوائے دہوئین کے آگ کا نام نہ تہا- ان بدنصیب میان بی بی کے پاس ایک اور بچہ بیٹہا تہا جسکی عمر کوئی دو برس کی ہوگی- مس لام لسبر نے کہا کہ یہ شخص جپسی ہے چلو اوس سے اپنی قسمت کا حال پوچہین- لیکن دریافت کرنے سے بیان کیا کہ وہ جپسی نہین ہے بلکہ مزدوری ہے جسکو دو ہفتہ سے کام نہین ملا- مجہکو اس بات کے خیال سے بہت ہی رنج ہوا کہ یہ شخص بہی ہماری طرح انسان ہے مگر اس بیچارگی سے کہلے میدان مین بیٹہا ہے اور سردہوا اوس اور بدفیلی جہڑیون کا طعمہ ہو رہا ہے ایک ہم ہین کہ ہر قسم کا سامان عیش و طرب مہیا ہے- یہ شخص بہت صاف انگریزی بولتا تہا- ہم سے اوس نے کسی قسم کی التجا بہی نہین کی- مین بہی ایک پتہر پر آگ کے پاس بیٹہہ گیا اور سوچنے لگا کہ دیکہو انسان بہی کیسا خود فراموش ہے کہ اون بیش بہا فرائض کا کبہی بہولے سے خیال نہین کرتا جو خالق جزو کل کے اوس پر ہین- مجکو یقین ہے کہ انسان کو جسقدر حقیقی مسرت مصیبت زدہ لوگون سے ملنے اور ادنکو دم دلاسا دینے

اور اپنی ہمدردی کے وسیع کرنے مین ہوتی ہے اتنی کسی چیز سے نہین ہوتی - تھوڑی دیر بعد مسٹر لام بسر بہی آگئے - مین نے اس شخص سے چلتے وقت ہاتھہ ملائے اور کچھہ دیا جس سے اسکی یہ حالت ہوئی کہ غش کہانے کے قریب ہو گیا -

شام کے وقت ہم ایک کسان کے مکان پر گئے - ہالنڈ مین زراعت بہت کم ہوتی ہے بہیڑون کے گلہ والون کو زمین کے بڑے بڑے قطعے دیدئے جاتے ہین اونپر بہیڑین چرتی رہتی ہین - ہر کسان اپنی بہیڑون پر ایک خاص قسم کا نشان کر دیتا ہے تاکہ دوسرے کے گلے مین نہ ملے - مسٹر میک گریگر جنکے پاس مین گیا تہا پانچ ہزار بہیڑون کے مالک ہین اور پانچ سو پونڈ سالانہ اپنے زمیندار ڈیوک آف بریڈلبین کو دیتے ہین - مسٹر میک گریگر کو میرے ہندوستانی ہونے سے بہت تعجب ہوا مگر وہ نہایت ہی مہربانی سے پیش آئے اور مجکو اپنے ملاقات کے کمرے مین لیگئے جو نہایت نفیس فرنیچر (سامان) اور عمدہ تصویرون سے آراستہ تہا - ایک طرف کو ایک بیش قیمت پیانو بہی رکہا تہا - سارے مکان کی دیوارون پر کاغذ لگا ہوا تہا اور زمین پر قالین کا فرش تہا -

اس کے بعد ہم آرچی کی آبشار کو دیکھنے گاڑی مین بیٹھکر گئے جو ہوٹل سے دس میل کے فاصلہ پر ہے دریاے آرچی پتھرون اور چٹانون پر سے گرتا ہے اور پہر اپنی مسطح ندی مین بہتا ہے - یہ لطف بیشک قابل دید ہے سیاح اکثر سیر کو جایا کرتے ہین اور درختون کے سایہ مین بیٹھکر ٹفن کہاتے ہین -

۳ - ستمبر - علے الصباح لاک لومنڈ کے قصد سے روانہ ہوئے - کرائن لارک تک تو ریل مین گئے اور وہان سے چوکڑی مین بیٹھکر پُر فضا سمان کا لطف اڑاتے ہوئے لاک لومنڈ کو پہونچے - اس جہیل مین چند میل تک جہاز مین بیٹھکر گئے لیکن چونکہ فرصت بہت کم تہی اسلئے مین انور سائڈ مین اوتر پڑا وہان سے ایک دوسری چوکڑی مین سوار ہو کر لاک کیٹرین

اور وہان سے گاڑی بدلکر کلنڈر کو گئے - راستہ بہت لطف سے کٹا - دونون طرف سبز سبز ڈہلوان کوہسار تھے جنپر لنبی لنبی پشم کی بہیڑین کودرہی تھین اور معصوم صورت برّے اٹھلا اٹھلا کر اوچھل رہے تہے آگے چلکر ٹریسیکر کا درہ آیا جہان درختون کی پیچیدہ شاخین محرابین بنائے سایہ کئے ہوئے تہین کہین چند قدم کے فاصلہ سے سیمین چشمے بہ رہے تھے کہین سبزہ زار اپنا لطف دکہا رہا تہا - اس دلچسپ ہوش ربا منظر کو دیکہکر محجوب بے اختیار کسی کے یہہ اشعار یاد آگئے ؎

کہین ہے دہوپ کا منظر کہین سایہ فگن بادل	کہین چشمون مین بہتا ہے اوچہلتا کودتا پانی
عجب عالم ہے سبزہ پر عجب سبزہ ہے عالم پر	کہ جسکے دیکہنے سی تازگی کو خود ہے حیرانی
کہڑے ہین کوہ کیا یہ سبزۂ خوابیدہ سی چہائے	کہ خیمے سبز مخمل کے ہین اور مخمل بہی کاشانی
عجب مستی کا عالم ہے کہ شاخین بہی تو جہک جہک کر	ملاتی ہاتہہ ہین اپنی طبیعت کو ہے جولانی

ہم ساڑہے سات بجے کلنڈر پہونچے اور کچہہ تہوڑا سا باسی کہانا کہا کر ریل مین سوار ہوکر ساڑہے آٹھہ بجے اسٹرلنگ اور ساڑہے گیارہ بجے کارلائل اور چار بجے مانچیسٹر پہونچے - چونکہ کئی جگہہ گاڑی بدلنی پڑی اس لئے ساری رات بے آرامی سے گذری - مانچیسٹر سی فیلڈ کو ایک چہینٹ کے کارخانہ کو دیکہنے گیا - ایک عجب ذہانت بار طریقہ سے کپڑے پر مختلف رنگ چہاپے جاتے ہین - پہلے تو کاغذ پر نہایت خوبصورت بیل بوٹے بناتے ہین اور پہر عکسی تصویر کے آلہ کے ذریعہ سے ٹین پر اونکا عکس لیتے ہین اسکے بعد بڑے بڑے تانبے کے بیلنون کو وارنش مین لتہیڑ کر ایک کل مین رکہتے ہین - ایک لٹو کا کل چلاتا ہے آناً فاناً مین قلم کا ہر اشارہ اپنی اصلی ہئیت سے بیلن نمودار ہوجاتا ہے - ہر رنگ کے لئے ایک مخصوص بیلن ہوتا ہے اور سبکو ملا لینے سے پورا نقشہ اوتر آتا ہے - جبکہ نقشہ وارنش پر آتا ہے تو بیلن پر تہوڑا سا تیز اب جسکو نائٹرک ایسڈ کہتے ہین ڈالکر اوسکو تانبے پر اوتار لیتے ہین اور

پھر تار پین کے تیل سے وارنش کو دہو ڈالتے ہین - اِسکے بعد بیلین کو چھاپنے کی کل مین رکھدیتے ہین اور رنگ لگا کر چھاپنا شروع کر دیتے ہین - چند ہی منٹ مین ہزارون گز کپڑا چھپ جاتا ہے - ایک کمرے مین بھاپ بھری رہتی ہے ایک دوسری کل چھپے ہوئے کپڑے کو لکڑیون پر رکھکر بھاپ مین سے گذارتی ہے اور جتنا کپڑا نکلتا جاتا ہے اوسکی ایک اور کل جو ایک پاس کے کمرے مین ہے تہہ کرتی ہے - اس ترکیب سے رنگ پختہ ہوجاتا ہے - اور پھر دہونے اور کندی کرنے اور خشک کرنے اور کلپ دینے اور اگر کلپ زیادہ لگ گیا ہو تو اوسکو نمی پہونچانے اور جلّا دینے اور ناپنے اور تہہ کرکے دباکر باہر بھیجنے کے لئے گٹھے بنانے کے لئے علیحدہ علیحدہ کلین ہین -

یہان سے فارغ ہوکر مین مسٹر میتھی سن کے ساتھہ رائل اکسچنج (تبادلہ شاہی) کو گیا یہ ایک بہت وسیع اور عالیشان مکان ہے ایک ڈائرکٹر صاحب نے مجکو ایک شہ نشین مین لیجاکر یہان کا تماشا دکہایا - ہے یہ کہ عجب دلچسپ سمان تہا پانچ ہزار آدمی اس مکان کے اندر تہے اور ایسی گڑبڑ کر رہے تہے کہ سوائے بھنبھناہٹ کے اور کوئی سمجھہ مین آنے والی آواز نہ آتی تہی - ہر شخص کے ہاتھہ مین چہوٹی پاکٹ بکین تھین جنمین اپنے معاملات کی کیفیت پنسل سے لکھتے جاتے تہے - لیکن جب یہ خیال کیا جائے کہ ہر شخص انمین سے لکھہ پتی تہا اور اس کمرہ مین کڑوڑون روپیہ کا بیج بیوپار ہوتا ہے تو انگریزون کی تجارت اور اُلوالعزمی سمجھہ مین آسکتی ہے - تختون پر دنیا کے ہر مقام کے تار چسپان تہے جنمین مختلف اشیائے تجارتی کے نرخ درج تہے اور دروازہ کے بیچ مین ایک تختہ پر ایک تار لگا تہا جسمین درج تہا کہ اوس روز گیارہ بجے تک لورپول مین روئی کے تیس ہزار گٹھے فروخت ہوئے تہے -

مین نے چند کپڑا بُننے کی کلون کو دیکھنے کے بعد مسٹر میتھی سن کے ساتھہ کھانا کھایا اور صبح کے وقت شیفیلڈ کو روانہ ہوا -

۵- ستمبر- شیفیلڈ گیارہ بجے پہونچا- ہوٹل مین جا کر دو خط ملے ایک مسٹر ونسنٹ کا تہا جنہون نے اپنے کلب مین لنچ کی دعوت دی تہی اور دوسرا مسنر رچرڈسن کا جنہون نے اپنی گارڈن پارٹی مین بلایا تہا- مسٹر ونسنٹ پارلیمنٹ کے شیفیلڈ کے وسط حصہ کیطرف سے ممبر ہین- اون کے ساتہہ کہانا کہانے کے بعد مین مسنر راجرس (راجس) کے کارخانے کو دیکہنے گیا مجہے اون کے کارخانے کے دیکہنے کا مدت سے شوق تہا کیونکہ جب سے آنکہہ کہولی تہی اور چاقو استعمال کرنے کے لائق ہوئے تہے تب سے راجس ہی راجس کا نام سنا تہا- یہان مین نے چند عجیب وغریب چاقو چہریان وغیرہ دیکہین- سہ پہر کو مسنر رچارڈسن کی گارڈن پارٹی مین گیا مسٹر رچارڈسن شیفیلڈ کے ایک نامی شخص ہین اور بہت بڑے کارخانے کے مالک ہین- اونکی مہمان نوازی کی تعریف دشوار ہے مختصر یہ ہے کہ مجہکو کہانا کہائے بغیر نہ جانے دیا- کہانے کے بعد مسٹر ونسنٹ کے پولٹیکل جلسہ مین گئے جہانکہ وہ ہر سال اپنے منتخب کرنے والون کے سامنے اپنی رائے اور کارگذاریان بیان کیا کرتے ہین-

مانٹ گامری ہال بہت وسیع ہے مگر لوگون کی یہ کثرت تہی کہ ہال بہر مین کہین قدم رکہنے کو جگہہ نہ تہی اور شہ نشینون کا بہی یہی حال تہا- مسٹر ونسنٹ بہت ہر دلعزیز معلوم ہوتے ہین جب وہ چبوترے پر آئے تو چند منٹ تک خوشی کے نعرون سے ہال گونجتا رہا- مسٹر ہیر لڈ ٹامس نے صدر انجمن کی کرسی پر اجلاس کیا مسٹر ونسنٹ کی ثناخوانی کے بعد انہون نے کہا لیکن آج رات ہماری خاص عزت افزائی ہندوستان کے ایک مشہور امیر کی موجودگی کیوجہ سے ہوئی ہے- میرے بائین طرف نواب مہدی حسن خان ریاست حیدرآباد کے میر مجلس بیٹہے ہین- ریاست حیدرآباد اون چند ریاستون سے ہے بلکہ چند کیا آج صرف وہ یکتا ریاست ہے جسکی فوج نے ۱۸۵۷ء کے غدر مین ہمارا ساتہہ دیا اور جس نے اوس

دانائی اور دانشمندی سے جنکا وہان تسلط ہے اپنے زرخیز ممالک کو اس ملک کی تجارت کے لئے کھولدیا ہے - ہمین بھروسہ ہے کہ چیف جسٹس اپنے خداوند نعمت سے اس عظیم الشان تجارت گاہ کے حالات بیان کرینگے اور اونکو تجربہ ہوا ہوگا کہ گو کہ وطن اور طرز معاشرت کے لحاظ سے ہم ایک دوسرے سے جدا ہون مگر دلی جذبات کے لحاظ سے ہم اور وہ ایک ہین ہماری اور اونکی کوششین بھی ایک ہی مقصد کی طرف منعطف ہین اور وہ یہ ہے کہ دنیا کی اس سب سے بڑی سلطنت کی عظمت و جبروت کی حفاظت کرین -

اس کے بعد مسٹر ونسنٹ نے ایک طویل اسپیچ دی جسمین انہون نے وزرا و وقت اور اپنے فریق کی کارگذاریون کی بہت کچھہ تعریف کی - اسکے بعد الفریڈ بیلر نے یہ تحریک پیش کی کہ "یہ جلسہ نواب مہدی حسن خان چیف جسٹس حیدرآباد کی تشریف آوری پر اظہار خوشی کرتا ہے اور اطمینان دلاتا ہے کہ شیفیلڈ کے باشندون کو اپنے بھائی ہندوستان کے باشندون کے ساتھہ دلی ہمدردی ہے" - اس تحریک کی مسٹر بنجامن فلیچر نے تائید کی - اونہون نے کہا کہ اگر مین فرانس سے یا کسی اور ملک سے بھی آیا ہوتا تو بھی میرے آنے سے اونکو بہت خوشی ہوئی ہوتی لیکن چونکہ وہ اونھین کے ہموطن تھے اسلئے خوشی کی حد نہ تھی - یہ ایک بڑی خوشی کی بات ہے کہ مین نے خود اپنی آنکھون سے دیکھہ لیا کہ انگریز کیسے ہوتے ہین اور اونکے خیالات ہندوستانیون کی نسبت کیسے ہین اور یہ اور بھی دلی مسرت کی بات تھی کہ ان خیالات کو لیکر مین اپنے وطن کو واپس جاؤنگا - اونکی خواہش تھی کہ ہندوستان کی عدیم المثال سلطنت کے باشندے اس بات کو ذہن نشین کرلین کہ وہ اور انگریز در اصل ایک ہین اور اون کے فائدہ مین انگریزون کا اور انگریزون کے فائدہ مین اونکا فائدہ ہے - اون کو صرف اس بات کی فکر تھی کہ ہم خوش و خرم رہین اور اون کا ہاتھہ ہمارے ہاتھہ مین ہو کندھا کندھے سے ملا ہوا ور دل دل سے اور اگر دور دراز ترین حصے

کو بھی حرکت ہو تو اوسکا صدمہ سب کے دل کو یکسان ہو - یہ تحریک خوشی کے نعرون کے ساتھہ منظور ہوئی - اسکے بعد مین شکریہ ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا - مین نہین کہہ سکتا کہ اوسوقت کسقدر جوش تھا تالیان بج رہی تھین رومال ہل رہے تھے خوشی کے نعرے بلند تھے - جب ذرا سکوت ہوا تو مین نے کہا -

اے حضرات - مین یہان کسی پولیٹکل فریق کے ممبر ہونے کی حیثیت سے نہین آیا ہون لیکن مین خوشی کے ساتھہ اون عمدہ خیالات کے شکریہ کے طور پر چند لفظ کہونگا جو آپ نے میرے وطن ہندوستان کی نسبت ظاہر فرمائے ہین - میرے مشکور دل کو اس بات کے معلوم ہونے سے حقیقی مسرت ہوئی کہ اس عظیم الشان اور عدیم النظیر قوم کے اراکین دن بدن سمجھتے جاتے ہین کہ ہندوستان کا انگریزی حکومت کا جزو لاتیجزی ہونا دونون کے حق مین یکسان مفید ہے - عام طور پر کہہ سکتے ہین کہ ہندوستان کو ایسی آسایش ایسا امن ایسی عافیت کبھی کسی زمانہ اور کسی حکومت مین حاصل نہین ہوئی اور حق یہ ہے ہندوستان کو بھی آج جسقدر انگریزی حکومت کے ساتھہ خلوص نیازمندی اور وفاداری ہے اتنی کبھی نہین ہوئی - آزاد ریاستین سب سے بڑی سے لیکر (جہان کی ملازمت کی مجھے عزت حاصل ہے اور جو وسعت مین فرانس کے برابر ہے) چھوٹی سے چھوٹی تک انگریزی حکومت کی پابندی کر رہی ہین صنعت اور تجارت کو ترقی سیاست و انتظام مین درستی اور تعلیم کی توسیع ہو رہی ہے اور تخت شاہی کی وفاداری مین سب یک دل و یک زبان ہین - لیکن اوس اتحاد سے قطع نظر کرکے جو ایک ایسی شایستہ حکومت کا نتیجہ ہے جس نے ایک ایسے ملک کو امن و آسایش کی گرانبہا نعمتین بخشی ہین جہان فتنہ و فساد نے صدیون سے اپنا گھر بنا لیا تھا اب ایک دوسرا اور مضبوط تر رشتۂ اتحاد انگریزون کی خوشنودی سے پیدا ہوا ہے - ہم سب ایک ہی مہربان بادشاہ کی رعایا ایک ہی

عظیم الشان سلطنت کے باشندے ہین اس لئے ہم سبکا فرض ہے کہ اس سلطنت اس حکومت اس قوت کی حفاظت مین دل وجان سے کوشش کرین - جو محبت اور ہمدردی کہ اس ملک مین عام طور پر ہندوستان اور ہندوستانیون کی نسبت پھیلی ہوئی ہے وہ آیندہ کے لئے ایک نیک فال ہے - مین بہت جلد ہندوستان کو واپس جانیوالا ہون اور جو خوشنودی کہ آپ نے آج ظاہر فرمائی ہے اوسکی نوید مین اپنے ہموطنون کو جاکر سناؤنگا - ہم طبعی طور پر بہت شکرگذار قوم ہین اور جو مہربانی کہ آپ نے ظاہر کی ہے وہ ہمارے لوح دل سے کبھی محو نہوگی بلکہ ہویگی اور پھیلے گی اور آخرکار ایک متفق یک دل اور عظیم الشان سلطنت کی شکل مین ظاہر ہوگی - آپ بُرانے حملون سے ایمن ہین آپ کو ہر قسم کی مدد سے مطمئن رہنا چاہئے ہم سب ہر وقت دنیا کے ہر حصہ مین انگلستان کی عزت کے لئے جانین لڑانے کو تیار ہین - مجکو اس جگہہ اتنے صاحبون کی ملازمت سے نہایت خوشی ہوئی اور مین ایک مرتبہ پھر اون نیک خواہشون کا جو آپ نے ہندوستان کی نسبت ظاہر کی ہین شکریہ ادا کرتا ہون -

جب کہ مین کمرہ سے باہر نکلا تو ہزارون آدمیون نے گھیر لیا ہر شخص یہی چاہتا تھا کہ مجھسے ہاتھہ ملاکر اپنی خوشنودی ظاہر کرے - انگلستان کے عام مخلوق کی اس پُرجوش محبت سے جو ہندوستان کے ساتھہ ہی میرے دلپر بہت اثر پڑا -

۶ - ستمبر - مین ماسٹر کٹلر (اُستاد ھدا دان) کے تقرر کی رسم مین جو ٹون ہال مین ادا ہوئی تھی موجود تہا - لنڈن کے لارڈ میر کی طرح ماسٹر کٹلر بھی شیفیلڈ کے دولت مند ترین لوگون سے منتخب کیا جاتا ہے اور اپنے عہدہ داری کے زمانہ مین اوسکو اپنی جیب سے بہت روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے - اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ انگریز کسقدر آزاد اور گورنمنٹ کے کم محتاج ہین - ہم ہر بات مین گورنمنٹ کے دستنگر ہین - اس سے ہماری طبیعت کی

غلامی ظاہر ہوتی ہے - لیکن انگلستان مین عزت اوسی کا نام ہے جو خلایق کی طرف سے
ہو اسی وجہہ سے انگریز نہایت آزاد منش آزاد راے رحم دل اور آپس کے برتاؤ مین
ایماندار ہوتے ہین اور دوسرون کے فائدے اور رضامندی کا خیال رکھتے ہین -
شام کے وقت نئے ماسٹر کٹلر مسٹر ارن شا اویل نے کٹلرز ہال (ایوان حدادان)
مین بہت بڑی دعوت کی چار سو سولہ ۴۱۶ مہمان کھانے مین شریک تھے - مین اس مقام پر
دعوت کا بیان شیفیلڈ ڈیلی ٹیلیگراف (ایک اخبار کا نام ہے) سے نقل کرنے پر قناعت کرونگا
کٹلرز فیسٹ (دعوت حدادان) ایسا پُر لطف شاندار جلسہ تھا جیسا کہ شاید و باید ہے
ایوان حدادان کی تاریخی دیوارون کے اندر رہا ہوگا - مقامی مہمان بہت فکر مین تھی کہ دیکھین
نئے کمرے جو بڑہائے گئے ہین اون سے مکان کی کیا صورت ہوتی ہے - تغیر و تبدل پر
جو نکتہ چینی ہوئی وہ بالکل موافق تھی - سب لوگ متفق اللفظ تھے کہ مسٹر جی - بی مچل نے
جو تبدیلیان کی ہین وہ نہایت ہی خوشنما ہین - اب ایوان حدادان مین کسی بات کی کمی
نہین رہی - نئے کمرے نہایت آسایش بخش اور نفیس ہین اور سڑکون مین جو تبدیلیان
ہوئی ہین اوس سے ایوان کی صورت اور فائدون مین اور بہی ترقی ہوگئی ہے -
کٹلرز ہال کے باہر ایک انبوہ کثیر کہڑا تہا - باہر کی طرف کمپنی کے نشان کو گیس سے
روشن کیا تہا اور ہال کے اندر کی سجاوٹ بہی نہایت با مذاق تہی - دروازہ کو پتون اور پہولون
سے سجایا تہا جنمین سے بعض پہول وہ تہے جو گرم ملک مین پیدا ہوتے مگر یہان گرم حمامون
مین اوگہائے جاتے ہین - سیڑہیون اور راستہ کے دونون طرف کہجور کے پتون کی
باڑین تہین - برآمدہ نہایت ہی دلربا تہا - گرم ملکون کے پودون کے چہوٹے چہوٹے جہنڈ
بنائے تہے اور کہین کہین خوشنما پہولدار ٹہنیان رکہدی تہین جو پودون کی سیاہی مائل
سبزی کو اور بہی لے اوڑی تہین - پہول یا تو گلاب کے تہے یا چنبیلی کے یا یاسمن کے -

ایک نئی قسم کا درخت جسکے سبز پتون کے گرد باریک سرخ کنارہ تہا بہت ہی پسند ہوا۔ کمرون کے بڑہجانے کیوجہ سے دو کمرہ مسٹر سن کٹلر اور اون کے مہمانون کے لئے مخصوص کئے گئے تہے۔ اِن مین سے نیا کمرہ جسکی کہڑکیان چرچ اسٹریٹ کے اوپر ہین بہت نفاست سے آراستہ کیا گیا تہا اور دوسرا کمرہ ٹہلنے کے لئے رکہا گیا تہا۔ نئی ملاقات کے کمرہ مین ایک بات قابل غور یہہ تھی کہ فرنیچر پر سفید پچہ کاری کا روغن تہا جسکا اب بہت رواج ہوتا جاتا ہے یہ رنگ آس پاس کی سیاہی سے ملکر ایک عجیب ہوش ربا اثر پیدا کر رہا تھا۔ فرنیچر عموماً خوشنما آبنوس کا تہا اور اوس پر بہت اچھی کہدائی ہوئی تہی اور جنوا کی نفیس مخمل سے منڈہا تہا۔ دعوت کے عالیشان کمرہ مین میزون کی وہی ترتیب تہی جو کہ پہلے ہوا کرتی تہی۔ ہال مین معمولی جھنڈے اور نشان مناسب فاصلہ پر ٹنگے ہوئے تہے۔ چینی کے برتنون مین خوشنما کوپورٹ کے برتن اور میوہ کی رکابیان زیادہ تھین۔ میوہ کی بعض رکابیان نہایت خوبصورت تہین۔ کسی کسی مین ہاتہہ کی بنائی ہوئی گرجاؤن اور قلعون کی تصویرین تہین۔ کسی مین نری نیلی رنگت تہی کوئی کیسی تہی اور کوئی کیسی۔ چند نئی قسم کی ہشت پہلو رکابیان تہین۔ پُرانے دعوت کے کمرہ مین ماسٹر کٹلر اور بڑے اور چھوٹے محافظ نے مہمانون کا استقبال کیا۔ چھہ بجے سے چند منٹ پہلے کہانے کی گھنٹی ہوئی۔ ماسٹر کٹلر صدر نشین تہے اور اونکے داہنی طرف ڈیوک آف رٹلنڈ جی۔ سی۔ بی۔ ارل فٹز ولیم۔ کے۔ جی۔ نواب مہدی حسن خان فتح نواز جنگ (چیف جسٹس حیدر آباد) مسٹر جے۔ بی۔ ہاویل مارکوئس آف کارمارتھن ممبر پارلیمنٹ۔ شیفیلڈ کے میر (ایلڈرمین کلیگ) سر جیمس کٹسن۔ سر ولیم لینگ۔ مسٹر ہاورڈ ونسنٹ ممبر پارلیمنٹ۔ اور سر چارلس ٹپر بارٹ تہے۔ اور اُن کے بائین طرف لارڈ ایشبورن۔ لندن کے لارڈ میر (ایلڈرمین ڈی کیسر) لارڈ چارلس بیرسیفرڈ سی۔ بی۔ دآر۔ این وممبر پارلیمنٹ۔ سر ہنری واٹسن جے۔ پی۔ وڈی۔ ایل۔

مسٹر اسٹورٹ دورٹلی ممبر پارلیمنٹ - سر چارج بروس - یارک کے لارڈ میر اور سر جیمیس آل پورٹ - نائب صدر انجمن کی کرسیون پر مسٹر رچرڈسن بڑے محافظ اور مسٹر آرکولور چھوٹے محافظ تھے -

خاندان شاہی کے صحت کے جامون کے بعد مسٹر رچرڈسن نے "بحری و برّی فوج" کا جام تجویز کیا لارڈ چارلس بریسفرڈ نے اوسکا جواب بحری فوج کی طرف سے دیا - اونھین کی اسپیچ در اصل اس جلسہ مین اسپیچ تھی - کرنل کرسیوک نے برّی فوج کی طرف سے شکریہ ادا کیا - مسٹر جیمیس ڈکسن پہلے ماسٹر کٹلر نے "وزراء شاہی" کا جام تجویز کیا اور ڈیوک آف رٹلنڈ نے جواب دیا - مسٹر سی بیلک جے - پی - نے "ہیوت پارلیمنٹ" کے جام کی تحریک کی - لارڈ ایسٹبورن نے ہوس آف لارڈز کی طرفسے جواب دیکر اخیر مین کہا - "مین ہوس آف کامنز کی باکرہ زمین مارکوئس آف کارمارتھن کے لئے چھوڑتا ہون اور مجھے یقین ہے کہ وہ اوسکے ساتھہ پورا پورا انصاف کرینگے - مارکوئس آف کارمارتھن ہوس آف کامنز کی طرف سے جواب دینے کے لئے کہڑے ہوئے اور گو کہ اونکی عمر مشکل ہی سے بیس بائیس سے زیادہ ہوگی مگر اونکی تقریر نہایت ہی فصیح و بلیغ تہی اور مجکو مجبورًا اونکا مقابلہ اپنے ہندوستان کے اور ایران کے لڑکون سے کرنا پڑا -

مسٹر ونسنٹ نے اسکے بعد "نو آبادیون اور ہندوستان" کا جام تجویز کیا - انہون نے اثناے تقریر مین کہا یہ قدیم شہر اس بات سے نہایت خوش ہے کہ ہمارے ہندوستان کی تین کرور رعایا مین سے ایسا مشہور شخص یہان آیا ہے جیسے کہ نواب مہدی حسن خان فتح نواز جنگ چیف جسٹس حیدرآباد ہین - وہ اپنی قانونی تربیت دماغی قابلیت اور عدالتی مرتبہ سے بیان کرتے ہین کہ انگریز ہندوستان مین دیسی قومون کے فرایض کو عمدگی سے ادا کر رہے ہین - ہندوستان مین صرف دو لاکھہ یوروپین ہین - ایسے ہی لائق لوگون

کی بدولت آج ہندوستان کی وفاداری متیقن ہے۔ نظام حیدرآباد ہندوستان کے پانچسو دیسی رئیسون مین سب سے زیادہ ذی مقدرت ہین اور آج آپ اونکے چیف جسٹس کی زبان سے خود سن لینگے کہ وہ حکمران قوت کے کیسے سچے خیرخواہ ہین۔ دو ہی برس کا ذکر ہے کہ انہون نے روپیہ اور فوج اور خدمت کی مدد دینے پر آمادگی ظاہر کی تھی جبکہ بیرونی حملہ کا خوف ہوگیا تھا۔ مائی لارڈز اور جنٹلمین نوآبادیون اور انگلستان کے تاج کے دوسرے مطیع ملکون کے امن وآمان کا ذمہ کیجئے اور اونکے وکلا آنریبل سرچارلس پٹر اور نواب مہدی حسن خان کے ساتھہ ایسا گرمجوش برتاؤ کیجئے کہ جسکو شیفیلڈ والے خوب جانتے ہین۔ سرچارلس پٹر نے نوآبادیون کی طرف سے جوابدیا اور ہندوستان کیطرف سے مینے جواب دیتے وقت کہا مسٹر ماسٹر کٹلر مائی لارڈ ڈیوک مائی لارڈز لیڈیز اینڈ جنٹلمین۔

مین نے دلی مسرت سے آپکا آج رات کو مہمان ہونا قبول کیا ہے۔ مجھے امید ہی کہ آپ چند منٹ کے لئے مہربان خاموشی کے ساتھہ اوس نالایق کوشش کو دیکھین گے جو مین ہندوستان کے جام کے جواب دینے کے لئے کرونگا کہ جسکو آپ نے اس گرمجوشی کے ساتھہ نوش فرمایا ہی مین آپ کے عظیم الشان ملک مین محض پہلی ہی مرتبہ آیا ہون اور یہ امر میرے لئے مایۂ ناز ہے کہ مین وہ پہلا ہندوستان کا باشندہ ہون جسکو آپ کی دعوتون مین ہندوستان کی طرف سے جواب دینے کی عزت حاصل ہوئی ہے۔ جو عجیب وغریب چیزین کہ مین نے آپ کے شہر مین دیکھی ہین انہون نے مجھکو اون برکتون اور نعمتون کو یاد دلایا جو علیا حضرت ملکہ معظمہ کے سایۂ عاطفت مین ہندوستان کو حاصل ہوئی ہین مین فخر کے ساتھہ کہہ سکتا ہون کہ ہندوستان بیرونی حملون اور اندرونی جھگڑون سے محفوظ ہے اور انگریزی حکومت کی بدولت انصاف کے سامنے ہر مرتبہ اور ہر درجہ کا شخص برابر ہے۔ بیس برس پہلے ریل صرف چند میل پر محدود تھی لیکن اب اس سرے سے اوس سرے تک ریل پھیل

سفر کرنا ممکن ہے - انگریزی الوالعزمی کی رہبری اور ابتدا سے ہر قسم کے کارخانے قایم ہوگئے ہین اور ملک کے بے انتہا فطری قراؤن مین روز افزون ترقی ہو رہی ہے لیکن ابھی تک کوئی شیفیلڈ جیسا تجارت کا مرکز پیدا نہین ہوا کہ جہان چینیون کے جنگل کے جنگل ہین - ہم آہستہ آہستہ ترقی کر رہے ہین اور چند ہی روز مین ہمت - جرأت - استقلال اُلوالعزمی اور تجارتی آزادی مین بہت کچھ ترقی کے آثار نمایان ہوگئے ہین - لیکن سب سے زیادہ مفید کارآمد اور ضروری چیزین ریلین ہین جنکی وجہ سے قحط کی مصیبتین عملی طور پر ناممکن ہوگئی ہین - مسٹر ماسٹر کٹلرا اور جنٹلمین یہ فائدے کچھ تھوڑے فائدے نہین اور میرے آقاے نامدار حضور نظام اور دوسرے دیسی رئیس اون کی پوری قدر کرتے ہین اور اپنی ریاست کے فطری ذخیرون کو ترقی دینے اور مغربی تہذیب سے سبق لینے مین برٹش گورنمنٹ کے قدم بقدم چل رہے ہین - آپ کو معلوم ہے کہ بندگان عالی نے شہنشاہی سرحد کی حفاظت مین روپیہ اور فوج سے مدد کرنے کا وعدہ کیا تھا اور اونکے مدار المہام سر آسمان جاہ بہادر نے تجویز کی تھی کہ اگر ضرورت ہو تو وہ خود اپنی فوج کو لیجا کر شریک جنگ ہون - اس سے آپ کو معلوم ہو گا کہ ہم انگلستان کے دشمنون سے دنیا کے ہر حصہ مین مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہین اور یہ کوئی تعجب کی بات بھی نہین کیونکہ ہمین پورا یقین ہے کہ ہندوستان کے لئے موجودہ گورنمنٹ سے بہتر گورنمنٹ کیا استحکام کے لحاظ سے کیا انصاف کے لحاظ سے اور کیا حق پرستی کے لحاظ سے نہین ہو سکتی - مسٹر ماسٹر کٹلرا اور جنٹلمین اب مین آپ کی مہربانی اور میزبانی کا شکریہ ادا کرتا ہون جسکا مجکو آج تجربہ ہوا ہے اور اس بات کا بھی بہت مشکور ہون کہ آپ نے میرا نام اس عظیم الشان اور آباد ملک کے ساتھ شریک کیا جہان کا مین رہنے والا ہون اور جس کی آسایش اور نیز اس ملک کی آسایش کے لئے مین ہمیشہ خدا سے دعا مانگتا رہتا ہون -

۲۸ - ستمبر - ہم لندن سے براہ ڈاور کیلے پیرس کو روانہ ہوئے - ریلوے کمپنی نے مہربانی سے ایک عمدہ گاڑی عنایت کی اور جہاز پر خاص شاہی کمرہ ملا - چونکہ مولوی مہدی علی اور اون کے ہمراہی بھی ساتھہ تھے اس لئے راستہ نہایت لطف سے کٹا - پیرس آٹھہ بجے پہونچے اور سیدہے گرینڈ ہوٹل کو گئے - جہان مین پہلے ٹھیرا تھا -

۲۹ - ستمبر - سہ پہر کو ہم گاڑی مین سوار ہوکر پہلے ڈل انڈسٹری (بیت الصنعت) کو دیکھنے گئے جہانکہ جان بچانے کے آلات کی نمایش تہی - دو گھنٹہ تک یہان مختلف آلات اور اون کے استعمال کے طریقون کو دیکھتے رہے اور پہر ایونو ھی شمپس الیسی مین جو پلیس ڈی لاکنکارڈ سے شروع ہوتا ہے اور آرک ڈی ٹرایمف کے پاس ختم ہوتا ہے ہوا خوری کرتے رہے - یہ سڑک گویا پیرس کی ٹھنڈی سڑک ہے دونون طرف گھنے سایہ دار درختون کی خوشنما قطارین ہین - سہ پہر کو اس سڑک پر شاندار گاڑیون اور خوش وضع خوش پوشاک خوش شکل عورتون کا ہجوم ہوتا ہے - گرمی کے موسم مین شام کے وقت طرب پسند لوگ کثرت سے جمع ہوتے ہین اور کافیخانون اور شرابخانون مین قہوہ اور شراب پیتے اور زندگی کا لطف اوٹھاتے ہین -

ٹرایمف ڈی آرک ڈل اٹولی کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جہان وہ واقع ہے وہان بارہ سڑکین ملتی ہین - یہ کمان غالباً خوبصورتی اور شان کے اعتبار سے دنیا مین بہترین ہے - یہ نپولین کی یادگار مین بنائی گئی اور سنہ ۱۸۳۶ع مین تمام ہوئی تہی - بارہ سڑکون مین سب سے زیادہ وضعدار سڑک شمپس الیس کے بعد ایونو ڈبوئی ڈی بلون ہے جو پورٹ ڈافن مین ہوکر بوئی کو جاتی ہے - بوئی ایک جنگل کا جنگل ہے چوڑی چوڑی سڑکین گاڑیون کے لئے اور پتلی پتلی خوش قطع پٹیان سوارون کے لئے بنی ہوئی ہین - اوس مین دو صنعتی جھیلین لاک سوپیریر اور لاک انفیریر بھی ہین - لاک سوپیریر کے سرے پر ایک نہایت

خوشنما آبشار ہے جو نقلی چٹانون سے گرتا ہے - لانگ شیمپس کا گھوڑ دوڑ کا میدان آبشار کے نیچے ہی واقع ہے - یہان سے دریا سین کے کنارہ پر چھوٹے چھوٹے خوبصورت گائون اور مونٹ کا حلقہ نظر آتا ہے جو پیرس کے گرد و نواح کے قلعون مین وسیع اور مستحکم ترین ہے واپسی کے وقت ایک وضعدار سڑک ایونیو ڈی اکیشیا کے راستہ سے آئی جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اوس کے دونون طرف اکیشیا کے درخت لگے ہوئے ہین -

یکم اکتوبر - صبح اور سہ پہر کیوقت مین ایونیو ڈل اپیرا مین ٹھلتا رہا جسکے ایک سرے پر اپیرا ہوس (بیت الغناء) ہے جو ہماری ہوٹل سے نہایت قریب ہے - رات کو ہم نے میڈم پیلوس کے ساتھ کہانا کہایا جو ایک قابل یادگار بی بی ہین - اون کے گھر پر ایک مشہور شخص ڈ وکلوزیو سے ملاقات ہوئی جنہون نے بنی نوع انسان کے حالات پر ایک عالمانہ کتاب لکھی ہے - اون کو ایشیا کی رسوم زبان اور مذاہب وغیرہ مین بہت دلچسپی ہے مین میڈم پیلوس کے ذریعہ سے جو انگریزی خوب جانتے ہین اون سے بہت دیر تک باتین کرتا رہا - میڈم پیلوس پچھلے سال ہندوستان آئی اور تین چار مہینہ سیر و سیاحت کرتی پہری تہین - اونھین ہمارا بیچارہ ملک اسقدر پسند آیا کہ پہر آنے کے درپے ہین - وہ دو قلعون کی مالک ہین ایک ٹورین مین واقع ہے اور ایک ٹور کے نزدیک ہے - اس لایق ہوشیار دلفریب عورت کی صحبت مین وقت ایسی خوشی سے گذرا کہ گذرتا ہوا معلوم ہی نہوا -

۲ - اکتوبر - سہ پہر کیوقت شیمپس الیسی کے راستہ سے ایوان ٹرو کیڈورو کو دیکھنے گیا جو ۱۸۷۸ع کی نمایش گاہ مین تعمیر ہوا تہا - بیچ کا بڑا کمرہ ناچ گانے کے لئے مخصوص ہے اوسمین سات ہزار آدمی بخوبی بیٹھہ سکتے ہین - اس بیچ کے حصہ کے دائین بائین بڑے بڑے عالیشان مکان مسلمانون کی طرز عمارت مین بنے ہوئے ہین - انمین پتھر کی مورتون

اور انسان کے استعمال کی چیزون کے عجائب خانے ہین باغ نہایت خوشنما ہے۔ دریاے سین نیچے ہی بہتا ہے۔ پانٹ جی جینا کے پل کو اوتر کر ہم شیمپ ڈی مارین پہنچے جو ایک وسیع کشادہ میدان ہے۔ اوسکے ایک طرف فوجی مدرسہ ہے۔ ۱۸۸۹ع کی نمایش یہین ہونیوالی ہے۔ مکانات کی تعمیر شروع ہوگئی ہے ابھی سے ایفل ٹاور (منارہ ایفل) بہت بلندی پر ہے۔ یہ مشہور ہے کہ نمایش مین اس منارہ کی بڑی قدر ہوگی۔ ظاہر تو اسمین کوئی ایسی بات نہین البتہ بلند بہت ہے۔ انجینیر اس کے بڑے ثناخوان ہین آج تک اتنا اونچا منارہ کبھی نہین بنا۔

ہم ہوٹل ڈی انولیڈ کو گئے جسکی وجہہ تسمیہ یہ ہے کہ لوئی چہاردہم کے عہد مین یہ مکان جنگ آزمودہ لوگون کے لئے بنایا گیا تہا۔ مکان کے ایک حصہ مین توپون کا عمدہ عجائبخانہ ہے گرجا کے قبہ کے نیچے نپولین اول کی قبر ہے۔ قبہ کی دیوارین سنگ رخام کی ہین مگر سنگ مرمر سے پچہ کاری ہوئی ہے جسکا اثر اس بات سے اور بہی دوبالا ہوگیا ہے کہ آفتاب کی سنہری روشنی کہڑکی کے شیشون مین چہن چہن کر آتی ہے۔ فرش سنگ مرمر اور سنگ موسی کا ہے اور ہار کی شکل مین بنایا گیا ہے اوس پر شہنشاہ نپولین کی قبر کا کٹہرہ ہے۔ گنبد کے دروازہ پر شہنشاہ نپولین کے آخری لفظ کندہ ہین "میری خواہش ہے کہ میری خاک دریاے سین کے پاس فرانسیسیون مین دفن ہو جن سے مجھے اسقدر محبت ہے" مجہپر اس قبر کے دیکھنے سے بہت اثر پڑا کیونکہ اسکے نیچے وہ شخص سوتا ہے جس نے بیس برس تک یوروپ کی کسی قوم کو سونے نہین دیا اور جو بلاشک اپنے زمانہ کا سکندر تہا۔

۳۔ اکتوبر۔ صبح کیوقت میڈیلین کے گرجا کو دیکھنے گیا جو رودایل کے ایک سرے پر واقع ہے۔ دوسری طرف پلیس ڈی لاکنکارڈ ہے یوروپ بہر مین یہ بہترین مقام سمجہا جاتا ہے شیمپس الیسی اور ٹوئلری کے باغ کے بیچ مین واقع ہے۔ دریا کے ایک کنارہ

پر تو میڈیلین ہے اور دوسرے کنارہ پر فرانس کا ہوس آف کامنز ہے - بیچ مین پل ہے
اس مقام سے بہت سے واقعے متعلق ہین ۱۷۹۴ء مین جبکہ ظلم وستم کا تسلط تھا چرخہ یہین
لگا یا گیا تھا جہانکہ اب ابلیسک آف لکسر ہے - سب سے پہلے بادشاہ لوئی شانز دہم اور
اون کی ملکہ انٹوئینٹ کو یہین شہادت نصیب ہوئی اور ۱۷۹۵ء مین پانچ مہینہ کے اندر
دو ہزار آدمی اس قاتل چرخہ کی نذر ہوئے - صحن مین آٹھہ خوبصورت تماثیل فرانس کے
آٹھہ شہرون کی تھین - لائین مارسلیس بورڈو نین ٹیمر روان بریسٹ لائل اور اسٹراسبرگ
لیکن ۱۸۷۰ء کی جنگ مین جرمنی نے فرانس کے ایک صوبہ موسومہ السس لارین جرمنی
کا قبضہ ہوگیا ہے اس لئے اسٹراس برگ کی تمثال پر ہار اور سیاہ کپڑے پڑے ہوئے
ہین جنکو ہر سال السیس کے وہ باشندے جو فرانس مین رہتے ہین اپنے پیارے وطن
کی یاد مین تازہ کرتے رہتے ہین - اسکے یہ معنے ہین کہ گویا یہ مورت بیوہ ہوگئی ہے. شام
کے وقت پلیس ڈیلا کنکارڈ دیکھنے کے قابل ہوتا ہے. گیس کے ہزارون لیمپ روشن ہین
اون سے سمان اور بھی دلچسپ ہوجاتا ہے - میڈیلین کا گرجا یونانی طرز عمارت کا ہے
ہر طرف ستونون کی قطارین ہین - گرجا کی تعمیر ۱۸۴۲ء مین تمام ہوئی اور پانچ لاکھہ بیس ہزار
پونڈ (قریب اسّی لاکھہ روپیہ) خرچ ہوئے تھے - دروازہ کے اوپر کھودائی کے کام مین روز
محشر کی تصویر دکھائی گئی ہے اور کواڑون پر دس احکام کی - گرجا کے اندر مقدس لوگون
کی سنگ مرمر کی مورتین رکھی ہین اور منبر نہایت خوبصورت ہے - میڈیلین مین اکثر
وضعدار لوگ آیا کرتے ہین نکاح کی رسوم بھی اکثر یہین ادا کی جاتی ہین اور راگ اور نغمے
نہایت دلفریب ہوتے ہین - شام کیوقت ایک فرانسیسی جنٹلمین جو کہ ہائیکورٹ کے وکیل
ہین مجکو اپنے ساتھہ چیمبر آف ڈیپوٹیز (ہوس آف کامنز) سینٹ (ہوس آف لارڈز کے
مساوی) اور ہائیکورٹ کو دکھانے لیگئے - چیمبر آف ڈیپوٹیز دریاے سین کے اوس پار

پلیس ڈی لاکنکارڈ کے مقابل واقع ہے پورٹیکو (سامنے کا سائبان جسمین گاڑیان وغیرہ کھڑی ہوتی ہین) جسکو نپولین اعظم نے بنوایا تھا پیرس مین ایک بے بہا چیز ہے۔ باہر کی طرف فرانس کے بڑے بڑے مدبرون کی تمثالین رکھی ہین اور اندر بڑے بڑے کمرے اور راستہ ہین جو تمثالون اور مورتون سے آراستہ ہین اور سال ڈوٹرون اور سال ڈی کانفرنز کی زیبایش مشہور مصورون کی خوبصورت تصویرون سے ہوئی ہے ڈیلاکرڈی اور ہوریس ڈرنی کے ہاتھہ کی تصویرین بھی ہین۔ چیمبر آف ڈیوپٹیز کی شکل کچھہ یونانی تھیٹر سے ملتی جلتی ہے چارطرف گول ستون ہین۔ مباحثہ کیوقت کوئی شخص بغیر ایک ممبر کی اجازت کے نہین آسکتا۔ اسکے پاس ہی ایک کتب خانہ ہے جس مین علاوہ دستاویزات کی دولاکھہ جلدین ہین۔

یہان سے فارغ ہوکر ہم پلے ڈی جسٹس (ایوان عدالت) کو گئے جو کہ دریاے سین کے اسی کنارہ پیرس کے اوس حصہ مین واقع ہے جسکو "سٹی" کہتے ہین۔ دروازہ کے پاس "امن" "انصاف" "کثرت" اور "دانائی" کی پتھر کی تمثالین ہین۔ وٹینگ ہال جسمین بیرسٹر اپنے موکلون کے انتظار مین ٹھلتے رہتے ہین سنگ مرمر کا فرش ہے اور اوسکا طول پچاس فیٹ کا ہے۔ یوروپ بھر مین یہ کمرہ بہت بڑا سمجھا جاتا ہے۔ ہم نے سب عدالتین دیکھین۔ عدالت مرافعہ عدالت فوجداری عدالت سشن عدالت سشن جس کمرہ مین ہوتی ہے وہ نہایت ہی نفیس اور عمدہ فرنیچر سے آراستہ ہے۔ عدالت فوجداری مین ہمارے سامنے ایک عورت کو جعل سازی کے جرم مین سزا ہوئی۔ طرز عمل بالکل انگریزی عدالتون کا سا ہے۔ عدالت سشن سے نکلکر گرجا مین گئے جو ایوان عدالت سے ملحق ہے اوس مین ہر سال تمام وکیل بیرسٹر جج اپنے اپنے لباس مین کچہریون کی تعطیل بعد کھلنے سے پہلے ایک مرتبہ جمع اور نماز مین شریک ہوتے ہین۔

یہ گرجا نہایت چھوٹا ہے مگر گاتھک (قوطی) طرز عمارت کا عمدہ نمونہ ہے۔ اصل مین دو گرجا ہین ایک اوپر اور ایک نیچے مگر نیچے کا گرجا کچہہ زیادہ دلچسپ نہین ہے۔ اوپر والا نہایت خوش قطع ہے۔ تناسب کا بہت خیال رکہا گیا ہے۔ ہر طرف دیوارون کے بجاے پچاس پچاس فیٹ اونچی کہڑکیان ہین جنمین بہت خوبصورت کہودے ہوئے شیشے لگے ہین دروازہ کے اوپر کی بڑی کہڑکی کا شیشہ جسپر انجیل مقدس کی تصویرین ہین اس قسم کی نقاشی کی ایک اعلی درجہ کی مثال ہے۔ گرجا کو دیکھکر ہم لا فر آفس کے نامی اخبار کے پریس کو دیکھنے گئے۔ مگر مین اخبار ٹائمز کا کارخانہ دیکہہ چکا تہا جہان اتنی جلد کام ہوتا ہے کہ بیچارے لا فر آفس کی کیا مجال جو مقابلہ کر سکے۔

۴- اکتوبر۔ آج مین بولیورڈ مین گیا۔ یہ ایک بہت لمبی سڑک ہے۔ دونون طرف درختون کی قطارین ہین اور میڈلین سے شروع ہو کر بسٹیل کے پاس ختم ہوتی ہے۔ راستہ مین پورٹ سینٹ مارٹین کے پاس سے گذرے جو ایک خوش قطع کمان ہے شاہ لوئی چہاردہم کی نمود کے لئے شہر پیرس نے اپنے خرچ سے بنوائی تہی اور اسی طرح پورٹ سینٹ ڈینس بہی اوسی اولوالعزم بادشاہ کی فتوحات کی یادگار مین ۱۶۷۲ء مین تعمیر ہوئی تہی۔ بولیورڈ بان تو دیل کے سامنے ایک پر فضا میدان ہے جسکو پلیس ڈیلا ریپبلک کہتے ہین یہ ۱۸۸۰ء مین رپبلک (سلطنت جمہوری) کو وقف کیا گیا اور ایک تمثال کا تعمیر کرنا قرار پایا تہا تمثال سلطنت جمہوری کی ہے سر پر پتون کا تاج ہے۔ مورت از سر تا پا پیتل سے بنائی گئی ہے تمثال کے چبوترہ کے سامنے ایک شیر ہے جسکے پاس انتخاب کا مرتبان رکہا ہے۔ بولیورڈ میدان بسٹیل کے پاس ختم ہوتا ہے جہانتک پہلے بسٹیل کا مشہور قلعہ اور محبس تہا۔ یہان سلطنت کے قیدی رکہے جاتے تہے۔ مشہور بات ہی کہ انقلاب فرانس مین اس قلعہ نے کیا کیا کارنمایان کئے۔ عام مخلوق نے ملکر اوس کو گرا یا اور گورنر اور اوسکے

افسرون کو قتل کیا اور اون کے سرون کو برچھون پر رکھکر تمام شہر مین تشہیر کی۔ جہانکہ پہلے بسٹیل کا قلعہ تھا وہان اب اُسکی ایک یادگار ہے ایک سنگ مرمر کے چبوترہ پر ایک پیتل کی لاٹھہ ہے جسکے اوپر آزادی کی تمثال ایک کرہ پر ایک ہاتھہ مین ایک پرندا اور دوسرے ہاتھہ مین غلامی کی شکستہ زنجیر لئے کھڑی ہے۔ اسکے بعد مین سینٹ پوسٹیک کو گیا جو ایک کاتھک (قوطی) گرجا ہے۔ یہ گرجا پیرس بھر مین بہت مشہور ہے یہان کے نغمہ و سرود کی بڑی تعریف ہے۔ اسکے مقابل بازار ہین جو بائیس ایکڑ زمین کو گھیرے ہوئے ہین اور تین کروڑ کی لاگت مین تیار ہوئے تھے۔

۵- اکتوبر۔ صبح کے وقت ایوان شاہی کو دیکھنے گیا۔ یہان اورلین کے شاہی خاندان کے لوگ رہتے تھے مگر اب دوکانین لگی ہوئی ہین مسقف راستون مین زیادہ تر سنارون کی دوکانین ہین گو کہ ہر قسم کی چیز ملسکتی ہے۔ پہلی منزل مین سستے مگر نفیس شرابخانے ہین۔ سہپر کو سینٹ کلاؤڈ کا دہاوا کیا گیا جو دریاے سین کے کنارہ پر ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ یہان کا ایک محل بہت مشہور ہے جہان شہنشاہ نپولین ثالث موسم گرما مین اکثر رہا کرتا تھا مگر اب نہایت بوسیدہ حالت مین ہے۔ مین بونی اور شیمپ الیسی کی راہ سے واپس آیا۔

۶- اکتوبر۔ ایک دوست کے ہمراہ گوبلن کو گئے جہان ریاست کی طرف سے قالین بافی کا کارخانہ قایم کیا گیا ہے۔ یہان بہت ہی خوبصورت قالین بُنے جاتے ہین۔ بناوٹ مین مشہور مشہور تصویرون کی نقل کرتے ہین۔ تمام کاریگر نقاش ہین۔ قالین کے پیچھے سے نقش و نگار بنائے جاتے ہین۔ یہ اعلے درجہ کی صنعت کے بیش بہا نمونے اکثر سلاطین یا مشاہیر روزگار کو بطور تحفون کے دئے جاتے ہین بعض بعض کی قیمت تیس ہزار روپیہ سے بھی زیادہ ہوتی ہے اور کئی سال مین تیار ہوتے ہین۔

۷- اکتوبر۔ ایک رہبر کو ساتھہ لیکر علی الصباح وارسلیز کا راستہ لیا۔ پہلے ہم باغ کو گئے۔

اوس کے تختے زمانہ حال کے باغات کے مقابلہ مین بہت بناوٹی معلوم ہوتے ہین- بہت سی تمثالین جو ہین مشہور اُستادون کے ہاتھہ کی مورتون کی نقلین ہین لیکن باغ بھر مین سب سے زیادہ دلفریب چیز فوارے ہین- کوٹھی کی عمارت اینٹ اور پتھر کی ہے مگر کئی طرز ملے ہوئے ہین- یہ وہ عالیشان محل ہے جہان شاہ لوئی چہار دہم رہتا تھا اور جس نے اوس جلیل القدر بادشاہ کے تزک واحتشام شوکت وعظمت کو دیکھا ہے- صحن غرب کے وسط مین لوئی چہار دہم کی برنجی مورت ہے جو گھوڑے پر سوار ہے- یہ مورت توپون کو پگلا کر بنائی گئی تھی- ایک تاریخی کمرہ ہے جسمین مشاہیر نقاشون کے دست صنعت کے نمونے خوبصورت دلربا تصویرین رکھی ہین- قریبًا سب مین اون لڑائیون کا سمان دکھایا ہے جو فرانس اور دوسرے مورخون کے مابین وقتًا فوقتًا ہوئی ہین- ہمین وہ چور زینہ بھی دکھایا گیا جسکے ذریعہ سے میری انٹونیٹ عام لوگون کے ہاتھہ سے نکلکر بھاگی تھی- اٹھارہوین اور اونیسوین صدی مین ورسیل نے بڑے بڑے انقلاب دیکھے ہین- یہین لوئی چہار دہم جان بحق تسلیم ہوا اور لوئی پانزدہم پیدا ہوا- ملکہ انگلستان ۱۸۵۵ء مین یہین مقیم ہوئی تھین اور ۱۸۷۱ء مین شاہ پروشیا نے یہین شہنشاہ جرمنی کا لقب اختیار کیا- محل کے دیکھنے کے بعد ہم ایک چھوٹے سے ہوٹل مین ٹفن کھانے گئے اور پھر گرینڈ ٹریانن مین ہوتے ہوئے اوس خوبصورت مکان کو دیکھنے گئے جو بادشاہ لوئی چہار دہم کے زمانہ مین میڈم ڈی مین ٹینن کے لئے تعمیر کیا گیا تھا- پٹی ٹریانن چھوٹے سے باغ مین محل سے آدھے میل کے فاصلہ پر ایک خوش قطع مکان ہے- یہ مکان میری اینٹوئنیٹ کو پسند تھا- ملکہ نے اسکے پاس ایک چھوٹا سا خوبصورت گاؤن آباد کیا تھا جہان ملکہ اور اوسکی سہیلیان شاہی لباس کو اُتار کر گنوارون کا سا لباس پہنتی تھین اور دودھ بلو کر اور بکریان چرا کر اپنا دل بہلایا کرتی تھین چونکہ شام قریب تھی اس لئے ہم اسٹیشن کو آئے جہان خوش قسمتی سے پیرس کی ریل

گویا کہ ہمارے لئے انتظار مین کھڑی تھی - میرے درجہ مین چار مشتبہ شکل کے شخص گھس آئے اون مین سے ایک شخص زور زور سے فرنچ مین باتین کرنے لگا - مگر مین ایک لفظ نہ سمجھا - لیکن زبان کے ساتھہ ہی اونھون نے ہاتھہ بھی چلانے شروع کئے اور تین تاش کے پتے جیب سے نکالے مین سمجھہ گیا کہ یہ بھی وہی چال چلنے والے ہین جو برائیٹن کی ریل مین بعض بدمعاشون نے چلی تھی اس لئے مین نے مصمم ارادہ کر لیا کہ ان سے کچھہ تعلق نہ رکھونگا اسی مین تھوڑی دیر ہوگئی اونھون نے کئی مرتبہ مجکو شریک کرنے کی کوشش کی مگر مینے ہر دفعہ انکار کر دیا آخر وہ چارون آپسمین کھیلنے لگے اور یہ جتانے لگے گویا کہ بہت سے روپیہ کی ہار جیت ہو رہی ہے لیکن مینے دیکھا کہ تصویر والے پتہ پر ایک چھوٹا سا نشان ہے گو کہ میرا یہ خیال نہ تھا کہ یہ شخص اتنا سادہ لوح ہوگا کہ ایسے نشانون کو رہنے دے مگر یہ خیال کر کے کہ شاید دھوکہ مین آجائے فوراً اوس پتے پر اپنی اونگلی جما دی اور ایک پونڈ رکھہ دیا مگر اونھون نے ایک کے بجاے دو لئے مجکو اُس کارڈ کے اصلی کارڈ ہونے کا اسقدر یقین تھا کہ مین نے فوراً اسکو بھی منظور کر لیا لیکن جب اوٹھایا تو مایوسی اور شرمندگی کے ساتھہ معلوم ہوا کہ وہی "خالی پتہ" - چونکہ اوسوقت میرے پاس سواے ایک پانچ پونڈ کے نوٹ کے اور کچھہ نہ تھا اس لئے مینے ایک شخص کو دیکر کہا کہ اپنے دو پونڈ لے لو اور باقی میرے حوالہ کرو اوس نے ابھی نوٹ کو اپنی جیب مین رکھا ہی تھا کہ پیرس کا اسٹیشن آگیا - جس شخص کو مینے نوٹ دیا تھا وہ شخص میرے ہاتھہ مین چند کاغذ ٹھونس پلیٹ فارم پر اپنے ساتھیون کے ساتھہ کود پڑا اور چلتا پھرتا نظر آیا - مجھے اتنی مہلت کہان تھی کہ کاغذونکو دیکھتا یا اون لوگون کو ٹھیراتا - مجکو یقین ہوگیا کہ وہ باقی کے تین پونڈ بھی گئے نوٹون کی عبارت جو فرنچ مین تھی وہ پڑھی نہین جاتی تھی - ہوٹل مین پہونچکر مین دوڑا ہوا منیجر کے پاس گیا اور اوس سے پوچھا کہ یہ نوٹ اچھے ہین اور جب اون سے اثبات مین جواب دیا تو مین نے کہا کہ انکا روپیہ دیدیجیے - اوس نے مجکو چار سو فرنیک

کی اشرفیان دیدین- مجکو اسقدر حیرت ہوئی کہ مینے پہر نوٹون کو دیکہا تو معلوم ہوا کہ چار نوٹ سوسو فرینک کے ہین- اسطرح مجکو تین پونڈ (۴۵ روپیہ للعہ) کے بجاے سو پونڈ (۱۵۰۰ روپیہ) دیگئے اور جس چال مین مجہے پہسانا چاہتے تہے اوس مین خود ہی پہنسگئے سچ ہے من حفر بئراً لاخیہ فوقع منہ شام کے وقت مین جہٹ پٹ تہیٹر مین گیا جہان ناچ گانا لباس سب نہایت عمدہ تہا- ہے یہ کہ وقت نہایت خوشی سے گذرا-

۸- اکتوبر- علی الصبح نوٹری ڈیم کو گئے جو پیرس کا مشہور کتہی ڈرل (کلیساء اعظم) ہے- طرز عمارت خالص گاتہک ہی تعمیر نہایت عمدہ اور شان و شوکت کے اعتبار سے بے نظیر ہے- بلکہ یہ کہہ سکتے ہین کہ اس طرز مین یوروپ بہر مین لاجواب ہے- کواڑ دن پر خوبصورت کہودائی کے کام مین انجیل مقدس کے قصے دکہائے ہین- کواڑون کے اوپر شہ نشین ہے جسمین فرانس کے ۱۸ بادشاہون کی تمثالین ہین کلیساء اعظم کی تعمیر ۱۱۶۳ء مین ایک چوتہی صدی عیسوی کے گرجا کی جگہہ شروع ہوئی تہی- اندر کیطرف ایک لانبا کمرہ ہے جسکے دونون طرف مسقف راستے اور شہ نشین ہین- اسکے دیکہنے سے جو عام اثر ہوتا ہے وہ نہایت ہی لطیف اور مسرت بار ہے کمرہ کی چہت ایک سو دس فیٹ بلند اور ۷۵ ستون پر قایم ہے- سامنے کی تین کہڑکیان نہایت ہی خوبصورت ہین اور اوسی وقت سے چلی آتی ہین جبکہ کلیسا تعمیر ہوا تہا- لیکن یہ گرجا بہی دوسرے گاتہک (قوطی) گرجون کی طرح جنکو مین نے دیکہا ہے کسیقدر تاریک ہے مین اسکی خوبیون کو حیرت کی نگاہ سے دیکہہ رہا تہا کہ اتنے مین آفتاب کی ایک شعاع کہین سے آگئی اوس نے تمام شہ نشین کو روشن کر دیا اور ایک عجیب دلفریب کیفیت پیدا کر دی- خزانہ مقدس مین بیت المقدس کی بعض چیزین ہین کانٹون کے تاج کے جو حضرت عیسی کو صلیب پر چڑہاتے وقت پہنایا گیا تہا چند ٹکڑے ہین اور اصلی صلیب کا ایک پارچہ ہے- نوٹری ڈیم کا گہنٹا جسکا ذکر نامور شاعر

وکٹر ہیوگو نے اپنی مشہور کتاب مین کیا ہے دنیا مین سب سے بڑا ہے خود اوسکا وزن چارسو من اور ہونگری کا چار من ہے۔ یہ کلیسا بہئیت مجموعی نہایت خوبصورت ہے نوٹری ڈیم کے لور مین عجائب خانہ کو دیکھنے گئے جہان پہلے پادشاہ رہتے تھے۔ اب اوسمین ایک بہت بیش بہا عجائب خانہ ہے۔ اور قیمتی تصویرین اور پتھر کی تمثالین قدیم اور حال کے نقاشون کی بنائی ہوئی رکھی ہین۔ مشہور "میلو کی وینس" جو نامور نقاش سکوپس سے منسوب کی جاتی ہے پہلی منزل مین ہے۔ دوسری منزل پر پروجنو۔ ریفل۔ ٹی ٹین۔ موریول۔ وان ڈائک۔ روبنس۔ وغیرہ وغیرہ کے ہاتھ کی تصویرین ہین۔

شام کے آٹھ بجے گرینڈ آپیرا (ناچ گھر) کو گئے جہان ہیوگو ناٹس کا تماشا تھا۔ یورپ مین یہ ناچ گھر وسیع اور مکلف ترین سمجھا جاتا ہے۔ ۱۸۶۱ء مین اسکی تعمیر شروع ہوئی تھی اور ۱۸۷۴ء مین ختم ہوئی سوا دو کروڑ روپیہ صرف ہوا۔ شہ نشین نہایت طویل ہے اور ٹھیک ایونیو ڈیل آپیرا کے مقابل ہے زینہ خوشنما سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے۔ تھیٹر کی چھت پر ایک مشہور فرانسیسی نقاش نے نقش و نگار بنائے ہین اور نہایت روشن ہے۔ گانا پردے لباس اور خصوصًا ناچ نہایت ہی قابل تعریف تھا۔

۹- اکتوبر۔ چند دوستون کے ہمراہ سینٹ آگسٹن کے گرجا کو گیا جو کہ ولیعہد کی یادگار مین تعمیر ہوا تھا جب یادگار کی نمازین ہوتی ہین تو خاندان بونا پارٹ کے حامی یہین جمع ہوتے ہین۔ وہان سے ہم پارک ماسیو کو گئے جہان ۱۷۸۸ء مین وضعدار لوگون کا جمگھٹ رہتا تھا۔ یہان سے پین تھیون کا راستہ لیا جو کہ ایک نہایت بلند ٹیلے پر واقع ہے ۱۸۸۵ء سے یہان عبادت نہین ہوتی۔ یہ یونانی صلیب کی شکل مین ہے اور کہتے ہین کہ پورٹیکو روم کے پین تھیون سے مشابہ ہے۔ اندر کیطرف نقاشی کا کام پیوس ڈی چوانس اور کیبانل کے ہاتھ کا ہے اور موجودہ صدی کی صنعت کا بہترین نمونہ ہے۔ قبہ کے نیچے والٹیر

دفن ہوا تھا لیکن اب یہان اوسکی لاش نہین ہے۔ سب سے اخیر شخص جسکو یہان دفن ہونے
کی عزت حاصل ہوئی تھی وہ نامور شاعر وکٹر ہیوگو ہے۔
۳۱۔ اکتوبر۔ ایک دوست کے ساتھ جنیوا کو روانہ ہوے۔ صبح کے ساڑھے آٹھ بجے
گیرڈی لائن سے چلے اور شام کے آٹھ بجے جنیوا پہونچے۔ ہم نے فرسٹ کلاس کے ٹکٹ
خریدے تھے جو ٹوئل کے لئے اڑتالیس فرنک زاید دئے تھے۔ فرانسیسی ریلون مین
متعدد درجہ ہین فوٹوئل کوپلٹ ویگن سیلون اور معمولی فرسٹ کلاس گاڑیان ہین۔
فوٹوئل مین تین آرام چوکیان بچھی ہوتی ہین جو رات کے وقت کھینچکر کوچ بن جاتی ہین لیکن
سوا ے اسکے اور کسی طرح کا آرام نہین ہے۔ کوپلٹ مین اوسکے علاوہ غسلخانہ پاخانہ
بھی ہوتا ہے اور ویگن سیلون مین کھانا کھانیکے لئے میز کرسیان لگی رہتی ہین۔ ہم
ماسون تک تو آرام سے گئے لیکن وہان پہونچکر معلوم ہوا کہ ملک کی زبان نہ جاننا اور سفر
کرنا کسقدر تکلیف دہ ہے۔ مین اپنے درجہ سے نکلکر چاء پینے گیا مگر واپس آکر کیا دیکھتا
ہون کہ ریل چلدی۔ مین کیا کہون کہ اوسوقت میری کیا حالت تھی ہر طرف بھاگا بھاگا پھرتا
تھا اور ہر شخص سے سوال کرتا تھا مگر کوئی خدا کا بندہ جواب نہ دیتا تھا اور دیتا بھی تو کیونکر
نہ مین اوسکی سمجھتا تھا نہ وہ میری۔ پلیٹ فارم پر افسر ٹہل رہے تھے اونہون نے کچھ سمجھانے
کی کوشش بھی کی مگر کسکی سمجھ مین آتا ہے۔ آخر دو منٹ بعد مین نے خود ہی دیکھ لیا کہ
ریل پھر آرہی ہے تب کچھ اطمینان ہوا۔ معلوم ہو گیا کہ صرف لین بدلنے کے لئے گئی تھی
مین لپک کر اپنے درجہ مین جا بیٹھا مگر تھوڑی دیر کے بعد ایک افسر صاحب اودھر سے گذرے
اونہون نے فرمایا کہ یہ ریل جنیوا کو نہین جاتی اس لئے اوترنا چاہیئے مجکو پیرس مین معلوم ہوا
تھا کہ ریل کہین نہین بدلی جاتی اسلئے مجکو شبہ ہوا اپنے دوست سے کہکر ایک دوسرے
افسر سے دریافت کرایا کہ اب ہم کیا کرین اونہون نے جواب دیا تبدیلی کی کچھ ضرورت

نہین - مین عجب کشمکش و پیچ مین تہا کہ کیا کرون اتنے مین دیکہا کہ اور مسافر بہی اوتر رہے ہین اسلیئے تن بتقدیر مین بہی اوتر پڑا - آخر تین گھنٹہ کے قیام کے بعد دوسری ریل مین سوار ہوئے مگر اوس مین فوٹو ٹل کا درجہ بہی نہ تہا گو کہ ہم پیرس ہی مین کل سفر کی بابت زاید روپیہ دے چکے تہے - آخر ہزار خرابی و دشواری آدہی کے دو بجے جنیوا پہونچے - مینہ نہایت زور سے برس رہا تہا - اسٹیشن پر گاڑی کے نام کو گدہا بہی نہ تہا اور کہانے کا بہی کہین ٹہکانا نہ تہا - عمر بہر مین اتنی پریشانی مجہے کبہی نہین ہوئی - ریلوے کا انتظام نہایت خراب اور افسر سب کے سب ناسمجھ ہین - یہ بڑی خوش قسمتی کی بات تہی کہ میرے ساتہ ایک شخص موجود تہا جو فرانسیسی زبان سے بخوبی واقف تہا ورنہ نہین معلوم کیا ہوتا - الغرض پاؤن پیدل گہسیٹتے ہوئے قریب کی ہوٹل کو گئے جسکا نام ہوٹل سولس ہے مگر نہایت خراب ہے - اندہیرا گھپ ہو رہا تہا ہوٹل کا دروازہ مقفل تہا ہم بہی کھٹکھٹایا کیئے کم سے کم سو حملے کیئے ہونگے جب ہماری دعا مقبول ہوئی - یہان بہی کہانے کا نام نہ تہا مگر چونکہ تہکے ماندے تہے اسلیئے فطرت انسانی کے تقاضے سے بہوکے ہی پڑے رہے -

۱۴ - اکتوبر - صبح ہی شہر کا گشت لگایا - شہر کسی حیثیت سے بہی مقابل تعریف ہے - یہان کی گہڑیان بہت مشہور ہین - خوبصورت دریا روان موجین مارتا ہوا شہر کے بیچ مین بہتا ہے - اوسکی گہرائی تین سو فیٹ سے لیکر چہ سو فیٹ تک ہے - جنیوا کی جہیل جسکا قدیم رومی نام لاکس بمارنس ہے سوئیٹزرلینڈ مین سب سے بڑی ہے - اوسکا شمالی کنارہ چہپن میل طول مین ہے اور جنوبی کنارہ چوالیس - ویلینے نیوا اور اوچی کے بیچ مین سمان نہایت ہی تازگی بخش ہے - پانی کا رنگ بالکل نیلا ہے - کشادہ دخانی کشتیان اکثر چلتی رہتی ہین - مین تین بجے دخانی جہاز موسومہ ہلوئیک مین سوار ہو کر یہان تک گیا - سمان لاجواب تہا - نیلا پیلا آسمان اوسپر آفتاب کی روح پرور شعاعین اون سب نے

ملکر ایک عجب لطف پیدا کر دیا تھا - ہم یہان ساڑھے چار بجے پہونچے وہان سے موٹر یو کو جہان میرے دوست ایم بازن کا مکان ہے گئے - لیکن افسوس کے ساتھہ معلوم ہوا کہ وہ ایک ہفتہ پہلے جا چکے تھے پہر بھی اچھی سیر ہوگئی - ریل مین سوار ہو کر آدھے گھنٹہ مین گھر آگئے

سویٹ زرلینڈ نہایت ہی چھوٹا سا ملک ہے - اوسکا رقبہ سولہ ہزار میل اور ڈھائی کرور لاکھہ چھتیس ہزار آبادی ہے باشندون کی زبان فرانسیسی اور جرمن ہے - ایک شخص کالون نامی بہت بڑا مصلح مذہب سمجھا جاتا ہے - اوسکا مکان جنیوا مین ہے جسکی زیارت کو اکثر لوگ جایا کرتے ہین - سوئس لوگ زیادہ تر پراٹسٹنٹ ہین لیکن ریاست کا کوئی خاص مذہب نہین - ہر مذہب وملت کے شخص کو پوری آزادی ہے - سویٹ زرلینڈ کا قدرتی سمان مشہور ہے کوہ الپس کے عجائبات مین برف کے پہاڑون کو سب پر سبقت ہے - اونچی اونچی چوٹیون کے گرد برف گرتا رہتا ہے اور جمع ہو ہو کر روز افزون دباؤ سے منجمد ہو کر بلّور سا چمکنے لگتا ہے - ایک عجیب طرح کا برف کا سمندر کوہ بلینک کو جو جنیوا کے پاس ہے گھیرے ہوئے ہے -

سوئس لوگ بڑے قوی توانا اور مستعد ہوتے ہین اور آزادی کے سچے عاشق ہین - اون کی تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ اپنے چھوٹے سے ملک مین اپنی آزادی وخود مختاری کی حفاظت مین ہمیشہ جان لڑاتے رہے ہین - طرز حکومت بالکل جمہوری ہے - ایک مجلس شوری ہے جسکے دو حصہ ہین انجمن قومی اور انجمن انتظام - اول الذکر مین دو دو ہزار لوگون کی طرف سے ایک ایک ممبر ہے اور آخر الذکر مین ہر ضلع کی طرف سے دو دو ممبر ہین - ہر بالغ مرد کو بیس برس کی عمر مین انتخاب مین راے دینے کا حق حاصل ہو جاتا ہے - فوج مین ایک خاص عرصہ تک رہنا ہر عاقل وبالغ پر فرض ہے - سویٹ زرلینڈ مین فرانس کے سکّے بھی ایسی ہی بے تکلفی سے چلتے ہین جیسکہ خاص وہان کے -

۱۵ - اکتوبر - ہوا کہانے گئے - باغ نباتات نہایت عمدہ ہے اوسکے سامنے ہی کتب خانہ عام ہے جس مین تہتر ہزار جلدین اور بہت سی قلمی کتابین ہین - بولیورڈ مین ایک بڑی مدور تصویر ہے جسمین فرانسیسیون کے سویٹ زرلینڈ مین داخل ہونے کا سمان دکہایا گیا ہے لیکن پیرس کی اس قسم کی تصویرون سے اسے کچہہ نسبت نہین - اسکے بعد ہم ایوان برنوک کو دیکہنے گئے جو ڈیوک آف برنوک کی یادگار مین تعمیر ہوا تہا - تعمیر نہایت شان وشوکت دار ہے - چہہ غلام گردشین ہین جنمین ڈیوک کے اجداد کے اصنام رکہے ہین - شہر مین متعدد فوارے ہین - پونٹ دو مونٹ بلنک بہی ایک عمدہ پل ہے کلیساء اعظم جو ۱۳۴۱ء مین تعمیر ہوا تہا قابل دید ہے - علاوہ اور دلچسپ چیزون کے وہ مقام جہان دریاے رون اور دریاے آرو ملتے ہین نہایت ہی پُر فضا ہے - اس بات کے دیکہنے سے حیرت ہوتی ہے کہ دونون دریا گنگا جمنا کی طرح ملتے تو ہین مگر دور تک اُنکا پانی الگ الگ نظر آتا ہے - اون کے پانی کا رنگ گہرا سبز ہے - اور آرو کا بہت غلیظ میلا - ایک پہاڑی کی چوٹی سے جسکا راستہ نہایت ہی دلکش ہے نہایت عمدہ سمان نظر آتا ہے پاس ہی ایک گہنا جنگل ہے - جہان سایہ دار سڑکون کے آس پاس بنچین بچہی ہوئی ہین اونپر بیٹہکر صحیفہ فطرت کا مطالعہ کیا کرتے ہین -

شام کے وقت فرنیکس کو گئے جو جنیوا سے چند میل کے فاصلہ پر ہے - راستہ پُر فضا ہے - فرنیکس مین مشہور فرانسیسی مصنف والٹیر کا مکان اور باغ ہے - باغ کا خوبصورت سمان گہنے درختون خاموش سایہ دار راستون اور مسکراتے ہوئے فوارون کو دیکہکر سیر کرنے والے کا دل اس عالم سے اوٹہکر ایک اور عالم مین پہونچ جاتا ہے جو اس سے بالاتر ہے - یہان والٹیر ٹہلا سوچا اور لکہا کرتا تہا - مکان کے اندر ملاقات اور سونیکا کمرہ بالکل ویسی ہی حالت مین ہے جیسیکہ والٹیر کی زندگی مین تہا - ڈرائنگ روم دراصل وہ مقبرہ

ہے جو اوسکے دلدادہ مارشیونس ڈی ویلٹ نے اوسکے لئے بنایا تھا اور جسمین اوسکے دل کے دفن کرنے کی تجویز تھی - پتھر پر ایک کتبہ ہے جسکا یہ مضمون ہے کہ اوسکی روح تو بہشت مین ہے مگر دل یہان ہے -

۱۶ - اکتوبر - آج ٹیورن کو روانہ ہوئے - راستہ کے پہاڑون جھیلون اور دلدلون نے غرضکہ راستہ کے پورے سمان نے میرے دل مین سواد وطن کا نقشہ پھیر دیا - شام کے چھ بجے منزل مقصود پہونچے اور ہوٹل ڈیل یورپ مین مقیم ہوئے جو ایک اعلے درجہ کی ہوٹل ہے اور نہایت پر فضا مقام پر واقع ہے - ہوٹل کے قریب کی دوکانین اور محرابین جو برقی روشنی سے جگمگا رہی تھین نہایت ہی دلفریب اور جاذب اثر معلوم ہوتی تھین -

۱۷ - اکتوبر - علی الصبح سال ڈارمیز کو گیا جو ایک بہت بڑا محل ہے اور جسمین ہر زمانہ اور ہر قوم کے ہتیار اور سلاح رکھے ہین - نپولین کے بالون کی لٹ اور اوسکی تلوار بھی یہان بطور یادگار کے رکھی ہے - کلیسائے اعظم کو دیکھنے کے بعد ہم کیمپو سینٹو کو گئے جہان بہت سے مشہور نامی لوگ مدفون ہین - یہان آکر انسان کو معلوم ہوتا ہے کہ موت بھی کتنی پیاری چیز ہے - قبرون کے کتابے نہایت ہی پر اثر ہین ایک قبر پر لکھا تھا "یہی سب چیزون کا انجام ہے" - دروازہ پر لکھا ہے "جو آرام و آسایش کا طالب ہو وہ یہان آئے" - بیچ مین غریبون کی قبرین ہین جنپر عموماً صلیب بنی ہوئی ہے - بعضون کو یہ بھی نصیب نہین - ان کے آس پاس امیرون کے مقبرے ہین - عموماً ایک خاندان کے لوگ ایک ہی مقام پر مدفون ہین - ٹیورن کی سڑکون پر جو بہت صاف ستھری رہتی ہین چند اصنام بھی ہین - ایک تمثال مونٹ سینس کے تہہ زمین کے پل کی یادگار مین بنائی گئی ہے وہ نہایت عمدہ ہے - ہم ایوان شاہی کو بھی دیکھنے گئے جہان وکٹر امینوئل پیدا ہوا تھا - شام کیوقت آٹھ بجنے سے پہلے ہم فلارنس کو روانہ ہوئے - جو ٹرینین کہ یہان سے جاتی ہین اونمین سونیکی گاڑیان

ہوتی ہین اسوجہ سے بہت آرام رہتا ہے -

۱۸- اکتوبر - صبح کے سات بجے داخل منزل مقصود ہوئے - سب سے پہلے کلیسائے اعظم کو دیکہنے گئے جسکی بنیاد کا پتہر ۱۲۹۸ء مین رکہا گیا تہا - باہر کے رخ پر قسم قسم کے پتہرون سے گلکاری کی ہوئی ہے - اور اندر کی طرف بعض تماثیل نہایت ہی خوبصورت ہین - اسکے پاس ہی گہنٹا گہر ہے - چبوترہ کے اردگرد جو اوبہری ہوئی تصویرین ہین اوس مین حضرت آدم اور اماحوا کی پیدایش کا نقشہ اور مختلف علوم وفنون کی تماثیل ہین - اوپر کی طرف سات نیکیون اور سات رحم کے درجون اور سات سیارون اور سات کفارون کی صورتین ہین -

یہان سے ہم پیازا ڈیلا سائنورا کو گئے جو پتہر کی تصویرون اور خوبصورت عمارتون کا گنجینہ ہے - یہان سب سے بڑی عمارت ایوان ویکچیو ہے جو کہ سلطنت جمہوری کے لئے ۱۲۹۸ء مین تعمیر ہوا تہا - اسمین سنگتراشی اور نقاشی کے چند بیش بہا نمونے رکہے ہین - دروازہ مین ہرکیولیز اور گاکس کے اصنام ہین جو بکسیو بنڈنیلی نے تراشے تہے - بائین ہاتہہ کے زینہ پر چڑہکر مجلس شوریٰ کے کمرہ مین داخل ہوتے ہین جسکی چہت پر مشہور نقاش وسیاری نے فلارنس کی تاریخ کے قابل یادواقعات کو تصویرون مین دکہایا ہے اسکے علاوہ بعض اور دلچسپ کمرے بہی ہین -

یہان سے فارغ ہوکر ہم ایوان لاگجیا ڈی لانزی کو دیکہنے گئے - مشہور ہے کہ یہ ایوان ۱۳۵۵ء مین اسلئے تعمیر ہوا تہا کہ ضرورت کے وقت حکام عامۂ خلائق کو جمع کرسکین یہان چند خوبصورت تماثیل رکہی ہین - دو شیرون کی مورتین ہین جنمین سے ایک یونان سے سات اور اصنام کے ساتہہ جو دوسری طرف رکہی ہین اٹلی مین لائی گئی تہی - ایک اور یونانی مورت ہے جسکو بنے ہوئے کچہہ اوپر دو ہزار برس ہوئے - اسمین سنگتراش

کے صناع ہاتھون سنے یہ عبرت خیز سمان دکھایا ہے کہ ہرکولس کا دم نکلرہا ہے اور اجیکس
اوسے سنبھالے بیٹھا ہے - اسکے بعد ہم میڈیسائی کے گرجا کو گئے جہان رات اور دن
کے خوبصورت تماثیل رکھے ہین - یہان سے ارزنگ اوفیزی کا دہاوا کیا - ایک کمرہ
مین جسکا نام ٹربیون ہے دنیا کی صنعت کے عجیب وغریب نمونے رکھے ہین - یہ مشہور
ہے کہ یونان قدیم کی صناعی کے دیکھنے کے لئے فلارنس جانا فرض ہے - انمین وینس
ڈی میڈسی جسکا پورا سیدھا بازو اور آدھا اولٹا بازو وحال ہی مین تراشا گیا ہے اور پہلوان
اور رقاص شراب کا دیوتا واقع مین ایسی تمثالین ہین کہ جو اپنی آپ ہی نظیر ہین - آخرالذکر
پریکزٹیلیز سے منسوب ہے لیکن سر اور بازؤن کو میچیل انجیلو نے بنایا تھا - یہان سے
پٹی گیلری (نگارخانہ پٹی) تک ایک چھت ہے جسکا طول پانچ سو گز کے قریب ہے -
تصویرون مین مشہور نقاش ٹیٹن کی بنائی ہوئی مانشیور ربیڈلی اور وینس (حسن کی دیبی)
تصویرین نہایت ہی قابل قدر ہین - ہال آف وینس (حسن کی دیبی کا کمرہ) مین ایک
تصویر سالوٹر روزا کے ہاتھہ کی ہے جسکا نام "بحری سمان" ہے اور ایک ٹیٹن کے ہاتھہ کی جو
"لا بیلا" کی تصویر ہے ہال آف مارس (مریخ کا کمرہ) "جو ڈتھہ" نامی ایک تصویر ہے اور
ہال آف سٹیرن (عطارد کا کمرہ) مین بے نظیر ریفیل کے ہاتھہ کی میڈونا ڈیلا سیگجیولا کی تصویر
ہے - اور جی - رینی کے ہاتھہ کی کلیوپیٹرا کی - ہال آف پرامی تھیوس مین ایک خوبصورت
پچی کاری کی میز ہے جو چودہ برس مین تیار ہوئی تھی -

کاسین مین جہان کا راستہ نہایت دلچسپ اور پر فضا ہے مہاراجہ کولہاپور کی
تمثال ہے جو چند سال کا عرصہ ہوا یہین فوت ہوئے -

۱۹ - اکتوبر - ہم صبح کے آٹھہ بجے فلارنس سے روم کو روانہ ہوئے اور وہان شام
کے وقت پہونچے - ہوٹل کوئری نیل مین مقیم ہوئے - شام کے وقت تھوڑی دور ٹہلنے

گئے۔ فوارے چھوٹ رہے تھے رات کا وقت تہا برقی روشنی تھی لوگ آتے تہے اور جاتے تھے غرضکہ عجب جادو اثر سمان تہا۔

۲۰ - اکتوبر سے علے الصبح کہانے سے فارغ ہو کر سینٹ پیٹر کے گرجا کو گئے روے زمین پر اس سے زیادہ شاندار اور خوبصورت گرجا نہین ہے۔ سینٹ پیٹر کا پیازا بیضاوی شکل کا ہے۔ اوسکے دونون طرف نیم گردی غلام گردشین ہین جنمین پتہر کا فرش ہے اور دو فوارے ہین جو کارلو میٹرنو نے ۱۶۰۵ء مین بنائے تہے۔ فوارون کے بیچ مین ایک پتہر کی منقش سل ہے جو شہنشاہ کیلی گولا مصر سے لایا تہا۔ نیرو نے اسکو اپنے تماشے گاہ کے وسط مین رکہا تہا جو اس مقام پر استادہ تہی۔ داہنی طرف ویٹی کن ہے جو پوپ کا خاص محل ہے۔ پیازا ویٹی کن اور گرجا سے مسقف راستون کے ذریعہ سے ملحق ہے۔ پیازا سے نکلکر ہم بڑے برآمدے مین پہونچے جسکی بلندی ۶۵ فیٹ اور طول ۲۳۵ فیٹ ہے۔ برآمدے کے بازؤن کے باہر ایک طرف قسطنطین کی مورت ہے جسنے روم کے شہنشاہون مین سب سے پہلے دین عیسوی قبول کیا اور دوسری طرف بادشاہ شارلیمین کی تمثال ہے۔ ہم برآمدے سے نکلکر گرجا مین ایک برنجی دروازہ سے داخل ہوئے۔ جسوقت مین خدا کے اس وسیع گہر مین داخل ہوا تو میرے دلپر عجب طرحکی ہیبت سی چہا گئی۔ چند منٹ تک مین خاموش اس دلربا منظر کی شان وشوکت کو حیرت واستعجاب کی نگاہون سے دیکہتا رہا۔ دیوارون اور فرش پر پچیکاری کا کام ہے۔ ممبر کے دائین طرف سینٹ پیٹر کی مشہور برنجی تمثال سنگ سفید کے تخت پر بیٹھی ہے۔ گنبد کے آس پاس نقش ونگار ہین۔ ستونون کے اوپر جو گول سلین لگی ہین اون مین حضرت عیسیٰ کے چار اصحاب کی تصویرین ہین۔ اون کے دور کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ لوقا کا قلم سات فیٹ لنبا ہے۔ گرجا کے اندر ہزارون قسم قسم کی تصویرین اور تمثالین رکہی ہین

جنمین سے بعض بعض اسقدر بے بہا ہین کہ اپنی آپ ہی نظیر ہین- مین نے اسمین یا اٹلی کے دوسرے گرجا مین کرسیان نہین دیکھین- عابد مسلمانون کی طرح زمین ہی پر قیام رکوع وسجود کرتے ہین-

سینٹ پیٹر کے کلیسا سے کلوزیم کو گئے- راستہ مین سینٹ انجیلو کا قلعہ اور پل دیکھا جو شہنشاہ ہیڈرین نے تعمیر کیا تہا (۱۲۵ء)- قلعہ محبس کی طور پر استعمال ہوتا رہا ہے نپولین ثالث بہی ۱۸۴۱ء مین یہان چند روز تک قید رہا تہا- پل بعد مین تعمیر ہوا تہا اسکے اوپر چند عمدہ مورتین رکہی ہین- ابہی تک خوب مستحکم ہے شکست و ریخت کا محتاج نہین

کلوزیم جسکو تماشا گاہ فلیوین بہی کہتے ہین ڈسپیشین ٹی ٹس اور ڈامی شین کے عہد مین بنا تہا- اوسکی بنیاد ۷۲ء مین پڑی تہی اور آٹھ برس تعمیر مین لگے- ستائیس ہزار تماشبین بخوبی سما سکتے ہین- شاہی خاندان مجسٹریٹون سرکاری عمدہ دارون مشیرون اور اعلے طبقہ کے لوگون کے لئے خاص خاص قطارین تہین اور باقی عامۂ خلایق کے لئے- تماشا گاہ مین جانے کے لئے اسّی محراب دار دروازے بیرونی غلام گردش مین تہے اکہاڑے کی سطح کے نیچے بڑے بڑے مسقف راستہ ہین جنکی نسبت یہ گمان کیا جاتا ہے کہ ان مین ہو کر چڑیا خانہ کو جایا کرتے تہے- ایک دروازہ بہت بڑا اور نادر ہے جس کے ذریعہ سے اکہاڑے مین نقلی بحری لڑائیون کے لئے پانی بہرا کرتے تہے- ایک دروازہ بدنصیب عیسائیون کے لئے مخصوص تہا جو پہلے نیرون سے لڑنے پر مجبور کئے جایا کرتے تہے- اس مقام کی دردناک داستانین سنکر دل پانی پانی ہوتا ہے- اوسکی خاموش دیوارین زبان حال سے اون خوفناک دہشت بار تماشون کا ذکر کر رہی تہین جو اونکی پتہرلی آنکہون نے دیکہی ہین- ہزارون لاکہون آدمی یہان انسان کے تماشا طلب خواہشون کے قربان ہوئے ہین-

دن ڈہلے اوریل لسن اور قسطنطین کے دروازون کو دیکھنے گئے - پین تھیون سیس ٹیس کا چوپہل مینار اور ٹریجن کی لاٹھہ بہی دیکہی - شام کی سہانی روشنی مین باغ کا لطف دیکہتے ہوئے ہوٹل کو واپس آئے -

۲۱ - اکتوبر - آج سب سے پہلے کیپی ٹول کے عجائب خانہ کو گئے - پیازا (برآمدہ) مین فلاسفر منش شہنشاہ مارکس آریلیس کی برنجی تمثال جسپر سونے کا ملمع ہے رکھی ہے - سنگ تراشی کے عجائب خانے مین عجیب وغریب چیزون کا خزانہ ہے - ہر تمثال کا مطالعہ حیرت اور شوق کی نگاہون سے گھنٹون کیجئے اور پہر بہی دل سیر نہو - یہان آکر معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے نبی امی صلعم نے کیون تصویرون اور مورتون سے پرہیز کرنے کی ہدایت کی ہے - ان کو دیکہکر مجکو یونان کی اوس عورت کا قصہ یاد آگیا جس نے ایک مورت کے عشق مین اپنی جان فدا کی تہی - مین اون لوگون کی ذہانت اور طباعی اور ایجاد مہرشت صنعت کی ان زندہ یادگارون کو دیکہکر کہ جنکو مرے ہوئے آج صدیان گذر گئین عالم خیال مین ایسا مستغرق ہوا کہ دنیا ومافیہا کی کچہہ خبر نہ تہی - گلیڈی ای ٹر (وہ لوگ جو وحشی درندون سے نہتّے لڑا کرتے تہے) کی مورت جو نزع کی حالت کی ہے اور زخمی قلما قنی اور مشہور فلاسفر زنیو اور عطارد اور مارے نرودا اور اپالو اور ڈیانا اور فیثا غورث اور اسٹونیز اور ڈماس تھی نیز اور ارسطو اور ہومر اور سسرو کی مورتین دیکہین - نگار خانہ مین بہی بڑی بڑی نادر تصویرین مشہور نقاشون کی بنائی ہوئی رکھی ہین - عجائب خانہ مین جولیس سیزر کی مورت ہے جسکی نسبت یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اوسکی بہی ٹہیک تصویر ہے -

روم کے بہت سے گرجاؤن مین سے چند گرجون کو دیکہکر ہم شام کے وقت ویا اپی کو گئے جو رومیون کے زمانہ کی سب سے بڑی سڑک ہے مندر اور میدان مریخ کے پاس سے گذرتی ہے جہان فاتح جنرل روم مین جلوس کے ساتہ داخل ہونے کی اجازت

کے انتظار مین ٹہیرا کرتے تہے - دونون طرف تہہ خانے اور معمولی قبرین ہین - ہم سینٹ کیلکس کے تہہ خانے کو دیکہنے کے لئے اوترے. ان تہہ خانون مین قدیم زمانہ کے عیسائی عبادت کے لئے جمع ہوا کرتے اور ظلم سے پناہ گزین ہوتے تہے - یہ نہایت تنگ و پیچیدہ راستے ہین اور اندہیرا اسقدر ہے کہ ہاتہہ کو ہاتہہ نظر نہین آتا - اسی طرح میلون تک زمین کے نیچے چلے گئے ہین - ایک پادری نے دروازہ سے نکلکر ہمکو شمعین دین اور خود ایک شمع اپنے ہاتہہ مین لیکر ہمارے سامنے ہولیا - ایک تنگ و تاریک زینہ سے اوترکر تاریکی اور خوف کے مسکن مین داخل ہوئے ہر طرف قدیم زمانہ کے عیسائیون کی قبرین تہین - بہت سی ہڈیان قسطنطنین نے اوکہڑوا کر مقبرہ مین دفن کرائین لیکن بعض ابہی تک یہین پڑی ہین - دیوارون پر اکثر تصویرون کے بہی نشان ہین جو عیسائیون نے یا بت پرستون نے جو یہان اون سے پہلے دفن ہوتے تہے بنائے ہونگے -

۲۲ - اکتوبر - پوپون کے محل ویٹی کن نامی کے دیکہنے کی آج باری آئی - تہوڑا ہی زمانہ گذرا کہ پوپ ممالک عیسائیت کے مذہبی سرتاج ہونیکے علاوہ دنیاوی بادشاہ بہی تہے - وسط اٹلی کے کئی صوبے جسمین روم بہی داخل ہے اون کو ہزار برس ہوئے بادشاہ شارلی مین نے عطا کئے اور اون پر اور بعض اور صوبون پر وہ ۱۸۷۰ء تک قابض رہے. علاوہ دنیاوی تاجداری کے اونہین یہ حق بہی تہا کہ جس بادشاہ کو چاہین تخت پر بٹہائین اور جسکو چاہین اوتار دین - یہ دعوی پورے طور پر کبہی مانا نہین گیا مگر عملی طور پر اوسکا ظہور اکثر ہوتا رہتا تہا اور خصوصاً جبکہ گریگری ہفتم (گیارہوین صدی مین گذرا ہے) یا انوسنٹ سوم سا قابل شخص سجادہ نشین ہوتا تہا - انوسنٹ نے تو جان شاہ انگلستان کو معزول کردیا تہا اور اوسی وقت اوسکی تاجداری کو تسلیم کیا جب پہر وہ ازسر نو دائرہ اطاعت مین داخل ہوا - اصلاح کے زمانہ کے بعد سے شمالی یوروپ کے بڑے حصہ مین پوپ کی روحانی

برتری نہین تسلیم کیجاتی جو ممالک کہ مذہبًا روم کے تابع تھے وہ بہی دنیاوی معاملات مین خود مختار تھے لیکن خود پوپ بہی والی ملک تھے اور اٹلی کے معاملات مین بہت دخیل تھے موجودہ صدی مین اٹلی کی قومون مین اتحاد اور اتفاق کا شوق نہایت زور سے پیدا ہوا سلطنت رومیہ کی تباہی کے بعد جزیرہ نماے اٹلی مین متعدد خود مختار ریاستین قایم ہوگئی تہین لیکن جسوقت قومی اتحاد نے قوت پکڑی تو ہر طرف سے اٹلی کی ایک متحد سلطنت بنانے کی صدائین بلند ہوئین - وکٹر ایمی نوئل بادشاہ اور نامور جنرل گیری بالڈی اور مشہور مدبر کیوار کی بلیغ کوششون سے اس سخت مہم مین کامیابی ہوئی - سب سے اخیر مین پوپ کے ممالک سلطنت متحدہ مین داخل ہوئے اور اونہین کے ساتھہ پوپ کی دنیاوی حکومت کا خاتمہ ہوا - لیکن ابہی تک رومن کیتھلک لوگ مذہبی امور مین اونکو اپنا سرتاج سمجھتے ہین - گو کہ ظاہر مین کوئی موقع نہین لیکن ابھی تک اون کی بادشاہت کی امیدین بالکل منقطع نہین ہوئی ہین - تعلیم یافتہ گروہ کی عام راے سراسر پوپ کی حکومت کے اعادہ کے برخلاف ہے - بالفعل پوپ اپنے محل مین بند رہتا ہے اور سواے سینٹ پیٹر کے کلیساء کے کہین نہین جاتا - میرے روم پہونچنے سے ایک دن پہلے شہنشاہ جرمن آئے تہے - اونہون نے پوپ سے ملنے کی خواہش کی لیکن اونکو جواب ملا کہ اگر وہ آنا چاہتے ہین تو نہ شاہی محل سے روانہ ہون اور نہ شاہی گاڑیون مین آئین - اس لئے اونہون نے اپنی دارالسلطنت سے خاص اپنی گاڑی منگائی اور جرمن سفارت کے مکان سے گئے - مہذب دنیا کے دوسرے حصون کی طرح اٹلی مین بہی تعصب کم ہوتا جاتا ہے اور مذہبی خیالات مین زیادہ آزادی آتی جاتی ہے - مشہور ہے کہ دنیا مین وٹین کن سے بڑا کوئی محل نہین ہے - دروازہ پر سوئس کا پہرہ رہتا ہے اون لوگون کی عجیب و غریب وردیان میچیل انجیلو نے تجویز کی تہین - چھتہ سے گذرا اور ایک عالیشان زینہ پر چڑھکر

ہم ایوان سالا ریگیا مین پہونچے جہان پوپ ممالک غیر کے سفیرون سے ملا کرتے تھے۔ اسکی چہت اور دیوارین نقش و نگار سے آراستہ ہین - یہان سے نکلکر کلیسا سکس ٹس مین داخل ہوئے جو پوپ سکس ٹس چہارم کے حکم سے ۱۴۷۳ء مین بیکشیو پن ٹیلی نے تعمیر کیا تھا - اسکی چہت پر میچیل انجیلو نے گلکاری کی تہی جو دنیا وی صنعتی خزانون مین سب سے زیادہ بیش بہا ہے - سب سے مشہور تصویر روز بعث و نشر کی ہے - یہ سات برس کی محنت مین ۱۵۴۱ء مین تیار ہوئی تہی - صنعت کی باریکی کے لحاظ سے بالکل لاجواب ہی اور ونیس مین جو تصویر بہشت کی عظمت کے نام سے مشہور ہے وہ بہی اسکے سامنے ہیچ ہے - بیچ مین حضرت عیسیٰ کہڑے عدل کر رہے ہین اونکے سیدہے ہاتہہ کی طرف حضرت مریم ہین اور آس پاس [illegible] کا مجمع ہے جو اپنے اپنے ہاتہہ مین اپنے قتل کے آلے لئے ہوئے ہین - گرجا سے نکلکر ہم سیڑہیون پر چڑہے اور دو کمرون کو چہوڑ کر جنمین دست صنعت کے بیش بہا نمونے رکہے ہین تین کمرون مین داخل ہوئے جنمین ریفیل نے گلکاری کی ہے - یہان آکر ریفیل کے صناع ہاتہون کی موثر قدرت کا اندازہ ہوتا ہے - "قصنیہ تقدس" "تثلیث" "باکرہ" اور "مدرسہ اثینیہ" تو ایسی تصویرین ہین کہ جو آپ ہی اپنی نظیر ہین - نگار خانہ مین چند تصویرین دیکہکر ہم سنگتراشی کے عجائب خانہ مین داخل ہوئے جہان بہت سی چیزین دیکہنے مین آئین ہم نے سینٹ پال کے گرجا کو بہی دیکہا جو طرز عمارت مین سینٹ پٹیر سے مختلف ہے رات کے دس بجے نیپلز کو روانہ ہوئے چونکہ سونیکی گاڑیان موجود تہین اس لئے راستہ مین کوئی تکلیف نہین ہوئی -

۲۳ - اکتوبر - صبح کے سات بجے نیپلز پہونچے - جب سے اٹلی مین آئے ہین موسم نہایت دلفریب ہے - نہ زبان مین طاقت نہ قلم مین قوت نہ بیان مین وسعت حیران ہون کہ کہون تو کیا کہون اور بیان کرون تو کیا بیان کرون - سمندر سے یہ شہر اور اوسکا سواد اسقدر دلفریب

اور خوشنما معلوم ہوتا ہے کہ دیکھے بغیر سمجھ مین نہین آسکتا - کوہسار جنپر خوبصورت سفید سفید بنگلے ہین جو درختون کی آڑمین سے نیپلز کے خداداد حسن نظارہ چہپ چہپکر رہے ہین شہر کو ہر طرف سے گہیرے ہوئے ہین گویا کہ قدرت کو بہی یہ دلربا شہر اسقدر عزیز ہے کہ اوس نے بہی اپنے استحکام بخش ہاتہون سے ایک مضبوط فصیل اوسکے گرد بنائی ہے داہنی طرف کوہ وسوویس ہے جسکے آتشبار موہنہ سے شعلے اور دہوان نکل رہا ہے اور سمندر کے کنارے پُر فضا روشنین اور خوش قطع باغ ہین - یہ سب چیزین ملکر ایک ایسی دلربا تصویر بناتی ہین کہ دنیا مین اوسکی نظیر ملنی مشکل ہے - مگر شہر کے بعض حصے نہایت ناپاک ہین - اٹلی کے شہرون کو دیکہکر مجہے اکثر ہندوستان کے شہر یاد آجاتے تہے - دونون ملکون کی سڑکین اندہیری تنگ گلیان اور چہوٹی چہوٹی غلیظ اور میوہ فروشون کی دوکانین بالکل ایک سی ہین - نیپلز یونان کی قدیم نوآبادی ہے اسکے نام کے معنے "نئے شہر کے ہین" سنہ ۴۰۰ قبل مسیح مین روم کی رفاقت اختیار کی - تاریخی یادگارون سے شہر پٹا ہوا ہے آگسٹس اور ورجل یہان تہوڑے عرصہ تک قیام پذیر رہے تہے اور نیرو اپنے آپ کو خوار کرکے جلسہ عام مین ناچا چاہتا تہا - اوسکو اپنے خوش الحانی پر اسقدر ناز تہا کہ جب کوہ وسوویس کے پہٹنے کی خبر اوسکے پاس آئی تو اوس نے کہا زمین پہٹے آسمان ٹوٹے مگر کوئی بلا اوس کے گیت کو خاموش نہین کرسکتی - نیپلز اٹلی کے معاملات مین بہت دخیل ہے - سنہ ۱۸۶۰ء مین وہ بہی سلطنت متحدہ مین داخل ہوا - حاضری کے بعد ایک دو گہوڑون کی لینڈو کرایہ کرکے پامپی آئی کو روانہ ہوا جو پندرہ میل کے فاصلہ پر ہے راہ نہایت دلچسپ اور خوشنما ہے راستے بہر مین کوئی جگہہ ایسی نہین جہان مکان نہون ایک گانون ہے جسکا نام ریزینا ہے وہ ٹہیک شہر ہرکیولی نیم کے اوپر واقع ہے - یہ شہر کوہ وسوویس کے خاکستر باری سے دب گیا تہا اور اب سطح زمین سے سو فیٹ نیچے ہے - اوسکا مقام بہی اتفاقیہ سنہ ۱۷۰۹ء

مین معلوم ہوا - پامپی آئی پہونچتے پہونچتے کئی اور دلچسپ مقامات بہی دیکہے - پامپی آئی
مین پہونچکر ایک چہوٹی سی ہوٹل مین جاکر کچہہ کہایا اور پہر اوس قدیم شہر کے دیکہنے کے قصد
سے چلے - مجہے الفاظ نہین ملتے جو بیان کرون کہ کیا خیالات اس عجیب وغریب سمان
کو دیکہکر میرے دل پر طاری ہوئے - یہ پتہر کی سڑک جس پر میرے پانون پڑ رہے ہین
یہ دروازہ جسمین مین داخل ہوتا ہون یہ مکان جو ہر طرف کہڑے ہین بالکل ویسے ہی جیسکہ
دوہزار برس پیشتر تہے - ان خیالات نے صدیون کی تاریخ کو میری نظرون کے سامنے
کردیا - شہر کی ابتدائی تاریخ بہت کم معلوم ہوئی سنہ ۶۳ قبل مسیح ذیل مین تاریخ مین اوسکا
ذکر ہے لیکن بعض چیزون کے دیکہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکی بنیاد اس سے بہت
پہلے پڑی تہی - یہان کی مخلوق بڑی طرب پسند تہی ہر قسم کا سامان عیش مہیا تہا - عین
عیش وعشرت کے ہنگامون مین دست بیداد اجل نے آلیا اور اون کی ساری بستیون
کوخاک مین ملا دیا تباہی کا مختصر حال ذیل مین درج ہے -
۲۴ - اگست ۷۹ء کو رات کے دو بجے دامن کوہ مین لاسوما کی عمیق خندق سے
ایک مہیب صدا آئی - چند روز پیشتر کئی دفعہ زلزلہ نے قرب وجوار کے باشندون کو
تہلکہ مین ڈالا تہا - مطلع آسمان صاف اور سطح سمندر خاموش تہا - پہلے تو پروا ہوا چل رہی
تہی لیکن پہر پچہاوا ہو گئی - آواز سنتے سنتے دو گنی چوگنی ہو گئی اور دیکہتے دیکہتے آبی
بخارات کے ایک لنبے چوڑے منارہ نے (جسکو مورخ پلاے نی نے صنوبر کے درخت
کے پتے اور شاخون سے تشبیہ دی ہے) پہاڑ کی چوٹی کو اپنے دہندلے تاج سے
چہپا لیا - یہ ہیبت ناک بادل جو قعر زمین سے اٹہا تہا رفتہ رفتہ آسمان پر پہیلتا گیا -
تہوڑی دیر تک خاموش بے حس وحرکت آغوش ہوا مین لٹکتا رہا پہر بڑہنا شروع ہوا اور
گرم اور بلتے ہوئے مینہہ کی جہڑیان پہاڑ کے آس پاس پڑنے لگین اور وہان سے بہکر اپنے

ہمجنس سمندر مین جاملین۔ ہرکیولے نیم پہاڑ کے دامن اور سمندر کے کنارہ پر تھا اس ہیبت ناک سیلاب سے اوسکا محفوظ رہنا ناممکن نہین تو دشوار ضرور تہا۔ اسکے ساتھہ ہی پہاڑ کی خوفناک خندقین کہل گئین اور جلتے ہوئے پتہرون اور جہلسے ہوئے ڈہیلون کی بہرمار بدنصیب ہرکیولے نیم پر ہونے لگی۔

شہر پر گہری تاریکی طاری تہی زمین اور آسمان نے اوسکے نگلنے کے لئے اپنے درے کہولدئے تہے مین کیا کہون کہ کیسے کیسے ہیبت ناک اور پریشان اور موت کے سے درد نے سمان نظر آئے ہونگے۔ ہرکیولے نیم کے باشندے بعض نیپلز کو اور بعض پامپی آئی کو چلے گئے۔ جن لوگون نے نیپلز کی راہ لی تہی اونھین کو کہنا چاہئے کہ تائید غیبی ہوئی تہی کیونکہ پامپی آئی کو بہی اونکی بدبختی سے وہی دن نصیب ہوا۔

" شام تک یہ خیال تہا کہ پامپی آئی کو کچہ صدمہ نہ پہونچیگا لیکن آٹھہ بجتے بجتے لاسا کے پہٹنے کا شور وغل دوگنا چوگنا ہوگیا۔ آبی بخارات کے خارج ہونے کے ساتھہ قعر کوہ مین برقی پٹاخے چہوٹنے لگے۔ گرم بخارات کے بعد ہی پتہر جو آگ کی طرح دہک رہے تہے برسنے شروع ہوئے۔ پہاڑ کے ہر طرف اون خوفناک پتہرون کی کالی بدلی چہاگئی۔ اون کے آپسمین ٹکر کہانے سے ایک عجیب طرح کی دل ہلکان کرنے والی آواز پیدا ہوتی تہی۔ اس معدنی مینہہ کی سنگین جہڑیان پامپی آئی پر پڑنی شروع ہوئین۔ شیشہ ساعت جو پامپی آئی مین اولٹا ہوا ملا ہے بتاتا ہے کہ دو بجے تہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ بلائے ناگہانی اس بدبخت شہر پر آدہی رات کو نازل ہوئی۔ رات کیا تہی عاشقون کی شب ہجر تہی۔ ایک سرا ازل مین تہا جو دوسرا ابد مین۔ صبح ہوئی مگر کسی نے آفتاب کو طلوع ہوتے نہین دیکہا کیونکہ مٹی اور راکہہ کی متواتر جہڑیون نے آسمان کو تاریک کردیا تہا شہر پامپی آئی مین ایسا ہیبت ناک سمان طاری تہا کہ جسکا بیان کرنا مشکل مگر تصور کرلینا آسان ہے

۲۴- اگست - کوہی کیولے نیم اور پامپی آئی کی تباہی سے ایک دن بعد اس
ہیبت ناک مردم آزار بادل نے آگ اور موت کے ہتیار ون سے مسلح ہوکر اسٹے بیائی پر
حملہ کیا - فاتح سلاؔ نے جس اندوہناک کام کو شروع کیا تہا اوسکو وسو ویس نے انجام کو
پہونچایا بلکہ اوس ظالم سفاک نے تو وہ کیا کہ جو اوسکے وہم وگمان مین بہی نہین تہا یعنے شہر
کا کہوج تک مٹا دیا - کہتے ہین کہ ہوا پہاڑ سے چہپن میل تک اسقدر غلیظ تہی کہ سانس
لینا دبال جان تہا - مشہور تو یہ ہے کہ ساحل افریقہ تک یہی حال تہا - کم سے کم اتنا تو ضرور
ہوا کہ روم مین بہی اندہیرا ہوگیا - رومی ایک دوسرے سے کہتے تہے وقت موعود آپہنچا
آفتاب زمین پر گریگا یا زمین آفتاب کے پاس کہنچ جائیگی اور آگ لگ اوٹھیگی" پلائنی مورخ
لکھتا ہے" اس تکلیف دہ خیال سے کسیقدر تشفی ہوتی تہی کہ مرگ انبوہ جشنے دارد ہم تو
مرتے ہی ہین مگر دنیا کو بہی اپنے ساتھ لئے جاتے ہین"-
" ان دو ہیبت ناک دنون مین سات شہر تباہ ہوئے - ہر کیولے نیم اور اوسکا بندر
ریزینا - اپلانٹی - ٹےجیانم - ٹارانیا - پامپی آئی - اور اسٹے بیائی"-
سترہ سو برس تک اس شہر کا کہوج تک معدوم رہا لیکن ۱۷۴۸ء مین اتفاقاً ایک
کسان کو ایک مکان ملا جسمین تماثیل اور پیتل کے برتن بند تہے - چارلس سوم شاہ نیپلز کے
حکم سے جو خانوادہ بوربن کا پہلا بادشاہ تہا کہودائی شروع ہوئی اور آہستہ آہستہ ابہی
تک چلی جاتی ہے ۱۸۶۰ء مین یہ کام عالم جیوسیپ فیوریلی کے سپرد ہوا جس نے اوسکو
نہایت ہوشیاری کے ساتھ انجام دیا ہے - اس شہر خاموشان کا بڑا حصہ کہل چکا ہے
گہر بنجے کی تنگ سڑکین دوکانین حمام تماشہ گاہ اکہاڑہ مکان صنعتی چیزین اور قبرین سب
جون کی تون کہڑی ہین - ان سب چیزون کو دیکھہ ایک ایسی تصویر آنکھون کے سامنے
پہر جاتی ہے کہ جو کبہی نہین بہولتی - یہ خاموش سوتا سوتا ہوا شہر اور اوس کی دیواریں مکانات

تصویرین ہمارے سامنے اوسی طرح کھڑی ہین جیسی کہ اپنے شباب مین تھین حفاظت کی یہ حالت ہے کہ دیوارون پر جو کسی بچہ یا بدمعاش نے شرارت سے کچھہ لکھدیا تھا وہ بھی اوسی طرح موجود ہے - سڑکین اور مکانات زیادہ تر اورنگ آباد کی پُرانی قطع کی سڑکون اور مکانات کے مشابہ ہین - مگر کسیقدر چھوٹے ہین - سڑکون پر پتھر کی چھوٹی چھوٹی سلون کا گچھہ ہے - کہین کہین پیدل چلنے والون کی خاطر سے سڑک کے اس سرے سے اوس سرے پر جانے اور پاؤن جمانے کے لئے اونچے اونچے پتھر گڑے ہوئے ہین - مگر چرخون کے لئے راستہ چھوڑ دیا ہے - پہیون کی گہری لیکہون سے معلوم ہوتا ہے کہ آمد و رفت کی بہت کثرت رہتی تہی - مکانات کی یہ صورت ہے کہ صحن کے گرد چھوٹے چھوٹے کمرے بنے ہوئے ہین بیچ مین ایک مختصر حوض ہے - معلوم ہوتا ہے کہ شہر مین آبرسانی کا کارخانہ تھا - بعض مکانات مین دیوارون اور فرش پر خوشنما پچہ کاری کی ہوئی ہے اور کہین کہین رقاصہ عورتون کی دلفریب رنگین تصویرین ہین - کلالون کی دکانون پر شراب کے مرتبان رکھے ہین - اسی طرح میوہ فروشون اور نان پزون کی دوکانین اپنے اپنے طرز کے سامانون سے آراستہ ہین - ان مین سے بعض دلچسپ چیزین نیپلز کے قومی عجائب خانہ مین رکھی ہین - حمام نہایت ہی عالیشان ہین - کمرون کی دیوارون مین دہوئین کے نکلنے کے لئے جالیان بنی ہوئی ہین - عورتون اور مردون کے علیحدہ علیحدہ کمرے ہین - دیوارون پر لکیرین اور کہین کہین یونانی لفظ کہچے ہوئے ہین جو غالبًا شریر لڑکون کا کام ہے - ہم نے تمام مکانات کو دیکھا زہرہ اور عطارد اور اگسٹس (شہنشاہ روم) کے معبد اور اکھاڑہ اور مجلس اور تماشے گاہ - سب سے بڑی عمارت ایوان فان ہے جسکا طول ۲۸۰ فیٹ اور عرض ۱۲۰ فیٹ ہے - دروازہ کے پاس فرش پر پچہ کاری سے ہاؔوؔ (خوش آئی) کا لفظ لکھا ہے باغ مین ایک بارہ دری ہے جس مین بہت سے

شراب کے مرتبان رکھے تھے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مالک مکان غالبًا کلال تھا[1]
مکان کے اندر پچہ کاری کی دو خوبصورت تصویرین تہین جواب عجائب خانہ مین رکھی
ہین ایک مین جنگ اس سس کا سمان دکھایا تھا اور دوسرے مین اکری ٹس شیر پر
سوار تھا۔ یہان ایک عورت کا ڈھانچہ بھی ملا تھا جسکے پاس انگوٹھیان پہونچیان اور اسی
قسم کے زیور منتشر پڑے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بیچاری اپنی دنیاوی پونچی
کو لیکر جسکو عورتین اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتی ہین چلی تھی مگر انھین کے لینے دینے
کے جھگڑے مین کسیقدر دیر ہوگئی اس لئے دست بیداد اجل نے آلیا اور طمع کی بدولت
اوسکی جان لی یہ حسرتناک واقعہ اس بات کی قوی شہادت ہے کہ فطرت انسانی ہمیشہ
سے ایک سی ہی چلی آتی تھی۔ ایک دوسرا بڑا مکان ایوان پنسا ہے۔ اسکے باورچیخانہ
مین کھانے پکانے کے چند برتن ملے جنمین سے ایک کڑاہی بالکل ہندوستان کی کڑاہیون
کے مشابہ تھی۔

مین اس شہر خموشان مین بہت دیر تک ٹھیر کر کوہ وسوویس کی طرف گیا۔ پہاڑ کے
اوپر ایک چھوٹی سی تارون کی رسّی کی ریل جاتی ہے مگر چونکہ وہ کچھہ بگڑسی گئی تھی مین
اس لئے ریزینا سے دو تین میل تک گھوڑے پر گیا اور وہان سے تام جہام پر بیٹھکر

---

[1] مترجم۔ کو اس بارہ مین مصنف سے اختلاف ہے اوسکی عاجزرا ے مین مرتبانون کے باغ کی بارہ دری مین رکھے ہونے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عیش و نشاط کا جلسہ ہوگا یاران نشاط شرابین پی پیکر دنیا و مافیہا کو فراموش کر رہے ہونگے کہ اتنے مین قعر کوہ سے وہ تباہ کن ہولناک آواز آئی جس نے جلسہ کو منتشر کر دیا گر گھبراہٹ مین مرتبانون کے اوٹھانے کی کسی کو نہ سوجھی جو آجتک یون کے یونہین رکھے ہین ورنہ یہہ سمجھہ مین نہین آتا کہ کلال باغ سے غیر محفوظ مقام مین شراب کیون رکھتا۔ مکان کی عام آراستگی مترجم کے دعوے کا دوسرا ثبوت ہے۔

قلعہ کوہ کی طرف روانہ ہوا ۔ ریزینا مین ایک عجیب الخلقت سوکھا دبلا جانور لائے جسکا نام بتایا "گھوڑا" اور اوس پر ایک نجس ناپاک سی چیز کسی ہوئی تھی وہ کیا تھی "کاٹھی" مین بکراہیت تمام اس ڈھانچے پر سوار ہوا ۔ دو آدمی لاٹھیون پر لاٹھیان دھڑ دھڑ مار رہے تھے مگر ایک قدم آگے نہ سرکتا تھا ۔ مجھے اس کیفیت کو دیکھکر سودا کے دوست کے گھوڑے کا خیال آگیا اور بے اختیار ہنسنے لگا ۔ مار پیٹ کو دیکھکر مجھے یہ خیال نہ رہا کہ مین اٹلی کے رہنے والون سے بول رہا ہون انگریزی زبان مین چیخ مار کر کہنے لگا "خدا کے لئے مار کو کم کرو مین خود اسکو ٹھیک کئے لیتا ہون" مگر یہ صدا رحمدلی پر مبنی نہ تھی بلکہ اس خوف سے پیدا ہوئی تھی کہ کہین یہ ذات شریف دولتیان نہ پھینکنے لگین اور مین ذلت وخواری کے ساتھ مادر گیتی سے ہم کنار ہون کیونکہ جس چیز کا نام اونھون نے "کاٹھی" رکھا تھا وہ پنگورے کی طرح ہل رہی تھی ۔ آخر بہزار دقت وخرابی چل نکلے اور دو گھنٹہ کی ناقابل بیان تکلیفون اور سختیون کے بعد ایسے ڈھلوان مقام پر پہونچے کہ جہان پیدل چلنے والون کا قدم بھی مشکل سے جم سکتا تھا ۔ مین گھوڑے سے اوتر لیا مگر کیا دیکھتا ہون کہ چار قوی الجثہ آدمی میرے گرد کھڑے ہین ۔ مینے رہبری سے دریافت کیا کہ وہ تام جھام کہان ہے جسکے لئے مجھسے سو فرینک (پچہتر روپیہ) لئے گئے ہین ۔ اوس نے مجھے تو کچھہ جواب نہ دیا مگر ایک شخص سے جو میرے پاس کھڑا تھا کچھہ اطالین زبان مین کہا ۔ وہ جھٹ پشت موڑ کر جھکا کر کھڑا ہو گیا ۔ رہبر صاحب اسپر مجھسے کیا فرماتے ہین اوٹھئے یہ چیز کرسی سے بھی اعلی ہے" غصہ تو مجھے بھی بہت آیا مگر یہ سمجھکر کہ ع نہ ہر جاے مرکب توان تاختن ۔ اطاعت ہی مین بہتری سمجھا اور چھلانگ مار کر اوسکی پشت پر سوار ہو لیا ۔ اسکے بعد ہماری شاندار سواری جلوس کے ساتھ چلی مگر یہ دوسرا حصہ پہلے حصہ سے بھی مہیب اور خطرناک تھا ۔ مجھے تو بے بوجھ کے بھی اس ڈھلوان چڑھائی پر جانا ناممکن معلوم ہوتا تھا چہ جاے کہ ایک

چہوڑدو آدمی۔ گرہے یہ زمین کی طنابین کہچ گئی ہین راستہ ہے کہ پیچہے کو بہاگا چلا جاتا ہے
چند قدم چل چلکر میرا عراقی رہوار دم لینے کے لئے کہڑا ہوتا تہا۔ غرض اسی طرح تین گہنٹہ
تک اشتم پشتم چلے گئے اور آخرکار چوٹی پر پہونچے۔ ہر طرف سُرخ اور زرد رنگ کی ایک
چیز گندہک کی قسم سے پڑی تہی۔ میرے پانون کے نیچے سے بہی دہوان نکل رہا تہا۔
سب سے اونچی چوٹی پر دہانہ کوہ ہے۔ لحظہ بہ لحظہ بادل کی سی کڑک سنائی دیتی تہی۔
ایک آتشی شعلہ اوٹہتا تہا اور سُرخ دہکتے ہوئے پتہر ہوا مین اوچہلکر دہانہ کے گرد گرتے تہے
یہ سمان اسقدر مہیب تہا کہ میرے رونگٹے کہڑے ہو گئے۔ چند لحظہ تک دم بخود دیکہتا رہا
پہر اپنے رہوار پر سوار ہو کر اوترنے کا قصد کیا۔ مگر اوترنا چڑہنے سے بہی بدتر تہا۔ نیچے
کی طرف دیکہہ دیکہکر مجہے چکر پر چکر آرہے تہے۔ ایکی دفعہ اونہون نے ایک اور راستہ
اختیار کیا تہا مگر مجہے برداشت نہ ہوئی آخر اپنے عراقی کو ادب سے سلام کرکے اوتر پڑا اور
راکہہ اور پتہر کے روڑہون مین پہسلتا ہوا اوس مقام پر آپڑا جہان میرا اسپ تازی زین و
لگام سے آراستہ میرے انتظار مین کہڑا تہا۔ دس بجے ہوٹل پہونچا ماندگی کا یہ حال تہا کہ
کچہہ کہا نہین جاتا۔

۲۴- اکتوبر۔ آج ہم نیپلز کی خوشنما مضافات کو دیکہنے گئے شہر سے دو میل چلکر ایک
لنبی تہہ زمین کے پل مین داخل ہوئے جسکا نام گروٹو ڈی پاس لیپو ہے۔ اس پل کا نصف
میل طول ہے اور پہاڑ کو کاٹکر بنایا ہے۔ قدیم رومیون کی صناعی کا ایک عمدہ ثبوت ہے
پل سے نکلکر ہم نے بہت سے رومی مکانات دیکہے۔ وہان سے لاگو ڈی اگین نو
کی طرف گئے جو پہلے ایک پر فضا جہیل تہی مگر اب خشک پڑی ہے۔ یہان بہی ایک کہوہ
ہے جسکا نام گروٹو ڈ کان ہے۔ اوسکے اندر زمین سے کوئی دو فیٹ اونچا ایک
نشان ہے جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ اس سے نیچے ہوا مین سمیت ہے۔ ہمارے

رہبر کے ہاتھہ مین ایک مشعل تھی اوس نے امتحاناً اوسکو نشان سے نیچے کیا فوراً گل ہوگئی مجھسے بعض لوگون نے یہ بہی کہا کہ ہم ایک کُتے پر اسکا تجربہ کرکے آپ کو دکھلاتے ہین وہ بیہوش ہوکر گر پڑیگا لیکن مینے ایسے ظالمانہ اور بیفائدہ تجربہ کی اجازت نہ دی ـ

یہان سے پوزیولی کو گئے جو قدیم یونانیون کی نوآبادی تہی اور جہان سنہ ۲ قبل مسیح مین رومیون نے مشرقی تجارت کے لئے ایک منڈی بنائی تہی - یہ رفتہ رفتہ نہایت آباد ہوگیا سسرو نے اس کا ذکر "روم صغیر" کے نام سے کیا ہے - پانچوین صدی عیسوی سے لیکر سولوین تک یہ مقام مصیبت وآلام کا جولان گاہ رہا - ہنون نے گاتہون نے نارمنون نے عربون نے سب نے اپنے زور کو اسپر آزمایا - زلزلون نے مکانات کو مسمار کیا - وباؤن نے باشندون کو خاک مین ملایا - اب محض گٹ کر ایک چہوٹا سا گانون رہ گیا ہے اور صرف اسوجہہ سے مشہور ہے کہ ؎

از نقش و نگار در و دیوار شکستہ	آثار پدید است صنادید عجم را

تماشہ گاہ ابہی تک دوسری عمارتون کی بہ نسبت زمانہ کے دست تصرف سے زیادہ محفوظ رہی ہے - اوسکی کیفیت یہہ ہے -

"محرابون مین تین سلسلے ہین جنمین سب سے نیچی محرابین پتہر کی ہین اور باقی اینٹ کی انہین کو دیوارین تصور کرنا چاہئے دونون طرف دو چہوٹے چہوٹے دروازے اکہاڑہ اور تہہ خانون کی طرف ہین جو بہت وسیع ہین - تہہ خانون کی تعمیر نہایت سنگین ہے اُن مین کئی درجہ ہین جنمین وحشی جانور رکہے جاتے تہے اور بعض اور کامون مین آتے تہے دو خاص دروازے سرون پر ہین انکے سامنے تین سنگ مرمر سے پٹے ہوئے مسقف راستے ہین جنمین ہوکر آیا جایا کرتے تہے - اندر کی طرف اکہاڑہ تہا جسکا طول تین سو چہتیس فیٹ ہے اور عرض ایک سو اڑتیس فیٹ ہے - اوسکے گرد چار قطارین پتہر کے مونڈہون

کی ہین جنپر تماشہ بین اپنے درجہ اور مرتبہ کے مطابق بیٹہا کرتے تہے شہنشاہ کی نشیمن کے آگے سنگ مرمر کے گول ستون ہین۔ خاص دروازہ کے بائین طرف ایک موری ہے جسکے ذریعہ سے بحری لڑائیون کی نقلون کے لئے اکھاڑہ مین پانی بہرا کرتے تہے یہین شہنشاہ نیرو نے (جیساکہ ڈان کے شیس کا بیان ہے) اکھاڑہ مین اوترکر چند وحشی درندون کو خود اپنے ہاتہہ سے مارا اور آرمینیہ کے بادشاہ ٹری ڈے ٹیز کو حیرت مین ڈالا تہا۔ یہین سینٹ جان ادیس اور اوسکے اصحاب وحشی درندون کے سامنے پہینکے گئے اور شہادت کے اعلے درجہ کو پہونچے شہ نشین کے نیچے کے تہ خانون مین ایک گرجا اس واقعہ کی یادگار کے لئے بنایا گیا ہے جسکا نام کارسری ڈی سینٹ جنارڈ ہے فقط

التماس مترجم

اس کے بعد نواب صاحب کو سفرنامہ لکہنے کی مہلت نہ ملی اُن اہم سرکاری کامون مین مشغول ہوئے کہ جنکا بیان کرنا حیدرآباد کے مورخ کا کام ہے اور نوین جنوری ۱۸۸۹ء کو مع الخیر کامیابی اور شادکامی کے ساتھہ حیدرآباد واپس آئے۔

تمت بالخیر

Post Graduate Library
College of Arts & Commerce, O. U.

OSMANIA UN[IVERSITY] LIBRA[RY] HYDERA[BAD]